

پیش کشی کی شے فصلت تفصیل
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ مضامین قرآن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ

شش علماء مولانا سید مختار علی

جدید ایڈیشن

ہر چیز کو تفصیل سے بیان کر دی ہے
اور ہم نے ہر چیز کو تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ مضامین قرآن

جلد دوم

تفصیل البیان - فی - مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

ناشران و تاجران کتب
غرفی شریعت از و بازار لاہور

الفیصل

297.122016 Mumtaz Ali, Maulana Syed
Esharia Mazameen-e-Quran / Maulana
Syed Mumtaz Ali.- Lahore: Al-Faisal Nashran,
2008.
2v.,(766;538p)

1. Quran Esharia I. Title card

ISBN 969-503-084-x

جولائی 2008ء

محمد فیصل نے

آر۔ آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔

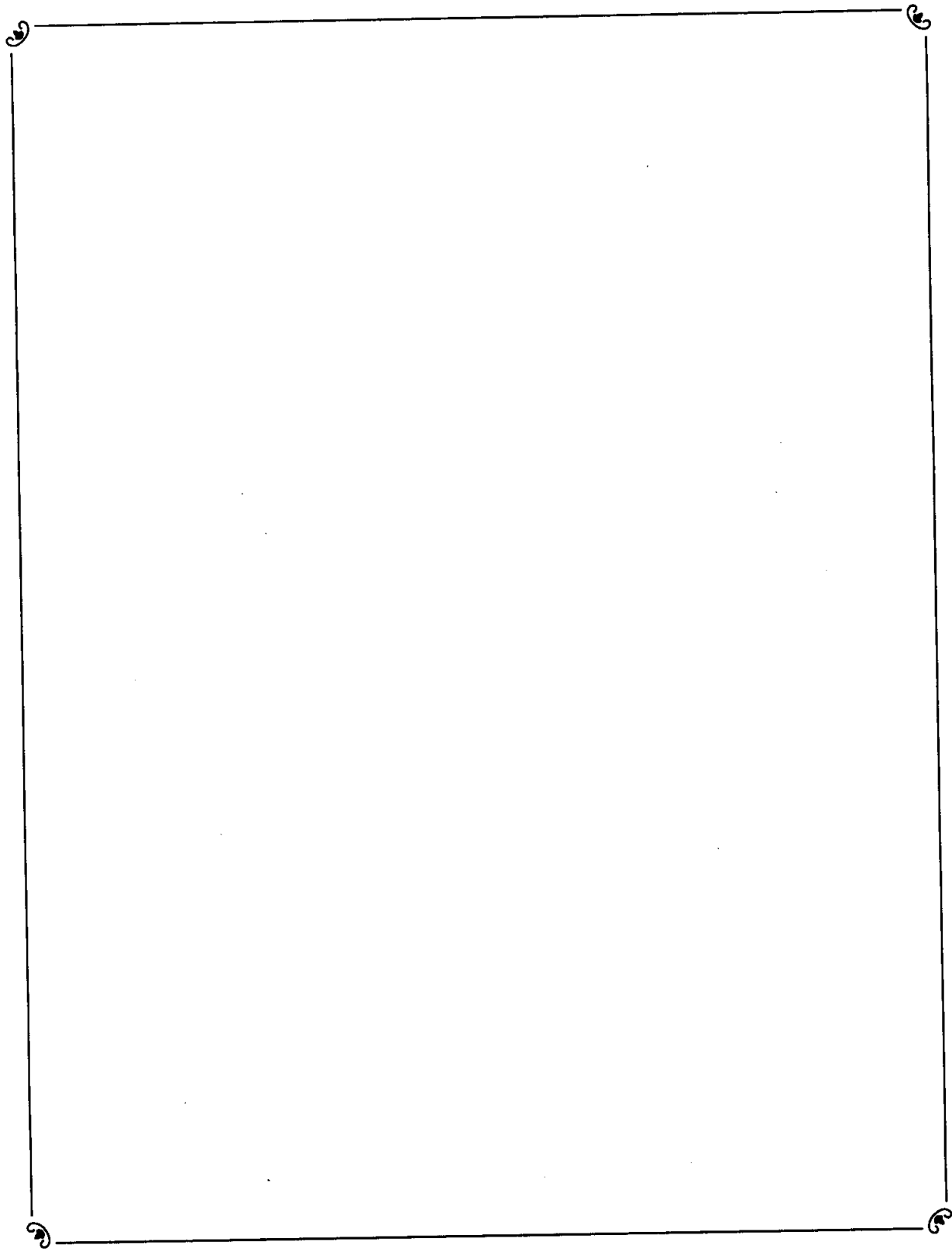
AI-FAISAL NASHRAN

Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore, Pakistan
Phone : 042-7230777 Fax : 09242-7231387
http : www.alfaisalpublishers.com
e.mail : alfaisal_pk@hotmail.com

كِتَابُ الْإِخْلَاقِ ⑤

كِتَابُ بَدَا الْخَلْقِ ⑥

كِتَابُ الْقَصَصِ ⑦



دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اپنے فضل و کرم سے مجھ ضعیف و ناتواں کو تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی جلد پنجم و ششم کے اتمام کی توفیق عطا فرمائی اور یہ دونوں حصے تیار ہو کر تالیف و طباعت کی آخری منزل پر پہنچ گئے۔

زورقِ امید باطل رسید شکر کہ جہازہ بہ منزل رسید

اس کتاب کے پہلے چار حصے زیادہ تر علماء اور مصنفین کے کام کے تھے۔ جلد پنجم جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ بلحاظ اہمیت مقاصد اس تالیف کے سب حصوں میں سے زیادہ کارآمد اور مہتمم بالشان ہے۔ علماء اور مصنفین کے علاوہ یہ حصہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً واعظوں اور مقررین کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہے۔ اس کتاب کا چھٹا حصہ سرسری نظر میں شاید دوسرے حصوں کی مانند زیادہ ضروری اور کارآمد نہ معلوم ہو۔ لیکن کتاب کو جامع اور مکمل بنانے کے لئے اس کی ترتیب ضروری تھی اور کچھ شک نہیں کہ وہ بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔

ان چھ حصوں میں وہ تمام قرآنی تعلیم جمع کر دی گئی ہے۔ جسے میں اپنی تالیف میں ترتیب آیات کے ذریعے جمع کرنا چاہتا تھا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، قرآن مجید کے اخلاقی احکام کی ترتیب کا یہ اہتمام کتاب الاخلاق کی یگانہ خصوصیت ہے۔ کسی دوسری تصنیف میں اس قدر استقصا نظر نہیں آتا۔

لیکن مجھے افسوس ہے کہ نادرستی صحت کی وجہ سے میں اپنی مرضی اور اس کتاب کی شان کے مطابق اس پر محنت نہ کر سکا۔ جس کی وجہ سے اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں۔ یہ غلطیاں عموماً مختلف اعداد کے متعلق ہیں۔ پہلے مختلف مضامین پر ان کی ترتیب کے اعتبار سے اعداد لگائے گئے تھے۔ بعد میں کسی ضرورت کی وجہ سے ان آیات کو مقدم و موخر کیا گیا، تو نمبروں کی تصحیح کا خیال نہ رہا۔ مجبوراً میں نے ان حصوں کی فہرستوں میں بھی ان نمبروں کو جو کاتوں رہنے دیا ہے۔ ورنہ فہرستیں اصل کے مطابق نہ ہوتیں۔ البتہ ان فہرستوں میں ایک بات ایسی کر دی ہے جس سے بعض فروغذاشتوں کی کسی حد تک تلافی ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ میں جن آیات کا عنوان لکھنا بھول گیا تھا۔ ان کا عنوان فہرست میں درج کر دیا ہے۔ اور ایسے عنوانوں کو جو اصل کتاب میں مندرج نہیں اور صرف فہرست میں درج ہیں۔ خطوط وحدانی کے درمیان لکھا ہے تاکہ پڑھنے والا جان سکے کہ یہ عنوان اصل کتاب میں درج نہیں ہوئے۔ ایسے عنوانوں کو اوپر اور نیچے کے عنوانوں سے ملا کر پڑھا جائے تو ان کا موقع با آسانی معلوم ہو جائیگا۔

جن جن بزرگوں سے قبل ازیں اس کتاب پر تقریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تھی، ان سے اب پھر التجا کی جاتی ہے کہ وہ ان دو حصوں پر بھی خصوصاً کتاب الاخلاق پر توجہ مبذول فرمائیں۔ تقریظ سے اس کتاب کی تعریف لکھوا کر اس کا اشتہار دلانا مقصود نہیں ہے۔ نہ محض اس طرح کی تنقید کہ فلاں صفحے کا نمبر غلط ہے۔ یا فلاں لفظ کا اعراب یا المصحح نہیں ہے۔ یا فلاں لفظ پر نقطے نہیں لگائے گئے۔ بلکہ تقریظ سے میری مراد اصولی نکتہ چینی ہے۔ مثلاً ترتیب کے لحاظ سے کسی موضوع کے محل کی نسبت اعتراض یا آیات کے تقدم و تاخر کے باب میں کوئی مفید اظہار رائے یا کسی ضروری موضوع کی فرو گذاشت کا ذکر، یعنی میرا یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے دین کتاب الاخلاق میں ترمیم کے متعلق مشورہ دیں۔ یا اضافہ کرنے کے لئے کوئی نئے موضوع بتائیں۔ اور ان آیات کا پتہ دیں۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں آسکتی ہیں۔ اس لئے میرا یہ منشا ہے کہ اس قسم کی تنقید کی مدد سے طبع ثانی کی بجائے طبع اول میں ہی ضمیمہ یا تكملة کا اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا جائے۔

اگر خداوند تعالیٰ کا فضل شامل رہا اور صحت نے مساعدت کی تو انشاء اللہ اس تالیف کے دو مزید حصے مرتب کر کے یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ قصص انبیاء کے متعلق ہوگا اور دوسرے میں عرب کے ادیان و اقوام کے متعلق آیات قرآنی جمع کر دی جائیں گی۔ قصص کے متعلق تو اس لئے کہ قصص الانبیاء وغیرہ کتابوں میں لغو اور بے اصل حالات پڑھ کر لوگ طرح طرح کی غلطیوں اور توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہ تالیف پڑھ کر معلوم ہو جائے گا کہ یہ مشہور عوام قصے قرآن مجید سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں۔

دوسرے حصے سے جو اس سلسلے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ یہ معلوم ہوگا کہ ظہور اسلام کے وقت کس کس دین اور کن کن خیالات کے لوگ ملک عرب میں بستے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ کی بعثت کے وقت یہ سرزمین کتنے مختلف ادیان و مذاہب کا گہوارہ بنی ہوئی تھی اور ان کے متعلق قرآن مجید میں کیا فرمایا گیا ہے ان دو حصوں کی ترتیب کے بعد یہ تالیف بالکل مکمل ہو جائے گی۔

اگرچہ اس ضعیفی و علالت کے عالم میں کہ تو اسے کام لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے بقیہ کا سرانجام دشوار نظر آتا ہے لیکن جی یہی چاہتا ہے کہ اللہ کے مقدس کلام کی جو بڑی بھلی خدمت شروع کی جا چکی ہے۔ وہ اس بندہ حقیر و نحیف ہی کے ہاتھوں انجام پا کر زاو آخرت اور سرمایہ مغفرت بنے۔ ناظرین ازراہ کرم و عافرائیں کہ خدائے برتر و توانا اتنی مہلت اور توفیق ارزانی فرمائے کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ جائے اور میں یہ کہہ سکوں کہ

شام از زندگی خویش کہ کارے کردم

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

ترتیب

قرآن کو سمجھ کر پڑھنا

قرآن میں احکام کھول کر بیان کئے گئے ہیں کہ تم سمجھو اور عقل و

۸

فکر سے کام لو

۹

قرآن عربی میں

دین میں جبر

۹

دین میں جبر نہیں

۱۰

تو ان پر در اوغہ مقرر نہیں ہوا

۱۰

پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں

۱۱

پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے

۱۲

جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے

۱۲

ہر شخص کے لئے اپنا اپنا عمل

۱۳

جو کلام اللہ سنئے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے

صبر

۱۳

صبر کرنے کا حکم

۱۵

صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو

۱۵

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۱۵

تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب ہیں

۱۵

تمہارے سو صابر دو سو پر غالب ہیں

۱۵

تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب ہیں

۱۵

صابر پر خدا کی رحمت

۱۵

اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

علم کی فضیلت

۱

حکمت (علم) بڑی نعمت ہے

۱

بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں

۱

فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ

۱

اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ ہیں

۱

اہل علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لئے دولت قارونی

۲

سے بہتر اللہ کا ثواب ہے

۲

ہماری مثالوں کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں

۲

اہل علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

۲

اہل علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں؟

۲

جو اہل علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا

نصیحت

۳

نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

وعظ

۴

وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

۶

وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہئے

صابرین کے لئے بشارت ہے

صابر ہدایت پر ہیں

صبر بڑی ہمت کا کام ہے

صابرین کے لئے مغفرت

صابرین کو اجر

صابرین کو جنت

صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا

صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی

شکر

شکر کرنے کا حکم

شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا

شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے

شکر کا نفع شکر گزار ہی کو پہنچتا ہے

شکر سے اللہ راضی ہے

شاکروں کو خدا عذاب نہیں دے گا

توکل

توکل کا حکم

توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہو سکتا

توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے

توکل والوں کو اللہ کافی ہے

ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہئے

اخلاص

(آیات اخلاص)

صدق

مومنوں کو بچوں کا ساتھ دینا چاہئے

صدق

صدق کی جزا

مومنین کے لئے پائے گاہ صدق

بچوں کے لئے مغفرت اور اجر عظیم

سچے ہی نیکو کار اور پرہیزگار ہیں

سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں

بچوں کے لئے اللہ کا فضل اور خوشنودی

بچوں کو راہ جنت آسان

ابراہیمؑ نہایت سچ بولنے والے تھے

اسماعیلؑ وعدے کے سچے تھے

ادریسؑ بہت سچ بولنے والے تھے

سچ بولنے والے نیکو کار اور پرہیزگار ہیں

بچوں کے لئے جنت اور خوشنودی خدا

بچوں اور جھوٹوں میں تمیز

خدا کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے

تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس

ایمانی عہد

عہد پورا کرنے کا حکم

دیوانی عورت کی تمثیل

قیامت کو عہد کی باز پرس

عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں

عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں

عہد پورا کرنے والوں کو اجر عظیم

قول بے عمل

۳۲

مخالفت قول و فعل پر زجر و توبیخ

شعرا

۳۲

شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں

۳۲

شاعر جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں مگر نیک ایماندار شاعر مستثنیٰ ہیں

ریا کاری

۳۳

ریا کاری

خوشامد

۳۳

جھوٹی خوشامد

تکلف

۳۳

تکلف

انصاف

۳۳

انصاف کرنے کا حکم

۳۵

اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

قضا

۳۵

فیصلہ انصاف سے کرو

۳۵

فیصلہ حکم خدا کے مطابق کرو

۳۶

حکم خدا کے خلاف فیصلے

۳۶

انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے

۳۶

حکم خدا کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۲۷

عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں

۲۷

عہد شکن کیسے ہیں؟

۲۸

عہد شکنوں پر خدا کی لعنت

نذر

۲۸

نذر کا حکم

جھوٹ

۲۸

جھوٹ کی ممانعت

۲۸

خدا جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲۹

جھوٹوں کی قیامت کو خرابی

۲۹

جھوٹوں کو عذاب الیم

۲۹

جھوٹوں کو آگ

۲۹

خدا پر جھوٹے بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

۲۹

خدا پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاسی

افترا

۲۹

اپنی تحریر خدا کی طرف منسوب کرنے والوں کو وہیل

۲۹

خدا پر افترا کرنے والے ظالم ہیں

۲۹

خدا پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۳۰

خدا پر افترا کھلا گناہ ہے

۳۰

خدا پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں

۳۱

افترا کی باز پرس قیامت کو

۳۱

افترا بے ایمانوں کا کام

۳۱

منفتریوں پر خدا کا غضب اور دنیا میں ذلت

بے گناہ پر بہتان

۳۱

بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ ہے

سفارش

سفارش

۳۷

رشوت

مقدمات میں رشوت کی ممانعت

۳۷

خدا کے احکام پر رشوت میں ممانعت

۳۷

عہد اور قسموں پر رشوت

عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت

۳۸

تقلید باپ دادا کی مذمت

عذر تقلید آباء

۳۸

تواضع

تواضع کرنے کا حکم

۴۰

شجی کی ممانعت

۴۰

خدا کے خالص بندے وہی ہیں جو فرد تنی کرتے ہیں

۴۱

متواضعین کو بشارت

۴۱

شیریں زبانی

شیریں زبانی و بد مزاجی

۴۱

اترانا

مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

۴۲

دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے

۴۲

قارون کو اترانے سے منع کیا گیا

۴۲

اللہ کو اترانا پسند نہیں

اترانے کا نتیجہ

کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے

دکھ سکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں

تکبر

تکبر کا برا انجام

غصہ

موتے غصے ہوا

غصے کے بعد معاف کر دیئے کا اجر

یونس غصے سے بچھڑایا

عفو

عفو کا حکم

دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم

عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

معافی بڑی ہمت کا کام ہے

برائی کے بدلے بھلائی

اہل عفو کو خدا معاف کرے گا

معاف کرنے والوں کا اجر خدا پر

یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا

اتفاق باہمی

اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

نا اتفاقی بدنامی کی بات ہے

نا اتفاقی مشرکین کی عنوت ہے

حرص و قناعت

حرص کی مذمت

بے طمع لوگوں کو فلاح

بخل

مذمت بخیل

بخل میں خیر نہیں شر ہے

بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

بخیل کا انجام دوزخ

بخیلوں سے خدا محبت نہیں رکھتا

قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت

بخیلوں کو آگ کھینچ بائے گی

فضول خرچی

فضول خرچی کی ممانعت

فضول خرچ شیطان کے بھائی

خرچ میں اعتدال

حسد

(آیات حسد)

بغیا (ضد)

(آیات ضد)

بغض

(آیات بغض)

قسم

قسموں کو پورا کرنے کا حکم

نا جائز قسموں کا توڑنا فرض ہے، ان پر عمل نہیں کرنا چاہئے

رشتہ داروں، مساکین، مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت

بلا قصد قسموں پر مواخذہ نہیں

اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ

قسم کا غارہ

اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے مال کمانے والوں کو عذاب الیم

جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال

حلف دروغی

حلف دروغی

احسان

احسان کرنے کا حکم

احسان اپنے ہی لئے ہے

احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے؟

احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہئے

احسان کا بدلہ احسان ہے

احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے

اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

یوسف کو حکومت ملی

یوسف کی آخری کامیابی

آدمی محسن ہو اور ابراہیمؑ کا پیرواس سے بڑھ کر دینداری کیا ہوگی

احسان کرنے والوں کے لئے بہت کچھ

احسان کرنے والوں کے لئے اجر عظیم

۷۰	ایثار	۶۳	یوسفؑ کو علم و حکم دیا
۷۰	آیات ایثار	۶۴	موسےؑ و ہارونؑ کو علم و حکم دیا
۷۰	سلوک ہمراہ والدین	۶۴	نوحؑ کو کرب عظیم سے بچایا
۷۰	آیات سلوک ہمراہ والدین	۶۵	اسماعیلؑ کو بچایا
۷۰	اولاد	۶۵	موسیٰ و ہارونؑ کو نجات و ہدایت
۷۳	آیات سلوک با اولاد	۶۵	الیاسینؑ کو سلامتی
۷۴	اقارب	۶۵	جملہ انبیاءؑ کو ہدایت بخشی
۷۴	عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم	۶۵	اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
۷۴	رشتے دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک	۶۵	احسان کرنے والوں کو بشارت
	یتیمی	۶۵	احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت
۷۶	قیموں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم	۶۶	اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے
۷۶	قیموں کی اصلاح بہتر ہے	۶۶	احسان کرنے والوں کو جنت
۷۷	یتیم تمہارے بھائی ہیں	۶۶	احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں
۷۷	قیموں کا مال دے دو		
۷۷	قیموں کا مال نہ کھاؤ		
۷۷	اس کا کھانا بڑا گناہ ہے		
۷۷	قیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھاؤ		
۷۷	قیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں		
۷۷	یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو		
۷۷	یتیموں کو مال رشد (بلوغت) سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑے کی		
۷۷	خبر گیری رکھو		
۷۷	سن رشد کے بعد قیموں کا مال ان کے حوالے کر دو		
		۶۸	نیکلی (پر)
			نیکلی میں ایک دوسرے کی مدد کرو
			نیکلی کے کام
			نیکلی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے
			نیکلی کرنا بہتر ہے
			نیکلی کی جزا خدا دے گا
			نیکوکاروں کے لئے خدا کے ہاں بھلائی ہے
			بر بھلائی کا اجر خدا کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا
			نیکلی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہے
			خیرات
			آیات خیرات

آداب مجلس و ملاقات سلام انبیائے سابقین

۸۶	نوح
۸۶	ابراہیم
۸۶	موسیٰ و ہارون
۸۷	الیاس
۸۷	یحییٰ
۸۷	عیسیٰ
۸۷	مرسلین

سلام عہد نبوی میں

۸۷	آداب اسلام
۸۸	اصحابِ یمین کا سلام
۸۸	فرشتوں کا سلام
۸۹	پروردگار کا سلام

آداب مجلس

۸۹	اگر مجلس میں کوئی آجائے تو اس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

کان میں باتیں

۸۹	کافروں کی سرگوشیاں
۸۹	اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے
۹۰	سرگوشی سے ممانعت
۹۰	گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو
۹۰	رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو
۹۰	صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف

یتیم کا مال محتاج سر پرست کو بقدر ضرورت کھانا جائز ہے

۷۷	یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کر لو
۷۸	یتیم کو چھڑکنے کی ممانعت
۷۸	یتیموں سے حسن سلوک

مساکین

۷۸	مساکین کے حقوق
۸۰	بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے انہیں نکاح سے نہ روکو
۸۰	لوٹڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو
۸۰	جو لوٹڈی غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں تو ان کو تحریر لکھ دو

ابن السبیل

۸۱	مسافر کے حقوق

اصلاح بین الناس

۸۲	وصیت میں اصلاح

صلہ رحم و محبت اقربا

۸۳	صلہ رحم کی اہمیت
۸۳	قرابتوں کی محبت ضروری ہے

دوستی

۸۵	سب مسلمان باہم دوست ہیں
۸۵	ہم خیال سے دوستی
۸۶	خوش خلقی سے غیر اپنے بننے ہیں
۸۶	مسلمانوں میں صلح کرادو

بدگوئی و بداخلاقی

- ۹۱ بدگمانی، غیبت اور ادگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت
۹۱ تسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت
۹۱ طعنہ دینے والوں اور عیب چینیوں کو ویل
۹۱ بری بات کہنا خدا کو پسند نہیں
۹۲ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت
۹۲ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت

ظن

- ۹۲ ظن سے بچو
۹۲ بدظنی
۹۳ گناہ علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں
۹۴ مومنوں کو حسن ظن کی ہدایت

اخلاقی جرات

- ۹۴ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے، خدا سے ڈرنا چاہیے

بزدلی

- ۹۵ مسلمانوں کی بزدلی
۹۶ بزدل نہ بنو
۹۶ گناہ کے دل متفق نہیں
۹۶ با خدا لوگ سختیوں سے نہیں دبے

حوصلہ افزائی

- ۹۶ بدر میں فتح پاچکے ہو
۹۷ تم بووے نہ بنو

صابروں ہی کی فتح ہوگی

پیغمبر کی دعا موجب تسکین

تم ہی غالب رہو گے

غم

- ۹۸ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو
۹۹ رنج نہ کرو، انجام اچھا ہوگا

امید

- ۹۹ اللہ کی رحمت کا علم
۹۹ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

اولوالعزمی

- ۱۰۰ عزم کر چکا تو اللہ پر توکل کر
۱۰۰ صبر و تحمل اولوالعزمی میں داخل ہے

ثابت قدمی

- ۱۰۱ ثابت قدمی کی دعا
۱۰۱ ثابت قدمی کے وسائل

قوت

- ۱۰۳ قوت جسمانی موجب برگزیدگی
۱۰۳ قوت پیدا کر کے مقابلہ دشمن کے لیے تیار رہو
۱۰۴ مدح قوت

حب وطن

- ۱۰۵ حب وطن کے لیے جنگ

شرافت

شرافت کا معیار

خود ستائی نہ کرو

دیگراں رانہیت و خود رانہیت

شہادت

کوشش

انسان کو کوشش کا پھل ملتا ہے

مختلف کوششیں

نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ

پابندی وقت

وقت کا تقرر

پابندی وقت

نماز کے لیے پابندی وقت

تضییع اوقات

فضول باتوں میں وقت برباد

غیرت (بدلہ ظلم کا)

مظلوم کا بدلہ جائز

بدی کا بدلہ برابر

مشورہ

مشورہ لینے کا حکم

رازداری

ایک راز نبوی کا انشاء

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

جھوٹی افواہ

امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے

شہرت نہیں دینی چاہیے

فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کیے اعتبار نہیں کرنا چاہیے

معاشرت النساء بالاختصار

عورت مرد میں سے نکلی، پھر ان دونوں سے خلقت پیدا ہوئی

دونوں میں محبت رکھی

دونوں کے حقوق برابر ہیں

حسن سلوک کا حکم

امیدواری میں دعائیں

خدا نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے

اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو

یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کر لو

کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو

وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دے دیں تو لے لو

متفرق احکام معاشرت

بیواؤں کا نکاح کرو

بے گناہ عورتوں پر بہتان

بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے اور

اچھے اچھیوں کے لیے، اچھیاں اچھیوں کے لئے

عام خواتین کے لیے پردے کا حکم

- ۱۱۶ بیگانوں کو مکانات میں کس طرح داخل ہونا چاہیے؟
 ۱۱۶ مرد نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں
 ۱۱۶ عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں
 ۱۱۷ بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم

ازواج مطہرات کے لیے پردے کا حکم

- ۱۱۷ ازواج مطہرات کے احکام پردہ
 ۱۱۷ کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو
 ۱۱۸ آپ کے بعد ازواج مطہرات سے نکاح ممنوع
 ۱۱۸ ازواج مطہرات کا پردہ کن کن سے؟
 ۱۱۸ ازواج مطہرات اور دوسری عورتیں بھی چادر اوڑھ کر نکلیں

تہنیت، چال، آواز اور زینت

- ۱۱۸ تہنیت
 ۱۱۸ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں
 ۱۱۸ وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں
 ۱۱۸ لباس
 ۱۱۹ حیا کی چال
 ۱۱۹ آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی
 ۱۱۹ بلند آواز
 ۱۱۹ زینت منع نہیں

اوپام

- ۱۱۹ مختلف قسم کے وہم
 ۱۲۰ نظر بد کا خوف

نحوست و نامبارکی

جھوٹے معبودوں کا ذراوا

۱۲۰

۱۲۱

جادو

۱۲۱

۱۲۱

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۲

مہمان

۱۲۲

۱۲۲

۱۲۲

۱۲۲

ہدیہ

۱۲۳

چور کو قید

۱۲۳

۱۲۳

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱۲۳

۱۲۳

پنچایت

کورٹ آف وارڈ

اپنی حفاظت

اپنی حفاظت کرو
خودکشی مت کرو
خدا آسانی چاہتا ہے

مال

مال کو فضل کہا گیا
مال کو خیر کہا گیا
مال کو رحمت کہا گیا
مال کو رزق حسن کہا گیا

جمع مال

اللہ کی رحمت مال سے بہتر
کثرت مال موجب غفلت
مال کی بابت قیامت کو پرستش
مال جمع کرنے والے کے لیے خرابی

سرمایہ داری

مال جمع کرنا لوگوں کو مرغوب
مال جمع کر کے رکھنے والوں کا انجام

عمارات

قصر اور سنگ تراشی سے مکانات

تجارت

مختلف ہدایات

داؤد کی زرہ سازی
تانبہ پگھلانے کا کام
موتیوں کی تجارت
معیشت کے مختلف درجات
اذان جمعہ کے بعد خرید و فروخت بند نماز تک

انما الاعمال بالنیات

انفوقسموں پر مواخذہ نہیں
ریاضت و مجاہدہ نفس
ریاضت و عبادت
اطمینان قلب

گالی

گفار کے مجبوروں کو گالی نہ دو
سب گناہ معاف
اللہ سب گناہ معاف کر دے گا

استطاعت

تعمیل احکام بقدر استطاعت

شعائر دین

طواف صفا و مردہ

وقوف عرفات

دیگر شعائر

رسوم

قربانی

۱۳۶

قربانی حاضراً اور کھلاؤ

۱۳۶

نماز عید الاضحیٰ اور قربانی کا حکم

۱۳۶

قربانی کا گوشت اور خون خدا کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم

صدقہ و خیرات

۱۳۷

مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ و خیرات کے باب میں

۱۴۰

اکل مال باطل برضا مندی

۱۴۱

باغ والوں کا قصہ

مفلس قرض دار کو رعایت

۱۴۲

مفلس قرض دار کو رعایت

خوف ورجا

۱۴۲

اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور رحمت کی امید

۱۴۵

سب گناہ معاف

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۴۷

انسان کا نفع نقصان اپنے بس کا نہیں

اختیاری افعال

۱۴۷

اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف

آداب رسول

۱۴۹

آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہ کبیرہ ہے

۱۴۹

آپ کے ساتھ ادب و تعظیم سے پیش آنا

۱۴۹

بیعت

۱۵۰

بیعت مردوں کی

۱۵۰

بیعت عورتوں کی

استہزاء

۱۵۱

دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت

۱۵۲

دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب

ضد سے مسجد بنوانا

۱۵۲

کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی

کسب

۱۵۳

مختلف قسم کے اکتسابات

ہوائے نفس

۱۵۸

ہوائے نفس کی پیروی خطاب بہ نبی

۱۵۹

خطابت بہ امت

سینات (برے کام)

۱۶۲

وہ آیات جن میں بد اعمالیاں بلفظ ساء بیان کی گئی ہیں

۱۶۴

سینہ

۱۶۵

سینات

۱۶۶

سو

محرم

محرموں کا انجام اور آخرت میں

فسق، فسوق، فاسقین

حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع

کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق

نصاری کا خلاف انجیل حکم دینا فسق

حکم جاہلیت کرنے والے فاسق

حلف دروغی فسق ہے

بے گناہ بیبیوں پر افتر فسق ہے

ایمان کے بعد کفر فسق ہے

فسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو

مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی

کافر فاسق ہیں

منافق فاسق ہیں

اہل کتاب میں فاسق

فحشاء

بڑی اور بے حیائی کے کام

فواحش

فاحشہ

فواحش

گناہ (اثم)

مختلف قسم کے گناہ

گناہ (ذنب)

معافی عذاب آخرت

عذاب دینا

بغی

اللہ کے احکام سے سرکشی اور ضد

اعتداء

زیادتی اور حد سے بڑھ جانا

نافرمانی (عصیان)

بنی اسرائیل نے نافرمانی کی

عاد نے نافرمانی کی

فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی

قیامت کو نافرمانوں کا انجام

نافرمان گمراہ ہیں

نافرمانی کی برائی

نافرمانوں کی سرکشی منع

نافرمانوں کو دوزخ

طغیان

کافروں کی سرکشیاں

اسراف

حد سے تجاوز اور بے جا کام

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۷

۱۸۹

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۳

۱۹۳

۱۹۳

۱۹۳

۱۹۳

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۶۹

۱۷۳

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۴

۱۷۴

۱۷۴

۱۷۴

۱۷۴

۱۷۴

۱۷۴

۱۷۶

۱۷۶

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۰

اعمال صالحہ کا بدلہ

احسن قول

بشارت

بخشش گناہ

احکام اکل و شرب

۲۰۹	حلال و طیب روزی کھاؤ
۲۱۰	نا جائز طریق سے مال نہ کھاؤ
۲۱۰	خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہو سکتا
۲۱۰	حرام کھانے والوں کو نار
۲۱۱	چار پائے محرمات کے سوا حلال ہیں
۲۱۱	طیبات اور معلمہ درندوں کا شکار حلال ہے
۲۱۱	طیبات اور طعام اہل کتاب حلال ہے
۲۱۱	خدا کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کے کھانے کی اجازت
۲۱۲	حرام چیزوں کی تفصیل
۲۱۲	اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھالینا گناہ نہیں
۲۱۳	اپنا میت میں کھانا گناہ نہیں

حفظ صحت

۲۱۳	بچپن
۲۱۳	جوانی
۲۱۴	کھیل کود
۲۱۴	ہوا خوری
۲۱۴	نا آشنا سفر
۲۱۴	خوراک حلال و طیب
۲۱۴	غلہ جات
۲۱۵	بقوات و سبزی
۲۱۵	میوہ جات

۱۹۷

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۵

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۶

۲۰۶

۲۰۶

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۷

۲۰۷

۲۰۷

۲۰۷

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۸

۲۰۸

۲۰۸

۲۰۸

۲۰۹

اعمال صالحہ کا بدلہ جنت

اعمال صالحہ کا بدلہ اجر

اعمال صالحہ کا بدلہ مغفرت

اعمال صالحہ کا بدلہ فضل

اعمال صالحہ کا بدلہ فوز (کامیابی)

اعمال صالحہ کا بدلہ دوستی

اعمال صالحہ کا بدلہ فلاح

اعمال صالحہ کا بدلہ وراثت زمین

بر عمل اپنے لیے

رحمت

بخشش گناہ

قتلت

قسط

ہدایت ربی

طوبی

اللہ غفور و رحیم ہے

جزاء حسنی

دیدار الہی

اللہ غفار ہے

عمل صالح ضرور درج ہوتا ہے

گناہوں کی بے گناہی

رضائے الہی

زمرہ صالحین

رفعت

غیر باغی

۲۲۲	پوری پاکیزگی	۲۱۵	شہد
۲۲۲	پاک جگہ میں جوتا اتار دو	۲۱۵	روغن زیتون
	صفائی باطنی	۲۱۶	دودھ
۲۲۳	پاکیزگی قلب	۲۱۶	گوشت چوپاؤں کا
	سیاسیات	۲۱۶	اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا
۲۲۴	مفروق سیاسی ہدایات	۲۱۶	سواری
۲۲۴	تعصب قومی	۲۱۷	شراب سے پرہیز
۲۲۶	معاهدات سیاسی کی پابندی	۲۱۷	سور کا گوشت حرام
۲۲۶	قوم کا تنزل	۲۱۷	کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو
۲۲۷	قوم کیسی ہونی چاہیے؟	۲۱۷	پرند کا گوشت
	ملوکیت	۲۱۸	ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ
۲۲۸	ملوکیت کی خرابیاں	۲۱۸	بچھڑا ہوا
	مزدور	۲۱۸	کھانا پانی بودار نہ ہو
۲۲۸	دریا پر کام کرنے والے مزدور	۲۱۸	مچھلی تازہ
۲۲۸	معمار		امراض
۲۲۸	غواص	۲۱۸	مرض روحانی
۲۲۹	لو کر تو مند اور امانت دار ہونا چاہیے	۲۱۹	شفائے روحانی
	مشیت الہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے	۲۲۰	مرض جسمانی
۲۲۹	آیات سے اس کا ثبوت	۲۲۱	ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل
	غفلت	۲۲۱	شہد سے شفاء
۲۳۰	موجبات غفلت		جسمانی صفائی
		۲۲۱	غسل سے صفائی
		۲۲۱	پارچات صاف
		۲۲۲	مقصود تطہیر
		۲۲۲	میل پکیل دور

لبو و لعب

فريب دين

۲۳۰

۲۳۱

دين ميں عقل كا كام

عقل سے كام يينے والوں كا ذكر به لفظ يعقلون

عقل سے كام يينے والوں كا ذكر به لفظ تعقلون

عقل سے كام يينے والوں كا ذكر به لفظ يتفكرون

غفلت، عقل سے كام نہ يينے والوں كي

۲۳۱

۲۳۶

۲۳۹

۲۴۱

سياحت و عبرت

دنيا كي سياحت كرنے اور عبرت پكڑنے كا حكم

۲۴۲

عبرت پكڑنے كا حكم

مجرموں، مفسدوں، ظالموں اور مكذيب كرنے والوں كا انجام

۲۴۴

فطرت الہی ميں تبديلي

سنت الہی ميں تبديلي نہيں

۲۴۴

حدود اللہ

اللہ كي باندھي ہوئي حدیں

۲۴۵

كتاب بدء الخلق

آفرينش عالم

خداہي كي خلق اور اسی كا حكم

۲۵۵

نہ چيز كن كے كنبے سے پيدا ہو جاتي ہے

۲۵۵

خدا جو چاہتا ہے پيدا كرتا ہے

۲۵۵

وہي اول بار مخلوق كو پيدا كرتا ہے

۲۵۵

سب چيزیں خدا نے پيدا کیں

آفرينش نظام شمسی

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۷

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۸

۲۵۸

۲۵۸

۲۵۸

۲۵۸

۲۵۹

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۰

۲۶۰

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۲

۲۶۲

۲۶۲

آسمان

۲۶۲

آسمان عمارت ہے

آسمان اور زمين چھ روز ميں بنے

زمين دو دن ميں

زمين، پہاڑ و روئيدگي وغيرہ چار دن ميں

سات آسمان دو دن ميں

آسمان اور زمين كو خدا نے جدا جدا كيا

زمين آسمان كے بعد پھيلائي گئي

زمين ميں سب كچھ پيدا كر كے آسمان بنايا

آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا

آسمان سات

آسمان اور زمين فضاء ميں معلق ہيں

زمين كو خدا نے فرش بنايا

زمين كو پھيلايا

زمين پھنپھنے والي چيز ہے

انسان كو زمين سے پيدا كيا

زمين بي انسان كا مستقر ہے

زمين ميں ہی مرنا جينا

زمين پر پہاڑ بنائے

پہاڑ کئی قسم کے ہيں

تھري قسم کے ہيں

پہاڑ زمين پر مثل ميخ کے ہيں

پہاڑ زمين پر کھڑے ہيں

۲۷۰	چاند کی منازل سے برسوں کا حساب	۲۶۲	آسمان محفوظ چھت ہے
۲۷۰	ستاروں سے رہنمائی	۲۶۲	آسمان بلند ہے
۲۷۰	تمام اجرام فلکی گردش میں	۲۶۳	آسمان میں ستون نہیں
۲۷۰	سائے کو بڑھاتا ہے	۲۶۳	آسمان میں برج ہیں
۲۷۰	چاند سورج کی گردشیں ایک معیار تک	۲۶۳	آسمان کے دروازے
۲۷۱	پورا چاند	۲۶۳	آسمانوں میں شگاف نہیں
		۲۶۳	آسمان جالی دار ہے
		۲۶۳	آسمان کو گردش ہے
		۲۶۳	آسمان دنیا کو آب سے مزین ہے
۲۷۱	خدا نے رات دن پیدا کئے		
	رات، دن، سونا، جاگنا		
	عیون وانہار (چشمے اور نہریں)		
۲۷۲	چشمے	۲۶۴	آسمان سے مینہ برسایا
۲۷۲	نہریں	۲۶۵	آسمان میں رزق ہے
	برق، صاعقہ، صیحه، حاصب، حسف، رعد، برد، شبنم		
۲۷۵	برق	۲۶۸	چاند، سورج، تارے
۲۷۵	صاعقہ	۲۶۸	خدا نے رات دن اور سورج چاند پیدا کئے
۲۷۶	صیحه (ٹرک)	۲۶۸	سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا
۲۷۶	حاصب یعنی آندھی کا پتھراؤ	۲۶۸	چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے
۲۷۷	حسف یعنی زمین دھنسا	۲۶۹	ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے
۲۷۷	رعد یعنی بادل کی گرج	۲۶۹	آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے
۲۷۷	شبنم		
	رح عذاب		
۲۷۷	ظہری ہوا	۲۶۹	چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقات حج معلوم ہوتے ہیں
۲۷۸	آندھی	۲۶۹	صبح، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں
		۲۶۹	سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع ہیں
		۲۶۹	ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں
		۲۶۹	ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادگی ہوگی

مشروبات	ریاح رحمت
۲۸۸ پینے کا پانی، شراب، شہد	۲۷۸ رحمت کی ہوائیں
حیوانات (دابہ)	نار
۲۸۹ سب جانور اور پرندے تمہارے طرح مخلوق	۲۸۰ آیات نار
طیر	معدنیات
۲۹۰ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق	۲۸۰ لوہا
انعام	۲۸۱ تانبا
۲۹۰ چوپایوں کا بیان	۲۸۱ چاندی
اصناف چوپایہ، درندہ، پرندہ، حشرات الارض وغیرہ	۲۸۲ سونا
۲۹۲ بھیڑ	۲۸۲ موتی
۲۹۳ بکری	۲۸۳ مرجان
۲۹۳ اونٹ	نباتات
۲۹۳ ناقہ	۲۸۳ زمین کی روئیدگی
۲۹۳ گائے	اشجار
۲۹۴ بچھڑا	۲۸۴ مختلف قسم کے درخت
۲۹۴ غنم	میوہ جات
۲۹۴ دنبہ	۲۸۵ طرح طرح کے میوے
۲۹۴ ہاتھی	بقولات و غلہ وغیرہ
۲۹۵ گھوڑا	۲۸۶ ساگ، سبزی، اناج
۲۹۵ گدھا	
۲۹۵ کتا	
۲۹۵ بھیڑیا	

۳۰۳	انسان محنت اور مشقت کے لئے پیدا ہوا	۲۹۶	شیر
۳۰۳	بنی آدمی کی پشت سے خدا نے ذریت نکالی	۲۹۶	خزیر
۳۰۳	بنی آدم کا خدا نے اکرام کیا	۲۹۶	بیٹر
۳۰۳	انسان جلد باز پیدا ہوا ہے	۲۹۶	کوا
۳۰۳	انسان عبادت کے لئے پیدا ہوا	۲۹۶	بد ہد
		۲۹۶	مچھلی
		۲۹۷	نڈی
		۲۹۷	اژدھا
۳۰۴	انسان کی محبت زن و مال ہے	۲۹۷	سانپ
۳۰۴	انسان مالدار ہو کر سرکشی کرتا ہے	۲۹۷	مکھی
۳۰۴	انسان بے صبر پیدا ہوا ہے	۲۹۷	چھھر
۳۰۴	انسان جلد باز	۲۹۷	چیونٹی
۳۰۵	انسان جھگڑالو ہے	۲۹۷	جوئیں
۳۰۵	انسان مشقت جھیلنے کو	۲۹۷	مینڈک
۳۰۵	انسان مصیبت میں ناامید ہو جاتا ہے	۲۹۷	مکڑی
۳۰۵	انسان ناشکرا ہے	۲۹۸	
۳۰۸	انسان مغرور ہے		
۳۰۸	انسان گستاخ ہے		
۳۰۸	انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے	۲۹۸	انسان مٹی سے پیدا ہوا
۳۰۸	اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے	۲۹۹	انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا
		۲۹۹	انسان کی پیدائش پانی سے ہے
		۲۹۹	انسان کی پیدائش نفس واحد سے
		۳۰۱	انسان رحم سے پیدا ہوا
۳۰۸	چہرہ	۳۰۱	انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا
۳۰۸	آنکھیں	۳۰۱	انسان خون کی بوند سے پیدا کیا ہوا ہے
۳۰۸	زبان اور ہونٹ	۳۰۱	انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت
۳۰۸	دانت	۳۰۳	انسان ضعیف پیدا ہوا
۳۰۸	گردن	۳۰۳	انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا
۳۰۸	حلقوم		

انسان کے جذبات

انسان

اعضائے انسانی

۳۱۰	ایڑی	۳۰۸	ہنسی
۳۱۱	کھل	۳۰۸	رگ
۳۱۱	خون	۳۰۹	کان
۳۱۱	چربی	۳۰۹	ناک
۳۱۱	ہڈی	۳۰۹	پیشانی
		۳۰۹	سر
		۳۰۹	منہ
۳۱۱	اباریق (آفتابے)	۳۰۹	داڑھی
۳۱۱	اکواب (آبخورے)	۳۰۹	کندھے
۳۱۲	کاس (پالے)	۳۰۹	سینہ
۳۱۲	اقرت (قالین)	۳۰۹	کمر و پسلی
۳۱۲	فرش	۳۰۹	پٹنچہ
۳۱۲	نمازق (تکیے)	۳۰۹	دل
۳۱۲	زرابی (چاندنیاں)	۳۱۰	بازو
۳۱۲	تخت	۳۱۰	ہاتھ اور کہنیاں
۳۱۲	چھپرکھٹ	۳۱۰	بائیں
۳۱۳	لباس	۳۱۰	ہتھیلی
۳۱۳	قید خانہ	۳۱۰	انگلیاں
۳۱۳	طوق اور زنجیر	۳۱۰	پورے
۳۱۳	دُورہ	۳۱۰	ناخن
۳۱۳	چھری	۳۱۰	پیٹ
۳۱۳	اوڑھنی	۳۱۰	آنتیں
۳۱۳	چادر	۳۱۰	رحم
۳۱۳	کرتہ	۳۱۰	شرمگاہ
۳۱۳	قمیض	۳۱۰	قدم
۳۱۳	زرہ	۳۱۰	پنڈلی
۳۱۴	جوتی	۳۱۰	ٹخنہ - پاؤں

ظروف و دیگر سامان خانہ داری

۳۱۸	ارم	۳۱۴	تماشیل، دیگ
۳۱۸	حجر	۳۱۴	کنجیاں
۳۱۸	سدوم	۳۱۴	رونی
۳۱۸	ایکہ	۳۱۴	نمک
۳۱۹	کنوئیں والے	۳۱۴	ڈول
۳۱۹	مصر، مدینہ شہر	۳۱۴	چراغ
۳۱۹	مدین	۳۱۴	کاغذ، کتاب
۳۲۰	طور	۳۱۴	سیاہی
۳۲۰	وادی	۳۱۴	تختیاں
۳۲۰	اریحا	۳۱۵	قلم

اصنام

۳۲۰	انطاکیہ		
۳۲۰	یورشلم		
۳۲۱	مکہ		سورج، چاند، شعری، لالت، عزئی، منات، ود، سواع،
۳۲۱	مدینہ	۳۱۵	یعوش، یعوق، نسر
۳۲۱	بدر		
۳۲۱	حنین		

بحر

۳۱۵	مختلف سمندروں کا ذکر

پہاڑ

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات
سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

۳۲۲	مردہ زمین زندہ، روئیدگی	۳۱۶	جبال شمود
۳۲۳	لیل و نہار بھی	۳۱۶	طور
۳۲۳	بارش باغات خرما اور کھیتی	۳۱۷	جودی
۳۲۳	لیل و نہار، کشتی و دریا ریا ح و حساب	۳۱۷	جبال داؤد
۳۲۳	برو بحر کے نظارے، کشتی و دریا		صفا، مردہ، عرفات
۳۲۳	ثمرات، دریا و کشتی	۳۱۸	احقاف

مناظر قدرت

بلاؤ

۳۳۱	سوتوں سے زراعت	۳۲۳	مچھلی اور موتی
۳۳۱	پہاڑ و نباتات	۳۲۳	کشتی و دریا
۳۳۱	خوشبودار پھول	۳۲۵	کشتی و دریا و قیام آسمان
۳۳۱	بحریں	۳۲۵	ظلمات بحر
۳۳۱	موتی اور مرجان	۳۲۵	دریائے شور و شیریں
۳۳۱	باغات و انبار	۳۲۵	زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حد فاضل
۳۳۱	پہاڑ اور آب شیریں	۳۲۵	ریاح و رحمت
۳۳۱	پانی و غلہ نباتات	۳۲۵	کشتی بھی
۳۳۲	گنجان باغات	۳۲۶	سمندر کی امواج
۳۳۲	چارہ	۳۲۶	دریائے شور و شیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز
۳۳۲	غلہ	۳۲۷	باغات، ہریا دل
۳۳۲	انگور، زیتون و نخل	۳۲۷	بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت
۳۳۲	باغات اور میوہ جات	۳۲۷	باغات، انگور، کھجور اور کھیتی
۳۳۲	چارہ مویشی	۳۲۸	برق و سیما و رد بھی
	ملائکہ	۳۲۸	بارش سے ندی نالے بہہ نکلے
۳۳۲	فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان	۳۲۸	ریاح سے بادل باردار
۳۳۲	فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے	۳۲۸	آب و چارہ
۳۳۲	فرشتے خدا کے کرم بندے ہیں	۳۲۹	کھجور اور انگور سے شراب
۳۳۳	فرشتے عالم بالا میں رہتے ہیں	۳۲۹	بارش سے ذخیرہ آب، باغات خرماد انگور
۳۳۳	فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں	۳۲۹	زیتون
۳۳۳	فرشتوں کے لئے تخلیق میں زیادتی	۳۲۹	بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے
۳۳۳	منکریں آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں	۳۲۹	خوشنما باغات
۳۳۳	فرشتے مونٹ ہونے سے پاک ہیں	۳۲۹	ریحان و تجارتی کشتیاں
۳۳۳	گناہوں سے معصوم اور حکم خدا بجالاتے ہیں	۳۳۰	ریاح و سحاب و باراں
۳۳۳	انہیں خدا کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں	۳۳۰	پانی اور چارہ
۳۳۳	وہ صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں	۳۳۰	ثمرات اور پہاڑ
		۳۳۰	سبز درخت سے آگ

۳۳۹	جبرئیل اور دوسرے ملائکہ آنحضرت کے مددگار ہیں	۳۳۴	عرش کے گرد
۳۳۹	جبرئیل اور میکائیل کا دشمن خدا کا دشمن ہے	۳۳۵	وہ خدا کی تسبیح و تحمید و تقدیس کرتے رہتے ہیں
۳۳۹	روح القدس نے قرآن نازل کیا	۳۳۵	وہ دن رات خدا کی عبادت کرتے ہیں
۳۳۹	روح الامین نے قرآن نازل کیا	۳۳۵	فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں
۳۳۹	فرشتے نزول قرآن کے گواہ ہیں	۳۳۵	فرشتے نبیؐ پر سلام بھیجتے ہیں
۳۳۹	فرشتوں نے خدا کی توحید پر گواہی دی	۳۳۵	مومنین کے لئے استغفار کرتے ہیں
۳۳۹	فرشتے جنگ بدر میں آئے	۳۳۵	فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں
۳۴۰	فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں	۳۳۶	فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں
۳۴۰	فرشتے کافروں کی روہیں قبض کرتے وقت مارتے	۳۳۶	دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں
	پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت اسلام کرتے ہیں	۳۳۶	انسان کی حفاظت کے لئے کرنا کا تین فرشتے مقرر ہیں
۳۴۰	مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں	۳۳۶	فرشتوں کے ہاتھ میں صحف مکرمہ ہیں
۳۴۱	فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے	۳۳۶	بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں
۳۴۱	فرشتوں کا نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے پھر مہلت نہیں ملتی	۳۳۶	جبرئیل بڑی قوت کا فرشتہ ہے
۳۴۱	روح اور ملائکہ قیامت کو خدا کی طرف چڑھیں گے	۳۳۶	جبرئیل خدا کے امین اور ذی عزت ہیں
۳۴۱	قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے	۳۳۷	اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے
۳۴۱	قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے	۳۳۷	فرشتے بغیر حکم خدا کے نازل نہیں ہوتے
۳۴۱	فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے	۳۳۷	روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے
۳۴۲	فرشتوں سے قیامت کو باز پرس	۳۳۷	فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں
۳۴۲	فرشتے خدا کی اجازت کے بغیر شفاعت نہ کریں گے	۳۳۷	فرشتوں نے آدمؑ کو سجدہ کیا
۳۴۲	فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے	۳۳۷	فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے
۳۴۳	دوزخ پر سخت مزاج، تند خو فرشتے تعینات ہیں	۳۳۷	فرشتے حضرت لوطؑ کے پاس آئے
۳۴۳	دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں	۳۳۸	فرشتے ذریعہ کے پاس آئے
۳۴۳	دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانہ ہے	۳۳۸	فرشتے مریمؑ کے پاس آئے
۳۴۳	ان کے داروغہ کا نام مالک ہے	۳۳۸	روح القدس سے حضرت عیسیٰؑ کی تائید کی
		۳۳۸	جبرئیل کو رسول اکرمؐ نے افق پر دیکھا
		۳۳۸	جبرئیل کو رسول اکرمؐ نے سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا
		۳۳۹	جبرئیل نے آنحضرتؐ کے قب پر قرآن نازل کیا

جن

شیطان نے ایوب کو ایذا پہنچائی

نافرمان اور گمراہ کرنے والے جنوں انسانوں کے ہمراہ

دوزخ میں

عرش

خدا کا تخت

کرسی

لوح محفوظ

آیات لوح محفوظ

کتاب القصص
خبریں اور قصے

قرآن میں جا بجا قصے اور خبریں

آدم علیہ السلام

آدم کی پیدائش

اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب

فرشتوں پر آدم کی فضیلت

فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار

آدم نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتادیئے

فرشتوں کو آدم کو سجدہ کا حکم سوائے انیس سب فرشتوں نے سجدہ

کیا

آدم اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص

درخت کے پاس جانے کی ممانعت

شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوا دیا

آدم کی توبہ قبول کی گئی

جن خدا کی مخلوق ہے

جن آگ سے پیدا کئے گئے

جنوں کو کافروں نے خدا کا شریک ٹھہرایا

جنوں کی پرستش ہوئی

جنوں اور خدا کے درمیان کافروں نے رشتہ، ناٹھ ٹھہرایا

جن انسانوں کی طرح احکام شرع کے مکلف ہیں

جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں

شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں

شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں

جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں میں بھی

جن شیطان ہیں

انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو دوسوہ دلوں

میں ذائقہ ہے

چند جنوں کا آنحضرتؐ سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور

اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا

جنوں کی حالت قبل نزول قرآن

جنوں کی حالت بعد نزول قرآن

شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا

شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں

شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں

شیاطین کو خدائی کاموں میں کوئی دخل نہیں

شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اترتے ہیں

شیاطین سلیمان کے تابع تھے

شیاطین نے سلیمان کے زمانے میں کفر اور جادو پھیلایا

جن سلیمان کے خدمتگاروں اور لشکریوں میں سے تھے

۳۶۶	شیطان انسان کو دغا دینے والا ہے	۳۵۹	آدمؑ کی خطا بھول سے تھی
۳۶۶	شیطان بُرا رفیق ہے	۳۵۹	آدمؑ اور ان کی ذریت مکلف ہوئی
۳۶۶	دوزخ کی طرف بلاتا ہے	۳۶۰	آدمؑ کو اللہ نے منتخب فرمایا
۳۶۶	شیطان کا مکر ضعیف	۳۶۰	آدمؑ اور ان کی بیوی
۳۶۶	شیطان کافروں کو اچھالتے رہتے ہیں	۳۶۰	دونوں اپنی خطا کے اقراری
۳۶۶	شیطان کے دوست زیاں کار	۳۶۱	دونوں نے اللہ سے بیٹھا مانگا
۳۶۶	شیطان کے دوستوں سے لڑو	۳۶۱	آدمؑ کے دو بیٹے، دونوں نے نیاز کی ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے
۳۶۶	شیطان کے دوست بے ایمان ہیں	۳۶۱	کی قبول نہ ہوئی
۳۶۷	شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے	۳۶۱	ایک بھائی نے دوسرے کو قتل کر دیا
۳۶۷	شیطان بے اذن اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا		
	شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے مگر		
۳۶۷	دونوں کا انجام دوزخ ہے	۳۶۲	شیطان قوم جن سے ہے
۳۶۷	شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں	۳۶۲	شیطان خدا کا نافرمان ہے
۳۶۷	شیطان انبیاء اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے	۳۶۲	شیطان نے آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کیا
۳۶۸	شیطان سے قیامت کو اس کے تبعین بیزار ہوں گے	۳۶۲	انکار تکبر سے کیا
	شیاطین کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دجکتے	۳۶۲	شیطان پر خدا کی لعنت
۳۶۸	شعلے کا لگنا	۳۶۲	شیطان مردود ہے
۳۶۸	شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت	۳۶۳	شیطان کی اللہ سے سرشی
	شیاطین کو قرآن اتارنے پر قدرت نہیں وہ فرشتوں کا کلام سننے	۳۶۳	شیطان کو قیامت تک مہلت
۳۶۸	سے علیحدہ ہیں	۳۶۴	شیطان اور اس کے تبعین کے لئے دوزخ
۳۶۸	شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم	۳۶۴	شیطان انسان کا کھلا دشمن
۳۶۸	شیطان اللہ سے ڈرتا ہے	۳۶۵	شیطان کی پیروی نہ کرو
		۳۶۵	شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے
		۳۶۵	شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں
		۳۶۵	شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے
		۳۶۵	شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا ہے
		۳۶۶	شیطان کا وعدہ فریب ہے

حضرت نوح علیہ السلام

نوحؑ کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تسخرو

قوم نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوحؑ کے ساتھ بڑا داؤ

کھینا

۳۷۳

نوحؑ کا تنگ آ کر اپنی قوم کے لئے بددعا کرنا

۳۷۳

نوحؑ کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا تسخیر کرنا

۳۷۳

نوحؑ کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم

۳۷۴

کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا

قوم نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوحؑ اور ان

۳۷۴

کے ساتھیوں کا نجات پانا

۳۷۶

قوم نوح آگ میں داخل ہوئی

۳۷۶

قوم نوح بدکار اور ظالم تھی

۳۷۶

طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا

نوحؑ کی اپنے بیٹے کی نجات کے لئے اللہ سے سفارش اور اللہ کا

۳۷۷

عقاب

نوحؑ کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا

۳۷۷

نوحؑ کی کشتی نصیحت اور موجب عبرت ہے

۳۷۷

نوحؑ کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں

۳۷۷

نوحؑ کی ذریت باقی

۳۷۷

نوحؑ کی ذریت میں نبوت اور کتاب

۳۷۸

نوحؑ اپنی قوم میں سازھے نو سو برس رہے

۳۷۸

ابراہیمؑ نوحؑ کی جماعت میں

۳۷۸

نوحؑ اللہ کے شکر گزار

۳۷۸

نوحؑ پر سلام

۳۷۸

نوحؑ ایمان دار بندے

نوحؑ کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لئے دعائے

۳۷۸

مغفرت

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

ہودؑ کا اپنی قوم عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے

۳۷۸

ہلاک ہونا

قوم عاد باد صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر

۳۸۲

چلتی رہی

۳۸۳

عاد ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے

صالح علیہ السلام و ثمود

۳۸۳

حضرت صالحؑ کا ثمود کو نصیحت کرنا

ثمود کا حضرت صالحؑ کو جھٹلانا، ان کی نصیحت سے اعراض اور

۳۸۴

کفر و عناد

۳۸۶

حضرت صالحؑ کا اللہ کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعویٰ

۳۸۶

ثمود کا حضرت صالحؑ سے نشانی مانگنا

۳۸۶

حضرت صالحؑ کا بطور نشانی اونٹنی پیش کرنا

۳۸۶

قوم ثمود سے نومفسد شخصوں کا حضرت صالحؑ کے قتل پر عہد

۳۸۷

باندھنا

۳۸۷

قوم ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا

۳۸۸

قوم ثمود کا زلزلے اور چنگھاز کے عذاب سے ہلاک ہونا

۳۸۹

حضرت صالحؑ اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا

فضائل ابراہیم علیہ السلام

۳۸۹

ابراہیمؑ نوحؑ کے پیرو تھے

۳۸۹

ابراہیمؑ خدا کے ایمان دار بندے تھے

۳۸۹

ابراہیمؑ مسلمان تھے

۳۸۹

ابراہیمؑ مشرک نہ تھے

۳۹۰

ابراہیمؑ، مرد بارہم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے

۳۹۸	قصہ	۳۹۰	عبرائیم خدا کی نعمتوں کے شکر گزار تھے
۳۹۸	عبرائیم کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لئے فرشتوں کا آنا	۳۹۰	عبرائیم کو دنیا میں صلہ
۳۹۹	فرشتوں کا قوم لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا	۳۹۰	عبرائیم آخرت میں نیکیوں میں ہوں گے
۳۹۹	عبرائیم کو باخق کی بشارت	۳۹۰	عبرائیم کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا
۴۰۰	عبرائیم کا قوم لوط کے بارے میں اللہ سے جھڑنا	۳۹۰	اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا
۴۰۰	عبرائیم کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا	۳۹۰	عبرائیم صدیق تھے
۴۰۱	عبرائیم کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور خدا	۳۹۰	اللہ نے عبرائیم کا ذکر خیر بلند کیا
۴۰۱	کا اس کے بدلے ذبح کرنا	۳۹۱	عبرائیم اللہ کی آزمائش میں پورے اترے اللہ تعالیٰ نے انہیں
۴۰۱	عبرائیم کا تعلق کعبے اور مکے سے	۳۹۱	امام بنایا
	نسل عبرائیم علیہ السلام	۳۹۱	کیا عبرائیم یہودی یا نصرانی تھے
۴۰۲	عبرائیم کی نسل کو اللہ کے انعامات	۳۹۱	نہیں وہ مسلم تھے
۴۰۲	سے زیادہ تعلق ان کے پیروں اور آنحضرت صلی اللہ	۳۹۱	ملت عبرائیم پر چلنے کا حکم
۴۰۳	علیہ وسلم کو ہے	۳۹۲	عبرائیم کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں
۴۰۴	عبرائیم اور ان کے متبعین کی تقلید خوب ہے	۳۹۲	عبرائیم سیدھی راہ پر تھے
	حضرت لوط علیہ السلام	۳۹۲	عبرائیم پر سلام
۴۰۴	لوط رسول تھے		حالات عبرائیم علیہ السلام
۴۰۴	لوط عبرائیم پر ایمان لائے	۳۹۲	عبرائیم کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحید باری پر
۴۰۴	لوط پر اللہ کے انعامات	۳۹۳	استدلال
۴۰۴	لوط کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بد اعمالی	۳۹۳	قوم کا ان سے جھڑنا
۴۰۵	قوم لوط کا لوط کو جلا وطن کرنے کا ارادہ	۳۹۳	عبرائیم کی معبودان باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید
۴۰۵	لوط کے مہمانوں کا قصہ	۳۹۳	چھوڑ جانا
۴۰۶	قوم لوط پر عذاب	۳۹۴	عبرائیم کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف
۴۰۷	لوط کو باہر نکل جانے کا حکم		بلانا
۴۰۷	اللہ تعالیٰ کا قوم لوط کی آنکھوں کا منانا	۳۹۶	عبرائیم کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا، ان کا عبرائیم کو آگ
		۳۹۷	میں ڈالنے کی دھمکی دینا
			عبرائیم کا خدائی کا دعویٰ کرنے والے کا فر بادشاہ سے مناظرہ

قوم لوط پر پتھروں کی بارش

۴۰۷

لوطؑ اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ

۴۰۹

لوطؑ اور نوحؑ کی بیویوں کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا

۴۱۰

اسماعیل علیہ السلام

آپ رسولؐ، نبی اور وعدے کے چپے تھے

۴۱۰

آپ کے دیگر اوصاف

۴۱۰

السمع وذو الکفل تعمیر تعب والاخود

۴۱۱

اسحاق علیہ السلام

اسحاقؑ کے پیدا ہونے کی بشارت

۴۱۱

آپ پر برکت

۴۱۱

آپ زبان کے چپے تھے

۴۱۱

آپ نبی تھے

۴۱۱

نیک بختوں میں تھے

۴۱۱

ہاتھوں اور آنکھوں والے

۴۱۱

اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے

۴۱۱

اللہ کے برگزیدہ اور اختیار تھے

۴۱۲

یعقوب علیہ السلام

یعقوبؑ کو اللہ نے نبی کیا

۴۱۲

آپ کا ذکر خیر بلند کیا

۴۱۲

اللہ کے منتخب بندے

۴۱۲

یعقوبؑ کی اپنی اولاد کو وحید پر قائم رہنے کی وصیت

۴۱۲

یوسف علیہ السلام

یوسفؑ کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ

۴۱۲

کرتے دیکھنا

بھائیوں کا یوسفؑ کو قتل کرنے پر غیر آباد کنویں میں ڈالنے کا

۴۱۳

مشورہ

یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لے جانا اور

۴۱۳

غیر آباد کنویں میں ڈالنا

بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا

۴۱۳

یوسفؑ کا کنویں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا

۴۱۴

یوسفؑ کو قوت فیصلہ اور علم

۴۱۴

عزیز مصر کی عورت کا آپؑ پر فریفتہ ہونا

۴۱۴

یوسفؑ کی پاکدامنی

۴۱۴

شہر میں اس قصے کا چرچا

۴۱۵

عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے

۴۱۵

یوسفؑ کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند

۴۱۵

یوسفؑ قید خانہ میں

۴۱۵

قیدیوں کے خواب کی تعبیر

۴۱۶

قید خانے میں کئی سال

۴۱۶

بادشاہ مصر کا خواب

۴۱۷

یوسفؑ کا بلایا جانا اور بے گناہ ثابت ہونا

۴۱۷

یوسفؑ کو شاہی خزانے کی سپردگی

۴۱۸

بھائیوں کا آپؑ کے پاس غلہ لینے آنا اور آپؑ کا اپنے گئے

۴۱۸

بھائی کو خطاب کرنا

۴۱۸

غلہ مفت دینا

۴۱۸

بھائیوں کا باپ سے یوسفؑ کے گئے بھائی کو مانگنا

۴۱۸

یعقوبؑ کا اپنے بیٹوں کو مصر میں متفرق دروازوں سے داخل

۴۱۹

ہونے کی ہدایت کرنا

۴۱۹

یوسفؑ کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں اپنے پاس رکھنا

۴۱۹

یوسفؑ کی جدائی میں یعقوبؑ کا کڑھنا اور روتے روتے ناپینا

ہوجانا

۴۲۱

۴۲۱

بھائی غلہ کے لئے سہ بارہ گئے اور خطا کی مافی مانگنا

۴۲۱

یوسفؑ کا باپ کے پاس اپنی قمیض بھیجنا اور ان کا مینا ہوجانا

۴۲۲

یوسفؑ کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں

۴۲۲

یوسفؑ کا خواب پورا ہونا

۴۲۲

یوسفؑ کی دعا خاتمہ بالخیر کے لئے

۴۲۲

یوسفؑ قوم فرعون کی ہدایت کے لئے آئے

ایوب علیہ السلام

ایوبؑ کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی

۴۲۳

اجابت

شعیب علیہ السلام و اہل مدین

شعیبؑ کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے

۴۲۳

کی نصیحت کرنا

قوم شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلاوطن کرنے

۴۲۴

کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیبؑ کا جواب

۴۲۶

قوم شعیب کی زلزلہ اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت

موسیٰ علیہ السلام و فرعون

موسیٰؑ کی پیدائش اور پرورش

۴۲۷

سن بلوغ

۴۲۸

ایک شخص کو قتل کرنا

۴۲۸

فرعونیوں کا آپ کو قتل کرنے کا مشورہ

۴۲۹

مدین کو ہجرت اور نکاح

۴۲۹

مرین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ

۴۳۰

تعالیٰ سے ہم کلامی

۴۳۱

وادی مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے

۴۳۲

ہارونؑ کی نبوت کے لئے دعا

۴۳۳

موسیٰؑ اور ہارونؑ کا فرعون کی ہدایت کو جانا

۴۳۵

منافروہ و مباحثہ اور باہمی گفتگو

۴۳۷

فرعونؑ نشانی مانگتا ہے

۴۳۷

نشانیاں دکھانا

فرعون کا موسیٰؑ کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مؤمن (جو خفیہ ایمان

۴۳۸

لایا تھا) کا اسے نصیحت کرنا

۴۳۹

فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات

۴۴۰

فرعونیوں کی عہد شکنی

۴۴۳

فرعون کا بادشاہت مصر پر تکبر

۴۴۳

فرعون کا دعوائے خدائی

۴۴۴

فرعون اور اسکی قوم گنہگار اور نافرمان

۴۴۴

موسیٰؑ پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے

۴۴۴

فرعون مفسد اور حد سے باہر

۴۴۴

فرعون کے حق میں موسیٰؑ کی بددعا

موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر

۴۴۵

کے غرق ہونا

۴۴۶

فرعون کا ذبیحہ وقت بے فائدہ ایمان لانا

۴۴۶

قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں

۴۴۶

فرعون کو عذاب برزخ، قیامت میں دردناک عذاب

۴۴۶

فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

۴۴۸

بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا

۴۶۰	قوت فیصلہ اور علم ملنا	۴۴۹	بنی اسرائیل پر اللہ نے من و سلوی اتارا
۴۶۰	کھلے غلبے کا ملنا	۴۴۹	پتھر سے بارہ چشمے نکلے
۴۶۰	آیات بینات کا ملنا	۴۴۹	بنی اسرائیل نے موسیٰ سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا
۴۶۱	ہارونؑ کو نبی بنا کر امداد کے لئے بخشا	۴۵۰	اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ
۴۶۱	اللہ کے نزدیک عزت و آبرو	۴۵۰	اللہ کی تجلی سے موسیٰؑ کا بے ہوش ہو جانا
۴۶۱	موسیٰؑ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات	۴۵۰	رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی
۴۶۱	محمد رسول اللہؐ کی مانند ہونا	۴۵۰	بنی اسرائیل کے سر پر کوہ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد
	ہارون علیہ السلام	۴۵۱	بنی اسرائیل نے کہا ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے
۴۶۱	ہارونؑ کی وزارت و نبوت کے لئے موسیٰؑ کی دعا		موسیٰؑ علیہ السلام و سامری
۴۶۲	آپؑ کی دعا کا قبول ہونا	۴۵۲	موسیٰؑ و سامری
۴۶۲	وزارت	۴۵۳	موسیٰؑ نے بنی اسرائیل کو اراض مقدس میں داخل ہونے کا حکم دیا
۴۶۲	ہارونؑ کی نبوت	۴۵۴	بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا
۴۶۲	آپؑ پر وحی کا نازل ہونا	۴۵۵	قصہ ذبح بقرب
۴۶۲	موسیٰؑ کی قائم مقامی	۴۵۵	بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا
۴۶۳	آپؑ کو ہدایت الہی		قارون
۴۶۳	آپؑ کو فرقان و نور ملا		قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکیں
۴۶۳	آپؑ کی یادگار تابوت سکینہ میں محفوظ	۴۵۶	قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا
۴۶۳	موسیٰؑ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لئے گئے	۴۵۶	موسیٰؑ و خضر علیہ السلام
۴۶۴	بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا		موسیٰؑ و خضرؑ
۴۶۴	آپؑ پر موسیٰؑ کی خفگی		
۴۶۴	آپؑ کے لئے دعائے مغفرت		
۴۶۴	اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر		
	طالوت		
	موسیٰؑ کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست	۴۵۹	موسیٰؑ علیہ السلام کے فضائل و کمالات
۴۶۵			آب تاب منا

نبی کا اللہ کے حکم سے طاوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا
اس پر اعتراض، نبی کا جواب ۴۶۵
طاوت کے پاس بطور نشانی تابوت سیکڑ کا آنا ۴۶۵
طاوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر
لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا ۴۶۶
طاوت کا جالوت پر فتح پانا ۴۶۶

داؤد علیہ السلام

داؤد کو اللہ نے علم دیا ۴۶۶
داؤد ہاتھوں والے یعنی صاحب قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع
تھے ۴۶۷
داؤد اچھے بندے تھے ۴۶۷
سلطنت اور حکمت دی ۴۶۷
زبور دی ۴۶۷
لباس جنگ بنانے میں کمال عطا کیا ۴۶۷
لوہے کو نرم کیا ۴۶۷
پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا ۴۶۷
داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۴۶۸
داؤد کے پاس دو جھنڈا اوٹھن دیا اور پھاند کر آئے، داؤد نے ان
دونوں کا فیصلہ کیا ۴۶۸
داؤد نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف فرمادیا ۴۶۸
اللہ کا داؤد کو ملک میں خلیفہ کرنا ۴۶۸
داؤد کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ ۴۶۸

سلیمان علیہ السلام

حضرت داؤد کے جانشین سلیمان ۴۶۹
سلیمان نے کفر نہیں کیا ۴۶۹

آپ کا علم ۴۶۹
پرندوں کا علم ۴۶۹
اللہ کی طرف سے ہر شے کا عطا ہونا ۴۶۹
بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ ۴۶۹
تخیر ہوا ۴۶۹
تخیر شیاطین ۴۷۰
شیاطین اور جنوں نے آپ کیلئے محرمیں، تصاویر اور چھوٹے
بڑے طرح طرح کے برتن بنائے ۴۷۰
گھٹے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا ۴۷۰
سلیمان کا لشکر جن، انسانوں اور پرندوں سے مرکب تھا ۴۷۰
لشکر وادی نمل پر گزر ایک چیونٹی کی گھٹلو پر سلیمان کا ہنسنا اور
اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا ۴۷۰
سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکہ شہر سبائی بلقیس کی خبر
ملکہ سبا کو دعوت اسلام ۴۷۱
ملکہ کا سلیمان کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور
شہر سبائی پر لشکر کشی کا ارادہ ۴۷۲
آپ کا تخت بلقیس کو منگنا ۴۷۲
بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا ۴۷۲
سلیمان کا گھوڑوں سے محبت کرنا ۴۷۳
سلیمان کی آزمائش اور استغفار ۴۷۳
سلیمان کی موت ۴۷۳
سلیمان اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے ۴۷۳
سلیمان کے لئے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا ۴۷۳

قصہ شہر سبا

شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا ۴۷۳

الیاس علیہ السلام

- الیاس رسول تھے ۴۷۴
الیاس کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا ۴۷۴
قوم کا الیاس کو جھٹلانا ۴۷۴
الیاس علیہ السلام پر سلام ۴۷۴
الیاس اللہ کے ایمان دار بندوں میں سے تھے ۴۷۵

یونس علیہ السلام

- یونس اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے ۴۷۵
مچھلی نے نقتہ کر لیا ۴۷۵
بچ گئے ۴۷۵
ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے ۴۷۵
قوم یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا ۴۷۵

حزقی ایل نبی کا قصہ

- حزقی ایل نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اور ان کا رویا ۴۷۶

ذوالقرنین

- ذوالقرنین کا مطلع الشمس اور مغرب الشمس میں پہنچنا ۴۷۶
اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا ۴۷۷
ذوالقرنین کی دیوار گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ ۴۷۷

لقمان

- لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹی کو نصیحت ۴۷۸

زکریا علیہ السلام

زکریا پر اللہ کی رحمت

- ۴۷۸
زکریا کا اللہ سے بیٹا مانگنا ۴۷۹
فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ کے پیدا ہونے کی بشارت دینا ۴۷۹
زکریا کا پیدائش یحییٰ پر استعجاب ۴۷۹
زکریا کا ناشافی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا ۴۸۰
اللہ کا زکریا کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا ۴۸۰

یحییٰ علیہ السلام

- آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا کو بشارت ۴۸۰
پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا ۴۸۰
آپ بچپن ہی سے نبی تھے ۴۸۰
آپ کا تقویٰ و طہارت ۴۸۰
ماں باپ سے نیک برتاؤ ۴۸۱
آپ کا کلمہ اللہ کی تصدیق کرنا ۴۸۱
آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام ۴۸۱

مریم صدیقہ علیہا السلام

- مریم کا خاندان و پیدائش ۴۸۱
بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت ۴۸۱
غالت پر جھگڑا ۴۸۱
مریم کی عصمت و عفت ۴۸۲
مریم عبادت گزار و صدیقہ ۴۸۲
آپ پر خدا تعالیٰ کی خاص عنایت ۴۸۲

عیسیٰ علیہ السلام

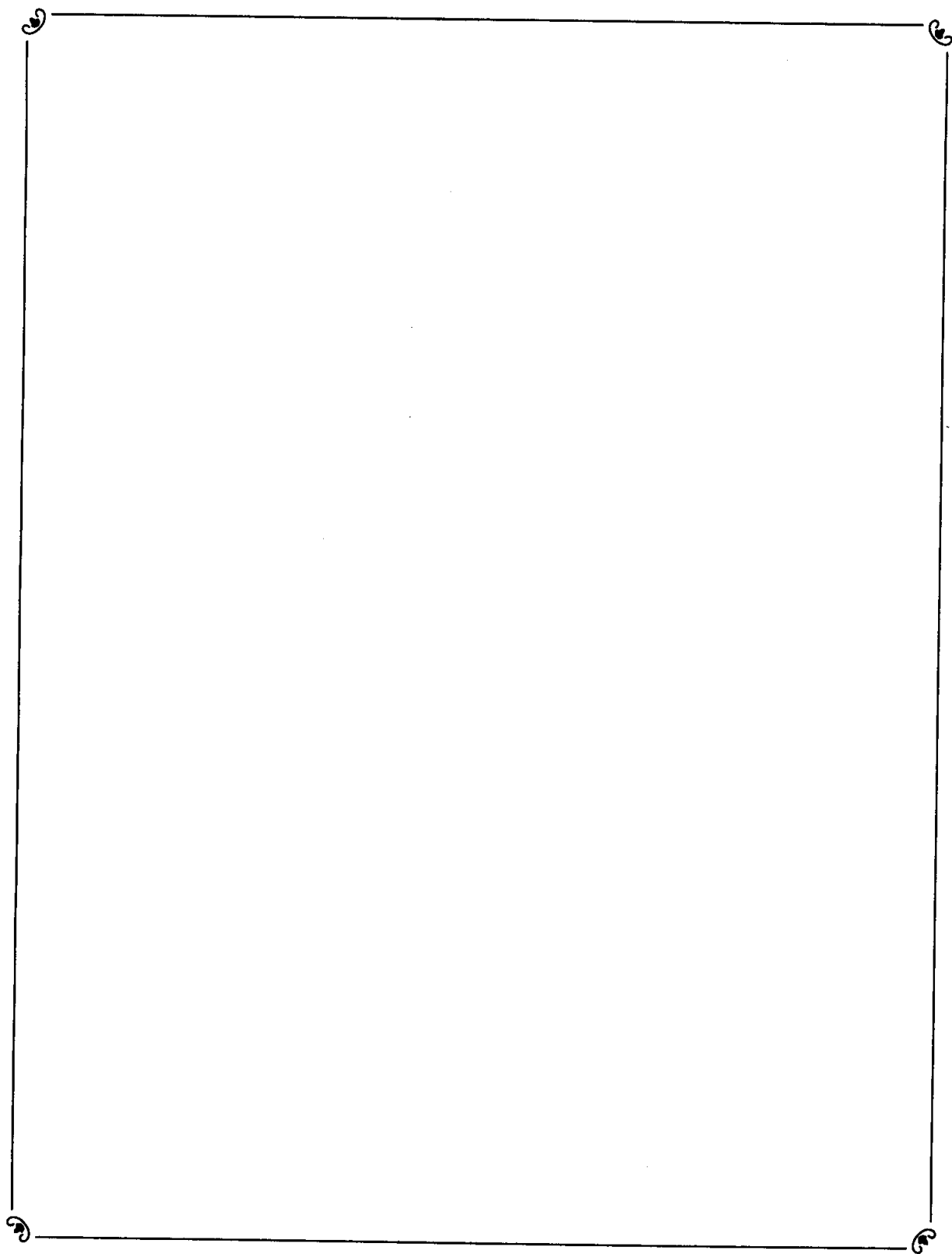
- عیسیٰ کی پیدائش کی بشارت ۴۸۲
حضرت مریم کا استعجاب ۴۸۲

کیفیت ولادت حضرت عیسیٰ	۴۸۳	قیمت کو عیسیٰ سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے	۴۸۹
عیسیٰ کے معجزات	۴۸۴	پرستاروں سے بیزارگی	۴۸۹
ماندہ کا نزول	۴۸۴	عیسیٰ نے قتل کئے گئے نہ صلیب دیئے گئے	۴۹۰
عیسیٰ کو اللہ نے کھلی دیلیس دیں	۴۸۵	عیسیٰ نے آنحضرت کی بشارت دی	۴۹۰
عیسیٰ کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی	۴۸۵	عیسیٰ کے تبعین کے دل میں نرمی اور محبت	۴۹۰
عیسیٰ اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح	۴۸۵		
عیسیٰ کو دنیا و آخرت میں عزت	۴۸۵		
عیسیٰ کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی	۴۸۵		
عیسیٰ کو اللہ نے انجیل دی	۴۸۶		
عیسیٰ نے تورات کی تصدیق کی	۴۸۶		
تورات کے بعض احکام منسوخ کیے	۴۸۶		
عیسیٰ اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی	۴۸۶		
عیسیٰ کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں	۴۸۶		
عیسیٰ اللہ کے نبی ہیں	۴۸۶		
عیسیٰ برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے	۴۸۷		
اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے	۴۸۷		
عیسیٰ لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے	۴۸۷		
عیسیٰ پر حواریوں کا ایمان لانا	۴۸۷		
عیسیٰ کو اللہ کہنے والے کافر ہیں	۴۸۸		
عیسیٰ اور مریم کے خدانہ ہونے کی دلیل	۴۸۸		
عیسیٰ کی مثال آدم سے	۴۸۸		
عیسیٰ کے بارے میں آنحضرت کا عیسائیوں سے مبالغہ	۴۸۸		
عیسیٰ اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے	۴۸۸		
عیسیٰ پر اللہ کی خاص عنایت	۴۸۸		
عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں	۴۸۹		
عیسیٰ قیامت کو اہل کتاب پر گواہ ہو گئے	۴۸۹		
عیسیٰ پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام	۴۸۹		

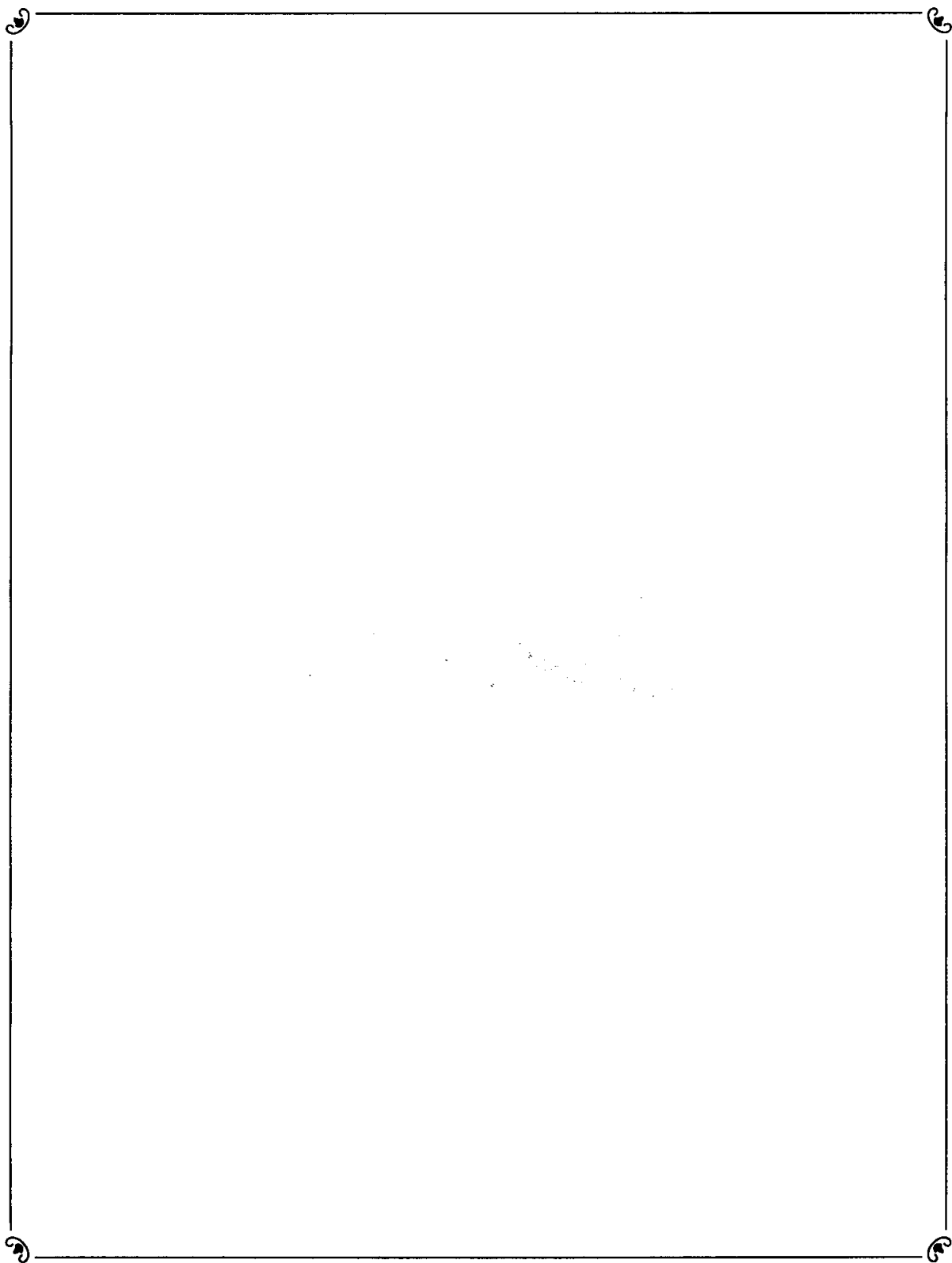
قصہ اہل انطاکیہ

حضرت عیسیٰ کا اپنے تین یا روں کو شہر اٹھایا کیہ والوں کی ہدایت کے لئے بھیجنے شہر والوں کا انہیں جھٹانا

۴۹۰



كِتَابُ الْأَخْلَاقِ



کتاب الاخلاق

فضیلت علم

۱۔ فضیلت علم

۱۔ اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

- الاعراف ۵۲:۷

۲۔ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

- البقرة ۶۷:۲

۳۔ اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا ہے، ان کی خواہشوں پر چلے تو تجھ کو نہ کوئی دوست اللہ سے پہچانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

- البقرة ۱۲۰:۲

۴۔ اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے اگر اس کے پیچھے بھی تو ان لوگوں کو خواہشوں پر چلے تو ایسی صورت میں تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

- البقرة ۱۴۵:۲

۵۔ اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا حمایتی ہوگا اور نہ کوئی پہچانے والا۔

- الرعد ۱۳:۳

۲۔ حکمت (علم) بڑی نعمت ہے

۶۔ وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

- البقرة ۲۶۹:۲

۳۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف پر ایمان لاتے ہیں

۷۔ حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

۱۔ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عَلَيْهِمْ هُدًى وَارْحَمَهُ لِيَقُولُوا رَبُّهُمْ يُؤْتُونَ ۝

۲۔ قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ۝

۳۔ وَلَكِنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

۴۔ وَلَكِنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ اِنَّكَ اِذَا لَبِيتَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۵۔ وَلَكِنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝

۶۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ۝

۷۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُوْنَ اٰمَنَّا بِهِ ۚ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ۝

۸۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالتَّوْحِيْدِ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۹۔ وَيَقُولُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِيْ

اور جو علم میں بڑی پایگاہ رکھتے ہیں، وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو علم و عقل رکھتے ہیں۔

- آل عمران ۷:۷

۴۔ فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے

۸۔ خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں۔ انصاف سے عالم کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب ہے، حکمت والا۔

- آل عمران ۸:۳

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں

۹۔ اور منکر کہتے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ہے۔ تو ان سے کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے پاس آسمانی

کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں۔

-البرعد ۱۱۳:۲۳-

۶۔ اہل علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لیے دولتِ قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے

۱۰۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے، بولے کاش! ہمیں بھی یہ ساز و سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے اور جو لوگ صاحبِ علم تھے، وہ بولے کم بخنوا! مومن نیک کردار کے لیے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا۔

-القصص ۲۸:۷۹-

۷۔ ہماری مثالوں کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں

۱۱۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۳-

۸۔ اہل علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

۱۲۔ اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

-فاطر ۳۵:۲۸-

۹۔ اہل علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں

۱۳۔ (اے پیغمبر ﷺ!) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۹-

۱۰۔ جو اہل علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا

۱۴۔ جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں

وَيَبْيُكِّنْكُمْ وَأَمِّنَ عِنْدَ الْعِلْمِ ۝

۱۰۔ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لِيَكُنْ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَكُنَّا وَحَظٌّ عَظِيمٌ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيُكُنْ لَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ

خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصُّدُورُ ۝

۱۱۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنَاسٍ لَّا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝

۱۲۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝

۱۳۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۱۴۔ يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۱۵۔ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

۱۶۔ لَوْ لَا يُلْقِيهِمُ الرَّبُّ رُحْمًا لَّكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرُ ظُلْمًا ۝

۱۷۔ قُلْ لَا تَفْرَقُوا بَيْنَهُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ لَيْسَ لَهُمْ فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝

سے آگاہ ہے۔

-المجادلة ۵۸:۱۱-

۱۵۔ اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

-طہ ۲۰:۱۱۴-

۱۶۔ اُن کو اُن کے ربی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مالِ حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ البتہ برا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

-البائدة ۵:۶۳-

۱۷۔ ایسا کیوں نہ کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے اور جب وہ اپنی قوم میں واپس جاتے تو اُن کو ڈراتے تاکہ وہ برے کاموں سے بچتے۔

-التوبة ۹:۱۲۲-

نصیحت

۱۔ نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

۱۔ اور اس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

- الاعراف ۷: ۲۱ -

۲۔ اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

- الاعراف ۷: ۲۲ -

۳۔ اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے معتبر ناصح ہوں۔

- الاعراف ۷: ۲۸ -

۴۔ اور کہا کہ اے قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔ لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

- الاعراف ۷: ۷۹ -

۵۔ اور کہا اے قوم! میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر میں کافروں پر کیسا افسوس کروں۔

- الاعراف ۷: ۹۳ -

۶۔ ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں ہے جن کے پاس خرچ نہیں، جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں۔ نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے اور وہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

- التوبة ۹: ۱۹ -

۱۔ وَقَالَ لَهُمَا إِنِّي لَكُمْ مِنَ النّٰصِحِينَ ﴿۱﴾

۲۔ اُبَلِّغُكُمْ رِسَالَتِي وَاَنْصَحْ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲﴾

۳۔ اُبَلِّغُكُمْ رِسَالَتِي وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۳﴾

۴۔ وَقَالَ يَقُوْمُ لَقَدْ اَبَلَّغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ اَنْتُمْ جَبُوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۴﴾

۵۔ وَقَالَ يَقُوْمُ لَقَدْ اَبَلَّغْتُكُمْ رِسَالَتِي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اِتٰى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِيْنَ ﴿۵﴾

۶۔ لَيْسَ عَلٰى الضّعْفَاءِ وَلَا عَلٰى الْمُرْطٰى وَلَا عَلٰى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يَنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِؕ مَا عَلٰى الْمُبْسِيْنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍؕ وَاللّٰهُ عَفُوٌّ رّٰحِيْمٌ ﴿۶﴾

۷۔ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْ اِنْ اَرَادْتُ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُغْوِيَكُمْؕ هُوَ رَبُّكُمْ وَالْيَئُوْسُ زَجْعُوْنَ ﴿۷﴾

۸۔ قَالُوْا يَا اَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمُرُنَا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّكَ لَلنّٰصِحُوْنَ ﴿۸﴾

۹۔ وَحَرَمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاصِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُوْنَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَنْ نُّصَحُوْنَ ﴿۹﴾

۷۔ اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں۔ وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف جاؤ گے۔

- ہود ۱۱: ۳۳ -

۸۔ بولے اے ہمارے باپ! تیرا کیا حال ہے کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم اس کے ناصح ہیں۔

- یوسف ۱۲: ۱۱ -

۹۔ اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسیٰ پر حرام کر دی تھیں۔ پھر بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں کہ وہ تمہارے لیے اسے پالیں اور اس کے (ناصح) خیر خواہ بنیں۔

- القصص ۲۸: ۱۲ -

۱۰۔ قَالَ يُؤْتِيكَ اِنَّ السَّكَايَاتِ يُؤْتُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرِجْ اِنِّي لَكَ مِنَ
الْصَّاحِبِينَ ۝

۱۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا اِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۝

۱۔ وَلَا تَتَّخِذُوا اِلٰهَ اِلَٰهٍ اِلَّا اللَّهَ هُوَ الَّذِي كَرَّمُوا بِكُمْ وَمَا اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۝

۲۔ ذٰلِكَ يُعَظُّهُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝ ذٰلِكَ اَرْسَلْنَا
لَكُمْ وَاٰطَمْنَا ۝ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

۳۔ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۝ وَآمْرَةٌ
اِلَى اللَّهِ ۝

۴۔ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

۵۔ وَ اَلَّذِي تَخَالَفُونَ شُعْرًا فَمَخْفُوهٌ ۝ وَ اَهْجُوهٌ ۝ فِي الْمَصَاحِمِ
وَ اَصْرِبُوهٌ ۝

۶۔ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۝ اِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۝
۷۔ فَاَعْرَضَ عَنْهُمْ وَعَظُّهُمْ وَقَالَ لَهُمْ فِيْ اَنْفُسِهِمْ تَوَلَّوْا بِلَيْعًا ۝

۵۔ اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو، انہیں سمجھاؤ اور
خواب گاہوں میں جدا چھوڑ دو اور انہیں مارو۔

- النساء ۳۴: ۴-

۶۔ اور جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو۔
بے شک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی بات
ہے۔

- النساء ۵۸: ۴-

۷۔ سو تو ان سے چشم پوشی کر اور انہیں نصیحت دے اور ان کے حق
میں مؤثر بات کہہ۔

- النساء ۶۳: ۴-

۱۰۔ کہا اے موسیٰ! اہل دربار تیرے بارہ میں مشورہ کر
رہے ہیں کہ تجھے قتل کریں۔ سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔
میں تیرے ناصحوں (خیر خواہوں) میں سے ہوں۔

- القصص ۲۸: ۲۰-

۱۱۔ مومنو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرو۔

- التحريم ۸: ۶۶-

وعظ

۱۔ وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے

۱۔ اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھانہ بناؤ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے
یاد کرو اور اس کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت
نازل کی جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔

- البقرة ۲: ۲۳۱-

۲۔ یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور
آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس میں تمہارے لیے
پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم
نہیں جانتے۔

- البقرة ۲۳۲: ۲-

۳۔ پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی اور
وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا ہے
وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔

- البقرة ۲: ۲۷۵-

۴۔ یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے
ہدایت و نصیحت۔

آل عمران ۳: ۱۳۸

۸۔ اگر وہ وہ کام کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی ہے تو ان کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

النساء: ۲۶:۴۔

۹۔ اور وہ توریت کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

البائدة: ۳۶:۵۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے ہر شے تختیوں پر لکھی، نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان۔ اور کہا کہ اس کو قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں، تھامے رہیں۔

الاعراف: ۱۴۵:۷۔

۱۱۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنا یا عذاب شدید پہنچانا چاہتا ہے۔ کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے نصیحت کرتے ہیں اور شاید کہ وہ ڈریں۔

الاعراف: ۱۶۳:۷۔

۱۲۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی شفا آچکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت۔

یونس: ۵۷:۱۰۔

۱۳۔ سو جس بات کا تجھے علم نہیں اس کی بابت ہم سے نہ پوچھ۔ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں کہ جاہلوں میں نہ ہو۔

ہود: ۳۶:۱۱۔

۱۴۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن

۸۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ غَيْرَ آلِهَةٍ ۝

۹۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

۱۰۔ وَكُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَامِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةٌ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۝

فَخُذْ مَا يُنْفَخُ ۖ وَأَمْرِ فَرَمَكَ يَا خُذْ وَإِلَّا حَسْبُنَا ۖ

۱۱۔ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۚ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْنَىٰ رَبِّنَا إِلَىٰ رَبِّهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

۱۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي

الضُّدُورِ ۖ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۳۔ فَلَا تَسْتَكْبِرُوا وَلَٰكِنَّ لَّكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكُم أَن تَكُونُوا مِنَ

الْجَاهِلِينَ ۝

۱۴۔ وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فُتُورًا ۚ وَجَاءَكَ

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۵۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ

الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُم لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۱۶۔ أَدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَاوِزْهُم بِالَّتِي هِيَ

أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

سے تیرا دل مضبوط ہو، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورہ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

ہود: ۱۲۰:۱۱۔

۱۵۔ اللہ عدل اور نیکی اور اہل قربت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ تمہیں سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

النحل: ۹۰:۱۶۔

۱۶۔ تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بلا اور بطور احسن ان سے مناظرہ کر۔

النحل: ۱۲۵:۱۶۔

111

-النور ٢٢: ٣٣-

-الشعراء ٢٦: ١٣٦-١٣٨-

- لقمن ۳۱:۱۳ -

—سببا ۳۴:۴۶—

-المجادلة ٥٨:٣-

—

۲۳۔ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

٢- إِنْ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ الْكِتَابِ وَيَسْتَرْشِدُونَ بِمَنْ سِوَا

-الطلاق ٢:٢٥-

-البقرة ٢: ١٧١-

-البقرة ٢: ٤٣-١-

۳۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

- الانعام ۶: ۹۰۔

۴۔ پھر بھی اگر تم اعراض کئے جاؤ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا کے ذمے ہے اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

- یونس ۱۰: ۷۲۔

۵۔ اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے ذمے ہے اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن میں تمہیں جاہل دیکھتا ہوں۔

- ہود ۱۱: ۲۹۔

۶۔ اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے، جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔

- ہود ۱۱: ۵۱۔

۷۔ اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا یہ تو سب جہانوں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

- یوسف ۱۲: ۱۰۴۔

۸۔ کیا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے؟ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے۔

- المؤمنون ۲۳: ۷۷۔

۹۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک پہنچنے کا

۳۔ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنَّمَا أُجْرِي عَلَىٰ آلِيَّ ۚ وَإِنِّي لَلْعَاقِبِينَ ۝
۴۔ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَأَمْرٌ أَن أَتُوبَ أَوْ لَا أَتُوبَ ۚ إِنِّي سَأَلْتُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ

۵۔ وَيَقُولُوا لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ ۝
الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّسْلِمُونَ وَلَكِنِّي أَسْأَلُكُمْ تَوْفَاقِي ۖ وَتَوَاقَفُوا ۖ
۶۔ وَيَقُولُوا لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۷۔ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنَّمَا أُجْرِي لِعَاقِبَتِي ۚ إِنِّي سَأَلْتُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ
۸۔ أَمْ سَأَلْتَهُمْ خَزَائِنَ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝
۹۔ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنَّمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ إِن تَتُوبُوا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ

۱۰۔ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
۱۱۔ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝
۱۲۔ قَالَ يَقُولُوا ابْتَعُوا النَّبِيِّينَ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ ۖ أَوْ يَقُولُوا إِنِّي سَأَلْتُكُمْ أَجْرًا ۖ وَهُمْ يَكْفُرُونَ ۝

رستہ خود اختیار کر لے۔

- الفرقان ۲۵: ۵۷۔

۱۰۔ اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

- الشعراء ۲۶: ۱۰۹، ۱۲۷، ۱۳۵، ۱۶۴، ۱۸۰۔

۱۱۔ تو کہہ دے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

- سبا ۳۴: ۳۷۔

۱۲۔ کہنے لگا کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

- یس ۳۶: ۲۰، ۲۱۔



۱۳۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

ص ۳۸: ۸۶۔

۱۴۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خوبی اور زیادہ کر دیں گے۔

الشوریٰ ۲۳: ۲۲۔

۱۵۔ کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

الطور ۵۲: ۴۰ و القلم ۶۸: ۴۶۔

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

۱۔ قرآن میں احکام کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں تاکہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو

۱۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے باب میں غور کرو۔

البقرة ۲: ۲۱۹۔

۲۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

البقرة ۲: ۲۲۲ و النور ۲۴: ۶۱۔

۳۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

البقرة ۲: ۲۶۶۔

۴۔ ہم نے تمہیں پتے بتلا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

آل عمران ۱۱۸: ۳۔

۵۔ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ



۱۳۔ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ①
۱۴۔ قُلْ لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ② وَمَنْ يَقْنُتْ مِنكُمْ
فَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ③

۱۵۔ أَمَرْتَهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَعْرُومٍ مُّقْتَدِرُونَ ④

۱۔ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ⑤ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ ⑥

۲۔ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ⑦

۳۔ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ⑧

۴۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ⑨

۵۔ أَفَلَا يَسْتَدْرِيُونَ الْقُرْآنَ ⑩ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ
اِخْتِلَافًا كَثِيرًا ⑪

۶۔ فَأَقْصِصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ⑫

۷۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑬

۸۔ وَإِنَّا لَنَآئِيكَ الذِّكْرُ لِنُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ⑭
۹۔ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ ⑮

کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا تو ضرور تم اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

النساء ۴: ۸۲۔

۶۔ تو (اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں سے یہ قصے بیان کرتا کہ یہ سوچیں۔

الاعراف ۷: ۱۷۶۔

۷۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں ان کے لیے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

یونس ۱۰: ۲۴۔

۸۔ اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے تاکہ جو احکام لوگوں کے لیے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سے سمجھا دو اور تاکہ وہ سوچیں۔

النمل ۱۶: ۴۴۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے قول (الہی) میں غور نہیں کیا۔

المؤمنون ۲۳: ۶۸۔



- ۱- سُوْرَةُ اَنْزَلْنَاهَا فَرَضْنَاهَا وَآتَيْنَاهَا اَيَّاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①
 ۱۱- وَتِلْكَ اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا اِلَّا الْعُلَمٰٓؤُنَ ②
 ۱۲- كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ لَقَوْمٍ يَعَتَقُوْنَ ③
 ۱۳- كَتَبْنَا اٰتٰنَا لَكَ مُبٰرَكًا لِّیِّنَ اَبْرَءَ الْیَتٰمِ وَلِیِّنَ اَبْرَءَ الْاُولٰٓئِیَّ ④
 ۱۴- قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِیْنَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑤
 ۱۵- اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑥
 ۱۶- قَالِیْسَزُلْهُ بِلِسَانِكَ لِیُبَشِّرَ بِوَالِدَیْهِ السَّٰقِیْنَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَا ⑦
 ۱۷- قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرِ ذِیْ عَدُوٍّ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ⑧
 ۱۸- كَتَبْنَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَعْلَمُوْنَ ⑨
 ۱۹- اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑩
 ۲۰- وَتِلْكَ اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُفُوْنَ ⑪
 ۲۱- لَوْ اَنْزَلْنَاهُ اِلَّا عَلَیْ جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ حَاشَعًا مُّنتَصِبًا ۙ عَمَّا یُنْحَوِّیْ حَاشِیَةُ اللّٰهِ ۚ
 ۱- لَا اِكْرَاهُ فِی الدِّیْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَكُنْ یَكْفُرُ
 بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۙ لَا
 اُنْقَاصَ لَهَا ۚ وَاللّٰهُ سَبِیْهُ عَلَیْمٌ ⑫

۲۰- اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں سمجھیں۔

-الحشر ۲۱:۵۹-

۲۱- اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تم اس کو دیکھ لیتے کہ اللہ کے ڈر کے مارے جھک جاتا اور پھٹ پڑا ہوتا۔

-الحشر ۲۱:۵۹-

دین میں جبر نہیں

۱- دین میں جبر نہیں

۱- دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔

پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط

رسی پکڑ لی ہے جو ٹوٹنے والی نہیں اور وہ سب کچھ سننا ہے اور جانتا ہے۔

-البقرة ۲:۲۵۶-

۱- یہ سورۃ ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے تاکہ تم یاد رکھو۔

-النور ۱:۲۴-

۱۱- اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو سمجھ دار ہی سمجھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۳-

۱۲- جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۲۸-

۱۳- یہ برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

-ص ۳۸:۲۹-

۱۴- ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

-الحديد ۵۷:۱-

۲- قرآن عربی میں

۱۵- ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

-یوسف ۱۲:۲-

۲۱- سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے۔

-مریم ۱۹:۹۷-

۱۷- قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں کہ شاید وہ ڈریں۔

-الزمر ۳۹:۲۸-

۱۸- یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ قرآن عربی ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

-حکم السجدة ۳۱:۳-

۱۹- ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تاکہ تم (اہل عرب) سمجھو۔

-الرحوف ۳:۳۳-

۲۔ پھر جو دیکھے تو اپنے لیے اور جو اندھا ہو جائے تو اس کا نقصان اس کی جان پر ہے۔ اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں۔

- الانعام ۶: ۱۰۴ -

۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں۔

- الانعام ۶: ۱۰۷ -

۴۔ اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا (دیا) جو کچھ نیک رہے، وہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں۔

- ہود ۱۱: ۸۶ -

۲۔ تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا

۵۔ تو تو سمجھا۔ تو تو سمجھا دینے والا ہے اور بس۔ تو ان پر داروغہ نہیں۔ ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا۔ بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ان سے حساب لینا بے شک ہمارا کام ہے۔

- الغاشیہ ۸۸: ۲۱-۲۶ -

۳۔ پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں

۶۔ اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔ تو کہہ دے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں۔

- الانعام ۶: ۶۶ -

۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو نہیں مقرر کیا اور نہ تو ان پر تعینات ہے۔

- الانعام ۶: ۱۰۷ -

۸۔ پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی تو وہ اپنے ہی لیے

۲۔ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَٰ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝

۳۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ

۴۔ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝

۵۔ قَدْ كُنَّا إِنَّمَا أَنْتَ مُّذَكِّرٌ ۚ لَّسْتَ عَلَيْهِمْ بِبَصِيرَةٍ ۚ إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۚ فَعِذْبُهُ ۖ اللَّهُ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ ۚ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۚ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا جِسَابَهُمْ ۚ

۶۔ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝

۷۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

۸۔ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝

۹۔ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يَرْحَكُمْ أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً ۝

۱۰۔ أَمْ رَأَيْتُ مِنَ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوًى ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً ۝

۱۱۔ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

اختیار کرتا ہے۔ اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں۔

- یونس ۱۰: ۱۰۸ -

۹۔ تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے، چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے تجھ کو ان پر تعینات کر کے تو بھیجا نہیں۔

- بنی اسرائیل ۱۷: ۵۴ -

۱۰۔ کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے۔ کیا تو اس کا نگران ہو سکتا ہے؟

- الفرقان ۲۵: ۴۳ -

۱۱۔ تو جس نے راہ راست اختیار کی وہ اپنے لیے کی اور جو بھٹکا تو اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے اور تو ان پر مسلط تو نہیں ہے۔

- الزمر ۳۹: ۴۱ -

۱۲- وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيفٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ①

۱۳- مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ وَمَنْ تَوَلَّىٰ مِمَّا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيفًا ②

۱۴- فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيفًا ۚ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ③

۱۵- فَإِنْ أَسْتَكْبَرُوا فَقَدْ أَهْتَدُوا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ④

۱۶- وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا ۚ
أَفَتُمَارِئُ بِرَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑤

۱۷- وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ⑥

۱۸- فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑦

۱۹- كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قَهْلٌ عَلَى الرَّسُولِ ۚ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑧

۲۰- فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ مَا حَبَلَ ۚ وَعَلَيْكُمْ مَا حَبَلْتُمْ ۚ وَإِنْ تُطِيعُوا ۚ
تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑨

۲۱- وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑩

۲۲- فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيفًا ۚ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ⑪

طور پر پہنچادیں اور کچھ ذمے داری نہیں۔

- النحل ۱۶: ۳۵-

۲۰- پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو جو ذمہ داری رسول پر ہے اس کا

جواب وہ ہے۔ اور جو ذمہ داری تم پر ہے اس کے جواب وہ تم ہو۔

اور اگر اس کا کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو حکم کا

صاف طور پر پہنچادینا ہے اور بس۔

- النور ۲۳: ۵۴-

۲۱- اور اگر تم جھوٹا سمجھو، تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور

رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچادینا ہے اور بس۔

- العنکبوت ۲۹: ۱۸-

۲۲- تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان

بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچادینا ہے اور بس۔

- الشوریٰ ۴۲: ۴۸-

۱۲- اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کا رسا زبھرا رکھے ہیں، اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے، اور تو ان پر کچھ تعینات تو ہے نہیں۔

- الشوریٰ ۴۲: ۶-

۱۳- جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔

- النساء ۴: ۸۰-

۱۴- پیغمبر کا کام پیغام پہنچادینا ہے

۱۴- تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان

پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمہ تو حکم پہنچادینا

ہے اور بس۔

- الشوریٰ ۴۲: ۴۸-

۱۵- پس اگر اسلام لے آئیں تو بے شک سیدھی راہ

پر آ گئے اور اگر منہ موڑیں تو تجھ پر حکم پہنچادینا ہے

اور بس۔

- آل عمران ۳: ۲۰-

۱۶- اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ڈرتے رہو۔

اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے

ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچادینا ہے اور بس۔

- المائدہ ۵: ۹۲-

۱۷- پیغمبر کے ذمے صرف حکم پہنچادینا ہے اور بس۔

- المائدہ ۵: ۹۹-

۱۸- پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم

پہنچادینا ہے اور بس۔

- النحل ۱۶: ۸۲-

۱۹- جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی

ایسا کیا تھا۔ تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف

۲۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں۔ تم بھی منتظر

رَبُّنَا وَسَابِقَكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَكُنْمْ أَعْمَالَكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَهْتُمُّ بِبَيْنَنَا وَالْيَوْمِ الْآخِرُ ①
 ۳۳۔ وَلَا أَتَا عَلِيدٌ مَا عَبَدْتُكُمْ ② وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ③ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ④
 ۳۴۔ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجْرُكَ حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلُغْهُ مَأْمَنَهُ ⑤

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ⑥ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑦
 ۲۔ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ⑧
 ۳۔ فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ⑨
 ۴۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ⑩
 ۵۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلُوقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ⑪
 ۶۔ فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

۳۔ پس صبر کر۔ بے شک نیک انجام پر ہمیز گاروں کا ہے۔

۔ ہود ۱۱: ۳۹۔

۴۔ اور صبر کر۔ بے شک اللہ نیکو کاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔

۔ ہود ۱۱: ۱۱۵۔

۵۔ اور صبر کر اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں اور ان پر غم نہ کر۔ اور ان کے داؤں سے تو تنگ دل نہ ہو۔

۔ النحل ۱۶: ۱۲۷۔

۶۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر۔

۔ طہ ۲۰: ۱۳۰۔

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۔ الشوریٰ ۱۵: ۴۲۔

۳۳۔ اور نہ میں ان کی پرستش کروں گا جس کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ تم اس کی پرستش کرو گے جس کی میں پرستش کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

۔ الکافرون ۱۰۹: ۲۔

۷۔ جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے

پھر اسے گھر پہنچا دے

۳۴۔ اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواست گار ہو تو اس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سن لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دے۔

۔ التوبة ۶: ۹۔

صبر

۱۔ صبر کرنے کا حکم

۱۔ مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔ آل عمران ۲۰۰: ۳۔

۲۔ اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔ الانفال ۸: ۴۶۔

۷۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ①

۸۔ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ② إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ③

۹۔ إصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

۱۰۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ④

۱۱۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ⑤

۱۲۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعُرْسِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ⑥

۱۳۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

الْعُرُوبِ ⑦

۱۴۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

تَقُومُ ⑧

۱۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۶۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ⑨

۱۷۔ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ⑩

۱۸۔ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑪

۱۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۷۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے چھپھورانا نہ بنادیں۔

۔ الروم ۳۰:۶۰۔

۸۔ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے، اس پر صبر کر۔ بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔ لقنن ۳۱:۱۷۔

۹۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔

۔ ص ۳۸:۱۷۔

۱۰۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔

۔ المؤمن ۴۰:۵۵۔

۱۱۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔ المؤمن ۴۰:۷۷۔

۱۲۔ پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کر۔

۔ الاحقاف ۴۶:۳۵۔

۱۳۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔

۔ ق ۵۰:۳۹۔

۱۴۔ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تورات کو اٹھے، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔ الطور ۵۲:۳۸۔

۱۵۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔ القلم ۶۸:۳۸۔

۱۶۔ پس عہدگی کے ساتھ صبر کر۔

۔ البعارج ۷۰:۵۔

۱۷۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور ان کو عہدگی کے ساتھ چھوڑ دے۔

۔ الزمل ۷۳:۱۰۔

۱۸۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کر۔

۔ المدثر ۷۴:۷۷۔

۱۹۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔ الدھر ۷۶:۲۴۔

۲۔ صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

۲۰۔ اور صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

البقرة ۲: ۳۵۔

۲۱۔ مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

البقرة ۲: ۱۵۳۔

۳۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۲۲۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

البقرة ۲: ۱۵۳ و الانفال ۸: ۳۶۔

۴۔ تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب

۲۳۔ اگر تم میں بیس صابر ہوں گے۔ تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔

الانفال ۸: ۶۵۔

۵۔ تمہارے سو صابر دو سو پر غالب

۲۴۔ اگر تم میں سو صابر ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے۔

الانفال ۸: ۶۶۔

۶۔ تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب

۲۵۔ اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

الانفال ۸: ۶۶۔

۷۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۲۶۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

آل عمران ۳: ۱۴۶۔

۸۔ صابرین کے لیے بشارت ہے

۲۷۔ اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ۔ اور صابروں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی

۲۰۔ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

۲۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

۲۲۔ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

۲۳۔ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَعْلَمُوا مَا لَتَكُنَّ

۲۴۔ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَعْلَمُوا مَا لَتَكُنَّ

۲۵۔ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ إِلَى أَعْيُنِهِمْ

الصَّابِرِينَ

۲۶۔ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

۲۷۔ وَلَتَكُنَّ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنْ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَفْسٍ مِنَ الْأَمْوَالِ

وَالْأَنْفُسِ وَالْأَمْوَالِ وَالْمَنَاطِقِ وَالْبَشَرِ الصَّابِرِينَ ۚ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ

مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ

۲۸۔ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

۲۹۔ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

۳۰۔ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

البقرة ۲: ۱۵۵-۱۵۶۔

۹۔ صابرین پر اللہ کی رحمت

۲۸۔ یہی ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے۔

البقرة ۲: ۱۵۷۔

۱۰۔ صابرین ہدایت پر ہیں

۲۹۔ اور یہی ہدایت پر ہیں۔

البقرة ۲: ۱۵۷۔

۱۱۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے

۳۰۔ اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

آل عمران ۳: ۱۸۶۔

۳۱۔ اور جس نے صبر کیا اور درگزر کی، تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

الشوریٰ ۴۲:۴۳۔

۱۲۔ صابرین کے لیے مغفرت

۳۲۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں۔ پھر ہم اس رحمت کو اس سے علیحدہ کر لیں تو وہ ضرور ناامید، ناشکرا ہو جاتا۔ اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اسے پہنچی ہو، نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہوئیں۔ بے شک وہ اترانے والا، ششی خور ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک کام کئے انہیں کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

ہود ۹:۱۱۔

۳۳۔ پھر بے شک تیرا پروردگار ان کے لیے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا، تو بے شک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

النحل ۱۶:۱۱۰۔

۱۳۔ صابرین کو اجر

۳۴۔ جو تمہارے پاس ہے نیز جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا، ہم ان کو ان کے اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے۔

النحل ۱۶:۹۶۔

۳۵۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دہرا جر دیے جائیں گے۔

القصص ۲۸:۵۴۔

۳۶۔ صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

الزمر ۳۹:۱۰۔

۳۷۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں

۳۱۔ وَلَكِنَّ صَبِرًا وَعَفْوًا إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

۳۲۔ وَلَكِنْ أَقْبَلْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَكَفُورٌ كَفُورٌ ۝ وَلَكِنْ أَقْبَلْنَا عِبَادًا بَعْدَ آتٍ مَسْتَلِيمًا يَقُولُونَ نَحْزِبُكَ نَحْزِبُكَ عَنَّا إِنَّ لَكَ لِفَرْحِنَا حَبْرًا ۝

۳۳۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

۳۴۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنَّا بَعْدَ مَا قُتِلُوا لَهُمْ جَهْدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ يُبَدِّلُ مَا عَنِدَهُ اللَّهُ بَاقٍ ۝ وَلَنَجْزِيَنَّهُ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۳۵۔ أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا ۝

۳۶۔ إِنَّمَا يُؤْتِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِعَدْرِ حَسَابٍ ۝

۳۷۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

۳۸۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَأَمَّا جَنَّتُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

۳۹۔ عَلَيْهِمْ فِيهَا كُلَّ صَبْرٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۳۹۔ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرَّةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً ۝

جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

ہود ۱۱:۱۱۔

۱۴۔ صابرین کو جنت

۳۸۔ اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا۔ اور نماز کو قائم کیا اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ رہنے کے باغ، جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔ (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے، اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

الزمر ۲۲:۲۳۔

۳۹۔ یہی ہیں کہ جنہیں ان کے صبر کے بدلے بالا خانے دیے

سَلَامًا ۝ خُلِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝
۳۰- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُؤْتِيَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرًّا فَآخِرِينَ
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ الَّذِينَ
صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

۳۱- وَجَزَاءُ لَهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةٌ وَحَرِيرٌ ۝
۳۲- إِنِّي جَزِيَّتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝
۳۳- وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عَوْفَيْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ
لِّلصَّابِرِينَ ۝

۳۴- وَأَوْفَيْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَعْتَفُونَ مَسَافِقَ الْأَرْضِ
وَمَعَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي
إِسْرَءِيلَ ۖ بِمَا صَبَرُوا ۖ

۳۵- وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَتَذَكَّرُونَ ۖ يَا مَعْزِلُ اتَّصِرْ

۱- قَدْ كُفِّرْنَا بَلَاغًا لِّكُمُ الْوَالِدَ الَّذِي يُنْفِرُونَ ۝

۲- وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُعْبَدُونَ ۝

۳- قَالَ يُؤْتِيهِ النَّاسُ إِنِّي مُصْطَفِيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرُسُلِي وَبِكَلَامِي ۖ فَخُذْ مَا

بنائے جو ہمارے حکم کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے۔

- السجدة ۳۲: ۲۳-

شکر

۱- شکر کرنے کا حکم

۱- پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری
ناشکری نہ کرو۔

- البقرة ۲: ۱۵۲-

۲- اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

- البقرة ۲: ۱۷۲-

۳- کہا اے موسیٰ! میں نے تجھے لوگوں میں سے اپنی پیغام بری اور اپنی
ہم کلامی کے لیے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اس کو لے اور شکر

جائیں گے۔ اور ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا
جائے گا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اچھی قرار گاہ
اور قیام گاہ ہے۔

- الفرقان ۲۵: ۷۶-

۳۰- اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے،
ہم انہیں جنت میں جگہ دیں گے، جن کے (درختوں
کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں
گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے، جنہوں
نے صبر کیا، اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

- العنکبوت ۲۹: ۵۸-۵۹

۳۱- اور اللہ ان کے صبر کے بدلے انہیں بہشت اور (سپنے
کو) حریدے گا۔

- الذھر ۷۶: ۱۲-

۱۵- صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا

۳۲- آج میں نے ان کو ان کے صبر کا عوض دیا۔ بے شک
وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

- المؤمنون ۲۳: ۱۱۱-

۳۳- اور اگر تکلیف پہنچاؤ تو صرف اتنی ہی تکلیف پہنچاؤ
جتنی تمہیں پہنچائی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابروں
کے لیے بہت بہتر ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۲۶-

۱۶- صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی

۳۴- اور جو لوگ کمزور کئے گئے تھے ہم نے ان کو زمین
کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی،
وارث کیا اور تیرے پروردگار کا نیکی کا وعدہ بنی اسرائیل پر
پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا۔

- الاعراف ۷: ۱۳۷-

۳۵- اور ہم نے ان کے صبر کے بدلے ان میں سے امام

گزاروں میں ہو۔

- الاعراف ۷: ۱۴۴ -

۴۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

- النحل ۱۶: ۱۱۴ -

۵۔ اور اُسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

- العنکبوت ۲۹: ۱۷ -

۶۔ اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

- لقمن ۳۱: ۱۲ -

۷۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی..... کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کرو۔

- لقمن ۳۱: ۱۴ -

۸۔ اے داؤد کی اولاد! شکر کرو اور میرے بندے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

- سبا ۳۳: ۱۳ -

۹۔ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

- سبا ۳۳: ۱۵ -

۱۰۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو۔

- الزمر ۳۹: ۶۶ -

۱۱۔ لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

- الضحیٰ ۹۳: ۱۱ -

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا

۱۲۔ اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

- آل عمران ۳: ۱۴۴ -

۱۳۔ اور ہم شکر کرنے والوں کو جزا دیں گے۔

- آل عمران ۳: ۱۴۵ -

۱۴۔ میں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

- القبر ۵۴: ۳۵ -

اَتَيْتُكَ وَلَمَّا مَنِ الشُّكْرِ

۴۔ وَاشْكُرُوا لِعَمَلِكُمُ اللَّهُ إِنَّ لَكُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

۵۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاشْكُرُوا لَهُ ۝ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۶۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۝

۷۔ وَوَضَعْنَا لِلْإِنْسَانِ بُولَاقَهُ ۝..... أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۝

۸۔ اَعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۝ وَقِيلَ لَهُمْ عِبَادِيَ الشُّكْرُ ۝

۹۔ كَلِمَاتٍ مِّنْ رَبِّكَ رَبُّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۝

۱۰۔ بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْهُ وَلَمَّا مَنِ الشُّكْرِ ۝

۱۱۔ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

۱۲۔ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشُّكْرِينَ ۝

۱۳۔ وَسَيَجْزِي الشُّكْرِينَ ۝

۱۴۔ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝

۱۵۔ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي

لَشَدِيدٌ ۝

۱۶۔ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۝

۱۷۔ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۝

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے

۱۵۔ اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

- ابراہیم ۱۴: ۷ -

۴۔ شکر کا نفع شکر گزار کو ہی پہنچتا ہے

۱۶۔ اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے۔

- النمل ۲۷: ۴۰ -

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۱۷۔ اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا۔

- لقمن ۳۱: ۱۲ -

۱۸۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے اس بات سے راضی ہوگا۔

۔ الزمر ۳۹:۷۔

۶۔ شاکروں کو اللہ عذاب نہیں دے گا
۱۹۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا، جاننے والا ہے۔

۔ النساء ۴:۱۴۔

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۔ آل عمران ۳:۱۶۰، ۱۶۱ والمائدہ ۵:۱۱ والتوبہ

۵۱:۹ و ابراہیم ۱۱:۱۲ والمجادلہ ۵۸:۱۰ و

التغابن ۶۴:۱۳۔

۲۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔ النساء ۴:۸۱۔

۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

۔ المائدہ ۵:۲۳۔

۴۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔ الانفال ۸:۶۱۔

۵۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۔ التوبہ ۹:۱۲۹۔

۶۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ہم قومو! اگر تم اللہ پر

۱۸۔ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ

۱۹۔ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِكُمْ إِنْ تَشْكُرُوا وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا

عَلِيًّا ۝

۱۔ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝

۳۔ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

۴۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۵۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

۶۔ وَقَالَ مُوسَىٰ يُقْرَرُ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ

مُسْلِمِينَ ۝

۷۔ فَأَعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۖ

۸۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

۹۔ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۝

۱۰۔ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلًا ۖ وَلِنُصْوَِرَ عَلَىٰ مَا

ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

۔ یونس ۱۰:۸۴۔

۷۔ سو اُس کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھ۔

۔ نبود ۱۱:۱۲۳۔

۸۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ رکھنے والوں کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۔ یوسف ۱۲:۶۷۔

۹۔ کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

۔ الرعد ۱۳:۳۰۔

۱۰۔ اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دیے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہم اس

پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

- ابراہیم ۱۲: ۱۲۔

۱۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھہرایا کہ تم میرے سوا کوئی کار ساز نہ پکڑو۔

- بنی اسرائیل ۲: ۱۷۔

۱۲۔ اور اس زندہ پر بھروسہ رکھ جس کو موت نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

- الفرقان ۵۸: ۲۵۔

۱۳۔ اور اس غالب، مہربان پر بھروسہ رکھ۔ جو تجھے اس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے اور نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

- الشعراء ۲۶: ۲۱۷-۲۱۹۔

۱۴۔ سو تو اللہ پر بھروسہ رکھ۔ بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

- النمل ۷۹: ۲۷۔

۱۵۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ ہی کافی کار ساز ہے۔

- الاحزاب ۳۳: ۴۸۔

۱۶۔ کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اُسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

- الزمر ۳۹: ۳۸۔

۱۷۔ کہہ وہی رحمن ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا۔

- البکک ۶۷: ۲۹۔

۱۸۔ مشرق اور مغرب کا پروردگار، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو تو اُسی کو (اپنا) کار ساز پکڑ۔

- الزمر ۷۳: ۹۔

۲۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہو سکتا

۱۹۔ بے شک وہ (شیطان) جو ہے اس کی ان لوگوں پر

اَدْبِثْمُونَا ۱۰ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۱۱

۱۱۔ وَالتَّيَّنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا

مِنْ دُونِي وَكِيلًا ۱۲

۱۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَيَحْمِلْ حِمْلَهُ ۱۳ وَكَفَى بِهِ يَذْنُوبَ

عِبَادِهِ حَسِيرًا ۱۴

۱۳۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۱۵ الَّذِي يَدْرِكُ حِينَ تَقُومُ ۱۶ وَتَقْلِبُكَ

فِي السُّجُودِ ۱۷

۱۴۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۱۸ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۱۹

۱۵۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۲۰ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۲۱

۱۶۔ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۲۲ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۲۳

۱۷۔ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْلَأُهُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۱۸

۱۹۔ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۲۰ إِلَهِ الْأَمْوَالِ فَتَتَّخِذُهَا وَكِيلًا ۲۱

۲۲۔ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۲۳

۲۴۔ قَدْ أَعْرَضْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۲۵ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۲۶

۲۷۔ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۲۸ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۲۹ قَدْ جَعَلَ

اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۳۰

حکومت نہیں ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

- النحل ۹۹: ۱۶۔

۳۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے

۲۰۔ پھر جب تو ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسہ رکھ۔ بے شک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

- آل عمران ۱۵۹: ۳۔

۴۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے

۲۱۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔

- الطلاق ۳: ۶۵۔

۵۔ ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہیے

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) کسی کام کے لیے ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کروں گا۔ مگر اللہ چاہے تو، اور جب تو (انشاء اللہ کہنا) بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راسی کی راہ پر لگا دے گا۔

- الکہف: ۱۸-۲۴

اخلاص

۱۔ کہہ دے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو۔ حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور وہی تمہارا پروردگار۔ اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل۔ اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

- البقرة: ۱۳۹-۱۴۰

۲۔ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔

- البقرة: ۲۰۷-۲۰۸

۳۔ اور تم تو اللہ ہی کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرتے ہو۔

- البقرة: ۲۷۲-۲۷۳

۴۔ اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

- النساء: ۱۱۴-۱۱۵

۵۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا۔

- النساء: ۱۴۲-۱۴۳

۶۔ مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ کا

۲۲۔ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ عَبْدًا مُّ لَّآ أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَذَكَرْ رَبَّكَ إِذْ أَقْسَيْتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِّي رَبِّي لَأَكْرَبَ مِنْ هَذَا رَبِّكَ ۝

۱۔ قُلْ أَنَحْنُ جُنُودُنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝

۲۔ وَمَنْ الظَّالِمِينَ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝

۳۔ وَمَا تَشْفُقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۝

۴۔ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۵۔ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ يُرْءَاوُنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

۶۔ إِلَّا الَّذِينَ تَبَوَّأُوا الصَّلَاةَ إِحْصَاءً وَإِلَهُهُمْ مُّ لَّا يَكْفُرُونَ ۚ وَمَنْ يُؤْمَرْ مِنَ الَّذِينَ يُدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَىٰ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ

۸۔ قُلْ إِن صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۹۔ وَأَقِيمُوا صُورَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

۱۰۔ وَأَصِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَىٰ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

سہارا پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے واسطے خالص کر دیا تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا۔

- النساء: ۱۴۶-۱۴۷

۷۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں، ان کو مت ہٹا۔

- الانعام: ۵۲-۵۳

۸۔ کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

- الانعام: ۱۶۲-۱۶۳

۹۔ اور ہر ایک نماز کے وقت کی اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

- الاعراف: ۲۹-۳۰

۱۰۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضا

وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۱۱۔ لَنْ يَبَالُ اللَّهُ لِحُومِهِمْ وَلَا دِمَائِهِمْ وَلَكِنْ يَبَالُ الشَّقَاوَى مِنْكُمْ

۱۲۔ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ بِالْحَقِّ فَاغْبِضُوا إِلَهُهُ مُخْلِصَالَهُ الدِّينِ ۖ

۱۳۔ قُلْ إِنِّي مُمِدَّتْ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ خِصَالَهُ الدِّينِ ۖ

۱۴۔ قُلْ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصَالَهُ دِينِي ۖ

۱۵۔ هُوَ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۱۶۔ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝

۱۷۔ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّي الْأَعْلَى ۖ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۝

۱۸۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

۱۹۔ قَوْلِ لِلْمُصَلِّينَ ۖ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۖ الَّذِينَ هُمْ

يُرَآءُونَ ۖ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝

۲۔ لَيْسَ لَكَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۱۹۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے

ہیں۔ وہ جو ریا کرتے ہیں۔

الماعون ۱۰۷: ۷۔

صدق

۱۔ مومنوں کو بچوں کا ساتھ دینا چاہیے

۱۔ مسلمانوں اللہ سے ڈرو اور بچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔

التوبة ۹: ۱۱۹۔

۲۔ صدق

۲۔ کہ آخر کار (قیامت کو) بچوں سے ان کے بچ کا حال دریافت کرے۔ اور

اس نے نہ ماننے والوں کے لیے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے۔

الاحزاب ۳۳: ۸۔

مندری چاہتے ہیں، ان کے ساتھ (رہنے پر) اپنے نفس کو
مجبور کر اور تیری نظر ان پر سے نہ ہٹنے پائے کہ تو لگے دنیا
کی زندگی چاہنے۔

الکھف ۱۸: ۲۸۔

۱۱۔ اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے
خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔

الحج ۲۲: ۳۷۔

۱۲۔ یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے۔ تو
خاص اللہ کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کئے جا۔ یاد
رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لیے ہی ہے۔

الزمر ۳۹: ۳۔

۱۳۔ کہہ دے کہ مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی
فرماں برداری مد نظر رکھ کر اسی کی عبادت کیا کروں۔

الزمر ۳۹: ۱۱۔

۱۴۔ کہہ دے کہ میں تو اللہ ہی کا فرماں بردار ہو کر اسی
کی عبادت کرتا ہوں۔

الزمر ۳۹: ۱۴۔

۱۵۔ وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالص
اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں
اللہ ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے۔

المومن ۴۰: ۶۵۔

۱۶۔ ہم تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔ ہم کو تم
سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے اور نہ شکر گزاری۔

الذھر ۷۶: ۹۔

۱۷۔ اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی
منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

الضحیٰ ۹۲: ۲۰۔ ۲۱۔

۱۸۔ حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی
بندگی کی نیت سے یک۔ رہنے ہو کر اس کی عبادت کریں۔

البینۃ ۹۸: ۵۰۔

۳۔ صدق کی جزا

۳۔ مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے۔ بعض تو ان میں سے ایسے تھے جو اپنی منت پوری کر گئے اور بعض ان میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں اور انہوں نے ذرا سا بھی رد و بدل نہیں کیا۔ (یہ لڑائی یوں پیش آئی) کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

- الاحزاب ۲۳: ۲۳-۲۴

۴۔ مومنین کے لیے پائے گاہِ صدق

۴۔ اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائے گاہِ صدق ہے۔

- یونس ۲۰: ۲۰

۵۔ پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ بادشاہِ قادر کے مقرب ہوں گے۔

- القصص ۵۳: ۵۳-۵۵

۵۔ سچوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم

۶۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور خاک ساری کرنے والے مرد اور خاک ساری کرنے والی عورتیں، اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور

۳۔ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْوَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

۵۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي جَهَنَّمَ وَكُنُوزُهُمْ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلَكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

۶۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْغُفَّارِينَ وَالْغُفَّاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

۷۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَكْرُومٌ لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَ لَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر۔

- الاحزاب ۳۳: ۳۵

۶۔ سچے ہی نیکو کار اور پرہیزگار ہیں

۷۔ تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچی بات لے آیا اور جس نے اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیزگار ہیں اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تاکہ اللہ ان کے اعمالِ بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے اور ان کو ان کے عوض ان کا اجر عطا فرمائے۔

- الزمر ۳۹: ۳۲-۳۵

۷۔ سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں

۸۔ بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے کوشش کی۔ یہی اصل سچے مسلمان ہیں۔

الحجرات ۱۵:۴۹۔

۸۔ سچوں کے لیے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۹۔ محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دیے گئے۔ وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب گاری میں لگے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہی سچے مسلمان ہیں۔

الحشر ۸:۵۹۔

۹۔ سچوں کو راہِ جنت آسان

۱۰۔ سو جس نے دیا اور پرہیز گاری کا شیوہ اختیار کیا اور اچھی بات کو سچ سمجھا، ہم اس کے لیے بہشت کا رستہ آسان کر دیں گے۔

البقرہ ۵:۹۲۔

۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے

۱۱۔ اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے۔

مریم ۲۱:۱۹۔

۱۲۔ اور ہم نے اپنی رستہ میں سے ان کو بڑا حصہ دیا اور ان کے لیے اعلیٰ درجہ کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

مریم ۵۰:۱۹۔

۱۱۔ اسمعیل وعدہ کے سچے

۱۳۔ اور قرآن میں اسمعیل کا ذکر بھی کر کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

مریم ۵۴:۱۹۔

۸۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ۝

۹۔ لِيَقْفَرَأَ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَيُصْرَفُونَ ۚ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ۝

۱۰۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۖ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ فَسَنِيَّاهُ لِلْيُسْرَىٰ ۝

۱۱۔ وَادَّكُرَ فِي الْكِتَابِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَدِيْقًا نَّبِيًّا ۝

۱۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صَدِّقٍ عَلِيًّا ۝

۱۳۔ وَادَّكُرَ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ مُسَوِّدًا نَّبِيًّا ۝

۱۴۔ وَادَّكُرَ فِي الْكِتَابِ اِذْ يَرْيَسُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَدِيْقًا نَّبِيًّا ۝

۱۵۔ لَيْسَ الْبِرُّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ ۖ وَآٰتَى الْمَالَ عَلَى حُبٍّ ۖ ذُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتٰمٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسْكِيْنَ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۖ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۖ وَآَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآٰتَى الزَّكٰوةَ ۖ وَالْمُؤْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ ۖ اِذَا عٰهَدُوْا ۖ وَالصّٰدِقِيْنَ فِي الْبَآسَاءِ وَالصَّرَآءِ وَحِيْنَ الْبَآسِ ۚ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۚ وَوَلٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۱۲۔ اور بس بہت سچے بولنے والے

۱۳۔ اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے۔

مریم ۵۶:۱۹

۱۳۔ سچ بولنے والے نیکو کار اور پرہیز گار ہیں

۱۵۔ نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائیں۔ اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔ اور جب اقرار کر لیا تو اپنے قول کے پورے اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے وقت میں ثابت قدم رہے۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں پرہیز گار۔

البقرہ ۱۷۷:۲۔

العنكبوت ٢٩: ٣-

- القبة ٤٥: ٣١-٣٥-

ایمانی عہد

۱۔ عہد پورا کرنے کا حکم

۱۔ اے بنی اسرائیل! میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو اور میرا عہد پورا کرو۔ میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔

البقرة: ۲۰۰۔

۲۔ مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

المائدة: ۱۰۵۔

۳۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

الانعام: ۱۵۲۔

۴۔ اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے ہاں ہے، ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لیے ہم نے لی کہ تم بروز قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا اور ہم ان کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

الاعراف: ۷۲، ۷۳۔

۵۔ مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا پھر انہوں نے (اپنا عہد نبائے میں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں کی۔ ان سے ان کی مدت مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

التوبة: ۹۔

۶۔ مشرکین کے لیے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہو سکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ (اپنے

۱۔ یٰبَنِی إِسْرَءِیْل اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِي اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوا بِالْعُقُوْبِ

۳۔ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوا

۴۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي اٰدَمَ مِنْ طُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلَى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا اِيَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْا اَلَيْسَ اَشْرٰكُ الْاَوْدُنٰمِ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

۵۔ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يَظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتَيْتُمُوْا اِلَيْهِمْ عٰهَدْتُمْ اِلَىٰ مَدَاتِهِمْ

۶۔ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عٰهَدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهِ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ

۷۔ وَاَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُصُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا

۸۔ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝

۹۔ وَلَا تَكُوْنُوْا اَكَاثِرِيْنَ نَقَصْتَ غَزَا لَهَا مِنْ بَعْدِ فَوْقُوْا اَنْ تَكَاثُرًا

عہد پر قائم رہو۔

التوبة: ۹۔

۷۔ اور جب تم اللہ سے عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو اور تم تو اللہ کو اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

النحل: ۱۶۔

۸۔ اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

بنی اسرائیل: ۳۳۔

۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل

۹۔ اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

النحل: ۱۶۔

۳۔ قیامت کو عہد کی باز پرس

۱۰۔ بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائے گا۔

- بنی اسرائیل ۳۴:۱۷

۱۱۔ اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

- الاحزاب ۱۵:۳۳

۱۲۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں

۱۲۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ عہد کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے، یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔

- البقرة ۱۷۷:۲

۱۳۔ ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

- آل عمران ۷۶:۳

۱۴۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں

۱۴۔ نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

- الرعد ۱۹:۱۳-۲۰

۱۵۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجر عظیم

۱۵۔ پھر جو بد عہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لیے کرتا ہے اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو اللہ اس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔

- الفتح ۱۰:۳۸

۱۶۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں

۱۶۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت

۱۔ اِنْ اَعٰهَدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝

۲۔ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ۝

۱۲۔ وَالْمُؤْمِنُونَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۝ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاسَاءِ وَالضَّرَآءِ

وَحِيْنَ الْبَاسِ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۝ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۱۳۔ بَلٰى مَنْ اٰوٰى بِعَهْدٍ ۝ وَاَتٰى فَاَنْفٰى ۝ فَاَنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْفٰسِقِيْنَ ۝

۱۴۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا

يَنْقُضُوْنَ الْوَعْدَ ۝

۱۵۔ فَمَنْ مَّا كَانَ يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۝ وَمَنْ اٰوٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهِ اللّٰهُ

فَسَيُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لَا مُنْتَبِهَ وَهُمْ لَا يُرْءَوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْوَرْدَةَ ۝ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُونَ ۝

۱۷۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لَا مُنْتَبِهَ وَهُمْ لَا يُرْءَوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَهَنَّمَ

مُكْرَمُونَ ۝

۱۸۔ الَّذِيْنَ يُنْقِضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ

الْمُخْلٰصُونَ ۝

۱۹۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهُ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کرتے ہیں..... یہی لوگ اصل وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

- المؤمنون ۸:۲۳-۱۱

۱۷۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں..... وہی باغوں میں اکرام کئے جائیں گے۔

- المعارج ۴۰:۳۵

۸۔ عہد شکن کیسے ہیں؟

۱۸۔ جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں وہی گھانا اٹھانے والے ہیں۔

- البقرة ۲:۷۷

۱۹۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں

الصَّالِحِينَ ۝ فَلَمَّا أَتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِمْ بَخِلُوا بِهِمْ وَتَوَلَّوْا هُمْ مُعْرِضُونَ ۝
۲۰- وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ
بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ
الدَّارِ ۝

۲۱- فَمَا تَقْضِيهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعْنُوهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ

۲۲- فَمَا تَقْضِيهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعْنُوهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۚ

۱- وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۚ
۲- وَلِيُؤْثِرُوا عَلَىٰ ذُرِّيَّتِهِمْ

۳- يُؤْثِرُونَ بِاللَّذِي وَبِخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝

۱- فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝

۲- إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝

۳- إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

۴- هُمْ تَبْتَلِي ۚ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝

اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور
نیکو کار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا
تو اس میں انہوں نے بخل کیا اور منہ موڑ کر ہٹ گئے۔

- التوبة ۴۵: ۹-۴۶-

۹- عہد شکنوں پر اللہ کی لعنت

۲۰- اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد
توڑ ڈالتے ہیں اور جس (رشتہ) کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا
ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی
ہیں جن کے لیے لعنت ہے، اور انہی کے لیے برا گھر ہے۔

- الرعد ۱۳: ۲۵-

۲۱- پس ہم نے انہیں پھنکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور
احکام الہی نہ ماننے اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر
کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں۔

- النساء ۴: ۱۵۵-

۲۲- پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے
ان کو پھنکار دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

- المائدة ۵: ۱۳-

جھوٹ

۱- جھوٹ کی ممانعت

۱- پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

- الحج ۲۲: ۳۰-

۲- اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲- بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا، ناشکر ہے۔

- الزمر ۳۹: ۳-

۳- بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا،
جھوٹا ہے۔

- المؤمن ۴۰: ۲۸-

۴- پھر اللہ کے آگے گڑ گڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

- آل عمران ۳: ۶۱-

نذر

۱- نذر کا حکم

۱- اور جو خیرات تم نے خرچ کی یا اپنے اوپر نذر لازم کی تو
اللہ اس کو جانتا ہے۔

- البقرة ۲: ۲۷۰-

۲- اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

- الحج ۲۲: ۲۹-

۳- نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں
جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

- الدھر ۶: ۷۶-

۳۔ جھوٹوں کی قیامت کو خرابی

۵۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔

-البقرۃ ۲۵:۲۷-

۴۔ جھوٹوں کو عذاب الیم

۶۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

-البقرۃ ۲:۱۰-

۵۔ جھوٹوں کو آگ

۷۔ اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو خود اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔ لہذا ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

-النحل ۱۶:۲۲-

۶۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

۸۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹:۳۲-

۷۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو رُوسیا ہی

۹۔ اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھو گا کہ ان کے منہ کا لے ہوں گے۔

-الزمر ۳۹:۶۰-

افترا

۱۔ اپنی تحریر اللہ کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل
۱۔ سو خرابی ہے ان کی جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

۵۔ و یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یَوْمَئِذٍ یُخْسِرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۵﴾

۶۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِیمٌ ﴿۶﴾

۷۔ وَیَجْعَلُونَ لِلّٰهِ مَا یَكْفُرُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذِبَ أَنَّ لَهُمُ

النَّصْلَ ۚ لَا جَرَءَ أَنْ لَهُمُ الْكَافِرَاتُ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿۷﴾

۸۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِإِصْدَاقِ إِدْجَاءِ أَكْبَیْسَ

فِی جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكَافِرِینَ ﴿۸﴾

۹۔ وَیَوْمَ الْقِیَمَةِ تَرَى الَّذِینَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۚ

۱۔ قَوَیْلٌ لِّلَّذِینَ یَكْتُمُونَ الْكُتُبَ بِأَیْذِیْهِمْ ۚ لَّكُم یَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ

اللَّهِ لَیْسَتْ شَرْوَاهُ نَسًا قَلِیْلًا ۚ قَوَیْلٌ لَهُمْ وَمَا كُتِبَتْ أَیْذِیْهِمْ وَوَقِیْلٌ

لَهُمْ وَمَا یَكْسِبُونَ ﴿۹﴾

۲۔ فَمَنْ أَفْضَرُ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۰﴾

۳۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كُذْبًا أَوْ كَذَّبَ بِآیَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا یُعْطِیْمُ

الظَّالِمُونَ ﴿۱۱﴾

۴۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كُذْبًا أَوْ قَالَ أُوْحِیَ إِلَیَّ وَلَمْ یُوحَ إِلَیْهِ

شَیْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِی

پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تا کہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔ سو خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے لکھا۔ اور خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو وہ کہتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۷۹-

۲۔ اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہیں

۲۔ سو اس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-آل عمران ۳:۹۴-

۳۔ اللہ پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کے احکام کو جھٹلایا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

-الانعام ۶:۲۱-

۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے؟ حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی

عَمَرَاتِ السُّبُوتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ ۖ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

۵۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ

۶۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا بِالْبَيِّنَاتِ النَّاسُ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

۷۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَىٰ

الظَّالِمِينَ ﴿٣٦﴾

۸۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ

۹۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۖ

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

۱۰۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۖ

۱۱۔ اُنْظُرْ كَيْفَ يَقْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٣٨﴾

۱۲۔ قُلْ إِنَّ الْإِنِّينَ يَقْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٣٩﴾ مَتَّامٌ فِي الدُّنْيَا

لَهُمُ الْيَتَامَىٰ مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنْفِخُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤٠﴾

۴۔ اللہ پر افترا کھلا گناہ ہے

۱۱۔ دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لیے کافی ہے۔

النساء ۴: ۵۰

۵۔ اللہ پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں۔ انہیں سخت دکھ

کی مار ہے

۱۲۔ کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (ان کے لیے محض) دنیا کا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ہی ان کو لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

-یونس ۱۰: ۶۹-۷۰

گئی۔ اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دوں گا جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔ اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جان کنی میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہوں گے کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۹۳-

۵۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

-الانعام ۶: ۱۴۴-

۶۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے؟

-الاعراف ۷: ۳۷ و یونس ۱۰: ۱۷-

۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے، یہی وہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ سن لو ظالموں پر اللہ کی پھٹکاڑ ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۸-

۸۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟

-الکہف ۱۸: ۱۵-

۹۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا (دین) حق کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-العنکبوت ۲۹: ۶۸-

۱۰۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟

-الصف ۶۱: ۷-

۳۱- وَلَا تَقُولُوا لِمَا كُفِرَ إِلَيْكُمْ مِنَ الْكُذِبِ هَذَا حَلَلٌ ۚ وَهَذَا حَرَامٌ
تَقْتُلُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا
يُفْلِحُونَ ﴿١٤﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

۱۴- وَكَذَّبَ عَنْ أَفْتَرَى ﴿١٤﴾
۱۵- وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَجْعَلُونَ نَصِيبًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنَاسِبُونَ ۚ تَاللَّهِ لَكُمُ سَعِيرٌ ۚ
لَكُمُ تَقْتُلُونَ ﴿١٥﴾

۱۶- إِنَّمَا يَفْتَرُوا الْكُذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْكَاذِبُونَ ﴿١٦﴾

۱۷- إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّئًا لَّهُمْ عَذَابٌ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَذِلَّةٌ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٧﴾

۱۸- وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا لَا يَزِرْهُ بِرَّيًّا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا أَوْ
إِثْمًا مُبِينًا ﴿١٨﴾

۱۹- إِنَّ الَّذِينَ يَزْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْفَاحِشَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٩﴾ يَوْمَ تُشْهِدُهُمْ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَ
أَيُّدِيَهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ يَوْمَ يُنَادِيُ اللَّهُ ذُرِّيَّتَهُ

بے گناہ پر بہتان

۱- بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ

۱- اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اس کو کسی بری کے ذمے لگا دے،
اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

- النساء ۴: ۱۱۲

۲- جو لوگ پاک دامن بے خبر عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور
آخرت میں ملعون ہیں اور انہیں بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن ان کی
زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیران پر ان کاموں کی گواہی

۱۳- اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں،
مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ
باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح
نہیں پاتے۔ تھوڑا نفع ہے اور ان کے لیے دردناک
عذاب ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۱۶-۱۱۷

۱۴- اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

- طہ ۲۰: ۶۱

۷- افترا کی باز پرس قیامت کو

۱۵- اور وہ ان کے لیے جن کو جانتے نہیں، اس میں سے
حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تم
سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم افترا کرتے ہو۔

- النحل ۱۶: ۵۶

۸- افترا بے ایمانوں کا کام

۱۶- جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان
نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

- النحل ۱۶: ۱۰۵

۹- مفتریوں پر اللہ کا غضب اور دنیا میں ذلت

۱۷- بے شک جن لوگوں نے پچھڑا (معبود) بنایا ان پر
ان کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا اور دنیا
کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح افترا کرنے والوں کو
بدلہ دیتے ہیں۔

- الاعراف ۷: ۱۵۲

الْحَقِّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ⑤

۳۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَبَلُوا بِهِنَّ آتَاكِمْ بِهِنَّ ۖ اِنَّ رَبَّكُمُ الْمُبِينُ ⑥

۱۔ اِنَّ مُرْءُونَ النَّاسِ بِالْاِيْمَانِ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ اَفَلَا تَتَفَعَّلُونَ ⑦

۲۔ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَعَلْنَا اَمْوَالَنَا وَاَهْلُوْنَا فَاَسْتَغْفِرُنَا ۖ يَقُولُونَ بِالَّذِينَ هُمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ صَرْجًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ⑧

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ اَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ⑩

۱۔ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۚ ۲۔ وَاَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ اِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۚ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ

کہو جو کرتے نہیں۔

-الصف ۲: ۲۱-۳-

شعرا

۱۔ شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں

۱۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگ میں حیران پھرتے ہیں؟

-الشعراء ۲۶: ۲۲۳-۲۲۵-

۱۲۔ شاعر جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر نیک و ایمان دار شاعر مستثنیٰ ہیں

۲۔ اور وہ وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور

دیں گے جو وہ کرتے ہیں، اس دن ان کو اللہ ان کی سزا جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہ ہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

-النور ۲۳: ۲۳-۲۵-

۳۔ اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۸-

قول بے عمل

۱۔ مخالف قول و فعل پر زبرد تو بیخ

۱۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

-البقرة ۲: ۲۴-

۲۔ جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا۔ سو تو اللہ سے ہمارے لیے مغفرت مانگ۔

وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، تو کہہ اگر اللہ تمہیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلہ میں کون ایسا ہے جو تمہارے لیے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

-الفتح ۴۸: ۱-

۳۔ مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات

كَلِمَاتٍ آتَىٰ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٣٥﴾

- ۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذَىٰ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصْلَابُهُ اَوَّلَ فَنَزَرَهُ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْهِ شَيْءًا كَسَبُوْا
- ۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾ الَّذِيْنَ يَبْخُلُوْنَ وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهُ كَفْرِيْنًا فَسَاءَ قَرِيْنًا ﴿٣٧﴾
- ۳۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ يُخْبِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ؕ وَاِذَا قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كَسَالًا يُرْءَاوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٣٨﴾
- ۴۔ وَلَا تَكُونُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِطَرَا وَّ رِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
- ۵۔ قُلْ اَتَعْلَمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٩﴾
- ۶۔ فَوَيْلٌ لِّلْمَصَلِّيْنَ ﴿٤٠﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرْءَاوْنَ ﴿٤٢﴾

۴۔ اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اترتے اور لوگوں کو شان دکھاتے نکلتے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

- الانفال ۸: ۴۷۔

۵۔ تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

- الحجرات ۴۹: ۱۶۔

۶۔ سو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔

- الماعون ۱۰۷: ۶۔

ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا۔ (وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور غریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

- الشعراء ۲۶: ۲۲۶-۲۲۷۔

ریا کاری

۱۔ ریا کاری

۱۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو رایگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اس کو صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

- البقرة ۲: ۲۶۳۔

۲۔ اللہ کسی اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ آخرت کے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہو اس کا برا ساتھی ہو گیا۔

- النساء ۴: ۳۶..... ۳۷..... ۳۸۔

۳۔ بے شک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ انہیں فریب دیتا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

- النساء ۴: ۱۴۲۔

خوشامد

۱۔ جھوٹی خوشامد

۱۔ وہ جو اپنے کئے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

- آل عمران ۱۸۸:۳ -

تکلف

۱۔ تکلف

۱۔ اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

- ص ۳۸:۸۶ -

انصاف

۱۔ انصاف کرنے کا حکم

۱۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

- النساء ۴:۱۲۷ -

۲۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مال دار ہے یا محتاج ہے تو ان کے مقابلے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔ تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے یا منہ موڑو گے تو جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

- النساء ۴:۱۳۵ -

۱۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُجِبُونَ أَنَّ يُحَمَّدُوا بِمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُوا وَلَا تَحْسَبْنَهُمْ بِمَعَادٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۔ وَمَا أَكَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝

۱۔ وَأَنْ تَقُولُوا لَيْسَ بِالْقِسْطِ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوَالِيَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۚ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلَوُا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانُ بِهِ تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاةُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ اْعْدِلُوا ۚ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ

۴۔ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تُكْلِفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ

۵۔ قُلْ أَمَرَ بِالْقِسْطِ ۚ

۶۔ وَلْيَقُومُوا الْوَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

۳۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

- المائدة ۸:۵ -

۴۔ اور انصاف کے ساتھ پورا ماپ کر اور پورا تول کر دو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

- الانعام ۶:۱۵۲ -

۵۔ کہہ دے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

- الاعراف ۷:۲۹ -

۶۔ اور اے میری قوم! ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

- ہود ۱۱:۸۵ -

۷۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

النحل ۹۰:۱۶۔

۸۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

الشوریٰ ۱۵:۴۲۔

۹۔ پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرو اور انصاف کرو۔

الحجرات ۹:۴۹۔

۱۰۔ اور قول کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

الرحمن ۸:۵۵۔

۱۱۔ بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دے کر اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

الحديد ۲۵:۵۷۔

۲۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۱۲۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

المائدة ۴۲:۵۔ والحجرات ۹:۴۹ والمبتحنة ۸:۶۰۔

قضا

۱۔ فیصلہ انصاف سے کرو

۱۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

النساء ۵۸:۴۔

۲۔ ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو کچھ اللہ تجھے سمجھائے اس سے تو لوگوں کے درمیان انصاف کرے اور تو خیانت کرنے والوں کا حمایتی نہ ہو۔

النساء ۱۰۵:۴۔

۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَيُنْهَىٰ ذِي الْقُرْبَىٰ

۸۔ وَامْرَاَتُكَ لَا تَعْدِلُ بَيْنَهُمَا

۹۔ فَاِنْ قَاعَتْ فَاصْلِحْهُمَا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوا

۱۰۔ وَاَقْسِمُوا بِالْوَرْنِ بِالْقِسْطِ

۱۱۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ

لِيَقُومُوا لِلنَّاسِ بِالْقِسْطِ

۱۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۱۱﴾

۱۔ وَاِذَا حُكِمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ يُعْظِمُ لَهُ

۲۔ اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰىكَ اللّٰهُ وَ

لَا تَكُنَ لِلْخَافِضِينَ حَصِيْمًا ﴿۱۲﴾

۳۔ وَاِنْ حُكِمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۱۱﴾

۴۔ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

۵۔ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ

۶۔ وَاِنْ اَحْكَمْتَ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ

اَنْ يَفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ

۳۔ اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ بے

شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

المائدة ۴۲:۵۔

۴۔ سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش پر نہ چل کہ

وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔

ص ۳۸:۲۶۔

۲۔ فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق ہو

۵۔ سو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے اتارا ہے اور

ان کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس آیا ہے۔

المائدة ۴۸:۵۔

۶۔ اور یہ کہ تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے اتارا ہے

اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے

أَكْبَارُ يَدُ اللَّهِ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٥٠﴾

۷۔ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْتَغُونَ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا يَقُومُ
يُوقِنُونَ ﴿٥١﴾

۸۔ يُرِيدُونَ اَنْ يَّتَّخِذُوا اِلَى الصَّاعُوْتِ وَقَدْ اُورُوا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهِ ۚ

۹۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يَحْكُمُوْكَ فَيَسْأَلَنَهُمْ رَبُّهُمْ عَنْ مَا لَا يُجِدُوْنَ فِيْ
اَنْفُسِهِمْ حَرْجًا مِّمَّا قُضِيَتْ وَ يُسْأَلُوْا سَلٰىمًا ﴿٥٢﴾

۱۰۔ وَكَيْفَ يُحْكُمُوْكَ وَعِنْدَهُمُ الشُّرَاةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ ۚ وَمَا اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّا اَنْزَلْنَا الشُّرَاةَ فِيْهَا هُدًى وَ
نُورًا ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِّلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّسُوْلِيُّوْنَ
وَالْاَخْبَارُ بِمَا اُنْشِخَفُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِمْ شُهَدَآءَ ۚ

۱۱۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

۱۲۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٥﴾

۱۳۔ وَلِيَحْكُمَ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۚ

۱۴۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٦﴾

اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

- المائدة ۵: ۴۴۔

۱۲۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

- المائدة ۵: ۴۵۔

۵۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے

۱۳۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے
اس میں اتارا ہے۔

- المائدة ۵: ۴۷۔

۶۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۱۴۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے
تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

- المائدة ۵: ۴۷۔

ان بعض احکام سے منحرف کر دیں جو اللہ نے تیری طرف
اتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ
منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان کو مبتلائے
مصیبت کرے اور بے شک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

- المائدة ۵: ۴۹۔

۷۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور ان
لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ
کرنے والا کون ہے؟

- المائدة ۵: ۵۰۔

۳۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ

۸۔ ان کا ارادہ ہے کہ طاغوت (شیطان، مراد کعب بن
اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کے لیے مقدمہ لے
جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا انکار کریں۔

- النساء ۴: ۶۰۔

۹۔ سوائے (محمد ﷺ) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ ایمان
دار ہو نہیں سکتے جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف
نہ بنائیں۔ پھر جو تو فیصلہ دے اس پر اپنے دلوں میں تنگ
نہ ہوں اور تابع دار بن کر تسلیم کریں۔

- النساء ۴: ۶۵۔

۱۰۔ اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے جب کہ ان کے پاس
تورات ہے۔ اس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ
اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات
نازل کی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اسی تورات
کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے اور اسی کے
موافق اللہ پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ
اللہ کی کتاب کے محافظ تھے اور اس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

- المائدة ۵: ۴۴-۴۳۔

۴۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ

۱۱۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے

۱۵۔ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ۖ وَإِنْ يَكُنْ لَكُمْ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۖ أَفَبِأَفْئُوتِهِمْ مَرَضٌ أَمْ امْتَنَابُوتُمْ أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَخِيفَهُ اللَّهُ يَخِيفُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۖ إِفْكَانًا كَانَ قَوْلُ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۖ

۱۔ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كُفْلٌ مِنْهَا ۚ

۱۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَذَلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِيَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِلْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ

۲۔ وَأَمْوَالُهُمْ أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۚ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَإِنِّي فَاتِكُونِ ۖ

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيُسْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكْرِمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ

ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم تو جانتے ہو۔

-البقرة ۱۸۸:۲-

۲۔ اللہ کے احکام پر رشوت کی ممانعت

۲۔ اور مان لو اس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔ سچ بتاتا ہے اس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اس کے کافر نہ بنو۔ اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

-البقرة ۲:۱۸۱-

۳۔ وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اللہ ان سے قیمت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔

-البقرة ۲:۱۷۷-

۱۵۔ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فرقہ کے لوگ اس سے منہ موڑتے ہیں۔ اور اگر ان کا حق ہو تو اس کے مطیع ہو کر آئیں۔ کیا ان لوگوں کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پرستم کرے گا۔ کوئی نہیں، بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔ اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

-النور ۲۳:۴۸-۵۱-

سفارش

۱۔ سفارش

۱۔ جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو کوئی بد بات میں سفارش کرے گا اس پر اس سے ایک بوجھ ہوگا۔

-النساء ۴:۸۵-

رشوت

۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت

۱۔ اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ اور ان (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو تا کہ تم گناہ کے

۴۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاحْشَوْنَ اللَّهَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٥﴾
 ۵۔ اِسْتَرَدُّوا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٥﴾

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَاٰيٰنِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يَحْكُمُهُمْ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُرْكِبُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾
 ۲۔ وَاِذَا خَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْكِتٰبَ لَنُتِيْنَنَّهُ لِّلنَّاسِ وَلَا تَكْفُرُوْنَ ۖ فَنَبَذْنٰهُ وَكَوْءًا ظَهُوْرُهُمْ وَاَشْرَكُوْا بِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۖ فَمَيْتُسْ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿٥﴾
 ۳۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۖ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾

۱۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَتَّبِعُوا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلٰ تَنۢبِئُ مَا اَلْفَنۢبَا عَلَیْهِ اَبَآءُنَا ۖ اَوْ لَوْ كَانَ اَبَآؤُهُمْ لَا یَعۢمَلُوْنَ شَیۡئًا وَلَا یَهۡتَدُوْنَ ﴿٥﴾
 ۲۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلٰی الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسۢبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَیۡهِ اَبَآءُنَا ۖ اَوْ لَوْ كَانَ اَبَآؤُهُمْ لَا یَعۢمَلُوْنَ شَیۡئًا وَلَا یَهۡتَدُوْنَ ﴿٥﴾

تقلید باپ دادا کی مذمت

۱۔ عذرِ تقلیدِ آباء
 ۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ پر ہوں تو بھی؟

۔البقرة ۲: ۱۷۰

۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہِ راست پر ہوں تو بھی؟

۔المائدة ۵: ۱۰۴

۴۔ پس (اے یہودیو!) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے، وہی کافر ہیں۔

۔المائدة ۵: ۳۴

۵۔ انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔
 ۔التوبة ۹: ۹

عہد اور قسموں پر رشوت

۱۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت
 ۱۔ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آل عمران ۳: ۷۷

۲۔ اور (یاد کر) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کرو گے اور اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی۔ سو برا ہے جو وہ مول لیتے ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۷۷

۳۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۹۵

- ۳۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا^۱
- ۴۔ قَالُوا اإِجْتَنَّا الْعَبْدَ اللَّهِ وَخَدُّواْ وَنَدَّ مَا كَانَ يَعْْبُدُ آبَاؤُنَا قَاتِنَا بِهَا^۲
- تَوَعَّدْنَا إِن كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءَ سَيِّمْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ^۳
- ۵۔ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ أَفَتُهَمِّمُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝^۴
- ۶۔ قَالُوا اإِجْتَنَّا لِنُقْتَنَّا عَبَا وُجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءُنَا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبَرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا نَحْنُ لَكُمُ بِمُؤْمِنِينَ ۝^۵
- ۷۔ فَلَا تَكُ فِي مَرْيَمَ قَوْمًا يَعْْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا يَعْْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمَوُفُّوهُمْ نَوْصِيَّتَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ۝^۶
- ۸۔ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ۝^۷
- ۹۔ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝^۸
- ۱۰۔ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذِبًا لَكَ يَفْعَلُونَ ۝^۹
- ۱۱۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

۳۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور اللہ نے اسی کا ہم کو حکم دیا ہے۔

-الاعراف: ۲۸: ۷-

۴۔ انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کی پرستش کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آبا پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو، اگر سچے ہو تو لے آؤ۔ اس نے کہا کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرائے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی؟

-الاعراف: ۷: ۷۰- ۷۱-

۵۔ یا یوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ (نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کئے دیتا ہے۔

-الاعراف: ۷: ۷۳- ۷۴-

۶۔ فرعونیوں نے موسیٰ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہم کو اس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

-یونس: ۱۰: ۷۸-

۷۔ سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں، اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلاف دلیل) (غیر اللہ) کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے

پہلے ان کے باپ دادے اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم و کاست ان کو پہنچا دیں گے۔

-ہود: ۱۱: ۱۰۹-

۸۔ (ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

-الانبیاء: ۲۱: ۵۳-

۹۔ ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

-المؤمنون: ۲۳: ۲۴ و القصص: ۲۸: ۳۶-

۱۰۔ (ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

-الشعراء: ۲۶: ۷۴-

۱۱۔ اور جب ان (مشرکوں) کو کہا جائے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعہ سے) شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ (تو بھی؟)

- لقین ۲۱:۳۱ -

۱۲۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ آدمی چاہتا ہے کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے روک دے۔

- سبا ۴۳:۳۴ -

۱۳۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ انہیں کے نقش قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں۔

- الصفت ۶۹:۳۷ - ۷۰ -

۱۴۔ بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا، اس کے دولت مندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے اور بے شک انہیں کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بڑھ کر راہ راست دکھلانے والا دین لاؤں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ پس (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

- الزخرف ۲۲:۴۳ - ۲۵ -

تواضع

۱۔ تواضع کا حکم

۱۔ اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

- الحجر ۸۸:۱۵ -

اباءنا^۱ اَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۱۲۔ وَإِذَا مَثَلٌ عَلَيْهِمْ أَیُّنَا بَنَیْتُ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ یُّرِیدُ أَنْ یُصَدِّکُمْ عَنْ مَا کَانَ یَعْبُدُ آبَاؤُکُمْ ۝

۱۳۔ إِنَّهُمْ أَقْبَوُا آبَاءَهُمْ صَالِحِیْنَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ أَلْسِنِهِمْ یُھَرَّغُونَ ۝

۱۴۔ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝ وَ

كَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ فِی قَدِیْمَةٍ مِنْ نَبِیٍّ إِلَّا قَالَ مُتَّبِعُوهُ ۝

۱۵۔ إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝ قُلْ أَوْ لَوْ

جَعَلْتُکُمْ بِأَهْدَىٰ مِنْهُمَا وَجَدْتُمْ عَلَیْهِ آبَاءُکُمْ ۝ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

لُفْرُونَ ۝ فَانْتَظِرْنَا مِنْهُمْ فَاظْطَرَّ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکَذِّبِیْنَ ۝

۱۔ وَ اخْفِضْ جَنَاحَکَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۲۔ وَ لَیَعْلَمَنَّ الَّذِیْنَ اُوتُوا الْعِلْمَ اَنَّهٗ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فِیَوْمٍ مُّوَدَّوْهُ فَتُخْبِتَ لَہٗ قُلُوبُهُمْ ۝

۳۔ وَ اخْفِضْ جَنَاحَکَ لِمَنْ اَتٰبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَّبِعْ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۝ وَ اقْصِدْ فِی مَشِیْکَ وَ اخْضِضْ مِنْ صَوْتِکَ ۝ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝

۲۔ اور تاکہ جن لوگوں کو ہم صحیح عطا ہوا ہے، وہ اس امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہو جائیں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں۔

- الحجر ۲۲:۵۴ -

۳۔ اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

- الشعراء ۲۶:۲۱ -

۲۔ شخی کی ممانعت

۴۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل.....

اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز گدھے کی آواز ہے۔

- لقین ۱۸:۳۱ - ۱۹ -

۵۔ اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ
الْحَقِّ ۚ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ اُذُوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ قَطًا عَلَيَّهِمْ
الْاَمْدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

۶۔ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَسْتَوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۚ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْغٰلِبُوْنَ قَالُوْا اَسْلَمْنَا ۝..... وَاِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِمَامًا ۝

۷۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصّٰدِقِيْنَ
عَلٰى مَا اَصَابَهُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ الصّٰلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ ۝

۱۔ وَتَوَلَّوْا النَّاسَ حُسْنًا

۲۔ فَمِمَّا رَحِمْنَا مِنَ اللّٰهِ لَوْلَا اَنَّهُمْ ۙ وَلَوْ كُنْتَ فَكَّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نَقُصُّوا
مِنْ حَوْلِكَ ۝

۳۔ وَتَوَلَّوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝

۴۔ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُقَوِّمُ يُجِبُّهُمْ وَيُجْزِيْهِمْ ۚ اَذَلُّوْا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعْدُوْا عَلَى الْكَافِرِيْنَ ۝

۵۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ اِمَّا يَنْتَعِنَ عِنْدَكَ الْكِبَرُ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا
تَقُلْ لَهُمَا اَوْفٍ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝

۲۔ سو اللہ کی مہربانی ہے کہ تو (اے محمد ﷺ) اُن کے لیے نرم دل ہو گیا
اور اگر تو سخت گواور سخت دل ہوتا تو وہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے۔

- آل عمران ۱۵۹:۳ -

۳۔ اور ان سے اچھی بات بولو۔

- النساء ۸۵:۴ -

۴۔ تو اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو
چاہیں گے اور ایمان والوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر سخت
ہوں گے۔

- الباندة ۵۴:۵ -

۵۔ اور والدین سے نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے
سامنے بڑھے ہو جائیں تو ان کو اُف بھی نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان
کے سامنے ادب سے بات کر۔

- بنی اسرائیل ۲۳:۱۷ -

۵۔ کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ
ان کے دل اللہ کی نصیحت کے اوپر اور جو دین حق اللہ کی
طرف سے آیا ہے، اس کی طرف جھک جاویں اور ان کی
طرح جن کو ان سے پہلے کتاب ملی تھی، نہ ہو جائیں کہ ان
پر زمانہ دراز (کفر اور فسق کا) گزر گیا۔ پھر ان کے دل
سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

- الحديد ۱۶:۵۷ -

۳۔ اللہ کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی
کرتے ہیں

۶۔ اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے
ہیں۔ اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ
سلام کرتے ہیں..... اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے
گزر رہے ہیں تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔

- الفرقان ۲۵:۲۳..... ۷۲ -

۴۔ متواضعین کو بشارت

۷۔ اور فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے۔ ان کو کہ
جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں
اور صابروں کو ان تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں اور نماز
پڑھنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے سے
خرچ کرتے ہیں۔

- الحج ۲۲:۳۴-۳۵ -

شیریں زبانی

۱۔ شیریں زبانی و بد مزاجی

- اور لوگوں سے اچھی بات بولو۔

- البقرة ۲:۸۳ -

۶۔ وَإِنَّمَا تَعْرِضُ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنَ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿۶﴾

۷۔ وَقُلْ لِّلْعِبَادِ إِنِّي لَآتِيهِم بِخَبَرٍ أَجْسَدُ ۚ وَلَٰكِن كَثُرَ سَبَبٌ مِّن بَيْنِنَا ۚ لَئِذَا نَدَعَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ أَنَّهُ مُطْعَىٰ ۖ فَيُقْبَلُ ۖ فَتَوَلَّىٰ ۚ وَكَذَٰلِكَ تُصَفَّىٰ ۚ

۸۔ اِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ فَقُلْ لَّهِ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿۸﴾

۹۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِذْفُم بِالَّذِي هِيَ ۚ أَحْسَنُ فَأَذَا ۚ أَلْزَمَىٰ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۹﴾

۱۔ اِنْ تَسْأَلْنَهُمْ حَسَنَةٌ سَأَلُوكَ ۖ اِنْ تُصِيبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا ۚ

۲۔ وَلَكِنْ اَدْقَسْهُ نَعْبَاءَ بَعْدَ صَرَآءِ مَسْئَلِهِ لِيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ عَنِّي ۚ اِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿۱۰﴾

۳۔ اِنْ قَالُوا كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَعْلِي عَلَيْهِمْ ۚ وَاتَّيْنَاهُ مِنَ الْكُتُوبِ مَا اِنْ مَقَاتِلَهُ لَتَكُونُوا بِالْغَنَةِ اُولَىٰ الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اِلٰهَكَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۱۱﴾

۴۔ وَلَا تَصْغُرْ حَذَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَكُنْ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّ اِلٰهَكَ لَا

۶۔ اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کی ملنے کی تجھے امید ہو، کبھی ان سے منہ پھیرے تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

بنی اسرائیل ۲۸: ۱۷

۷۔ اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

بنی اسرائیل ۵۳: ۱۷

۸۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ اس نے سرائٹھا رکھا ہے۔ سو اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید وہ سوچے یا ڈرے۔

طلہ ۲۰: ۴۳-۴۴

۹۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو، دفع کر کہ یکا یک وہ شخص جس سے تجھے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

حکم السجدۃ ۴۱: ۳۴

اترانا

۱۔ مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر

اتراتے ہیں

۱۔ اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے تو ان کو بری معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

آل عمران ۱۲۰: ۳

۲۔ دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے

۲۔ اور اگر ہم اس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر

واقع ہوئی، کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔ تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد دور ہوا۔ پس اترانے لگتا ہے اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

ہود ۱۰: ۱۱

۳۔ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا

۳۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترائیں۔ اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

القصص ۲۸: ۷۶

۴۔ اللہ کو اترانا پسند نہیں

۴۔ اور لوگوں کی طرف سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اتر کر نہ

چل۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

- لقن ۱۸:۳۱ -

۵۔ اترانے کا نتیجہ

۵۔ پھر یہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے..... یہ سزا اس لیے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اتراتے تھے۔

- المؤمن ۴۰:۷۲..... ۷۵ -

۶۔ پھر جب ان کے رسول ان کے پاس مجرے لے کر آئے تو وہ اس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے اور جس چیز پر ٹھٹھے مارتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

- المؤمن ۸۳:۴۰ -

۶۔ کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے

۷۔ کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اسی پر ذکر القا ہوا ہے۔ کوئی نہیں۔ بلکہ وہ جھوٹا اترانے والا ہے۔

- القمر ۲۵:۵۴ -

۷۔ دکھ سکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں

۸۔ تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو چیز اللہ تم کو عطا کرے اس پر اترنا نہیں اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے، شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔

- الحديد ۲۳:۵۷ -

تکبر

۱۔ تکبر کا برا انجام

۱۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے نہ انا

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

۵۔ ثُمَّ لِلَّهِ الْبَارِئُ يَسْجُرُونَ ۝ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ

بَعْدَ الْحَقِّ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۝

۶۔ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَرَحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

۷۔ أَلَمْ يَأْتِ الْبَلَاءَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشَدُّ ۝

۸۔ لَيْكِلَا تُلَاقِيَا سَوَاعِلَ مَا فَعَلْتُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا أَسْكُمُ ۝ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ

مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

۱۔ فَسَجَدَ إِلَّا إِبْلِيسَ ۝ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۝ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

۲۔ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۝

۳۔ وَ مَنْ يَسْتَكْبِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ ۝ وَيَسْتَكْبِرْ ۝ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ

جَبِينًا ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا ۝ وَاسْتَكْبَرُوا ۝ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

الْأَلِيمًا ۝

۴۔ الْيَوْمَ تَجُزُّونَ عَذَابَ الْهُونِ ۝ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ عِزِّ الْحَقِّ

وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝

اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

- البقرة ۲:۳۴ -

۲۔ پھر بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا جسے

تمہارے جی نہ چاہتے تھے تو تم گھمنڈ کرنے لگے۔

- البقرة ۲:۸۷ -

۳۔ اور جو کوئی اس کی بدگی سے کنیاے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان

سب کو اپنی طرف جمع کرے گا..... اور جو کنیاے اور تکبر کرتے

رہے انہیں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔

- النساء ۴:۱۷۲..... ۱۷۳ -

۴۔ آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا۔ یہ اس کا بدلہ ہے

کہ تم اللہ پر جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے

تھے۔

- الانعام ۶:۹۳ -

۵۔ سو ان سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ فرمایا کہ تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا میں آدم سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا یہاں سے نیچے اتر۔ تجھے زیبا نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے۔ نکل تو ذیلیوں میں سے ہے۔

-الاعراف ۷: ۱۱-۱۳-

۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

-الاعراف ۷: ۳۶-

۷۔ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۴۰-

۸۔ پکار کے کہیں گے کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا۔

-الاعراف ۷: ۳۸-

۹۔ پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا۔۔۔۔۔ پھر انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ مجرم لوگ تھے۔

-الاعراف ۷: ۱۳۳-

۱۰۔ پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور

۵۔ فَسَجَدَ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۖ قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ ۖ إِذْ أَمَرْتُكَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۖ قَالَ فَلَوْ ظَلَمْنَاهُ لَمِيزًا لَّكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهِ فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۖ

۶۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۖ

۷۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۖ

۸۔ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُم جَعَلُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۖ

۹۔ فَأَمَّا سَلَمَةُ عَلَىٰ يَدَيْهِ الطُّوفَانُ..... فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۖ

۱۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِم بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۖ

۱۱۔ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۖ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ الْأَلْتَنِونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۖ قَالَ لَمْ أَكُنْ لَّا سَجْدَ لِشَيْءٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلَٰلٍ مِن حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۖ

۱۲۔ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّكَدَّرَةٌ وَهُمْ

اس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔ پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے۔

-یونس ۱۰: ۷۵-

۱۱۔ لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں۔ جسے تو نے سڑے کچڑ کی کھنکھاتی مٹی سے بنایا ہے۔

-الحجر ۱۵: ۳۱-۳۳-

۱۲۔ سو جو آخرت کو نہیں مانتے۔ ان کے دل انکاری ہیں اور وہ

سرکش ہیں..... بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔

- النحل ۱۶: ۲۲-۲۳۔

۱۳۔ سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ سو سرکشوں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

- النحل ۱۶: ۲۹۔

۱۴۔ تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نہ مانا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ سوا اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا۔

- الکہف ۱۸: ۵۰۔

۱۵۔ تو سب نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے انکار کیا۔

- طہ ۲۰: ۱۱۶۔

۱۶۔ اور جو خدا کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱: ۱۹۔

۱۷۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ سرکش تھے۔

- المؤمنون ۲۳: ۴۵-۴۶۔

۱۸۔ تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔ قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے۔

- المؤمنون ۲۳: ۶۶-۶۷۔

۱۹۔ انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور کہیں گے کہ کوئی آڑ

مُسْتَكْبِرُونَ ۱۱..... إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۱۲

۱۳۔ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَلَيْسَ مَخْرُجًا ۚ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۱۴

۱۴۔ فَسَجَدَ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۖ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ

۱۵۔ فَسَجَدَ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ

۱۶۔ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْضِرُونَ ۱۷

۱۷۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّؤَيَّدٍ ۖ إِلَىٰ

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِم فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۖ

۱۸۔ قَدْ كَانَتْ آيَتِنِي تُثَلِّلُ عَلَيْكُمْ فَمَنْتُمْ عَلَىٰٰ أَعْقَابِكُمْ تَكْفُرُونَ ۖ

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِمُ سِرًّا تَهْجُرُونَ ۖ

۱۹۔ لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْهُمْ عُتُوًّا كَبِيرًا ۖ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ

لَا يُبْشِرُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ جَعَلْنَا أَمْحُجُّرًا ۖ

۲۰۔ وَاسْتَكْبَرُوا وَجُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُم إِلٰهٌ إِلَّا

يُزْجَعُونَ ۖ فَآخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُ فِي الْيَمِّ ۖ

۲۱۔ وَكَأَنَّمَا جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَوَاقِينَ ۖ

فَكُلًّا آخَذْنَا لِنَبْلُوهُمْ ۖ فَوَسَّوْهُمْ مِّنْ أَرْضِنَا عَلَىٰ يَدِ وَاحِدٍ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِآيَاتِنَا ۖ فَصَبَّأْنَاهُمْ نَارَ الْأَرْضِ ۖ فَمَا لَهُمْ مِّنْ أَصْحَابٍ ۖ

ہو جائے۔

- الفرقان ۲۵: ۲۱-۲۲۔

۲۰۔ اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر

کیا اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف نہ آئیں گے۔ سو ہم نے اسے

اور اس کے لشکروں کو پکڑا۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈال دیا۔

- القصص ۲۸: ۳۹-۴۰۔

۲۱۔ اور موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ سو وہ زمین میں

غرور کرنے لگے اور وہ جیت جانے والے نہ تھے۔ پھر ہم نے ہر ایک

کو اس کے گناہ میں پکڑا۔ سو ان میں سے بعض پر پتھر برسانے والی

ہوا بھیجی اور کسی کو چنگھاڑنے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا

دیا اور کسی کو ہم نے غرق کیا۔

- العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰۔

۲۲۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ یہ بہ سبب اس کے کہ وہ زمین میں تکبر کرتے اور بری تدبیریں سوچتے تھے۔

فاطر ۳۵: ۲۲-۲۳۔

۲۳۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔

الصفٹ ۳۷: ۳۵۔

۲۴۔ مگر ابلیس نے تکبر کیا۔ اور وہ منکروں میں تھا۔ فرمایا اے ابلیس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا، اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے لوگوں میں سے ہے؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

ص ۳۸: ۷۶-۷۷۔

۲۵۔ اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے کہ ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

الزمر ۳۹: ۶۰۔

۲۶۔ کیوں نہیں تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں تھا۔

ص ۳۸: ۵۹۔

۲۷۔ کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ غرض متکبروں کا ٹھکانا برا ہے۔

الزمر ۳۹: ۷۲۔

۲۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ

۲۲۔ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ اسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ

۲۳۔ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝

۲۴۔ إِلَّا ابْلِيسَ ۝ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا بَنِي آدَمَ مَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي ۝ اسْتَكْبَرَتْ أَمْرُ كُنْتُ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝

۲۵۔ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۝ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۲۶۔ بَلْ قَدْ جَاءَكَ الْبَيِّنَاتُ الْيَقِيْنُ ۝ اسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

۲۷۔ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِمَا مَسَّيْتُم مَّثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۲۸۔ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّيْ عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

۲۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ۝

۳۰۔ فَاِمَّا عَادًا فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنَّا أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِم بَرِيْعًا صَرَّاصًا فِيْ اَيَّامٍ نَّجْصَاتٍ

لِّنُنْزِلَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۝

۳۱۔ يَسْمَعُ الْاِيْتِ اللّٰهُ تَتْلٰى عَلَيْهِمْ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۝

لے چکا ہوں۔

البؤمن ۴۰: ۲۷۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں غنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

البؤمن ۴۰: ۶۰۔

۳۰۔ سو وہ جو عادی تھے انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ بولے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟..... سو ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھالیں۔

حم السجدة ۴۱: ۱۵-۱۶۔

۳۱۔ کہ اللہ کی آیتیں جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، سنتا ہے۔ پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے۔ گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ سو تو

اسے دکھ دینے والے عذاب کی خوش خبری سنا۔

-الجاثیہ ۴۵:۸-

۳۲۔ اور جو منکر ہوئے۔ کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم گنہگار لوگ تھے۔

-الجاثیہ ۴۵:۳۱-

۳۳۔ اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا۔ پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الاحقاف ۴۶:۱۰-

۳۴۔ سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے۔ اس لیے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے۔ اور اس لیے کہ تم نافرمان تھے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۰-

۳۵۔ تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے اور ضد کی اور بڑا تکبر دکھلایا..... اپنے گناہوں کے سبب غرق کئے گئے۔ پھر آگ میں داخل کئے گئے۔

-نوح ۷۱:۲۵-

۳۶۔ پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا..... اب میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

-المدثر ۷۳:۲۶-

غصہ

۱۔ موسیٰ علیہ السلام غصے ہوا

۱۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

۳۲۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِنَا تَتْلُو ۖ فَاسْتَكْبَرُوا ۖ وَ

كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝

۳۳۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ قَامَنَ ۖ وَاسْتَكْبَرُوا ۖ إِنَّ

اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۳۴۔ فَأَنبِئْهُمْ بِعَذَابِ الْهُونِ ۖ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۖ فِي الْأَرْضِ

بِعَذَابِ الْحَقِّ ۖ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

۳۵۔ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْصَمُوا ۖ وَآصَرُوا ۖ وَاسْتَكْبَرُوا ۖ

اسْتَكْبَرُوا ۖ..... وَمِنَ الْخَطِيئَةِ أَعْرِضُوا ۖ أَذْخَلُوا نَارًا

۳۶۔ ثُمَّ أَذْبَرُوا ۖ وَاسْتَكْبَرُوا ۖ سَاصِلِينَ ۖ سَقَرًا ۝

۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَ خَلْقُ الْيَهُودِ

مِن بَعْدِ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَتْلُوهُمُ الْحُرُوفَ وَأَكْفُرُوا ۖ

أَخِيذُوا بِعَذَابِ اللَّهِ ۖ

۲۔ وَلَمَّا سَأَلْتَهُ عَنِ الْقَصَبِ أَخَذَ الْآلُوفَ ۖ وَفِي سُجُودِهِمْ

رَاحَةٌ ۖ لِّلَّذِينَ هُمْ لِأُوتِيَهُم بِرَاحَةٍ ۖ

سے بھرا ہوا واپس آیا تو بولا میرے بعد تو نے میری کیا بری نیابت کی۔ کیا تو نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

-الاعراف ۷۰:۱۵۰-

۲۔ اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے تختیاں اٹھائیں اور ان تختیوں کی تحریر میں ہدایتی باتیں مرقوم تھیں۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے رحمت لکھی تھی۔

-الاعراف ۷۰:۱۵۴-

۳۔ پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ کہا اے قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟

طہ ۸۶:۲۰۔

۲۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر

۴۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)۔

الشوریٰ ۴۲:۳۷۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو..... جو پرہیز کاروں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔..... اور جو غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

آل عمران ۱۳۲:۳۔

۳۔ یونس غصے سے پچھتا یا

۶۔ اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

الانبیاء ۸۷:۲۱۔

عفو

۱۔ عفو کا حکم

۱۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

البقرة ۱۰۹:۲۔

۲۔ پس ان کو معاف کرو اور ان کے لیے بخشش مانگ۔

آل عمران ۱۵۹:۳۔

۳۔ فَرجمہ مؤنسیٰ اِنِ تَوْمِهِمْ غَضَبَانِ اسْفَاةً قَالَ يَقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا اَقَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَادْتُمْ اَنْ يَّجْلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۝

۴۔ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْاَسْوَءِ وَالْفَوَاحِشِ وَاِذَا مَاضُوا فِيْهِمْ يَغْفِرُوْنَ ۝

۵۔ وَسَارِعُوْا اِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ..... اَعْدَتْ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

..... وَالْكَافِرِيْنَ الْاَعْيَضُ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۝

۶۔ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا وَقَدْ اَنَّ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الْفُلِّ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۙ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۝

۱۔ فَاعْفُوا وَاَصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِ ۝

۲۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۝

۳۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۝

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ ۝

۵۔ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَا تِيْةٌ فَاَصْفَحْ الصَّفْحَ الْجَبِيْلَ ۝

۶۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُولُوا الَّذِيْ هُوَ اَحْسَنُ ۝

۷۔ وَلِيَعْفُوا وَلِيَصْفَحُوْا اَلَا تَجْبُوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۙ وَاللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ ۝

۳۔ پس ان کو معاف کرو اور درگزر کر۔

البائدة ۱۳:۵۔

۴۔ اور معافی اختیار کرو اور اچھی بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

الاعراف ۱۹۹:۷۔

۵۔ اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

الحجر ۸۵:۱۵۔

۶۔ میرے بندوں سے کہہ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

بنی اسرائیل ۵۳:۱۷۔

۷۔ اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

النور ۲۲:۲۴۔

۸۔ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُ اللَّهُ ذُنُوبَهُمْ لَا يَزِيدُ مِنْ آيَاتِهِ اللَّهُ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۰﴾

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ وَأَوَّلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۖ وَإِنْ تَعَفَّوْا فَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ وَإِنْ تَعَفَّوْا أَقْرَبُ لِلشَّقَاۗءِ ۖ

۱۱۔ وَلَكِنْ صَبَرُوا غَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ عِزًّا هُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَدْعُونَ إِلَى الْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ إِذْ قَامُوا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

۱۴۔ وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ إِذْ قَامُوا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَأَذَا

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا

الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو قُوَّةٍ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ إِنَّ شُبُهَةَ أَحَدٍ أَوْ تَعَفُّوهُ أَوْ تَعَفُّوهُ عَنْ مَوْعِدِ اللَّهِ كَانَ عَفْوَ أَكْبَرًا ﴿۱۵﴾

۱۶۔ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ

۱۷۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ وَجْدَةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ ۚ

دوست ہے۔ اور اس صفت کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو صابر ہیں اور اس کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔

-خم السجدة ۳۱-۳۴-۳۵-

۶۔ اہل عفو کو اللہ معاف کرے گا

۱۵۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

-النساء ۴۲-۴۹-۱-

۷۔ معاف کرنے والوں کا اجر اللہ پر

۱۶۔ اور بدی کا بدلہ اسی کے برابر بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

-الشورى ۴۲-۴۰-

۱۷۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض

۸۔ تو ایمان داروں سے کہہ کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کر۔ تاکہ اللہ ایک قوم کو ان کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

-الجنۃ ۴۵-۱۳-

۲۔ دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم

۹۔ مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ تو تم ان سے احتیاط رکھو۔ اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-التغابن ۶۳-۱۳-

۳۔ عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

۱۰۔ اور یہ کہ تم معاف کر دو، تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

-البقرة ۲۷۷-۲۳-

۴۔ معافی بڑی ہمت کا کام ہے

۱۱۔ اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-الشورى ۴۲-۳۳-

۵۔ برائی کے بدلہ بھلائی

۱۲۔ اور جو اپنے رب کی رضا جوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳-۲۲-

۱۳۔ بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

-الزمنون ۲۳-۹۶-

۱۴۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ پھر تو وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ (تیرا) خالص

أَعَدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يُفْقُونَ فِي السَّاءِ وَالسَّاءِ وَالْكَاطِبِينَ
الْعَبِيدَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩﴾
۱۸۔ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَفْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُطِئِينَ ﴿٢٠﴾ قَالَ لَا
تُؤْمِنُونَ بِعَيْنِكُمْ الْيَوْمَ ۖ يُعْذِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٢١﴾

۱۔ وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً قَالَتْ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرْتُمْ بِنِعْمَةِ إِخْوَانِكُمْ
۲۔ وَلَا تَتَوَلَّوْا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا دِينَكُمْ وَكَانُوا شُرَكَاءَ لَكُمْ فِي شَيْءٍ مِمَّا كُنْتُمْ
أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ۖ يَتَّبِعُهُمْ بَآئِكُمْ كَأَنَّهُمْ يُفْعَلُونَ ﴿٤﴾

۴۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَعَلْتُمْ شَيْئًا فَهَبْ يَرْحَمْكُمْ
۵۔ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٦﴾ وَتَقَطَّعُوا
أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا مَرْجِعُونَ ﴿٧﴾

۶۔ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٧﴾ وَتَقَطَّعُوا
أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ دُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٨﴾

ہے۔ پھر وہ ان کو اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

- الانعام ۱۵۹:۶

۴۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ
کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی۔

- الانفال ۸:۳۶

۵۔ یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں اور سب کا ایک ہی دین ہے
اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو میری بندگی کرو۔ اور انہوں نے اپنا معاملہ
ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

- الانبیاء ۹۲:۲۱-۹۳

۶۔ اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر۔ اور میں
تمہارا رب ہوں۔ سو مجھ سے ڈرو۔ پھر امتوں نے اپنا کام اپنے
درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ ہر گروہ اس پر جو اس کے
پاس ہے، خوش ہے۔

- المؤمنون ۵۲:۲۳-۵۳

سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، پرہیزگاروں کے
لیے تیار کی گئی ہے، جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے
اور غصے کو ضبط کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔
- آل عمران ۱۳۳:۳-۱۳۴

۸۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو

معاف کیا

۱۸۔ بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا اور
بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا آج تم پر کچھ الزام نہیں۔
اللہ تمہیں معاف کرے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ
مہربان ہے۔

- یوسف ۹۱:۱۲-۹۲

اتفاقِ باہمی

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

۱۔ اور اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو اور
متفرق نہ ہو اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ جب تم ایک
دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں
الفت پیدا کی اور اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

- آل عمران ۱۰۳:۳

۲۔ اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ ان کے پاس
کھلی دلیلیں آچکیں، کئی فرقے ہو گئے اور آپس میں اختلاف
کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

- آل عمران ۱۰۵:۳

۳۔ بے شک جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور
فرقہ فرقہ ہو گئے۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تجھے کسی بات
میں بھی ان سے لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ بس اللہ کی طرف

۷۔ شَرَعْنَا لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا رِضَىٰ بِهِ نُوْحًا وَاَلَّذِي اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
بِهِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۚ

۸۔ وَمَا تَفَرَّقُوْا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ ۚ

۹۔ لَا يَقَالُوْا لَكُمْ جَبِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرْىٍ مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۚ بَاْسُهُمْ
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۚ تَحْصِيْنُهُمْ جَبِيْعًا وَقُلُوْبُهُمْ شَتٰى ۚ

۱۰۔ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ لَا تَأْخُذْ بِخَبَرِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ
قُرْاٰتٌ بَيْنَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝

۱۱۔ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الشُّرَكِيِّۦ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ قَرَأُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شَيْعًا ۚ

۱۔ وَلَا تَسْتَمْتُوا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِۦ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
اَكْتَسَبُوْا ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اَكْتَسَبْنَ ۚ وَسَلُوْا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۲۔ فَلَا تُغْنِيْكُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ ۚ

۳۔ وَلَا تُمَدِّدْ عَيْنِيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَاهُ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ ذَهْرًا ۚ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا لِنَفْسِنَہُمْ فِیْہِ ۚ وَرِثَتُکُمْ بِرَبِّکُمْ حَبِيْرًا ۝

۴۔ وَاُخْصِرَتِ الْاَنْفُسُ الْفُتْحَ ۚ وَاِنْ تَحْصِنُوْا وَتَتَّقُوا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

میں سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی میں سے حصہ
ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۳۲:۴ النساء۔

۲۔ سوان کی دولت اور ان کی اولاد تیرے لیے موجب حیرت نہ ہو۔

۵۵:۹ التوبة۔

۳۔ اور حیات دنیا کی آرائش کے سامان میں سے جو ہم نے ان
میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیے ہیں، تو ان کی طرف اپنی
آنکھیں نہ پیار کہ اس میں ہی ان کی آرائش منظور ہے اور تیرے
رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے۔

۱۳۱:۲۰ طہ۔

۴۔ اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر تم نیکو کاری اور
پرہیز گاری کرو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۱۲۸:۴ النساء۔

۷۔ اس نے تمہارے لیے دین کی وہ باتیں مقرر کیں جن کا
اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے (اے محمد ﷺ!)
تیری طرف وحی کی اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا
یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

الشوریٰ ۱۳:۲۲۔

۸۔ اور انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے
تفریق ڈالی۔

الشوریٰ ۱۳:۲۲۔

۹۔ سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر فضیل
والی بستیوں میں یاد یواروں کے پیچھے سے۔ ان کی
دھاک آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں سمجھ گاہ کہ سب
ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

الحشر ۱۴:۵۹۔

۲۔ نا اتفاقی بدنامی کی بات ہے

۱۰۔ بولا، اے میری ماں کے بیٹے! میری ڈاڑھی اور
میرا سر نہ پکڑ۔ میں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی
اسرائیل میں پھوٹ ڈالی اور میری بات یاد نہ رکھی۔

طہ ۹۴:۲۰۔

۳۔ نا اتفاقی مشرکین کی عادت

۱۱۔ اور مشرکوں میں نہ ہو۔ (یعنی) ان میں جنہوں نے
اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے۔

الروم ۳۱:۳۰۔

حرص و قناعت

۱۔ حرص کی مذمت

۱۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر جو فضیلت دی
ہے تم اس کی تمنا نہ کرو۔ مردوں کے لیے ان کی کمائی

۵۔ اَعْلَمُوا اَنَّكُمَا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۝

۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُوَفُّوْنَهَا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَوْمَ يُخْسِى عَلَيْهِمْ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكَلِّمُ بِهَا جِبَاهَهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۚ هٰذَا مَا كُنْتُمْ لَا تُفْسِكُمْ فَاَنْتُمْ قَدْ وَفَّوْا مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝

۷۔ اَشْجَعَةً عَلَى الْخَيْرِ ۝

۸۔ وَتَاْكُلُوْنَ الْفَرَثَاتِ اَكْلًا لِّئَلَّا ۝ وَتَجُوْبُوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَبًّا ۝

۹۔ وَاِنَّ لَهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدًا ۝

۱۰۔ اَلْهٰلِكُمُ الشَّكَاوَةُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

۱۱۔ وَبِئْسَ لِّلْخٰلِفِ هَمَزٌ لُّمَزَةٌ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝ يَحْسَبُ اَنْ مَّالَهُ اَخْلَدَهُ ۝

۱۲۔ وَمَنْ يُؤْتِ شَيْءٌ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۔ قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ خَزَاۤئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْ اِذَا لَا مَسْکُتُمْ حَقِيْقَةً

ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الہزۃ ۱۰۳: ۱-۳-

۲۔ بے طمع لوگوں کو فلاح

۱۲۔ اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

-الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۳: ۱۶-

بخل

۱۔ مذمتِ بخیل

۱۔ تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند

۵۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

-الحديد ۲۰: ۵-

۶۔ مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تو تو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی بشارت دے۔ جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر ان کی پیشانی اور کروٹوں اور کمروں میں اس سے داغ دیے جائیں گے اور کہا جائے گا، یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لیے جمع کیا تھا۔ پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو۔

-التوبة ۳۴: ۹-۳۵-

۷۔ مالِ غنیمت پر گرے پڑتے ہیں۔

-الاحزاب ۳۳: ۱۹-

۸۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۱۹-۲۰-

۹۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

-الغذیت ۱۰۰: ۸-

۱۰۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ قبرستان میں جا پہنچے۔

-التکوتر ۱۰۲: ۱-۲-

۱۱۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا

ہی کر رکھتے اور انسان دل کا تنگ ہے۔

- بنی اسرائیل ۱۰۰:۱۷

۲۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

- القلم ۱۲:۶۸

۳۔ (ہرگز نہ چھوٹے گا) وہ جتنی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور جس نے مال جمع کر کے سینت رکھا۔

- المعارج ۱۵:۷۰-۱۸

۴۔ اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

- المعارج ۲۱:۷۰

۵۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

- الفجر ۱۹:۸۹-۲۰

۶۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

- الغدیت ۸۰:۱۰۰

۷۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

- الہزۃ ۱۰۳:۱-۳

۲۔ بخیل میں خیر نہیں شر ہے

۸۔ اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے بخیل کرتے ہیں، یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ ان کے حق میں بدتر ہے۔

- آل عمران ۱۸۰:۳

الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَشُورًا ۝

۲۔ مَنَاءُ الْخَيْرِ مُعْتَدًا ۝

۳۔ كَلَّا ۚ إِنَّهَا لَكُلٌّ ۚ تَرْعَاةٌ لِشَوَىٰ ۝ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۚ وَجَمَعَ قَاوِلٌ ۝

۴۔ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝

۵۔ وَتَاكُلُونَ الثَّمَرَاتِ أَكْلًا لُّسًا ۚ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَنًّا ۝

۶۔ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝

۷۔ وَيُنْزِلُ لَكُمْ حُرُوقًا لِّمَنَوعٍ ۚ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝

۸۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَهُمْ بَلٌّ هُوَ سِرُّهُمْ ۝

۹۔ هَآأَنْتُمْ هَآؤِلَاءِ تَدْعُونَ لِنُفُوسِكُمْ إِنِّي سَبَّحْتُ اللَّهَ فَمِنْكُمْ مَنْ يُبْخَلُ وَمَنْ يُبْخَلُ لَكُمْ إِنَّا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۝

۱۰۔ وَ أَمَّا مَنْ هَوَّنَ وَاسْتَعْلَىٰ ۚ وَ كَذَّبَ بِالْحَقِّ ۚ فَمُسِيئَةٌ ۚ لِّلصَّادِقِ ۚ وَمَا يَنْفَعِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝

۳۔ بخیل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

۹۔ خبردار ہو، تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

- محمد ۳۸:۴۷

۴۔ بخیل کا انجام دوزخ

۱۰۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا اور نیک بات کو جھٹلایا، ہم اس کو سختی میں پڑنا آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

- اللیل ۸۰:۹۲-۱۱

۵۔ بخیلوں سے اللہ محبت نہیں رکھتا

۱۱۔ بے شک اللہ اس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

- النساء ۳۶:۳-۳۷

۱۲۔ اور اللہ اترانے والے، شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرتے ہیں۔ تو بے شک اللہ بے نیاز، قابل تعریف ہے۔

- الحديد ۵۷:۲۳-۲۴

۶۔ قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

۱۳۔ قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

- آل عمران ۱۸۰:۳

۷۔ بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت

۱۴۔ مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے۔ جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا اور کہا جائے گا، یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

- التوبة ۳۴:۹-۳۵

۱۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿۱۱﴾ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْ آبَائِهِمْ نَارًا ۖ

۱۲۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۱۲﴾ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۱۳﴾ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَاكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ يُصْذَرُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۴﴾ يَوْمَ يُخْلَىٰ عَلَيْهِمْ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيَتَنَلَوْنَ بِهَا جِوَاهِرَهُمْ وَجُوْهِهُمْ وَظُهُورَهُمْ ۚ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تُفْسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تَذَعُوا مِنْ أَزْوَاجِهِمْ وَلَهُمْ وَأَوْفَىٰ ۖ

۱۔ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ مُسْتَأْذِنًا فَاذْعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ

۸۔ بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی

۱۵۔ دوزخ کی آگ بلائے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا اور سنت سنت کر رکھا۔

- المعارج ۷۰:۱۷-۱۸

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۱۔ پھر جب تم ان میں ہوشیاری پاؤ تو ان کے مال ان کو دے دو اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔

- النساء ۶:۴

دے۔ اللہ بے شک ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرة ٢: ٩٠-١-

۴۔ کیا وہ لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا۔ سو ہم نے ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی، علم بھی دیا اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی۔

-النساء ٢: ٥٣-

۵۔ اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے ایک کی توبہ قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔

-البائدة ٥: ٢٤-

۶۔ جب انہوں نے یہ کہا کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ ہمارا باپ (اس باب میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

-یوسف ۱۲:۸-

۷۔ کہنے لگا کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر نوبت دی ہے۔ خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں قدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑوں گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۲-

۸۔ تو کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرما دیا ہے۔ تو وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات

وَأَصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

٣- أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ

إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٩﴾

٥- وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ مِنْ

أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۖ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۚ قَالَ إِنَّمَا

يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤﴾

٢- اذ قالوا لـيوسف واخوه احب اى ابيئنا منا ونحن عصبته^١ ان ابانا

لَقَدْ ضَلَّ مُبِينٌ ﴿٨﴾

٧- قَالَ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَمِإِنَّ أَخَرْتَنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا حُتْمَ لَكُمْ دُرِّيَّةَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ (٢٧)

۸۔ قُلْ لَنْ تَنْفَعُونَا كَذِبُكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ

تَحْصُدُونَ نَاقِلًا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

٩- وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

۱- اَنْ يَنْفَرُوا بِهَا اَنْزَلَ اللهُ بُعْثًا اَنْ يُنْزِلَ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝

۱- وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

سمجھتے ہیں۔

-الفتح ٢٨:٥١-

۹۔ اور (اے اللہ!) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچاؤ۔ جب کہ وہ

وتمننی کرے۔

-الفلق ١١٣: ٥-

بَغْرًا

۔ کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے کہ اللہ اپنے

مندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

-البقرة ٢: ٩٠-

۲۔ اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی آپس کی ضد سے جھگڑا ڈالا۔

-البقرة ٢: ٢١٣-

۳۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ اُولُو الْكِتَابِ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيْبِيْنَهُمْ ۚ
۴۔ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَعِيْبًا وَّعَدُوًّا ۚ

۵۔ وَمَا تَنَفَّرَ فَوْقَ الْاِلَاحِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيْبًا بَيْنَهُمْ ۚ

۶۔ فَمَا اخْتَلَفُوْا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيْبًا بَيْنَهُمْ ۚ

۱۔ وَذُوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ اَقْوَامِهِمْ ۚ وَمَا تَخْفَى
صُدُوْرُهُمْ اَكْثَرُ ۚ

۲۔ وَلَكَسَبْعٌ مِنَ النَّبِيِّنَ اُولُو الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَمِنَ النَّبِيِّنَ اَشْرَكُوْا
اَدْمٰی كَثِيْرًا ۚ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۳۔ وَمِنْهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَنْ يَّعْزُوكُمْ اِلَّا اَدْمٰی ۚ

۴۔ وَمَا تَقْنَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْلِبَهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ۚ وَمِنْ فَضْلِهِ ۚ

۵۔ وَمَا تَقْنَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ يُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

۶۔ وَمَا تَتَّقُوْا مِنْ اِلَآ اَنْ اَمَّا بِاٰيَاتِ رَبِّكَ اَلْمَآجِآءُ ثَنًا ۚ

۷۔ وَلَكِيْزِيْنَ كَثِيْرًا وَمِنْهُمْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طَعِيْنًا وَّكَفْرًا ۚ

اَلْقِيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ

۸۔ قُلْ يَا هَلْ الْكِتٰبِ هَلْ تَتَّقُوْنَ وَمَا اِلَّا اَنْ اَمَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا

۵۔ اور ان کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے۔

- البروج ۸۵:۸-

۶۔ اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے ہم ان پر ایمان لے آئے۔

- الاعراف ۷:۱۲۶-

۷۔ اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائے گا۔ اور ہم نے ان میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

- المائدة ۵:۶۳-

۸۔ تو کہہ اے اہل کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پر بیر باندھا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم

۳۔ اور اہل کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے، وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے ڈالا ہے۔

- آل عمران ۹:۳۱-

۴۔ تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہو لیا۔

- یونس ۱۰:۹۰-

۵۔ اور انہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی۔

- الشوریٰ ۲۲:۱۴-

۶۔ پھر پھوٹ جو ڈالی تو علم آنے کے بعد، آپس کی ضد سے ڈالی۔

- الجاثیہ ۴۵:۱۷-

بغض

۱۔ اور چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ ان کے مومنوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔

- آل عمران ۳:۱۱۸-

۲۔ اور تم ضرور اہل کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔ اور اگر صبر کرو اور پرہیز گار رہو تو یہ بہت کے کاموں میں سے ہے۔

- آل عمران ۳:۱۸۶-

۳۔ بعض ان میں سے ایمان دار ہیں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے مگر تھوڑا سا۔

- آل عمران ۳:۱۱۰-۱۱۱-

۴۔ اور ان کو رنج صرف اتنی بات کا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

- التوبة ۹:۷۴-

وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ

۹۔ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ۝

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ

الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ جَهَنَّمَ

سَمِينًا وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ لِقَائِهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا

أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

۱۱۔ إِنْ يَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا يَبَيِّنُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

بِالْغُيُوبِ ۝

۱۲۔ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ

وَبَدَّلْنَا بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدًّا

۱۔ وَادْفَعُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَفْضَحُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

۲۔ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا

السُّوءَ بِمَا صَدَقْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

قسم

۱۔ قسموں کو پورا کرنے کا حکم

۱۔ اور اللہ کا عہد جب تم اس سے عہد کرو، پورا کرو اور قسموں کو ان کے

پکا کرنے کے بعد نہ توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بے شک

اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-النحل ۹۱:۱۶-

۲۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دعا (کا ذریعہ) نہ بناؤ

کہ کوئی قدم جے پیچھے ڈگمگا جائے اور تم عذاب چکھو اس لیے

کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں بڑا

عذاب ہوگا۔

-النحل ۹۳:۱۶-

پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے اس کو مانتے

ہیں۔

-المائدہ ۵۹:۵-

۹۔ بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

-النساء ۱۰۱:۳-

۱۰۔ مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو اور ان کا یہ

حال ہے کہ جو دین حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس

کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی بات پر جلا وطن کر

رہے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر

تم میری راہ میں جہاد کرنے کو اور میری رضا جوئی کی

تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو تو انہیں دوست

نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے چھپے پیغام بھیجتے ہو اور میں

خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو

اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے وہ راہ راست سے

بہک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں

اور تمہیں ستانے کے لیے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی

زبانیں دراز کریں اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر

بن جاؤ۔

-المتحنہ ۲:۱:۶۰-

۱۱۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور

اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو، ان سے الگ ہیں۔

ہم تمہارے منکر ہوئے اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو

عداوت اور بغض ظاہر ہوا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ

پر ایمان لاؤ۔

-المتحنہ ۲:۲۰-

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ②

۴۔ وَلَا يَأْتِلكُمُ الْأَوْثَانُ وَالْفَضْلُ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالسُّكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ③

۵۔ لَا يُؤْخَذُكُمْ اللَّهُ بِالْعُثَىٰ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤْخَذُكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ فُلُوبَكُمْ ④
۶۔ لَا يُؤْخَذُكُمْ اللَّهُ بِالْعُثَىٰ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤْخَذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ⑤
۷۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصَرِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ ⑥ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ⑦

۸۔ لَقَدْ كَفَرَ أَصْحَابُ الْكَافَّةِ إِطْعَامُ عَشْرٍ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَصْرِيفُ رَقَبَةٍ ⑧ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ⑨ ذَلِكَ كَفَّارَةٌ لَكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ⑩ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ⑪ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ

۶۔ قسم کا کفارہ

۸۔ پس اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا، جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا ان کو پوشاک دینا اور ایک گردن آزاد کرنا۔ پھر جو کوئی نہ پائے تو (اس پر) تین دن کے روزے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

-البائدة ۵: ۸۹-

۷۔ اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذاب الیم

۹۔ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ یعنی ان پر عمل نہیں کرنا چاہیے

۳۔ اے نبی! تو اس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لیے حلال کی ہے۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التحریم ۱: ۶۶-۲-

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت

۴۔ اور چاہیے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھالیں کہ وہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور ان کو چاہیے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشنے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۲: ۲۲-

۴۔ بلا قصد قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۵۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ تم کو اس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۲۵-

۶۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں۔

-البائدة ۵: ۸۹-

۵۔ اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ

۷۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اس روک کے لیے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرو۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۲۳-

اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک ہی کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-آل عمران ۷۷:۳-

۸۔ جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال

۱۰۔ پھر تیری طرف اللہ کی طرف قسمیں کھاتے آئیں گے۔ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔

-النساء ۶۲:۴-۶۳-

۱۱۔ اور (جب تم واپس آؤ گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ جھوٹی قسموں سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبة ۹:۴۲-

۱۲۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

-التوبة ۹:۵۶-

۱۳۔ تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ راضی کئے جائیں اگر وہ ایمان دار ہیں۔

-التوبة ۹:۶۲-

۱۴۔ جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تاکہ تم ان سے درگزر

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤
۱۰۔ ثُمَّ جَاءُوكَ يُخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ⑥
أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ⑦
۱۱۔ وَسَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا أَخْرَجْنَا مَعَكُمْ يَهُيْلُوكُونَ أَنْفُسَهُمْ ⑧
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑨
۱۲۔ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمُنْكَرٌ ⑩ وَ مَا هُمْ بِمُنْكَرٌ وَلَئِنَّهُمْ قَوْمٌ يُفْرِقُونَ ⑪
۱۳۔ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوا عَنْهُمْ ⑫
كَأَلَوْا مَوْزِينًا ⑬
۱۴۔ سَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِيُخْرِضُوا عَنْهُمْ قَاعِ رُضُوا عَنْهُمْ ⑭ إِنَّهُمْ بَارِعُونَ ⑮
۱۵۔ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ⑯
۱۶۔ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ⑰ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑱

کرو۔ پس تم انہیں منہ نہ لگانا، وہ پلید ہیں۔

-التوبة ۹:۹۵-

۱۵۔ تم سے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سوا اگر تم ان سے راضی ہو گئے تو اللہ تو فاسق قوم سے راضی نہ ہوگا۔

-التوبة ۹:۹۶-

۱۶۔ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور انہوں نے بے شک کلمہ کفر کہا ہے اور مسلمان ہو کر کافر ہوئے اور انہوں نے ارادہ کیا تھا جو پورا نہ ہوا۔

-التوبة ۹:۷۴-

۱۷۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

المجادلة ۱۴:۵۸۔

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔ سنو! وہی جھوٹے ہیں۔

المجادلة ۱۸:۵۸۔

۱۹۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔ سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

المجادلة ۱۶:۵۸۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔ سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ برے کام میں جو وہ کرتے ہیں۔

المنافقون ۲:۶۳۔

حلف دروغی

۱۔ پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے تو ان کی جگہ اور دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق دیا ہے۔ ان میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ یہ طریق عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ سچ سچ گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ پہلوں کی قسم کے بعد ان کی قسم الٹی نہ پڑے۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

المائدة ۱۰۷:۵-۱۰۸۔

۱۷۔ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ①

۱۸۔ يَوْمَ يَعْتَصِمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ

أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ②

۱۹۔ اِنْعُدْوا أَيُّهَا النَّهْمُ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ③

۲۰۔ اِنْعُدْوا أَيُّهَا النَّهْمُ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ④

۱۔ قُلْ عَصِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّ إِشْفَاؤَ حَرْلٍ يَعْقُودُ مِنْ مَقَامِهِمَا مِنَ الَّذِينَ

اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَذَلُّونَ فَيَقْسِمِينَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ

شَهَادَتِهِمَا وَمَا عَدَدُ بَيِّنَاتِنَا إِلَّا بِأَدْلَىٰ مِنَ الظَّالِمِينَ ⑤ ذَلِكِ أَذَىٰ أَنْ

يَأْتُوا بِاللَّهِادَةِ عَلَىٰ وَجْهَيْهَا أَوْ يَخْلُقُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْتَانِ بَعْدَ أَيْتَانِهِمَا

وَأَتَقُوا اللَّهَ وَاسْتَعُوا ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑥

۲۔ وَلَا تُطْعَمُ كُلُّ حَلَاظٍ مُّهِينٍ ⑦

۱۔ قُلْ عَصِرَ لَهُ مِنَ أَخِيهِ هَمِيٌّ فَإِنَّ بَيِّنَاتِنَا بِالْعُرْفِ وَأَدْلَىٰ مِنَ الْيَوْبِ حَسَانٌ

۲۔ وَأَحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑧

۲۔ اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا نہ مان۔

القلم ۱۰:۶۸۔

احسان

۱۔ احسان کرنے کا حکم

۱۔ ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو (باقی ماندہ خون بہا) مقتول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے) خوبی کے ساتھ ادا کرنا۔

البقرة ۱۷۸:۲۔

۲۔ اور احسان (نیکی) کیا کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا

ہے۔

البقرة ۱۹۵:۲۔

۳۔ طلاق دو دفعہ کی ہے۔ پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

-البقرة ۲۲۹:۲-

۴۔ اللہ بے شک انصاف، احسان اور قربت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔

-النحل ۹۰:۱۶-

۵۔ اور تو میرے بندوں کو کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

-بنی اسرائیل ۵۳:۱۷-

۶۔ اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

-القصص ۷۷:۲۸-

۷۔ اور اہل کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

-العنکبوت ۲۶:۲۹-

۸۔ نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔ پھر یکایک وہ جس میں اور تجھ میں عداوت تھی، ایسا ہو جائے گا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

-خم السجدة ۳۴:۳۱-

۹۔ جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

-النساء ۸۵:۴-

۲۔ احسان اپنے ہی لیے ہے

۱۰۔ اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے ہی نفس کے لیے اچھے کام کرو گے۔

-بنی اسرائیل ۷۷:۱۷-

۳۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے

۱۱۔ اور (اپنے) والدین اور قربت داروں اور یتیموں اور

۳۔ اَلْاٰتِلَافِ مَرٰثِنٍ ۚ فَاَمْسَاكَ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْهِۦ بِاِحْسَانٍ ۚ

۴۔ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَیَنْہٰی عَنِ الْقَبْلِیِّ

۵۔ وَقَدْ لَعِبَاۤیِۤی یَقُوْلُوْا اَلَّتِیْ هٰی اَحْسَنُ ۚ

۶۔ وَاَحْسَنُ کَمَاۤ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْکَ

۷۔ وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هٰی اَحْسَنُ ۚ

۸۔ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ۚ اِذْفَعْ بِالَّتِیْ هٰی اَحْسَنُ فَاِذَا

الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهُۥ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهُۥ وَلِیٌّ حَنِیۡمٌ ۝۱۰

۹۔ مَنْ یُّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً یُّکُنْ لَّہٗ نَصِیۡبٌ مِّنْهَا ۚ

۱۰۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لَافْسَکُمْ ۚ

۱۱۔ وَ بِالَّذِیۡنَ اِحْسٰنًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیۡنَ وَالْبَعَارِیۡ ذِی

الْقُرْبٰی وَالْبَعَارِیۡ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنۢبِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۚ وَمَا مَلَکَتْ

اَیْمَانُکُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَلًا ۚ فُحُوْرًا ۝۱۱

۱۲۔ الَّذِیۡنَ یَسْعٰوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبَغْلِ وَیَتَّخِیۡمُوْنَ مَاۤ اَتٰہُمُ اللّٰهُ مِنْ

فَضْلٍہٗ ۚ وَاعْتَدُوْا لِلْکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا مُّہِیۡمًا ۝۱۲

۱۳۔ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اَیَّاهُ وَ بِالَّذِیۡنَ اِحْسٰنًا ۚ

۱۴۔ وَوَصَّیۡنَا الْاِنۡسَانَ بِوَالِدَیْہِۥ حَسَنًا ۚ

مسکینوں اور قربت والے پڑوسی۔ اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر اور جو تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ اللہ اچھا معاملہ (کرنے کا حکم دیتا ہے)۔ اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتا جو خود پسند اور شنی خورے ہیں۔ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے پوشیدہ رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناپاسوں کے لیے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

-النساء ۳۶:۳-۳۷:۷-

۱۲۔ کہ تم صرف اسی (اللہ) کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)۔

-بنی اسرائیل ۲۳:۱۷-

۱۳۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کی نصیحت کی۔

-العنکبوت ۸:۲۹-

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی نصیحت کی ہے۔

- الاحقاف ۱۵:۴۶ -

۳۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہیے

۱۵۔ اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ پھر زیادہ لو۔

- المدثر ۶۷:۷۴ -

۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

۱۶۔ کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)۔

- الرحمن ۲۰:۵۵ -

۲۔ احسان کرنے والوں کا کھایا یا معاف ہے

۱۷۔ ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں،

اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں، جبکہ وہ لوگ اللہ کا

خوف رکھتے ہوں اور اہل ایمان ہوں اور نیکوکار ہوں۔ پھر پرہیز

گار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر اللہ کا موقف رکھتے ہوں۔ اور

نیک کردار ہوں اور اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

- الباقعة ۹۳:۵ -

۱۷۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

۱۸۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

- التوبة ۱۲۰:۹ -

۱۹۔ اور تو ثابت قدم رہ کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع

نہیں کرتا۔

- ہود ۱۱۵:۱۱ -

۸۔ یوسف علیہ السلام کو حکومت ملی

۲۰۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

- یوسف ۵۶:۱۲ -

۹۔ یوسف علیہ السلام کی آخری کامیابی

۲۱۔ پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

- یوسف ۹۰:۱۲ -

۱۴۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

۱۵۔ وَلَا تَتَّبِعْ تَتَّبِعُوا

۱۶۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ

۱۷۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعَوْا إِذَا مَا

الْقَوَا أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَمْ يَقْتُوا أَمَنُوا لَمْ يَفْعَلُوا

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۱۸۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيقُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

۱۹۔ وَأَصِفْ ذِكْرَ اللَّهِ لَا يُضِيقُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

۲۰۔ وَلَا تُضِيقُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

۲۱۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيقُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

۲۲۔ وَهَٰذَا أَحْسَنُ دِينًا وَهَٰذَا أَسْلَمُ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَابْتَغِ مَآلَهُ

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

۲۳۔ تَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَأَنَا زَيْنُ الْمُحْسِنِينَ

۲۴۔ تَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَأَنَا زَيْنُ الْمُحْسِنِينَ

۱۰۔ آدمی محسن ہو اور ابراہیم علیہ السلام کا پیرو بھی تو اس سے

بڑھ کر دین داری کیا ہوگی

۲۲۔ اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہوگا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے

اور نیکوکار بھی ہو اور ملتِ ابراہیم کا اتباع بھی کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

- النساء ۱۲۵:۴ -

۱۱۔ احسان کرنے والوں کے لیے بہت کچھ

۲۳۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیک کام کرنے والوں کو

اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

- البقرة ۵۸:۲ -

۲۴۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور مزید براں اور بھی

بہت کچھ دیں گے۔

- الاعراف ۱۶۱:۷ -

۲۵۔ اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔

النساء ۴: ۴۰۔

۲۶۔ جو نیکیاں لے کر (ہمارے پاس) آئے گا اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔

الانعام ۶: ۱۶۰۔

۲۷۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

القصص ۲۸: ۵۳۔

۲۸۔ اور جو نیکیاں لائے گا تو اس کو اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔

النمل ۲۷: ۸۹ و القصص ۲۸: ۸۳۔

۲۹۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔ نیکو کاروں کا یہ صلہ ہے۔

الزمر ۳۹: ۳۴۔

۳۰۔ اور جو شخص کوئی نیکی کا کام کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کر دیں گے۔

الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۱۲۔ احسان کرنے والوں کے لیے اجر عظیم
۳۱۔ ان کے لیے جنہوں نے نیک کام کئے اور اللہ سے ڈرے، بڑا اجر ہے۔

آل عمران ۳: ۱۷۴۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا جوئی میں صبر کیا اور نمازیں پڑھتے رہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں، عاقبت کا گھرانہیں کے لیے ہے۔

الزمر ۳۹: ۲۲۔

۳۳۔ اور نیک کرداروں کو اچھا بدلہ دے۔

النجم ۵۳: ۳۱۔

۲۵۔ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُصْعَقْهَا

۲۶۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرًا مِّثْلَهَا

۲۷۔ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَبِذَرَعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرًا مِّثْلَهَا

۲۹۔ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ ذَٰلِكَ جَزَاُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ وَمَنْ يُفْرِغْ حَسَنَةً نُزْدَلْ لَهُ فِيهَا حَسَنًا

۳۱۔ لَئِنْ أَحْسَنُوا مِمَّنْهُمْ وَانْفَقُوا جَزَاءً عَظِيمًا ﴿۳۱﴾

۳۲۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآَنَفَقُوا

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُسِرًّا وَعَلَانِيَةً وَبِذَرَعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ وَيُجْزَى الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَٰلِكَ نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَٰلِكَ نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ وَنَجِّنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۳۶﴾ إِنْكَ كَذَٰلِكَ نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾

۱۳۔ یوسف علیہ السلام کو علم و حکم دیا

۳۴۔ ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

یوسف ۱۲: ۲۲۔

۱۴۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو علم و حکم دیا

۳۵۔ ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

القصص ۲۸: ۱۴۔

۱۵۔ نوح علیہ السلام کو کرب عظیم سے بچایا

۳۶۔ اور ہم نے اس کو اور اس کے بال بچوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

الصافات ۳۷: ۷۶ ۸۰۔

۱۶۔ اسمعیل علیہ السلام کو بچایا

۳۷۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا.....
ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

- الصافات ۱۰۷:۳۷..... ۱۱۰ -

۳۸۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔
- الصافات ۱۰۵:۳۷ -

۱۷۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو نجات و ہدایت
۳۹۔ اور ہم نے ان دونوں (موسیٰ و ہارون علیہما السلام)

کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔
- الصافات ۱۱۵:۳۷ -

۴۰۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا.....
ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

- الصافات ۱۱۸:۳۷..... ۱۲۱ -

۱۸۔ الیاسین علیہ السلام کو سلامتی
۴۱۔ الیاسین پر سلام ہو۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا
ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

- الصافات ۱۳۰:۳۷..... ۱۳۱ -

۱۹۔ جملہ انبیاء علیہم السلام کو ہدایت بخشی

۴۲۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانے میں ہم نے
نوح کو ہدایت کی۔ اور ابراہیم کی اولاد میں سے داؤد اور
سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور اسی
طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

- الانعام ۸۴:۶ -

۲۰۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۴۳۔ اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

- البقرة ۱۹۵:۲ -

۴۴۔ پس تو، ان کو معاف کر دے اور درگزر کر۔ بے شک
اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔

- المائدة ۱۳:۵ -

۳۷۔ وَقَدْ يَنْبَغُ عَظِيمٌ ۝ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۳۸۔ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۳۹۔ وَنَجِّنُهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُذْبِ الْعَظِيمِ ۝

۴۰۔ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۱۔ سَلِّمْ عَلٰى اِٰلِ يٰسِينَ ۝ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۲۔ كَلَّا هَدَيْنَاہُ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ

وَ اَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۴۔ فَاعْلَمْ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۵۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۶۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۷۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ۝

۴۸۔ وَهٰذَا الْكِتٰبُ مُصَدِّقٌ لِّمَا عَزٰىمْنَا لِّلَّذِيْنَ اٰتَيْنَاكَ اَلْكِتٰبَ وَبَشِّرِ

لِّلْمُحْسِنِينَ ۝

۴۹۔ اِنَّ رَاحَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۵۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔

- آل عمران ۱۳۲:۳، ۱۳۸، ۱۴۸، ۱۵۸، ۱۶۸، ۱۷۸، ۱۸۸، ۱۹۸، ۲۰۸، ۲۱۸، ۲۲۸، ۲۳۸، ۲۴۸، ۲۵۸، ۲۶۸، ۲۷۸، ۲۸۸، ۲۹۸، ۳۰۸، ۳۱۸، ۳۲۸، ۳۳۸، ۳۴۸، ۳۵۸، ۳۶۸، ۳۷۸، ۳۸۸، ۳۹۸، ۴۰۸، ۴۱۸، ۴۲۸، ۴۳۸، ۴۴۸، ۴۵۸، ۴۶۸، ۴۷۸، ۴۸۸، ۴۹۸، ۵۰۸، ۵۱۸، ۵۲۸، ۵۳۸، ۵۴۸، ۵۵۸، ۵۶۸، ۵۷۸، ۵۸۸، ۵۹۸، ۶۰۸، ۶۱۸، ۶۲۸، ۶۳۸، ۶۴۸، ۶۵۸، ۶۶۸، ۶۷۸، ۶۸۸، ۶۹۸، ۷۰۸، ۷۱۸، ۷۲۸، ۷۳۸، ۷۴۸، ۷۵۸، ۷۶۸، ۷۷۸، ۷۸۸، ۷۹۸، ۸۰۸، ۸۱۸، ۸۲۸، ۸۳۸، ۸۴۸، ۸۵۸، ۸۶۸، ۸۷۸، ۸۸۸، ۸۹۸، ۹۰۸، ۹۱۸، ۹۲۸، ۹۳۸، ۹۴۸، ۹۵۸، ۹۶۸، ۹۷۸، ۹۸۸، ۹۹۸، ۱۰۰۸، ۱۰۱۸، ۱۰۲۸، ۱۰۳۸، ۱۰۴۸، ۱۰۵۸، ۱۰۶۸، ۱۰۷۸، ۱۰۸۸، ۱۰۹۸، ۱۱۰۸، ۱۱۱۸، ۱۱۲۸، ۱۱۳۸، ۱۱۴۸، ۱۱۵۸، ۱۱۶۸، ۱۱۷۸، ۱۱۸۸، ۱۱۹۸، ۱۲۰۸، ۱۲۱۸، ۱۲۲۸، ۱۲۳۸، ۱۲۴۸، ۱۲۵۸، ۱۲۶۸، ۱۲۷۸، ۱۲۸۸، ۱۲۹۸، ۱۳۰۸، ۱۳۱۸، ۱۳۲۸، ۱۳۳۸، ۱۳۴۸، ۱۳۵۸، ۱۳۶۸، ۱۳۷۸، ۱۳۸۸، ۱۳۹۸، ۱۴۰۸، ۱۴۱۸، ۱۴۲۸، ۱۴۳۸، ۱۴۴۸، ۱۴۵۸، ۱۴۶۸، ۱۴۷۸، ۱۴۸۸، ۱۴۹۸، ۱۵۰۸، ۱۵۱۸، ۱۵۲۸، ۱۵۳۸، ۱۵۴۸، ۱۵۵۸، ۱۵۶۸، ۱۵۷۸، ۱۵۸۸، ۱۵۹۸، ۱۶۰۸، ۱۶۱۸، ۱۶۲۸، ۱۶۳۸، ۱۶۴۸، ۱۶۵۸، ۱۶۶۸، ۱۶۷۸، ۱۶۸۸، ۱۶۹۸، ۱۷۰۸، ۱۷۱۸، ۱۷۲۸، ۱۷۳۸، ۱۷۴۸، ۱۷۵۸، ۱۷۶۸، ۱۷۷۸، ۱۷۸۸، ۱۷۹۸، ۱۸۰۸، ۱۸۱۸، ۱۸۲۸، ۱۸۳۸، ۱۸۴۸، ۱۸۵۸، ۱۸۶۸، ۱۸۷۸، ۱۸۸۸، ۱۸۹۸، ۱۹۰۸، ۱۹۱۸، ۱۹۲۸، ۱۹۳۸، ۱۹۴۸، ۱۹۵۸، ۱۹۶۸، ۱۹۷۸، ۱۹۸۸، ۱۹۹۸، ۲۰۰۸، ۲۰۱۸، ۲۰۲۸، ۲۰۳۸، ۲۰۴۸، ۲۰۵۸، ۲۰۶۸، ۲۰۷۸، ۲۰۸۸، ۲۰۹۸، ۲۱۰۸، ۲۱۱۸، ۲۱۲۸، ۲۱۳۸، ۲۱۴۸، ۲۱۵۸، ۲۱۶۸، ۲۱۷۸، ۲۱۸۸، ۲۱۹۸، ۲۲۰۸، ۲۲۱۸، ۲۲۲۸، ۲۲۳۸، ۲۲۴۸، ۲۲۵۸، ۲۲۶۸، ۲۲۷۸، ۲۲۸۸، ۲۲۹۸، ۲۳۰۸، ۲۳۱۸، ۲۳۲۸، ۲۳۳۸، ۲۳۴۸، ۲۳۵۸، ۲۳۶۸، ۲۳۷۸، ۲۳۸۸، ۲۳۹۸، ۲۴۰۸، ۲۴۱۸، ۲۴۲۸، ۲۴۳۸، ۲۴۴۸، ۲۴۵۸، ۲۴۶۸، ۲۴۷۸، ۲۴۸۸، ۲۴۹۸، ۲۵۰۸، ۲۵۱۸، ۲۵۲۸، ۲۵۳۸، ۲۵۴۸، ۲۵۵۸، ۲۵۶۸، ۲۵۷۸، ۲۵۸۸، ۲۵۹۸، ۲۶۰۸، ۲۶۱۸، ۲۶۲۸، ۲۶۳۸، ۲۶۴۸، ۲۶۵۸، ۲۶۶۸، ۲۶۷۸، ۲۶۸۸، ۲۶۹۸، ۲۷۰۸، ۲۷۱۸، ۲۷۲۸، ۲۷۳۸، ۲۷۴۸، ۲۷۵۸، ۲۷۶۸، ۲۷۷۸، ۲۷۸۸، ۲۷۹۸، ۲۸۰۸، ۲۸۱۸، ۲۸۲۸، ۲۸۳۸، ۲۸۴۸، ۲۸۵۸، ۲۸۶۸، ۲۸۷۸، ۲۸۸۸، ۲۸۹۸، ۲۹۰۸، ۲۹۱۸، ۲۹۲۸، ۲۹۳۸، ۲۹۴۸، ۲۹۵۸، ۲۹۶۸، ۲۹۷۸، ۲۹۸۸، ۲۹۹۸، ۳۰۰۸، ۳۰۱۸، ۳۰۲۸، ۳۰۳۸، ۳۰۴۸، ۳۰۵۸، ۳۰۶۸، ۳۰۷۸، ۳۰۸۸، ۳۰۹۸، ۳۱۰۸، ۳۱۱۸، ۳۱۲۸، ۳۱۳۸، ۳۱۴۸، ۳۱۵۸، ۳۱۶۸، ۳۱۷۸، ۳۱۸۸، ۳۱۹۸، ۳۲۰۸، ۳۲۱۸، ۳۲۲۸، ۳۲۳۸، ۳۲۴۸، ۳۲۵۸، ۳۲۶۸، ۳۲۷۸، ۳۲۸۸، ۳۲۹۸، ۳۳۰۸، ۳۳۱۸، ۳۳۲۸، ۳۳۳۸، ۳۳۴۸، ۳۳۵۸، ۳۳۶۸، ۳۳۷۸، ۳۳۸۸، ۳۳۹۸، ۳۴۰۸، ۳۴۱۸، ۳۴۲۸، ۳۴۳۸، ۳۴۴۸، ۳۴۵۸، ۳۴۶۸، ۳۴۷۸، ۳۴۸۸، ۳۴۹۸، ۳۵۰۸، ۳۵۱۸، ۳۵۲۸، ۳۵۳۸، ۳۵۴۸، ۳۵۵۸، ۳۵۶۸، ۳۵۷۸، ۳۵۸۸، ۳۵۹۸، ۳۶۰۸، ۳۶۱۸، ۳۶۲۸، ۳۶۳۸، ۳۶۴۸، ۳۶۵۸، ۳۶۶۸، ۳۶۷۸، ۳۶۸۸، ۳۶۹۸، ۳۷۰۸، ۳۷۱۸، ۳۷۲۸، ۳۷۳۸، ۳۷۴۸، ۳۷۵۸، ۳۷۶۸، ۳۷۷۸، ۳۷۸۸، ۳۷۹۸، ۳۸۰۸، ۳۸۱۸، ۳۸۲۸، ۳۸۳۸، ۳۸۴۸، ۳۸۵۸، ۳۸۶۸، ۳۸۷۸، ۳۸۸۸، ۳۸۹۸، ۳۹۰۸، ۳۹۱۸، ۳۹۲۸، ۳۹۳۸، ۳۹۴۸، ۳۹۵۸، ۳۹۶۸، ۳۹۷۸، ۳۹۸۸، ۳۹۹۸، ۴۰۰۸، ۴۰۱۸، ۴۰۲۸، ۴۰۳۸، ۴۰۴۸، ۴۰۵۸، ۴۰۶۸، ۴۰۷۸، ۴۰۸۸، ۴۰۹۸، ۴۱۰۸، ۴۱۱۸، ۴۱۲۸، ۴۱۳۸، ۴۱۴۸، ۴۱۵۸، ۴۱۶۸، ۴۱۷۸، ۴۱۸۸، ۴۱۹۸، ۴۲۰۸، ۴۲۱۸، ۴۲۲۸، ۴۲۳۸، ۴۲۴۸، ۴۲۵۸، ۴۲۶۸، ۴۲۷۸، ۴۲۸۸، ۴۲۹۸، ۴۳۰۸، ۴۳۱۸، ۴۳۲۸، ۴۳۳۸، ۴۳۴۸، ۴۳۵۸، ۴۳۶۸، ۴۳۷۸، ۴۳۸۸، ۴۳۹۸، ۴۴۰۸، ۴۴۱۸، ۴۴۲۸، ۴۴۳۸، ۴۴۴۸، ۴۴۵۸، ۴۴۶۸، ۴۴۷۸، ۴۴۸۸، ۴۴۹۸، ۴۵۰۸، ۴۵۱۸، ۴۵۲۸، ۴۵۳۸، ۴۵۴۸، ۴۵۵۸، ۴۵۶۸، ۴۵۷۸، ۴۵۸۸، ۴۵۹۸، ۴۶۰۸، ۴۶۱۸، ۴۶۲۸، ۴۶۳۸، ۴۶۴۸، ۴۶۵۸، ۴۶۶۸، ۴۶۷۸، ۴۶۸۸، ۴۶۹۸، ۴۷۰۸، ۴۷۱۸، ۴۷۲۸، ۴۷۳۸، ۴۷۴۸، ۴۷۵۸، ۴۷۶۸، ۴۷۷۸، ۴۷۸۸، ۴۷۹۸، ۴۸۰۸، ۴۸۱۸، ۴۸۲۸، ۴۸۳۸، ۴۸۴۸، ۴۸۵۸، ۴۸۶۸، ۴۸۷۸، ۴۸۸۸، ۴۸۹۸، ۴۹۰۸، ۴۹۱۸، ۴۹۲۸، ۴۹۳۸، ۴۹۴۸، ۴۹۵۸، ۴۹۶۸، ۴۹۷۸، ۴۹۸۸، ۴۹۹۸، ۵۰۰۸، ۵۰۱۸، ۵۰۲۸، ۵۰۳۸، ۵۰۴۸، ۵۰۵۸، ۵۰۶۸، ۵۰۷۸، ۵۰۸۸، ۵۰۹۸، ۵۱۰۸، ۵۱۱۸، ۵۱۲۸، ۵۱۳۸، ۵۱۴۸، ۵۱۵۸، ۵۱۶۸، ۵۱۷۸، ۵۱۸۸، ۵۱۹۸، ۵۲۰۸، ۵۲۱۸، ۵۲۲۸، ۵۲۳۸، ۵۲۴۸، ۵۲۵۸، ۵۲۶۸، ۵۲۷۸، ۵۲۸۸، ۵۲۹۸، ۵۳۰۸، ۵۳۱۸، ۵۳۲۸، ۵۳۳۸، ۵۳۴۸، ۵۳۵۸، ۵۳۶۸، ۵۳۷۸، ۵۳۸۸، ۵۳۹۸، ۵۴۰۸، ۵۴۱۸، ۵۴۲۸، ۵۴۳۸، ۵۴۴۸، ۵۴۵۸، ۵۴۶۸، ۵۴۷۸، ۵۴۸۸، ۵۴۹۸، ۵۵۰۸، ۵۵۱۸، ۵۵۲۸، ۵۵۳۸، ۵۵۴۸، ۵۵۵۸، ۵۵۶۸، ۵۵۷۸، ۵۵۸۸، ۵۵۹۸، ۵۶۰۸، ۵۶۱۸، ۵۶۲۸، ۵۶۳۸، ۵۶۴۸، ۵۶۵۸، ۵۶۶۸، ۵۶۷۸، ۵۶۸۸، ۵۶۹۸، ۵۷۰۸، ۵۷۱۸، ۵۷۲۸، ۵۷۳۸، ۵۷۴۸، ۵۷۵۸، ۵۷۶۸، ۵۷۷۸، ۵۷۸۸، ۵۷۹۸، ۵۸۰۸، ۵۸۱۸، ۵۸۲۸، ۵۸۳۸، ۵۸۴۸، ۵۸۵۸، ۵۸۶۸، ۵۸۷۸، ۵۸۸۸، ۵۸۹۸، ۵۹۰۸، ۵۹۱۸، ۵۹۲۸، ۵۹۳۸، ۵۹۴۸، ۵۹۵۸، ۵۹۶۸، ۵۹۷۸، ۵۹۸۸، ۵۹۹۸، ۶۰۰۸، ۶۰۱۸، ۶۰۲۸، ۶۰۳۸، ۶۰۴۸، ۶۰۵۸، ۶۰۶۸، ۶۰۷۸، ۶۰۸۸، ۶۰۹۸، ۶۱۰۸، ۶۱۱۸، ۶۱۲۸، ۶۱۳۸، ۶۱۴۸، ۶۱۵۸، ۶۱۶۸، ۶۱۷۸، ۶۱۸۸، ۶۱۹۸، ۶۲۰۸، ۶۲۱۸، ۶۲۲۸، ۶۲۳۸، ۶۲۴۸، ۶۲۵۸، ۶۲۶۸، ۶۲۷۸، ۶۲۸۸، ۶۲۹۸، ۶۳۰۸، ۶۳۱۸، ۶۳۲۸، ۶۳۳۸، ۶۳۴۸، ۶۳۵۸، ۶۳۶۸، ۶۳۷۸، ۶۳۸۸، ۶۳۹۸، ۶۴۰۸، ۶۴۱۸، ۶۴۲۸، ۶۴۳۸، ۶۴۴۸، ۶۴۵۸، ۶۴۶۸، ۶۴۷۸، ۶۴۸۸، ۶۴۹۸، ۶۵۰۸، ۶۵۱۸، ۶۵۲۸، ۶۵۳۸، ۶۵۴۸، ۶۵۵۸، ۶۵۶۸، ۶۵۷۸، ۶۵۸۸، ۶۵۹۸، ۶۶۰۸، ۶۶۱۸، ۶۶۲۸، ۶۶۳۸، ۶۶۴۸، ۶۶۵۸، ۶۶۶۸، ۶۶۷۸، ۶۶۸۸، ۶۶۹۸، ۶۷۰۸، ۶۷۱۸، ۶۷۲۸، ۶۷۳۸، ۶۷۴۸، ۶۷۵۸، ۶۷۶۸، ۶۷۷۸، ۶۷۸۸، ۶۷۹۸، ۶۸۰۸، ۶۸۱۸، ۶۸۲۸، ۶۸۳۸، ۶۸۴۸، ۶۸۵۸، ۶۸۶۸، ۶۸۷۸، ۶۸۸۸، ۶۸۹۸، ۶۹۰۸، ۶۹۱۸، ۶۹۲۸، ۶۹۳۸، ۶۹۴۸، ۶۹۵۸، ۶۹۶۸، ۶۹۷۸، ۶۹۸۸، ۶۹۹۸، ۷۰۰۸، ۷۰۱۸، ۷۰۲۸، ۷۰۳۸، ۷۰۴۸، ۷۰۵۸، ۷۰۶۸، ۷۰۷۸، ۷۰۸۸، ۷۰۹۸، ۷۱۰۸، ۷۱۱۸، ۷۱۲۸، ۷۱۳۸، ۷۱۴۸، ۷۱۵۸، ۷۱۶۸، ۷۱۷۸، ۷۱۸۸، ۷۱۹۸، ۷۲۰۸، ۷۲۱۸، ۷۲۲۸، ۷۲۳۸، ۷۲۴۸، ۷۲۵۸، ۷۲۶۸، ۷۲۷۸، ۷۲۸۸، ۷۲۹۸، ۷۳۰۸، ۷۳۱۸، ۷۳۲۸، ۷۳۳۸، ۷۳۴۸، ۷۳۵۸، ۷۳۶۸، ۷۳۷۸، ۷۳۸۸، ۷۳۹۸، ۷۴۰۸، ۷۴۱۸، ۷۴۲۸، ۷۴۳۸، ۷۴۴۸، ۷۴۵۸، ۷۴۶۸، ۷۴۷۸، ۷۴۸۸، ۷۴۹۸، ۷۵۰۸، ۷۵۱۸، ۷۵۲۸، ۷۵۳۸، ۷۵۴۸، ۷۵۵۸، ۷۵۶۸، ۷۵۷۸، ۷۵۸۸، ۷۵۹۸، ۷۶۰۸، ۷۶۱۸، ۷۶۲۸، ۷۶۳۸، ۷۶۴۸، ۷۶۵۸، ۷۶۶۸، ۷۶۷۸، ۷۶۸۸، ۷۶۹۸، ۷۷۰۸، ۷۷۱۸، ۷۷۲۸، ۷۷۳۸، ۷۷۴۸، ۷۷۵۸، ۷۷۶۸، ۷۷۷۸، ۷۷۸۸، ۷۷۹۸، ۷۸۰۸، ۷۸۱۸، ۷۸۲۸، ۷۸۳۸، ۷۸۴۸، ۷۸۵۸، ۷۸۶۸، ۷۸۷۸، ۷۸۸۸، ۷۸۹۸، ۷۹۰۸، ۷۹۱۸، ۷۹۲۸، ۷۹۳۸، ۷۹۴۸، ۷۹۵۸، ۷۹۶۸، ۷۹۷۸، ۷۹۸۸، ۷۹۹۸، ۸۰۰۸، ۸۰۱۸، ۸۰۲۸، ۸۰۳۸، ۸۰۴۸، ۸۰۵۸، ۸۰۶۸، ۸۰۷۸، ۸۰۸۸، ۸۰۹۸، ۸۱۰۸، ۸۱۱۸، ۸۱۲۸، ۸۱۳۸، ۸۱۴۸، ۸۱۵۸، ۸۱۶۸، ۸۱۷۸، ۸۱۸۸، ۸۱۹۸، ۸۲۰۸، ۸۲۱۸، ۸۲۲۸، ۸۲۳۸، ۸۲۴۸، ۸۲۵۸، ۸۲۶۸، ۸۲۷۸، ۸۲۸۸، ۸۲۹۸، ۸۳۰۸، ۸۳۱۸، ۸۳۲۸، ۸۳۳۸، ۸۳۴۸، ۸۳۵۸، ۸۳۶۸، ۸۳۷۸، ۸۳۸۸، ۸۳۹۸، ۸۴۰۸، ۸۴۱۸، ۸۴۲۸، ۸۴۳۸، ۸۴۴۸، ۸۴۵۸، ۸۴۶۸، ۸۴۷۸، ۸۴۸۸، ۸۴۹۸، ۸۵۰۸، ۸۵۱۸، ۸۵۲۸، ۸۵۳۸، ۸۵۴۸، ۸۵۵۸، ۸۵۶۸، ۸۵۷۸، ۸۵۸۸، ۸۵۹۸، ۸۶۰۸، ۸۶۱۸، ۸۶۲۸، ۸۶۳۸، ۸۶۴۸، ۸۶۵۸، ۸۶۶۸، ۸۶۷۸، ۸۶۸۸، ۸۶۹۸، ۸۷۰۸، ۸۷۱۸، ۸۷۲۸، ۸۷۳۸، ۸۷۴۸، ۸۷۵۸، ۸۷۶۸، ۸۷۷۸، ۸۷۸۸، ۸۷۹۸، ۸۸۰۸، ۸۸۱۸، ۸۸۲۸، ۸۸۳۸، ۸۸۴۸، ۸۸۵۸، ۸۸۶۸، ۸۸۷۸، ۸۸۸۸، ۸۸۹۸، ۸۹۰۸، ۸۹۱۸، ۸۹۲۸، ۸۹۳۸، ۸۹۴۸، ۸۹۵۸، ۸۹۶۸، ۸۹۷۸، ۸۹۸۸، ۸۹۹۸، ۹۰۰۸، ۹۰۱۸، ۹۰۲۸، ۹۰۳۸، ۹۰۴۸، ۹۰۵۸، ۹۰۶۸، ۹۰۷۸، ۹۰۸۸، ۹۰۹۸، ۹۱۰۸، ۹۱۱۸، ۹۱۲۸، ۹۱۳۸، ۹۱۴۸، ۹۱۵۸، ۹۱۶۸، ۹۱۷۸، ۹۱۸۸، ۹۱۹۸، ۹۲۰۸، ۹۲۱۸، ۹۲۲۸، ۹۲۳۸، ۹۲۴۸، ۹۲۵۸، ۹۲۶۸، ۹۲۷۸، ۹۲۸۸، ۹۲۹۸، ۹۳۰۸، ۹۳۱۸، ۹۳۲۸، ۹۳۳۸، ۹۳۴۸، ۹۳۵۸، ۹۳۶۸، ۹۳۷۸، ۹۳۸۸، ۹۳۹۸، ۹۴۰۸، ۹۴۱۸، ۹۴۲۸، ۹۴۳۸، ۹۴۴۸، ۹۴۵۸، ۹۴۶۸، ۹۴۷۸، ۹۴۸۸، ۹۴۹۸، ۹۵۰۸، ۹۵۱۸، ۹۵۲۸، ۹۵۳۸، ۹۵۴۸، ۹۵۵۸، ۹۵۶۸، ۹۵۷۸، ۹۵۸۸، ۹۵۹۸، ۹۶۰۸، ۹۶۱۸، ۹۶۲۸، ۹۶۳۸، ۹۶۴۸، ۹۶۵۸، ۹۶۶۸، ۹۶۷۸، ۹۶۸۸، ۹۶۹۸، ۹۷۰۸، ۹۷۱۸، ۹۷۲۸، ۹۷۳۸، ۹۷۴۸، ۹۷۵۸، ۹۷۶۸، ۹۷۷۸، ۹۷۸۸، ۹۷۹۸، ۹۸۰۸، ۹۸۱۸، ۹۸۲۸، ۹۸۳۸، ۹۸۴۸، ۹۸۵۸، ۹۸۶۸، ۹۸۷۸، ۹۸۸۸، ۹۸۹۸، ۹۹۰۸، ۹۹۱۸، ۹۹۲۸، ۹۹۳۸، ۹۹۴۸، ۹۹۵۸، ۹۹۶۸، ۹۹۷۸، ۹۹۸۸، ۹۹۹۸، ۱۰۰۰۸، ۱۰۰۰۹، ۱۰۰۱۰، ۱۰۰۱۱، ۱۰۰۱۲، ۱۰۰۱۳، ۱۰۰۱۴، ۱۰۰۱۵، ۱۰۰۱۶، ۱۰۰۱۷، ۱۰۰۱۸، ۱۰۰۱۹، ۱۰۰۲۰، ۱۰۰۲۱، ۱۰۰۲۲، ۱۰۰۲۳، ۱۰۰۲۴، ۱۰۰۲۵، ۱۰۰۲۶،

۲۳۔ اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ

۵۰۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو اللہ سے ڈریں اور ان کے ساتھ جو نیکوکار ہیں۔

النحل ۱۶: ۱۲۸۔

۵۱۔ اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

العنکبوت ۲۹: ۲۹۔

۲۴۔ احسان کرنے والوں کو جنت

۵۲۔ سو ان کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیکوکاروں کی جزا بھی یہی ہے۔

المائدة ۵: ۸۵۔

۵۳۔ جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے نیک بدلہ اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ کدورت چھائے گی نہ ذلت۔ ایسے ہی لوگ بہشتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

یونس ۱۰: ۲۶۔

۵۴۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے رب نے ان کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا (خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکوکار تھے۔

الدّٰرِیْن ۵۱: ۱۶۔

۵۵۔ (اے جنتیو!) اپنے اعمال نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ، پیو۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

البرسلت ۷۷: ۴۳-۴۴۔

۲۵۔ احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۵۶۔ کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر عوض ملتا ہے۔ ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ ایسے لوگ (اس روز)

۵۰۔ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ وَإِنَّ اللَّهَ كَانَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ فَكَانَ لَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا

ذُلٌّ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۖ أَخِذِينَ مَا أُنْتَبِهُمُ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ كُلُّوْا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ إِنَّكَ كَذَلِكَ تَجْزِي

الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرُ لِلَّذِينَ

مغموں ہونے والے ہیں۔

البقرة ۲: ۱۱۲۔

۵۷۔ بے شک نیک اعمال برے اعمال کو (نامہ اعمال سے) مٹا

دیتے ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

ہود ۱۱: ۱۱۴۔

نیکی (بر)

۱۔ نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو

۱۔ اور لوگوں کی عداوت اس بناء پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔

۔ المائدة ۲:۵

۲۔ نیکی کے کام

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سالکوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں، پورا کرتے ہیں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

۔ البقرة ۲:۷۷

۳۔ اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

۔ البقرة ۲:۱۸۹

۳۔ نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے

۴۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ

۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدَّقْتُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا وَيَتَّكِفُوْا عَلَى الْبَيْرِ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَتَّكِفُوْا عَلَى الْاَلَامِ وَالْعُدُوْا اِنْ اَتَقْتُمُ اللّٰهَ

۲۔ لَيْسَ الْبِرُّ اَنْ تُولُوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيِّنَّ ؕ وَآٰتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالسُّكُوْنٰى وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ وَالسَّابِقِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ؕ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآٰتَى الزَّكٰوةَ ؕ وَالْمُوَفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ؕ وَالصّٰدِقِيْنَ فِي الْمَآسِئِ وَالصَّرَآءِ وَحِينَ الْمَآسِئِ ؕ

۳۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَأْكُلُوْا اَلْبَيْوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ اَوْ لَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اَتَى ؕ وَاَتَى الْبَيْوْتَ مِنْ اَنْبَآئِهِمْ ؕ

۴۔ لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيْمٌ ؕ

۵۔ فَمَنْ نَقَطَ عَخِيْرَ اَمْرٍ حَسَنٍ

۶۔ وَمَنْ نَقَطَ عَخِيْرَ اَمْرٍ اَللّٰهُ سَآئِرٌ عَلَيْهِمُ

۷۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو اور جو شے تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔ آل عمران ۹۲:۳

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے

۵۔ پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

۔ البقرة ۲:۱۵۸

۵۔ نیکی کی اللہ جزا دے گا

۶۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو بے شک اللہ منظور کرنے والا،

۔ البقرة ۲:۱۵۸

جاننے والا ہے۔

۶۔ نیکو کاروں کے لیے اللہ کے ہاں بھلائی

۷۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔

۔ آل عمران ۱۹۸:۳

۸۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ أَوْ
أَعْظَمُ أَجْرًا ۝

۹۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۝

۱۰۔ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حُسْبًا بَعْدَ سُوءِ عِلَالٍ فِي عَفْوٍ مِمَّا جِئْنَا ۝

۱۔ وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ
اللَّهُ جَبِينًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲۔ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَهُمْ بِالْعُرُوفِ وَيَذْكُرُونَ عَيْنَ
الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَمَا
يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ
تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ
فَيُصِيبُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَدُوا فِي أَنفُسِهِمْ ذُرِّيَّتًا ۝

۴۔ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُهْذُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فَعَلِ الْخَيْرَاتِ وَ
إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عِدِينَ ۝

۷۔ ہر بھلائی کا اجر اللہ کے ہاں اس بھلائی سے
بہتر ملے گا

۸۔ اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے،
اس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤ گے کہ وہ بہتر اور بہت بڑا
ثواب ہے۔
- الزمل ۷۳: ۲۰ -

۸۔ نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں
۹۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔
- یسود ۱۱: ۱۱۴ -

۱۰۔ مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی تو بے شک
اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
- النمل ۲۷: ۱۱ -

خبر

۱۔ ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا
ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہو گے اللہ تم
سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
- البقرة ۲: ۱۴۸ -

۲۔ اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا نظم
دیتے اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں
دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو نیکی وہ
کریں گے وہ نامقبول نہ ہوگی اور اللہ پر ہیز گاروں کو جانتا
ہے۔
- آل عمران ۳: ۱۱۳-۱۱۵ -

۳۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے،
دیکھتا ہے کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے

۳۔ اور انہیں ہم نے امام بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور
ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی
وجہ بھیجی اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔
- الانبیاء ۲۱: ۷۳ -

- ۵۔ فَلَسْتَجِبْنَا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَأَصْلَحْنَاهُ ذُوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا النَّاخِشِينَ ①
- ۶۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ② إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ③
- ۷۔ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ④
- ۸۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ إِذْنُ اللَّهِ ۖ
- ۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا امْزُكُّوا وَأَسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑤

۵۔ سو ہم نے ان کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

۔ الانبیاء ۹۰:۲۱

۶۔ ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھر تھراتے ہیں۔

۔ المؤمنون ۵۶:۲۳-۵۷

۷۔ یہ لوگ نیکوں میں جلدی کرتے اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

۔ المؤمنون ۶۱:۲۳

۸۔ اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے۔

۔ فاطر ۳۲:۳۵

۹ مومنو! رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کو پوجو اور نیکی کرو شاید تم مراد کو پہنچو۔

۔ الحج ۷۷:۲۲

ایثار

۱۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

۔ آل عمران ۹۲:۳۔

۲۔ تو کہہ: اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیبیاں اور قبیلے والے اور وہ مال جو تم نے کمائے اور وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو ذرا صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔ التوبة ۲۴:۹۔

۳۔ اور (ان کا حق ہے) جو ان سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے یہ اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں پاتے اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو، انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

۔ الحشر ۵۹:۹۔

۴۔ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخل طبعی سے بچارے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔ التعلین ۶۲:۱۶۔

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

۲۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَسُلُوكٌ تُرْضَوْنَهَا أَحَبُّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

۳۔ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُخْجَلُونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُؤْثِرْ شَيْئًا نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْعَوْا وَاطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا ۚ لَّا تُنْفِسُكُم ۚ وَمَنْ يُؤْثِرْ شَيْئًا نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۔ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ

۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا خَصَمَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ أَنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۚ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

سلوک ہمراہ والدین

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔

۔ البقرة ۲:۸۳۔

۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی پر موت آمو جو ہو، اگر وہ کچھ مال چھوڑے پسندیدہ طور پر ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کر جانا۔ یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

۔ البقرة ۲:۱۸۰۔

۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتہ

داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔

-البقرة ٢: ٢١٥-

۴۔ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور ویسا ہی اس کے وارث پر۔

-البقرة ٢: ٢٣٣-

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

-النساء ٣: ٣٦-

۶۔ کہہ دے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

- الانعام ۶: ۱۵۱ -

۷۔ اے میرے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجو۔

- ابراہیم ۱۴: ۴۱ -

۸۔ اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک۔ اور ان سے شریفانہ بات کہہ اور شفقت سے ان کے لیے عاجزی کے بازو جھکا دے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ^ط

٢- لَا تُضَايِرُوا أَيْدِيَ الْيَتَامَىٰ وَلَا مَوَالِدَهُمْ هَوًّا وَلَا مَوْلُودَ لَهُ يَهْدِيهِمْ فَمِنْ أَيْدِيكُمْ يُفْشَىٰ ۚ فَمِثْلُ ذَٰلِكَ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

۲- قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّيَ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

۷۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۳۱﴾

۸۔ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ

عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تُنهِهْمَا وَقُلْ

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا ارْتَبَيْتَنِي صَغِيرًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۝ إِنَّ

تَلُوْنُو اَصْلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لَلْاَوَّلِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٥٨﴾ وَاِمَّا تَعْرِضْنَ
عَنْهُمْ فَبَعَا سَخِمَ قَوْمِيْنَ بَيْنَكَ تَرْجُوْهُمَا فَاَقْبُلْ مِنْهُمْ قَوْلًا مِّيسُوْرًا ﴿٥٩﴾

۹۔ وَبَرَّ ابْوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۹﴾

۱۰۔ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِ

حَيًّا ۖ وَبَدَّ ابْنُ الدِّيِّ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۖ

٢٠٠٠

تم نیک بخت ہو گے تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے..... اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے، تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے تو تو ان سے نرمی سے بات کر۔

-بنی اسرائیل ۱: ۲۳-۲۵..... ۲۸-

۹۔ اور وہ (یکجی) اپنے والدین کا خدمت گزار تھا اور سخت گیر اور خود سر نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۱۴-

۱۰۔ اور کہیں بھی رہوں مجھ کو بابرکت کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں، نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گزار بنانا۔ مجھ کو سخت گیر اور بد راہ نہیں بنانا۔

-مریم ۱۹: ۳۱-۳۲-

۱۱۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا۔ اے میرے باپ! کیوں



يَا بَتِّ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ أُولَئِكَ فَاتَّبَعْنِي أَهْلَكَ صِرَاطًا
 سَوِيًّا ۖ يَا بَتِّ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۝
 يَا بَتِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابُ مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝
 قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ تَمْنَىٰ تَمَنَّىٰ لَبِئْسَ مَا تَحْكُمُ بِهِ ۖ إِنَّكَ تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۝
 مَلِكًا ۝ قَالَ سَلِّمْ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِن حَفِيًّا ۝
 ۱۲- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۚ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَالِيَسَ
 لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطَعَّهُمَا ۚ إِنَّ مَرْجِعَكُمْ فَأْتِيكَ إِنَّمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
 ۱۳- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفُطِّلَهُ فِي
 عَامَيْنِ ۚ إِنَّ اشْكُرِّي وَلِيَّوَالِدَيْكَ ۚ إِلَىٰ الْوَصِيِّ ۝ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ
 تُشْرِكَ بِي مَالِيَسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطَعَّهُمَا ۚ وَصَّيْنَاكَ فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ
 ۱۴- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ
 كُرْهًا ۚ وَفُطِّلَهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ
 أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
 أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي
 ذُرِّيَّتِي ۚ إِنَّي مُبْتَلٍ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

پسندیدہ طور پر رہ۔

- لقنن ۱۴:۳۱-۱۵-

۱۴- اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں احسان
 کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف اٹھا کر پیٹ میں رکھا اور
 تکلیف ہی اٹھا کر اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ
 چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس
 برس کی عمر کو پہنچ گیا تو کہا اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ
 میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے،
 شکر کروں۔ اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو
 اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف
 رجوع ہوا اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

- الاحقاف ۱۵:۴۶-

ان کی پرستش کرتا ہے جو نہ سنتے اور دیکھتے تیرے
 کچھ کام آسکتے ہیں۔ اے میرے باپ! مجھ کو ایسا علم
 حاصل ہوا ہے جو تجھ کو حاصل نہیں ہوا۔ تو میرے پیچھے
 ہو۔ میں تجھ کو سیدھا راستہ دکھا دوں گا۔ اے میرے
 باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کیونکہ شیطان رحمن سے باغی
 ہے۔ اے میرے باپ! مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے
 کہ رحمن کی طرف سے تجھ کو کوئی عذاب آچھے اور تو
 شیطان کا ساتھی بنے۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے
 معبودوں سے پھرا ہوا ہے؟ اگر تو باز نہیں آئے گا تو میں
 تجھ کو ضرور سنگسار کر دوں گا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ
 سے دور ہو جا۔ کہا تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار
 سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ
 مہربان ہے۔

- مریم ۱۹:۴۲-۴۷-

۱۲- اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا
 برتاؤ کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے
 ہوں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے، جس کی تیرے پاس
 کوئی معقول دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ مانا۔ تم کو میری طرف
 لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے میں تم کو بتا دوں گا۔

- العنکبوت ۸:۲۹-

۱۳- اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے
 میں حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر
 ضعف برداشت کر کے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال
 میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری
 طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی سختی
 کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا
 تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ



۱۵۔ وَالَّذِي قَالَ لِوَالَيْدِيهِ اُفْ تِلْكَمَا اَتَعَلَيَّ اَنْ اُخْرِيهِ وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَنْبِغُنِ اللّٰهُ وَيَنْتَظِرُكَ اَمِنْ ۚ اِنْ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۙ فَيَقُولُ مَا هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۝

۱۔ وَلَا تَقْسُلُوا اَوْلَادَكُمْ مِنْ اِمْلَاقِي ۚ نَحْنُ نَزَّلُكُمْ وَاِيَاهُمْ ۚ
۲۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝
۳۔ وَلَا تَقْسُلُوا اَوْلَادَكُمْ حَسْبِيَ اِمْلَاقِي ۚ نَحْنُ نَزَّلُكُمْ وَاِيَاكُمْ ۚ اِنْ قَسَلْتُمْ كَانَ خَطَاً كَبِيرًا ۝

۴۔ فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۙ يَرِثُنِي وَيَرِثْ مِنْ اِلِیَّ یَعْقُوبُ ۙ وَاجْعَلْهُ رَبِّی رَضِيًّا ۝

۵۔ وَكَانَ يَأْمُرُ اهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۚ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝
۶۔ وَامْرَاً هَلَكًا بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۚ لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا ۚ نَحْنُ نَزَّلُكَ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

۷۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا مَبْرُورِينَ ۙ اِمَامًا ۝ اُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرَّةَ بِمَا صَبَرُوا ۚ وَاُولَٰئِكَ يُكْتَفَوْنَ فِيهَا تَجَرَّةٌ وَكُسْلًا ۙ خُلِدَتْ فِيْهَا حَسَنَةٌ مُّسْتَقَرًّا ۙ اَوْ مُقَامًا ۝

۶۔ اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر اور خود اس کا پابند رہ۔ ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے۔ ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام تو پر ہیزگاری ہی کا ہے۔

طہ: ۲۰: ۱۳۲۔

۷۔ اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لیے ہو تو۔

الفرقان ۲۵: ۷۶۔

۱۵۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکیں اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ برحق ہے۔ تو وہ یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو تیرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔

الاحقاف ۴۶: ۱۔

اولاد

۱۔ اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

الانعام ۶: ۱۵۱۔

۲۔ اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجو۔

ابراہیم ۱۳: ۴۱۔

۳۔ اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷: ۳۱۔

۴۔ پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشین عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسل یعقوب کا وارث ہو۔ اور میرے پروردگار اس کو مقبول کر۔

مریم ۱۹: ۵۶۔

۵۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا۔

مریم ۱۹: ۵۵۔

۸۔ وَصَيَّنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَنَّكُهُ أُمُّهُ كَرِهًا وَوَضَعَتْهُ
كُرْهًا وَحَنَلَهُ وَفَضَلَهُ تَكُونُ شَهْرًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ
أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِمُ فِي
دُورَيْتِي ۖ إِنَّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
تَقْبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَتَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ
الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الْوَعْدِ الَّذِينَ كَانُوا يُوْعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ
لِوَالِدَيْهِ أَفِئْتُمَا لِي إِنِّي أَخَوْتُكُمْ وَكَذَّبْتُمَا عَنْهُمَا فَكَفَىٰ
قَبِيلًا ۖ وَهُمَا يَسْتَعِينَنِ اللَّهُ وَبَيْنَكَ أَمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ
فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا سَأطُرُ الْوَلَدَيْنِ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ
كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

۱۔ الَّذِينَ يَتَفَضَّلُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝
۲۔ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وَجْوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ

اقارب

۱۔ عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم

۱۔ جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے
جوڑے رکھنے کو اللہ نے فرمایا، ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد
پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

البقرة ۲: ۲۷۷

۲۔ رشتہ دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے
ساتھ سلوک

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن
نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب (قرآن)

۸۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ
سلوک کرنے کی تاکید کی کہ مشکل سے اس کی ماں
نے اس کو پیٹ میں رکھا۔ اور مشکل سے اس کو
جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا
چھوٹا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب آدمی اپنی
پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے
پروردگار! مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر
اور میرے ماں باپ پر احسان کئے، تیرے ان
احسانوں کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور یہ بھی کہ میں
ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری
اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع
لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں
ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنتوں میں۔ ہم ان کے نیک
عملوں کو قبول فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے
درگزر کریں گے۔ یہ ہے سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا
تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پرتف
ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں
گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر گئیں۔ اور ماں
باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے،
ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو جواب
دیتا ہے کہ یہ تو زے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی
وہ لوگ ہیں کہ جن و انس کی دوسری امتیں جو ان سے
پہلے ہو گزری ہیں ان کے ہمراہ یہ بھی وعدہ عذاب
کے مستحق ٹھہرے۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے
والے ہی تھے۔

الاحقاف ۱۵: ۲۸-۱۸

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ ۚ وَآلِ الْمَالِ عَلَىٰ حُجَّتِهِ
ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ
س ۚ يُسْتَوْفَىٰ مِمَّا ذُو يُتَّقُونَ ۚ كُلُّ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝
۴- يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا ذَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
سَاءَ لُنُوفِهِ وَالْأَنْزَامُ ۚ
۵- وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالْحَاكِمِينَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَالصَّابِرِينَ
بِالْجُنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ
۶- وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَابِ جَدِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ
الْأَنْزَامُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
۷- وَالَّذِينَ يَبْسُطُونَ مِمَّا آَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقُوبَةُ الدَّارِ ۝
۸- وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مِمَّا آَمَرَ اللَّهُ بِهِ
أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝

اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

- الانفال ۷۵:۸ -

۷۔ اور وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا
ہے ان کو جوڑے رکھتے۔ اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بری
طرح سے حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔ یہی لوگ
ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے۔

- الرعد ۲۱:۱۳ ۲۲ -

۸۔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد کئے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں اور
جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو توڑتے اور
ملک میں فساد برپا کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے پھنکار
ہے اور ان کے لیے برا انجام ہے۔

- الرعد ۲۵:۱۳ -

اور نبیوں پر ایمان لایا۔ اور اپنا مال اس کی حب میں رشتہ
داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں
کو دیا۔ اور نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

- البقرة ۱۷۷:۲ -

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو
سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو، وہ ماں باپ کا حق
ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا
اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے تو اللہ اس
کو خوب جانتا ہے۔

- البقرة ۲۱۵:۲ -

۴۔ لوگو! پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تین واحد
سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا۔
اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔
اور جس خدا کا واسطہ دے کر تم اپنے کتنے کام نکال
لیتے ہو اس سے ڈرو اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔

- النساء ۱:۴ -

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو
شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور
رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی، ہمسایہ
اور دور کے ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں
کے ساتھ اور ان لوٹنڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے
تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔

- النساء ۳۶:۴ -

۶۔ اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے
ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کئے تو وہ تمہیں
میں داخل ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق
ایک دوسرے کے زیادہ حق دار وارث ہیں۔ بے شک

۹۔ اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور قربت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔
-النحل ۹۰:۱۶-

۱۰۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں قربت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں اور ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۲:۲۳-

۱۱۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو!

-الفرقان ۴۵:۲۵-

یتیمی

۱۔ یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے

۹۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالنُّكْرِ وَالْبَغْيِ ۚ يُعْطِيكُم لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۹﴾
۱۰۔ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلْيُعْطُوا ذُلًّا وَلَا يَعْصُوا أُولَٰئِكَ ۚ أَنْ يَعْصُوا لِلَّهِ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾
۱۱۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا مُّقْرَرَةً لِغُلَامِنَا لِتُقَرَّبُوا إِلَيْنَا ۖ إِنَّمَا مَا أَزْوَاجُكَ يُجْزَوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا ۚ وَيُلْقُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۖ خُلِدِينَ فِيهَا ۖ حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۱۱﴾

۱۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۲﴾
۳۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ

ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا۔

-البقرة ۸۳:۲-

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو تو وہ ماں کا باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

-البقرة ۲۱۵:۲-

۱۔ یتیموں کی اصلاح بہتر ہے

۳۔ اور لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔

-البقرة ۲۲۰:۲-

۲۔ یتیم تمہارے بھائی ہیں

۴۔ اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔
-البقرة ۲: ۲۲۰-

۳۔ یتیموں کا مال دے دو

۵۔ اور یتیموں کو ان کا مال دے دو۔ اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو۔

-النساء ۴: ۲-

۴۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ

۶۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔

-النساء ۴: ۲-

۵۔ اس کا کھانا بڑا گناہ ہے

۷۔ بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

-النساء ۴: ۲-

۶۔ یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف

سے نہ کھا جاؤ

۸۔ اور ان کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ۔

-النساء ۴: ۶-

۷۔ یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں

انگارے بھرتے ہیں

۹۔ بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

-النساء ۴: ۱۰-

۸۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو

۱۰۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔

-الانعام ۶: ۱۵۲ و بنی اسرائیل ۱۷: ۳۶-

۴۔ وَإِنْ تَحَايَظُّوهُمْ قَدْ أَخَوْنَاكُمْ

۵۔ وَأَنْتُمْ أَلَيْسَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْحَمِيَّتَ بِالطَّلِبِ

۶۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ

۷۔ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ①

۸۔ وَلَا تَأْكُلُوهَُا سِرَافًا وَهَدًى إِنْ يَكْبَرُونَ ②

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

نَارًا ③ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ④

۱۰۔ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ⑤

۱۱۔ وَلَا تَوَثُّوا السَّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيلًا وَأَمْرًا فَوْهُمْ فِيهَا مَا كَسَبْتُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑥

۱۲۔ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ⑦ فَإِنْ أَنْسَلْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ⑧

۱۳۔ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ⑨ وَ مَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ⑩

۹۔ یتیموں کو مال رُشد سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑوں کی خبر گیری رکھو

۱۱۔ اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو۔ اور ان میں سے ان کو کھانا دو۔ اور (نیز) ان کو کپڑا دو اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔
-النساء ۴: ۵-

۱۰۔ سن رُشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو
۱۲۔ اور یتیموں کو آزمائش یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں۔ اس وقت اگر ان میں سمجھ دیکھو تو ان کے مال ان کو دے دو۔
-النساء ۴: ۶-

۱۱۔ یتیم کے محتاج سرپرست کو کھانا جائز ہے
۱۳۔ اور جو (ولی) مال دار ہو وہ (ان کا مال کھانے سے) بچے اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدر ضرورت) کھالے۔

-النساء ۴: ۶-

۱۲۔ یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کر لو

۱۳۔ پھر جب تم ان کو ان کا مال دو تو اس پر گواہ کر لو اور اللہ کا فی حساب لینے والا ہے۔

- النساء ۶:۴ -

۱۳۔ یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت

۱۵۔ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

- الضحیٰ ۹:۹۳ -

۱۴۔ یتیموں سے حسن سلوک

۱۶۔ اور یتیموں سے ہر حال میں انصاف کیا کرو

- النساء ۱۲۶:۴ -

۱۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور

جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والے، بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

- النساء ۳۶:۴ -

مساکین

۱۔ مساکین کے حقوق

۱۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور

۱۴۔ قَدْ أَذَقْتُهُمْ إِيَّاهُمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

حَسِيْبًا ①

۱۵۔ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ①

۱۶۔ وَأَنْ تَقْضُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ

۱۷۔ وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَالَّذِينَ إِحْسَانًا أَتَيْنَا الْقُرْآنَ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّائِلِينَ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۚ

۱۔ وَالَّذِينَ إِحْسَانًا أَتَيْنَا الْقُرْآنَ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّائِلِينَ وَقُولُوا لِلْأَنفُسِ حُسْنًا

۲۔ وَلِكُلِّ دِينٍ مِّنْ أَمْرِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلِكُلِّ دِينٍ مِّنْ أَمْرِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلِكُلِّ دِينٍ مِّنْ أَمْرِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلِكُلِّ دِينٍ مِّنْ أَمْرِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۚ قُلْ مَا أُنْفِقُ إِلَّا مِمَّا رَزَقَنِي اللَّهُ فَذَلِكُنَّ خَيْرٌ لِّمِمَّا يَكْسِبُونَ ۚ

لوگوں سے اچھی بات کرنا۔

- البقرة ۸۳:۲ -

۲۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

- البقرة ۱۷۷:۲ -

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں؟ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

- البقرة ۲۱۵:۲ -

- ۴۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ
- ۵۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنْتُمْ أَمْنَكُمْ
بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا عَبْدًا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّلَاقِ الْجَعَلِ ۖ
- ۶۔ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالسَّكِينِ وَ الْعَمِلِينَ عَلَيْهَا
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرُمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ
- وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ قَرِيبَةً مِنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
- ۷۔ وَاسْتَذِقُوا الْقُرْآنَ حَقَّهُ وَالسَّكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تَبْذُرُوهُ بَذِيرًا ۝
- ۸۔ وَلَا يَأْتِلْ أُولُوا الْقُرْبَىٰ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَ
السَّكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۚ
- ۹۔ قُلْتُ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالسَّكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ حَيْثُ
لَلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
- ۱۰۔ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝
- ۱۱۔ مَا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَ

۴۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی
چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت
والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے
پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور
جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں، ان سب کے
ساتھ سلوک کرتے رہو۔

-النساء: ۳۶:۴-

۵۔ اور جان رکھو جو مالی غنیمت لاؤ اس کا پانچواں
حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور
یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم اللہ کا
اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر
فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک
دوسرے سے گٹھ گٹھ تھے۔

-الانفال: ۸: ۴۱-

۶۔ خیرات تو بس فقیروں اور محتاجوں کے لیے ہے اور اس
کے جمع کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے ہے جن
کے دل (اسلام کی طرف) پر چائے جاتے ہیں۔ اور
گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لیے اور قرض
داروں کے لیے اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے
کے لیے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے اور اللہ
جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التوبة: ۹: ۶۰-

۷۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافروں کو
بھی اور فضول خرچ نہ ہو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۶-

۸۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور
ہیں، وہ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں

ہجرت کرنے والوں کو مدد دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان
کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔

-النور: ۲۲: ۲۴-

۹۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتا رہ اور محتاج اور مسافر کو۔ جو
لوگ خدا کی رضا مندی کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر
ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-الروم: ۳۰: ۳۸-

۱۰۔ اور ان کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

-الذّٰریت ۵۱: ۱۹-

۱۱۔ اور جو مال اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوادے وہ
اللہ کا ہے اور رسول کا اور قربت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں
کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں یہ مال

انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

-الحشر ۵۹:۷-

۱۲۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا۔

-المعارج ۴۰:۲۲-۲۵-

۱۳۔ چھڑانا گردن کا یا بھوک کے دن کھانا کھانا رشتہ دار یتیم کو یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو۔

-البلد ۹۰:۱۳-۱۶-

۱۴۔ اور سائل کو نہ بھڑک۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۰-

۱۵۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھلاتا ہے۔ سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

-الماعون ۱۰۷:۱-۳-

۲۔ بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو

۱۶۔ اور ان عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تاکہ تم بعض وہ مال جو تم انہیں دے چکے ہو، ان سے پھر لے لو۔ مگر یہ کہ وہ کھلی بے خیائی کریں۔

-النساء ۴:۱۹-

۳۔ لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

۱۷۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں، بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی کے سامان طلب کرو اور جو ان پر جبر کرے گا تو بے شک اللہ (ان لونڈیوں کو) ان پر جبر کئے جانے کے بعد بخشے

لِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ لَعَلَّ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۖ

۱۲۔ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مِّمَّا لِكُلِّ الْمَسْكِينِ وَالْمَحْرُورِ ۖ

۱۳۔ فَكَرْمَ رَبِّكَ ۖ أَوْ أَطْعَمُوا فِي ذُرِّيٍّ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ يَبْذُرُ الْبَقَرَةَ ۖ

أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۖ

۱۴۔ وَأَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَوْهُ ۖ

۱۵۔ أَمْ رَأَيْتَ الَّذِي يَكْذِبُ بِالذِّينِ ۖ فَنُذِرَكَ الْبَئِيسَ ۖ

الْبَئِيسَ ۖ وَلَا يَخْصُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۖ

۱۶۔ وَلَا تَعْمَلُوا لِنَفْسِكُمْ هَبُوا بَعْضَ مَا آتَيْتُمُوهُمْ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّكُمْ بِحَاجَةٍ مِّنْهُمْ ۖ

بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۖ

۱۷۔ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْبُرْجَاءِ ۖ إِنْ أَرَادَنْ تَخَصُّصًا يَتَتَّبِعُوا

عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَنْ يُكْرِهْنَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ

إِكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ

۱۸۔ وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكِنَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَكْرَهُمْ أَنْ

عَلَيْكُمْ فِيهِمْ خَيْرٌ ۚ وَأَنْتُمْ مِنْ مَّا لِلَّهِ الَّذِي إِلَيْكُمْ ۖ

والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۲:۳۳-

۳۔ جو لونڈی، غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں ان کو تحریر لکھ دو

۱۸۔ اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے

ہاتھ مالک ہیں، (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں

تو اگر تم ان میں بھلائی معلوم کرو تو ان کو (آزادی کی) تحریر لکھ

دو اور اللہ کے مال میں سے جو اس نے تم کو دیا ہے (بطور

امداد) انہیں بھی دو۔

-النور ۲۲:۳۳-

ابن السبیل

۱۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

- البقرة ۲: ۱۷۷ -

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ سو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

- البقرة ۲: ۲۱۵ -

۳۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

- النساء ۴: ۳۶ -

۴۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک

- ۱۔ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ۖ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسُّكَّانَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۖ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۖ
- ۲۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۚ قُلْ مَا أُنْفِقُكُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلْيُوَالِحِينَ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَكَ الْبَرَّ وَالْيَتَامَىٰ وَالسُّكَّانَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝
- ۳۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَآتَوْا بِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسُّكَّانَ وَالْحَامِيَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْحَامِيَ الْجَنُوبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُوبِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۖ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ
- ۴۔ وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسُّكَّانَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ أُمْنُكُمْ بِاللّٰهِ وَمَا أَزْكُرْنَ عَلَىٰ عَبْدٍ يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ تَبْلُغُ الْجَنَّةُ ۖ
- ۵۔ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالسُّكَّانِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرْمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۖ فَذِي بَرٍّ مِّنَ اللّٰهِ ۖ
- ۶۔ وَأَتَىٰ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالسُّكَّانَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تَبْذُلُوا مَتَجِيرًا ۝

دوسرے سے گتہ گئے تھے۔

- الانفال ۸: ۴۱ -

۵۔ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں اور ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچا نا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں۔ اور قرض داروں (کے قرضوں) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے زوارہ) میں۔ یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔

- التوبة ۹: ۶۰ -

۶۔ اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچاتے رہو اور بے جا فضول خرچی مت کرو۔

- بنی اسرائیل ۱۷: ۲۶ -

۷۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ اللہ کی رضا مندی کے طالب ہیں، یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

- الروم ۳۰:۳۸ -

۸۔ جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوادے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں، یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

- الحشر ۵۹:۷ -

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح

۱۔ پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا اور اس نے اس کے درمیان صلح کرا دی، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک خدا بخشنے والا، مہربان ہے۔

- البقرة ۲:۱۸۲ -

۲۔ یتیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہہ ان کا سُدھارنا بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے مین ملائے رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا مفسد کو صلح سے جانتا ہے۔

- البقرة ۲:۲۲۰ -

۳۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ کہ نہ سلوک کرو اور نہ اللہ سے ڈرا اور نہ لوگوں میں اصلاح کرو۔

- البقرة ۲:۲۲۴ -

۷۔ قَاتِلِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّبِيلَ ۚ ذَٰلِكَ حَبِطَ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۷﴾
۸۔ مَا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِأَهْلِ الْقُرَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّبِيلِ ۚ كُنَّ لَا يَكُونُ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ

۱۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱﴾

۲۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۚ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۚ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ

۳۔ وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْسَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا ۚ وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

۴۔ بُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ

۵۔ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعُوثُوهَا مِنْ أَهْلِهَا وَحَكِّمُوا ۚ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۵﴾

۴۔ اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں تو ان کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ انہیں پھیر لیں۔

- البقرة ۲:۲۲۸ -

۵۔ اور اگر تم دونوں (میاں بیوی) کی مخالفت درمیانی سے ڈرتے ہو تو ایک بیچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک بیچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان میں توفیق دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

- النساء ۴:۳۵ -

۶۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۷۔ وَإِن أَمَرَا فَاخْتَصِمَا ۖ بَيْنَهُمَا شُكُّ ۚ أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۝

۸۔ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ ۖ هَرُونَ أَخْلَفَنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

۹۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۚ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

۱۰۔ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَنْهُ ۖ إِن أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ ۚ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

۱۱۔ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

طرف رجوع کرتا ہوں۔

-ہود ۸۸:۱۱-

۱۱۔ اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدی کرے تو جو تعدی کرتی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرادو اور

۶۔ ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ سو اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا تو ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۳-

۷۔ اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے، تو ان دونوں میاں بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں اور صلح بہتر ہے۔

-النساء ۴:۱۲۸-

۸۔ اور موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہو اور درستی (اصلاح) رکھو اور مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

-الاعراف ۷:۱۳۲-

۹۔ سو تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مومن ہو۔

-الانفال ۸:۱-

۱۰۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں وہ میں آپ کروں۔ میرا ارادہ تو صرف اصلاح کا ہے، جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی

فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

۱۔ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٠﴾

۲۔ الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ ۖ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿١١﴾ وَالَّذِينَ

يَبْسُطُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ ۖ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿١٢﴾

۳۔ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ

اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿١٣﴾

۴۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ

۵۔ وَأُولَٰئِكَ الْأَرْحَامُ ۖ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ

۶۔ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا

أَرْحَامَكُمْ ﴿١٤﴾

۷۔ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۚ

۵۔ اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ

حق دار ہیں۔

- الانفال ۸: ۷۵ و الاحزاب ۳۳: ۶۔

۶۔ اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ تو زمین میں فساد

کرو اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

- محمد ۷: ۲۲۔

۲۔ قرابتیوں کی محبت ضروری

۷۔ تو کہہ میں تم سے اس (قرآن) پر سوار شتے کی محبت کے اور کچھ

مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

- الشوریٰ ۲۲: ۲۳۔

انصاف کرو۔ بے شک اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے۔ ایمان والے جو ہیں سوسب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو۔

- الحجرات ۹: ۱۰۔

صلہ رحم و محبت اقربا

۱۔ صلہ رحم کی اہمیت

۱۔ جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں، وہی نقصان اٹھائیں گے۔

- البقرة ۲: ۲۷۔

۲۔ جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے وہ جوڑتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

- الرعد ۱۳: ۲۰-۲۱۔

۳۔ اور جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا، وہ کاٹتے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، ایسوں کے لیے لعنت ہے اور انہیں کے لیے برا گھر ہے۔

- الرعد ۱۳: ۲۵۔

۴۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو اور ڈرو قرابت سے۔

- النساء ۱: ۱۰۔

دوستی

۱۔ سب مسلمان باہم دوست

۱۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو۔ جب آپس میں دشمن تھے سو اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی اور اب تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے۔

- آل عمران ۱۰۳:۳ -

۲۔ اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ اگر تو ہماری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا، اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا۔ لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ وہ غالب، حکمت والا ہے۔

- الانفال ۸:۶۳ -

۳۔ اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں، آپس میں دوست ہیں۔ بھلی بات کو کہتے اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ انہیں پر اللہ رحم کرے گا۔

- التوبة ۹:۷۱ -

۴۔ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (مدینہ) میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

- الانفال ۸:۷۲ -

۲۔ ہم خیالی سے دوستی

۵۔ اور وہ تو تجھے ہماری دلی سے جو ہم نے تیری طرف

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

۲۔ وَالَّذِينَ قُلُوبُهُمْ لَوْ أَلْفَقْتُمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَفَلَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۳۔ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْعَدْلِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ

۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَإِنْفُسَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

۵۔ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُوكَ عَنِ الَّذِينَ أَذِنَآ إِلَيْكَ لَيَفْتَنَنَّ أُولَئِكَ غَدَاةً إِذَا أَلَا تَخَذُوكَ حِيلًا

۶۔ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ..... صَدِيقُكُمْ

۷۔ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ لَّيْلَعُنْ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ نَّاصِرِينَ

نازل کی ہے، بچلانے ہی لگے تھے۔ تاکہ تو اُس کے سوا ہم پر کچھ افترا کرے اور اُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے۔

- بنی اسرائیل ۷۳:۷۳ -

۶۔ اور نہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے..... دوست کے گھر سے کھاؤ۔

- النور ۲۴:۶۱ -

۷۔ اور کہا کہ تم جو اللہ کے سوا بتوں کو ماننے ہو تو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے جو دنیا کی زندگی تک ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکر ہوگا اور ایک ایک پر لعنت کرے گا۔ اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

- العنکبوت ۲۹:۲۵ -

۳۔ خوش سسی سے غیر اپنے بنتے ہیں

۸۔ (بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔
پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے، یکا یک ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔
-خم السجدة ۳۴:۴۱-

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو

۹۔ ایمان دار جو ہیں سو آپس میں بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو۔
-الحجرات ۱۰:۴۹-

۱۰۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرادے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
-المتحنة ۷:۶۰-

آدابِ مجلس و ملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح علیہ السلام

۱۔ کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اتر)۔
-ہود ۱۱:۴۸-

۲۔ نوح پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

-الصُّفَّت ۷۹:۳۷-

۳۔ ابراہیم علیہ السلام

۳۔ اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (شکل بشر) ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے بھی سلام کیا۔
-ہود ۱۱:۶۹-

۸۔ اِدْعُم بِالنِّبْتِ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الدِّمِ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ③

۹۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ قَالِ صَالِحًا لِلَّذِينَ اٰخَوَيْتُمْ

۱۰۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الدِّينِ عَادِيَتُمْ وَنَهْمُ مَوَدَّةٍ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ ④ وَاللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ⑤

۱۔ قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ اُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ⑥

۲۔ سَلَّمَ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْغُلُوْغِ ⑦

۳۔ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرِى قَالُوْا سَلِّمْ عَلٰى سَلَّمَ

۴۔ وَتَوَكَّلْهُمْ عَنْ قَنِيفِ اِبْرٰهِيْمَ ⑧ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلِّمْ

۵۔ قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُكَ رَبِّىْ ⑨

۶۔ سَلَّمَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ⑩

۷۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلِّمْ عَلٰى سَلَّمَ ⑪

۸۔ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَتٰبَكُمْ اِنْهٰدِى ⑫

۴۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتادے، جب وہ اُس کے پاس آئے، تو انہوں نے سلام کیا۔

-الحجر ۵۱:۵۲-

۵۔ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے) کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

-مریم ۱۹:۴۷-

۶۔ ابراہیم پر سلام ہو۔

-الصُّفَّت ۱۰۹:۳۷-

۷۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ اُس نے بھی سلام کیا۔

-الذِّرِّيَّت ۲۵:۵۱-

۳۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام

۸۔ اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

-طه ۲۰:۴۷-

۹۔ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

-الصفۃ ۱۲۰:۳۷-

۱۰۔ الیاسین علیہ السلام

۱۰۔ الیاس پر سلام ہو۔

-الصفۃ ۱۳۰:۳۷-

۱۱۔ یحییٰ علیہ السلام

۱۱۔ اور اُس کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

-مریم ۱۵:۱۹-

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام

۱۲۔ اور مجھ پر اللہ کی جانب سے سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

-مریم ۳۳:۱۹-

۱۳۔ مرسلین

۱۳۔ اور پیغمبروں پر سلام ہو۔

-الصفۃ ۱۸۱:۳۷-

سلام عہد نبوی میں

۱۔ اور جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، تیرے پاس آئیں تو تو کہہ کہ تم پر سلام ہو۔

-الانعام ۵۴:۶-

۲۔ اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے بہتر الفاظ میں سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو۔

-النساء ۸۶:۴-

۳۔ اے ایمان والو! تم اپنے (خاص) گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو۔ جب تک کہ اجازت حاصل نہ کرلو۔ اور وہاں کے رہنے والوں پر سلام نہ کرلو۔

-النور ۲۴:۲۷-

۹۔ سَلِّمْ عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ ﴿۹﴾

۱۰۔ سَلِّمْ عَلٰی اِلٰیاسِیْنَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ﴿۱۱﴾

۱۲۔ وَالسَّلَامُ عَلٰی یَوْمَ وُلِدْتَ وَیَوْمَ اَمُوتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۱۲﴾

۱۳۔ وَسَلِّمْ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳﴾

۱۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُونَ بِالْآیَاتِ فَقُلْ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ

۲۔ وَإِذَا أَحْبَبْتُمْ یَحِیَّةً فَحِیُّوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا

۳۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُیُوتًا غَیْرِ بُیُوتِکُمْ حَتّٰی

تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلٰی أَهْلِهَا

۴۔ فَلَا إِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوتًا فَسَلِّمُوا عَلٰی أَنْفُسِکُمْ سَلَامٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

مُبَارَکٌ طَیِّبٌ

۵۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

۶۔ وَإِذَا حَاكَمْتُمْ اَلْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ﴿۱۶﴾

۷۔ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ لَا تَتَّبِعِ الْجَاهِلِیْنَ ﴿۱۷﴾

۴۔ پس جب تم اپنے گھروں میں جاؤ تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو دعا کے طور پر، جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور برکت والی عمدہ چیز ہے۔

-النور ۲۴:۲۱-

۵۔ تو کہہ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

-النیل ۵۹:۲۷-

۶۔ اور جب اُن سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵:۲۳-

۷۔ ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ آدمیوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔

-القصص ۵۵:۲۸-

۸۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو اور سلام بھیجا کرو۔

- الاحزاب ۵۶:۳۳ -

۹۔ اے پیغمبر! تو ان سے درگزر کر اور سلام کہہ۔

- الزخرف ۸۹:۴۳ -

۱۰۔ اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کرے، یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

- النساء ۹۴:۴ -

سلام جنت میں

۱۔ باہمی سلام

۱۔ وہاں اُن کی دُعا سجا تک اللہم اور باہم ملاقات کی دُعاے خیر سلام ہے۔

- یونس ۱۰:۱۰ -

۲۔ اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دُعا اُس میں سلام ہوگی۔

- ابراہیم ۲۳:۱۴ -

۳۔ جس دن اُس سے ملیں گے اُن کی دُعاے خیر سلام ہوگا۔

- الاحزاب ۳۳:۳۳ -

۲۔ اصحابِ یمین کا سلام

۴۔ تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لیے سلام ہے۔

- الواقعة ۹۱:۵۶ -

۳۔ فرشتوں کا سلام

۵۔ سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے۔ سو خوب ملا آخرت کا گھر۔

- الرعد ۲۴:۱۳ -

۸۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

۹۔ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۝

۱۰۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۝

۱۔ دَعْوَانِهِمْ فِيهَا سَبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَجِيتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝

۲۔ تَجِيتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝

۳۔ تَجِيتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۝

۴۔ فَسَلِّمْ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

۵۔ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَبِعَمِّ عَفْوِي الدَّارِ ۝

۶۔ اُدْخُلُوا بِسَلَامٍ أَوْ مَبِينٍ ۝

۷۔ يَقُولُونَ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۸۔ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا الْغَوَا إِلَّا سَلَامًا ۝

۹۔ وَيَلْقَوْنَ فِيهَا حَاجَةً وَسَلَامًا ۝

۱۰۔ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ وَبَشِّرْهُمْ فَاذْخُلُوا حُلُلًا ۝

۱۱۔ إِلَّا قَلِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝

۶۔ سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔

- الحجر ۳۶:۱۵ -

۷۔ (فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم۔ تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ۔

- النحل ۳۲:۱۶ -

۸۔ (جنت) میں بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام۔

- مریم ۶۲:۱۹ -

۹۔ اور (جنت میں) اُن کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال ہوگا۔

- الفرقان ۴۵:۲۵ -

۱۰۔ سلام علیکم۔ تم خوش حال ہوئے۔ ہمیشہ کے لیے اس میں داخل ہو۔

- الزمر ۴۳:۳۹ -

۱۱۔ (جنت) میں سلام کہتے سنیں گے۔

- الواقعة ۲۶:۵۶ -

۴۔ پروردگار کا سلام

۱۲۔ (جنت میں) رب مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔
-یس ۵۸:۳۶-

آدابِ مجلس

۱۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۱۔ مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لیے کشادگی کر دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہو کرو۔ اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے۔
-البجادۃ ۱۱:۵۸-

۲۔ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بڑی آواز گدھوں کی ہے۔
-لقنن ۱۹:۳۱-

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں

۱۔ اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

-بنی اسرائیل ۷:۱۷-

۲۔ پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے

۱۲۔ سَلِّمُ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝

۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجْلِسِ فَاَمْسَحُوْا
يَقْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاِذَا قِيْلَ اَنْشُرُوْا فَاَنْشُرُوْا يَزِيْذِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۚ
۲۔ وَاَقْبِصْ فِى مَشِيْكَ وَاغْضُصْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَفْكَرَ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

۱۔ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝
۲۔ فَتَنَادَعُوْا اَمْرُهُمْ بَيْنَهُمْ وَاسْرُوْا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْا اِنْ هٰذَا
لَسَجْرٰنِ يَّرِيْدٰنِ اَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِنَّ
وَيَذْبَا يُطْرِقَنَّكُمْ السُّلُوْلُ ۝
۳۔ وَاسْرُوْا النَّجْوٰى ۝

۲۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ مَا يَكُوْنُ
مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَاِبِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا
اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرُ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيُّنَ مَا كَانُوْا ثُمَّ

تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے دین جو اشرف ہے،
دور کریں۔

-طہ ۲۰:۶۲-۶۳-

۳۔ اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

-الانبیاء ۳:۲۱-

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے

۴۔ کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور
جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب سے واقف ہے۔ جب تین کا مشورہ
ہوتا ہے تو ضرور ان کا چوتھا وہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے تو ضرور
وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ، کہیں بھی ہوں،
وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے
ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے

واقف ہے۔

-المجادلة ۵۸: ۷-

۳۔ سرگوشی کی ممانعت

۵۔ کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جن کو کان پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر جس سے انہیں منع کر دیا گیا تھا لوٹ کر وہی کرتے ہیں اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی کان پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے تم پر سلام بھیجا۔ ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لیے جہنم ہے کہ اس میں ٹھہریں گے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے۔

-المجادلة ۵۸: ۸-

۶۔ اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں کہ کوئی خیرات کا یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا ہم اُسے بڑا اجر دیں گے۔

-النساء ۱۱۴: ۴-

۳۔ گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو

۷۔ مسلمانو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیز گاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو حرج نہیں) اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں جمع کیے جاؤ گے۔

-المجادلة ۵۸: ۹-

۸۔ کان پھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تاکہ مسلمان

يَسْمَعُوهُمْ يَسْمَعُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ①

۵۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْذُوْنَ لِبٰئِهِمْ اَعْنٰهُ وَ يَتَّبِعُوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُوْلِ ۚ وَاِذَا جَآءُوكَ حَيَّوْكَ بِسَآلَمٍ يُحْيِيْكَ بِهٖ ۙ اَللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِىْ اَنْفُسِهِمْ لَا يَعْذِبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۚ حَسْبُكُمْ جَهَنَّمُ يَصْلُوْنَهَا فَيُمْسِكُ الْمَصِيْرُ ②

۶۔ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنۢ بَرَّصَدَقَةً اَوْ مَعْرُوْفًا اَوْ اَصْلَاحًا ۚ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ اِبْتِغَاءَ مَرْضٰى اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ③

۷۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَّخِذُوا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُوْلِ وَتَتَّخِذُوا بِالْبَيِّنٰتِ وَالتَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ④

۸۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرٍ لَهُمْ سِيْرًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑤

۹۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَاَجَّيْتُمْ الرَّسُوْلَ فَقُلُوْا بِبَيِّنٰتٍ يِّدْرِيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةٌ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَظْهَرُ ⑥

۱۰۔ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦ ۚ اَسْأَلْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

اس کی وجہ سے آزرده خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اللہ کے اذن کے بغیر وہ اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

-المجادلة ۵۸: ۱۰-

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو

۹۔ اے مسلمانو! اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور صفائی میں بڑھ کر۔

-المجادلة ۵۸: ۱۲-

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف

۱۰۔ پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے، بخشش والا۔ کیا

بَيْنَ يَدَيَّ نَجْوَاكُمْ صَدَقْتُ ۖ فَإِذْ لَمْ تُفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ وَ
اللَّهُ حَمِيدٌ مُبْتَغَىٰ الْعَمَلُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ
أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ
إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ
لَا تَسُبُّوا ۙ أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِاللِّغَابِ ۚ بِئْسَ الْإِسْمُ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝
وَيَلِّ لِحُلِّ مَرْزُوقَةٍ ۝

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظَلَمَ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝ إِنَّ تَبْدُؤَ أَخِيرًا أَوْ تُنْفِذُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ
سُوءِ قَاتِ اللَّهِ كَانَ عَفْوَ أَكْبَرًا ۝

نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

الحجرات ۱۱: ۱۱۹۔

۳۔ طعنہ دینے والوں اور عیب چینیوں کو ویل

۳۔ خرابی ہے ہر ایک سیتیں مارنے والے، عیب لگانے والے کی۔

الہیزۃ ۱۰۴: ۱۰۱۔

۴۔ بری بات کہنا اللہ کو پسند نہیں

۴۔ اللہ بری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ
ظالم کو برا کہے تو مضاقتہ نہیں) اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اگر تم
نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ اور بدی کو معاف کرو، تو بے شک اللہ بھی
معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

النساء ۱۳۸: ۱۳۹۔

تم ڈر گئے کہ کان میں بات کہنے سے پہلے کچھ
خبریات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم
تعمیل نہ کر سکتے اور اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا
تو اب نمازیں پڑھو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اس کے رسول
کی اطاعت کرو اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب
جانتا ہے۔

المجادلہ ۱۲: ۱۳۔

بدگوئی و بداخلاقی

۱۔ بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے
کی ممانعت

۱۔ مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو۔ بے شک بعض
گمان گناہ ہیں اور جاسوسی نہ کرو اور تم میں بعض بعض
کی غیبت نہ کریں۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند
کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت
کھائے۔ پس تم تو اس سے کراہت کرتے ہو اور
اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا،
مہربان ہے۔

الحجرات ۱۲: ۱۲۹۔

۲۔ تسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت

۲۔ مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ممکن
ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) ان (ٹھٹھا
کرنے والوں) سے بہتر ہوں۔ نہ عورتیں عورتوں سے
بہتر ہوں۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو
عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے لقبوں سے نہ
پکارو۔ ایمان کے بعد فاسقی برانا نام ہے اور جس نے توبہ

۵۔ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت

۵۔ اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

- بنی اسرائیل ۷: ۳۶ -

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت

۶۔ مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں برا معلوم ہو اور اگر تم ان کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھو گے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

- المائدہ ۵: ۱۰۱ -

۷۔ ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ ان کے منکر ہو گئے۔

- المائدہ ۵: ۱۰۲ -

ظن

۱۔ ظن سے بچو

۱۔ مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

- الحجرات ۴۹: ۱۲ -

۲۔ اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

- یونس ۱۰: ۳۶ -

۳۔ اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ اللہ کی

۵۔ وَلَا تَقْلُبْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءٍ إِن تُبَدَّلَ لَكُمْ سُوؤُكُمْ ۖ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حَتَّىٰ يُنْزَلَ الْقُرْآنُ يُبَدَّلَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

۷۔ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكَ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كُفْرِينَ ۝

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

۲۔ ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يَغْنَىٰ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

۳۔ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

۴۔ وَإِذْ ذَرَعْتَ الْأَبْصَارَ وَبَلَغْتَ الْقُلُوبَ الْحَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝

۵۔ وَ يُعَذِّبُ الْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكِينَ

الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

- آل عمران ۳: ۱۵۴ -

۴۔ اور جب آنکھیں ڈمگائیں اور دل حلق میں آ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں کرنے لگے۔

- الاحزاب ۳۳: ۱۰ -

۲۔ بدظنی

۵۔ اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں، عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں اور ان پر اللہ کا غصہ ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

- الفتح ۲۸: ۶ -



۶۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی اور تم نے بدگمانی کی تھی اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

- الفتح ۱۲:۳۸ -

۳۔ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں

۷۔ اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں۔ انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

- النساء ۱۵:۴ -

۸۔ اور اگر تو ان کی مانے گا جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں گے۔ وہ سب صرف گمان کے تابع ہیں اور انکلیں دوڑاتے ہیں۔

- الانعام ۱۱۶:۶ -

۹۔ تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو اور جھوٹ بھی بولتے ہو۔

- الانعام ۱۳۸:۶ -

۱۰۔ اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

- یونس ۳۶:۱۰ -

۱۱۔ صرف وہم پر چلتے اور انکلیں دوڑاتے ہیں۔

- یونس ۶۶:۱۰ -

۱۲۔ اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری انکلیں دوڑاتے ہیں۔

- الجاثیہ ۲۴:۴۵ -

۶۔ اَبَلْ كُنْتُمْ اَنْ كُنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَىٰ اٰهْلِيهِمْ اَبَدًا وَّ لَئِنْ اُولٰٓئِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنُّكُمْ ظَنًّا سَوِيًّا وَّ كُنْتُمْ مِّنْ مَّجْرُومٍ ۝۷
۷۔ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَعَلَّيْ سَلْبٌ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اَتْبَاءُ الظَّنِّ ۚ

۸۔ وَ اِنْ ظَنَّمْ اَكْثَرُ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَفْضُلُوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اِنْ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۸

۹۔ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَخُذُوْهُ لَنَا ۚ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝۹

۱۰۔ وَ مَا يَتَّبِعُهُمْ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۚ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۱۰
۱۱۔ اِنْ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۱۱

۱۲۔ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۱۲
۱۳۔ قُلْتُمْ مَا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۚ اِنْ ظَنُّوْا اِلَّا كِتٰبًا وَّ مَا يَخُنُّ

بَسْمِ يَّوْمَئِذٍ ۝۱۳
۱۴۔ اِنْ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوٰى اِلْاَنفُسُ ۚ

۱۵۔ وَ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۱۵

۱۳۔ تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کر سکتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

- الجاثیہ ۳۲:۴۵ -

۱۴۔ یہ لوگ صرف انکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

- النجم ۲۳:۵۳ -

۱۵۔ اور ان کو اس علم نہیں۔ صرف گمان پر چلتے ہیں اور ٹھیک بات پر گمان کچھ کام نہیں آتا۔

- النجم ۲۸:۵۳ -



۴۔ مومنوں کو حسن ظن کی ہدایت

۱۶۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے؟

- النور ۱۲:۲۴ -

۱۷۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا، کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو۔

- النور ۱۶:۲۴ - ۱۷ -

اخلاقی جرات

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اللہ سے ڈرنا چاہیے۔ مگر جو لوگ ان میں خالم ہیں (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

- البقرة ۱۵۰:۲ -

۲۔ آج کفار (مکہ) تمہارے دین سے ناامید ہو گئے۔ سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

- المائدة ۵:۳ -

۳۔ تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔

- المائدة ۵:۴۳ -

۴۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے

۱۶۔ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ①

۱۷۔ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ② يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا إِلَىٰ مِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ③

۱۔ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَشْوَهُمْ وَاحْشُونِي ④
۲۔ الْيَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَشْوَهُمْ وَاحْشُونِي ⑤
۳۔ فَلَا تَحْشَوْا النَّاسَ وَاحْشَوْنِ وَلَا تَكْفُرُوا بِالَّذِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ⑥
۴۔ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ⑦ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ⑧

۵۔ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَبُوا بِيَاخِرَ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَّوْكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَعْشَوْهُمْ فَلَا يَخْشَوْنَ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ تَعْشَوْهُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑨

۶۔ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مِنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ

والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔

- المائدة ۵:۵۴ -

۵۔ کیا تم ان سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول (مکہ) سے جلا وطن کرنے کا قصد کیا۔ اور انہوں نے ہی اولاً تم سے چھیڑکی ہے۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اگر ایمان دار ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

- التوبة ۱۳:۹ -

۶۔ اللہ کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

نہیں ڈرتے۔ پس توقع ہے کہ وہی ہدایت یافتہ ہوں۔

-التوبة ۱۸:۹-

۷۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

-الاحزاب ۳۳:۳۷-

بزودی

۱۔ مسلمانوں کی بزودی

۱۔ پھر جب (مدینہ میں) ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کر دیا۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جیے نہیں دیتا؟

-النساء ۴:۷۷-

۲۔ جب تجھے (اے محمد ﷺ!) اللہ نے تیرے خواب میں انہیں تھوڑا دکھلایا اور اگر وہ تجھے ان کی کثرت دکھلاتا تو تم نامردی کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے۔ لیکن اللہ نے بچالیا۔

-الانفال ۸:۴۳-

۳۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو تم زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیات دنیا پر راضی ہوئے ہو؟ سو حیات دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے۔ اگر تم نہ نکلو

يَا كُذِّبُوا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۷۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۚ

۱۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا لَرَأْيُنَا لِمَ كُتِبَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۚ

۲۔ إِذْ يُرِيدُ اللَّهُ فِي مَوَاسِكِ قَلِيلًا ۚ وَلَوْ أَرَادَ اللَّهُ كَثِيرًا لَفَشَلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۚ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَنْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَأَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَلَيْلٌ ۝ إِلَّا تَتَفَرَّدُوا بِكُلِّ بَلَدٍ ۖ عَادَابًا لِّلنَّاسِ ۚ وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَعْلَمُونَ لَهُمْ شَيْئًا ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۴۔ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الثُّغُلُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْنَا لَحَرَجْنَا مَعَكُمْ لِيَهْلِكُنَا أَنفُسُهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

گے تو اللہ تمہیں دکھ کا عذاب دے گا اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

-التوبة ۳۸:۹-۳۹-

۴۔ اگر کچھ مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا، تو ضرور تیرے ساتھ چلتے۔ لیکن (اب تو غزوہ تبوک میں جانا ہے) مسافت بعید نظر آتی ہے۔ اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبة ۹:۴۲-

۵۔ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوبَ لَا عُدُوَالَهُ عُدَاةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعُودِينَ ۝

۶۔ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ اِثْمَهُمْ لِيُنْكَمَ ۚ وَمَا هُمْ بِمُنْكَمٍ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝

۷۔ فَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا اِلَى السَّلَامِ ۚ وَانْتُمْ اَلْعَاكُونَ ۚ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرُكَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۝

۸۔ فَاِذَا اُنْزِلَتْ سُورَةٌ مِّنْهُم مَّا تَرَوْهَا فَقَالَاتِ الزَّيْنِ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُنْظَرُونَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ

۹۔ لَا يَقَاتِلُوْكُمْ جَمِيعًا اِلَّا فِي قَوْمٍ مُّحْصَوْنَ اَوْ مِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَايَعَهُمْ بَيْنَهُمْ سُدُورٌ ۚ يُحْصِيهِمْ جَمِيعًا قُلُوبُهُمْ سَتًى ۚ

۱۰۔ وَكَانَ مِنْ بَنِي قَيْسٍ قَتَلَ مَعَهُ رَاطِبِيَّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوا لِمَا اَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۚ

۱۔ وَاقْعَدْ تَصَارُفُ اللّٰهِ بِدْرًا ۚ وَانْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَكُنْ يَّكَفِيْكُمْ اَنْ يُبَدِّلَكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزِلِيْنَ ۝ بَلَىٰ ۚ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا

اللہ والے لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پیش آئیں بے ہمت نہیں ہوئے، نہ تھکے اور نہ بڑے۔

- آل عمران ۱۴۶:۳

حوصلہ افزائی

۱۔ بدر میں فتح پا چکے ہو

۱۔ اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ شاید تم شکر گزار ہو۔ (اے محمد ﷺ!)

جب تو ایمان داروں سے کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جیسے رہو اور (رسول ﷺ کی مخالفت سے) ڈرو اور

۵۔ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو جہاد کے لیے پہلے سے اسباب تیار کرتے (ہتھیار و راہ خرچ) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ آیا۔ سو اس نے انہیں سست کر دیا اور انہیں حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

- التوبہ ۴۶:۹

۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں۔ لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

- التوبہ ۵۶:۹

۲۔ بزدل نہ بنو

۷۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

- محمد ۳۵:۴

۸۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا حکم آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں جس پر مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

- محمد ۲۰:۴

۳۔ کفار کے دل متفق نہیں

۹۔ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر حصار والی بستیوں میں یا دیوار کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھا سمجھ گا حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔

- الحشر ۱۴:۵۹

۴۔ اللہ والے لوگ سختیوں میں نہیں بڑے

۱۰۔ اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے

۸۔ ہم نے کہا تو نہ ڈر۔ تو ہی غالب رہے گا۔

طہ ۲۰: ۶۸۔

۹۔ اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے کہ بے شک انہیں کی مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا لشکر جو ہے، وہی غالب رہا کرتا ہے۔

الصفت ۳۷: ۱۷۱-۱۷۳۔

۵۔ تم ہی غالب رہو گے

۱۰۔ اور فرمایا کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور ہم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصد ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

القصص ۲۸: ۳۵۔

۱۱۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

محمد ۳۷: ۳۵۔

۱۲۔ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

الحشر ۵۸: ۲۱۔

غم

۱۔ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو

۱۔ پھر تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے اور اُس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے غم نہ کرو۔

آل عمران ۳: ۱۵۳۔

۲۔ پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لیے تم پر ادھ

۸۔ قُلْنَا لَا تَحْظَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَلِي

۹۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْبَرِّ سَلِيمِينَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنُصُّورُونَ ۝

وَأِنْ جُنَدُنَا لَهُمُ الْغَلِيُونُونَ ۝

۱۰۔ قَالَ سَتَسِدُّ عُصْدَكَ بِأَحْيِكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ

إِلَيْكُمَا بِأَيِّتِنَا ۝ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَلِيُونُونَ ۝

۱۱۔ فَلَا تَهْزُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۝ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۝ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَكِنْ

يَتَّبِعُكُمْ أَعْيَالُكُمْ ۝

۱۲۔ كَتَبَ اللَّهُ لِلَّهِ لَا غَلِيْنَ أَنَا وَرُسُلِي ۝

۱۔ فَأَمَّا إِلَيْكُمْ غَلِيْبٌ يَكْنِي لَا تَحْزَنُوا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۝

۲۔ لَمْ أَنْزَلْ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نُّعَاسًا يُغْلِي طَافِقَةً وَمِنْكُمْ ۝

۳۔ إِنْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۝ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا ۝

۴۔ قَالَ إِنِّي أَنَا خَوْفٌ فَلَا تَهْتَفِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۵۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَخُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

نازل کی کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

آل عمران ۳: ۱۵۳۔

۳۔ جب وہ دونوں غارتوں میں چھپے تھے، جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسلی نازل کی اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اُس کی مدد کی۔

التوبة ۹: ۳۰۔

۴۔ اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو غمگین نہ ہونا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

یوسف ۱۲: ۶۹۔

۵۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

یوسف ۱۲: ۸۶۔

۶۔ ہم نے جماعت کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے، تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف۔ مت پہارا اور اُن پر غم نہ کھا اور اپنے بازو مومنوں کے لیے جھکا۔

الحجر ۸۸:۱۵۔

۷۔ اور صبر کر۔ اور بغیر اللہ کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا اور ان کی حالت سے غمگین نہ ہو، اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

النحل ۱۶:۱۲۔

۸۔ اور تو ان پر غم نہ کھا اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

النمل ۴۷:۴۰۔

۲۔ رنج مت کر انجام اچھا ہوگا

۹۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ ڈر اور غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے اور اُسے رسول بنائیں گے۔

القصص ۴۸:۷۰۔

۱۰۔ پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے امتحان میں ڈالا۔

طہ ۲۰:۳۰۔

۱۱۔ پھر ہم نے موسیٰ کو اُس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور تاکہ اُسے معلوم ہو کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

القصص ۲۸:۱۳۔

۱۲۔ پھر وہ تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے، میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اُس کی سُنی اور اُسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

الانبیاء ۲۱:۸۷-۸۸۔

۶۔ لَا تَذَنْ عَيْنِيكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا وَلَهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَادْخُلْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۷۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي صَبِيحَتِي وَمَا يَيْتُكَ زُورٌ ۝

۸۔ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي صَبِيحَتِي وَمَا يَيْتُكَ زُورٌ ۝

۹۔ وَادْخُلْنَا إِلَىٰ أُمُومَلَيْسَ أَنْ تُرْضِعَنَّهُ ۚ فَإِذَا حَضَتْ عَلَيْهِ فَالْقِيُوهُنَ الْيَتِيمَ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَحْزَنْ ۚ إِنَّكَ لَأَدُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

۱۰۔ فَجَعَلْنَاكَ إِلَىٰ أُمَمٍ كُنِي تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنْ ۚ وَكُنْتَ لِنَفْسِكَ يَتِيمًا مِنَ الْقَعَمِ وَكُنْتَ لِنَفْسِكَ مُتَوَكِّلًا ۚ

۱۱۔ فَجَعَلْنَاكَ إِلَىٰ أُمَمٍ كُنِي تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَحْزَنْ ۚ وَكُنْتَ لِنَفْسِكَ يَتِيمًا مِنَ الْقَعَمِ وَكُنْتَ لِنَفْسِكَ مُتَوَكِّلًا ۚ

۱۲۔ فَجَعَلْنَاكَ إِلَىٰ أُمَمٍ كُنِي تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَحْزَنْ ۚ وَكُنْتَ لِنَفْسِكَ يَتِيمًا مِنَ الْقَعَمِ وَكُنْتَ لِنَفْسِكَ مُتَوَكِّلًا ۚ

۱۳۔ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۚ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ ۚ

۱۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۲۔ وَلَا تَأْيِسُوا مِنَ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنَ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْفُجُورُ ۝

۱۳۔ اور رسول بولے خوف نہ کر اور غم نہ کھا۔ ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔

العنكبوت ۲۹:۳۳۔

امید

۱۔ اللہ کی رحمت کا علم

۱۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

یوسف ۱۲:۸۶۔

۲۔ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

۲۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے

سوا کوئی نا امید نہیں ہوتا۔

یوسف ۱۲: ۸۷۔

۳۔ بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔ سو تو نا امیدوں میں نہ ہو۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون نا امید ہوتا ہے؟

الحجر ۱۵: ۵۵-۵۶۔

۴۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان کاموں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً نا امید ہو جاتے ہیں۔

الروم ۳۰: ۳۶۔

۵۔ تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

الزمر ۳۹: ۵۳۔

۶۔ آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور جب اُسے بُرائی چھوئے تو مایوس و نا امید ہو جاتا ہے۔

حَمَّ السَّجْدَةِ ۴۱: ۴۹۔

۷۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں تو وہ نا امید اور ناشکر ہو جاتا ہے۔

ہود ۱۱: ۹۰۔

۸۔ اور جب اُسے بُرائی چھوئے تو نا امید ہو جاتا ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷: ۸۳۔

الْكَافِرُونَ ۵۰

۳۔ قَالُوا بَشَرٌ لَّنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْفٰرِطِينَ ۵۰ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ ۵۱ إِلَّا الْفٰتٰرُونَ ۵۲

۴۔ وَإِذَا آدٰمُنَا الْاِنْسَانِ رَاحِمَةً فِرْحٰو بِهَا ۵۳ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّبْسًا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۵۴

۵۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الْاَلٰٓئِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۵۵

۶۔ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۵۶

۷۔ لَا يَسْتَمِعُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۵۷ وَاِنَّ مَسَّ الشَّرِّ فَيُوْسُقُوْا ۵۸

۸۔ وَلٰكِنْ اَدْقٰنَا الْاِنْسَانَ وِتٰا رَاحِمَةً لَّهٗمْ نَزَعْنٰ عَنْهَا مِمَّنْ ۵۹ اِنَّهٗ لَيُؤْسُ لَقَوْمًا ۶۰

۹۔ وَاِذَا مَسَّ الشَّرُّ كَانَ يُوْسًا ۶۱

۱۰۔ فَاَعْبٰ عَنْهُمْ وَاَسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَاَسْأَلْهُمْ فِى الْاَمْرِ ۶۲

۱۱۔ عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۶۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۶۴

۱۲۔ فَاِذَا عَزَمْتَ الْاَمْرَ ۶۵ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۶۶ كَانَ خَيْرًا لَّهٗمْ ۶۷

۱۳۔ لَتُبْكُوْنَ فِىْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۶۸ وَلَتَسْعٰنَ مِنَ الْاَلٰٓئِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ ۶۹

۱۴۔ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الْاَلٰٓئِيْنَ اَشْرَكُوْا ۷۰ اِذْى كَثِيْرًا ۷۱ وَاِنْ تَصِيْرُوْا تَتَشَفَّعُوْا ۷۲

اولو العزمی

۱۔ عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر

۱۔ سو تو اُن کو معاف کر اور اُن کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔ پھر تو جب بات ٹھہرا چکے تو تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

آل عمران ۳: ۱۵۹۔

۲۔ پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہو گیا۔ تو اُس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے ہیں تو اُن کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

محمد ۷: ۲۱۔

۲۔ صبر و تحمل اولو العزمی میں داخل ہے

۳۔ تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔ اور تم ضرور ان

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور ڈرتے رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

- آل عمران ۱۸۶:۳ -

۴۔ اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔ سودہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

- طہ ۱۱۵:۲۰ -

۵۔ بیٹے نماز پڑھا کر اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور جو تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

- لقنن ۱۷:۳۱ -

۶۔ اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا۔ تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

- الشوریٰ ۴۲:۴۳ -

۷۔ پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا، تو بھی صبر کر، اور اُن کے لیے جلدی نہ کر۔ جس دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے کہ گویا وہ سوائے دن کی ایک گھڑی کے دنیا میں نہ رہے تھے۔ یہ پہنچا دینا تھا۔ اب ہلاک ہوں گے، جو نافرمان ہیں۔

- الاحقاف ۴۶:۳۵ -

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دُعا

۱۔ تو بولے، اے رب ہمارے! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر مدد دے۔

- البقرة ۲:۲۵۰ -

قُلْ اِنَّ اِيَّكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

۴۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ نَافِثِي وَلَمْ يَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝

۵۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۶۔ وَلَكِنْ صَبَرُوا وَعَفُوًّا إِنَّكَ لَتَبْنَ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

۷۔ قَالُوا كَمَا صَبَرْنَا وَأُولَا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَنُفٍّ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يُدْرَىٰ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةٌ مِنْ نَعْمَاءٍ ۝

قُلْ يٰٓهَٰذَا قَوْمُكَ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۱۔ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّثْ أَفْئِدَتَنَا عَلَىٰ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۲۔ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّثْ أَفْئِدَتَنَا وَأَنْصِرْنَا عَلَىٰ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۳۔ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ اخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَدُونَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَسَدًا تُشْتَبِي ۝

۴۔ إِذْ يُعْشِيكُمُ الثَّعَالَىٰ أَمَنَةً وَهُوَ يُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَ

۲۔ انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہمیں کافروں پر مدد دے۔

- آل عمران ۳:۱۷۷ -

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۳۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔ اور اگر وہ کام کرتے جس کی اُن کو نصیحت کی گئی ہے تو اُن کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

- النساء ۴:۶۶ -

۴۔ جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے بزورِ مینہ برسایا تا کہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے اور

يُثَبِّتْ بِهِ الْاِقْدَامَ ۝ اِذْ يُدْعَىٰ رَبُّكَ اِلَى الْمَلِكَةِ اَتَىٰ مَعَكُمْ
فَقَامُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَالِقِيْنَ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الرَّعْبُ
فَاَصْرَبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاَصْرَبُوْا مِنْهُمْ كُلُّ بَنَانٍ ۝
۵- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِرْعٰنَ فَاقْبِضُوْا وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
۶- وَكَلاَّ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَحْنُ بِمُتَوّٰدِكٍ ۚ وَجَاعَكَ فِي
هٰذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
۷- يُّثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۝
۸- وَلَا تَتَّخِذُوْا اٰيٰتِنَا كَمَا تَتَّخِذُ الْفٰسِقُوْنَ قُلُوْبُهُمْ يَتَرَفَعُوْنَ فِيْهَا وَتَذُوْقُوْا
السُّوْءَ بِمَا صَدَقْتُمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
۹- قُلْ نَذْكُرُكَ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هُدًى وَبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝
۱۰- وَلَوْ لَا اَنْ مَّبْتَلٰكَ لَقَدْ كُنْتَ تَرْكُنْ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۝
۱۱- وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نَزَّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۙ كَذٰلِكَ
لِيُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝

ساتھ نازل کیا ہے تاکہ ایمان داروں کو ثابت رکھے اور مسلمانوں کو
ہدایت و بشارت ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۰۲ -

۱۰۔ اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو تو اُن کی طرف تھوڑا سا
جھک ہی جاتا۔

- بنی اسرائیل ۷: ۴۷ -

۱۱۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اُترا۔ ہم نے اس
طرح اُتارا تاکہ ہم تیرا دل اُس سے استوار کریں اور ہم نے اُسے
ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

- الفرقان ۲۵: ۳۲ -

شیطانی نجاست تم سے دفع کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ
لگائے اور تمہارے قدم ثابت کرے۔ جب تیرے رب
نے فرشتوں کو الہام دیا (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی تمہارے
ساتھ ہوں۔ تم ایمان داروں کو مضبوط کرو۔ میں کافروں
کے دل میں خوف ڈالوں گا۔ پس گردنوں پر تم تلواریں
مارو اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو۔

- الانفال ۸: ۱۱-۱۲ -

۵۔ مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو تو ثابت قدم رہا کرو
اور اللہ کو بہت یاد کرو۔ شاید تم مراد پاؤ۔

- الانفال ۸: ۳۵ -

۶۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے
تیرے دل کو قائم کریں، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس
(سورت ہو) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے اور
مومنین کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

- ہود ۱۱: ۱۲۰ -

۷۔ اللہ ایمان داروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دیتا
اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا
ہے اور اللہ جو چاہے سو کرے۔

- ابراہیم ۱۴: ۲۷ -

۸۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ کہ جسے
پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے
کے باعث ہو کر عذاب چکھو۔ اور تمہارے لیے بڑا
عذاب ہے۔

- النمل ۱۶: ۹۳ -

۹۔ تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سستی کے

۱۲۔ مومنو! تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔ محمد ۷: ۷۰۔

قوت

۱۔ قوت جسمانی موجب برگزیدگی

۱۔ کہا کہ اللہ نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۔ البقرة ۲: ۲۴۔

۲۔ اور وہ وقت یاد کرو کہ قوم نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشین بنایا اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔ الاعراف ۷: ۶۹۔

۲۔ قوت پیدا کر کے مقابلہ دشمن کے لیے تیار ہو

۳۔ اور جنگ کفار کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تاکہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراؤ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ انہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، تمہیں پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۔ الانفال ۸: ۶۰۔

۳۔ اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس

۱۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَعَصُوا اللَّهَ يَغْضَبْكُمْ وَيُغْلِبْ أَقْدَامَكُمْ ①

۱۔ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ②

۲۔ وَادْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ③

۳۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطٍ وَخَيْلٍ تُرِيدُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ④ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ⑤

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ⑥ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَبَرُوا لَا يَغْلِبُوا أَمَّا ثَلَاثِينَ ⑦ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑧ أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّكُمْ مُضْطَرَّانَ ⑨ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا أَمَّا ثَلَاثِينَ ⑩ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑪

۵۔ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ⑫

۵۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۵۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آسکتے ہیں۔ اور جو تم میں سے ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور معلوم کر لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سو صابر ہوں تو دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔ الانفال ۸: ۶۵-۶۶۔

۵۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۔ ہود ۱۱: ۵۲۔

۶۔ بولا: کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔

-ہود ۸۰:۱۱-

۳۔ مدح قوت

۷۔ بولے اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور تجھے ہم اپنے درمیاں ناتواں دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھے ضرور سنگسار کرتے اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔

-ہود ۹۱:۱۱-

۸۔ بولا: جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو تا کہ میں اُن کے اور تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بناؤں۔

-الکھف ۹۵:۱۸-

۹۔ اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔

-مریم ۱۲:۱۹-

۱۰۔ پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

-الحج ۵:۲۲-

۱۱۔ وہ بولے ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔

-النمل ۳۳:۲۷-

۱۲۔ اُن میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو۔

-القصص ۲۶:۲۸-

۶۔ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةٌ اَوْ اَوْىٰٓ اِلٰى رٰكِبٍ سَدِيْقٍ ۝

۷۔ قَالُوْا اِلَيْسَ عِيْبٌ مَا نَّفَقَہٗ كَثِيْرًا اِمَّا نَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰكَ فٰتِنًا ضَعِيْفًا ۝

لَوْ لَا رٰهَطُكَ لَرٰجِسُكَ ۚ وَمَا اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝

۸۔ قَالَ مَا مَكْنٰی فِیْہِ رَکٰبٍ خَیْرٌ فَاَعِیْتُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ رَہْطًا ۝

۹۔ یٰحٰییٰ خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۚ

۱۰۔ ثُمَّ نَخْرِجُکُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِنَبْلُوْکُمْ اَاْ سَدَقْتُمْ

۱۱۔ قَالُوْا اِنْ خُذْ لَوْ اَقُوَّةً وَّ اُولُوْا اٰبَآءِ سَدٰیْقٍ ۚ وَاَلَا مَرٌ لِّیْكَ فَاَنْطَرِیْ مَا ذَا اَمْرِیْنَ ۝

۱۲۔ قَالَتْ اِحْدٰہُمَا یٰآبَتِ اسْتَاْجِرْہٗ ۚ اِنَّ خَیْرَ مَنْ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوٰی اَلْاٰمِنِیْنَ ۝

۱۳۔ قَالَ سَنَسْئِدُکَ بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَّکُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِالْیَمِیْنِ ۚ اَنْتُمَا وَمِنۡ اَتْبَعِکُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝

۱۴۔ اِنَّ قَارُوْنَ کَانَ مِنْ قَوْمٍ مُّوْسٰی عَلَیْہِمْ وَاٰتِیَہٗ مِنْ الْکُوْزِ مَا اِنَّ مَقَاتِلَہٗ لَکُنُوْا بِالْعَصٰۤہِ اُولٰٓئِکَ الْقَوٰۤہُ

۱۵۔ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنۡ ضَعِیْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعِیْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

۱۳۔ فرمایا کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سودہ (بقصد ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

-القصص ۳۵:۲۸-

۱۴۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سودہ اُن پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۷۶:۲۸-

۱۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد پھر کمزوری اور بڑھا پادیا۔ وہ جو چاہے

پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

- الروم ۳۰: ۵۴ -

۱۶۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ (صاحب قوت و دانائی)۔

- ص ۳۸: ۳۵ -

۱۷۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

- الحشر ۵۹: ۱۳ -

حُبِ وطن

۱۔ حُبِ وطن کے لیے جنگ

۱۔ پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غلبہ کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر انہیں بھڑاتے ہو اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

- البقرة ۲: ۸۵ -

۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کئے گئے ہیں۔

- البقرة ۲: ۲۴۶ -

جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ
الْقَدِيرُ ۝

۱۶۔ وَادَّكَّنْ عَبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولٰٓئِکَ اِلٰہِیْنَ وَاَلْبَصٰرِیَ ۝
۱۷۔ لَا اَنْتُمْ اَسَدٌ رٰهَبٌ فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِنَ اللّٰهِ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا یَفْقَهُوْنَ ۝

۱۔ اَنْتُمْ اَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَتُخْرِجُوْنَ قَرِیْنًا مِّنْکُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ یُظْہَرُوْنَ عَلَیْہِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدُوَانِ ۚ وَاِنْ یَاْتُوْکُمْ اُسْرٰی تُفْدُوْهُمْ وَہُمْ مَعْرُوْمٌ عَلَیْکُمْ اِخْرَاجُہُمْ ۚ
۲۔ قَالُوْا وَمَالُنَا اَلَا نَقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَانَا ۚ

۳۔ قَالِیْنِیْ مَا جَاؤَا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اُوْدُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قَتَلُوْا وَ قَتَلُوْا اَلَا کُفْرٌ عَنْہُمْ سِیَاتِہُمْ وَلَا دَخْلُہُمْ جَنَّتْ نَجْوٰی مِنْ حَتَمِہَا اَلَا نُنٰہِہُمْ کَمَا نٰہٰنَا عَنْ اللّٰہِ ۚ
۴۔ وَلَوْ اَنَّا کَتَبْنَا عَلَیْہِمْ اَنْ اَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ اَوْ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِکُمْ مَا فَعَلُوْہُ اِلَّا قَلِیْلٌ مِّنْہُمْ ۚ

۳۔ پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور کافروں کو قتل کیا اور خود قتل ہوئے، میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کر دوں گا اور اُن کو اُن باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، داخل کروں گا۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

- آل عمران ۳: ۱۹۵ -

۴۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مار دیا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔

- النساء ۴: ۶۶ -

۵۔ اُوْذِنَ الَّذِيْنَ يُقْسِنُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظَلَمُوْا وَرَأَى اللّٰهُ عَلٰى صُورِهِمْ لَقْدِيْرًا ۝
 الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا اَن يَقُوْلُوْا رَبَّنَا اللّٰهُ وَلَوْلَا دَفْعُ
 اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝
 ۶۔ لِّلْفُقَرَاۤءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالُهُمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا
 مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيُخَوِّفُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝
 ۷۔ اِنَّمَا يَهْتَكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فِي الدِّيَارِ وَاُخْرِجُوْكُمْ مِنَ
 دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلٰى اٰخِرٰٓئِكُمْ اَن تَوَلَّوْهُمْ ۝

۱۔ وَمَنْ يُّؤْمِنِ اللّٰهُ فَمَالَهُ مِنْ مُّكْرٍ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۤىِٕلَ
 لِّتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۝
 ۳۔ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝
 ۴۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۝

۱۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَأَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَحْجَاةٌ فِيْ بُطُوْنٍ

پہچان رکھو۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے
 جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

- الحجرات ۱۳:۴۹ -

۲۔ خود ستائی نہ کرو

۳۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔
 - النجم ۳۲:۵۳ -

۴۔ کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔
 - النساء ۳۹:۴ -

خود ستائی

۱۔ جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے
 پیٹوں میں بچے تھے۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو

۵۔ ان مسلمانوں کو جن سے (اہل مکہ) لڑتے ہیں، جہاد
 کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ اُن پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی
 مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جو صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب
 اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر لوگوں
 کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں کے)
 تکیے اور گرجے اور (یہود) کے عبادت خانے اور مسلمانوں
 کی مسجدیں جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور
 ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد
 دیتا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، زور والا۔

- الحج ۳۹:۲۲ - ۴۰

۶۔ وہ اُن محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے
 گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اُس
 کی رضا مندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کو مدد
 دیتے ہیں۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

- الحشر ۸:۵۹ -

۷۔ اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے جو دین
 پر تم سے لڑے۔ اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے
 نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

- المتحنہ ۹:۶۰ -

شرافت

۱۔ شرافت کا معیار

۱۔ اور جس کو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے
 والا نہیں۔

- الحج ۱۸:۲۲ -

۲۔ لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا
 اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے تاکہ تم آپس میں

وہی خوب جانتا ہے۔

- النجم ۵۳: ۳۲ -

۲۔ کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر تگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

- النساء ۴: ۴۹ -

دیگراں رانصیحت و خود رانصیحت

۱۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

- البقرة ۲: ۴۴ -

۲۔ اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے روکتا ہوں اُس میں تمہاری مخالفت کروں۔

- ہود ۱۱: ۸۸ -

شہادت

۱۔ وہ بولا: اے میرے ماں جائے بھائی! ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے۔ سو تو (میری اہانت) کر کے دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

- الاعراف ۷: ۱۵۰ -

کوشش

۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے

۲۔ اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔

- النجم ۵۳: ۳۹ - ۴۰ -

أَمْ لَهُمْ كُنُوزٌ أُخْفِيَ عَنْهُمْ أَمْ هُمْ مُنْكَرُونَ ۝

۲۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِي يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۱۔ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ ۚ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۲۔ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اَخْلِقَكُمْ اِلٰى مَا اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ۚ

۱۔ قَالَ ابْنُ اٰمِرٍ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِيْ وَكَادُوْا يَفْتُلُوْنِيْ ۚ فَلَا تُشِيبُ فِى الْاَعْدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝

۱۔ وَاَنْ لِّىْ لِلْاِنْسَانِ اِلٰهًا مَّسْعٰى ۚ وَاَنْ سَعِيَّهٖ سَوْفَ يُرٰى ۝
۲۔ اِنَّ سَعِيْلَكُمْ لَشَتٰى ۚ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاَنْتٰى ۚ وَصَدَقَ بِالْحُسْنٰى ۚ فَسَيُورُوْهُ لِيُبَيِّنَ اِلٰى ۚ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۚ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۚ فَسَيُورُوْهُ لِيُبَيِّنَ اِلٰى ۝

۳۔ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ ۖ هُوَ مُوَلِّیْہَا ۚ فَاسْتَقْبِرَ الْعَذٰبَاتِ ۚ

۴۔ یٰۤاٰمُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَاِیَّامُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ

۲۔ مختلف کوششیں

۲۔ البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔ سو جس نے دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو بچ جانا، ہم آسانی کو اُس کے لیے آسان کریں گے۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا، ہم اُس کے لیے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔

- الیل ۹۲: ۱۰ -

۳۔ نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ

۳۔ ہر کسی کے لیے ایک جانب ہے جس کی طرف منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔

- البقرة ۲: ۱۴۸ -

۴۔ اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور

نا پسند باتوں سے منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔

- آل عمران ۱۱۳ -

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ پر ہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

- آل عمران ۱۳۳ -

۶۔ اور اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا لیکن وہ اپنے دیے ہوئے (احکام) میں آزما تا ہے۔ سو تم خویوں میں سبقت لے جاؤ۔

- البائدة ۵: ۳۸ -

۷۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جنہوں نے سبقت کی اور اوّل رہے اور جو لوگ بہ طریق نیکی اُن کے بعد آئے، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

- التوبة ۹: ۱۰۰ -

۸۔ اور جو آخرت کا طالب ہے اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے، سو ان کی کوشش قابلِ شکر گزاری ہے۔

- بنی اسرائیل ۱۹: ۱۹ -

۹۔ تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

- طہ ۲۰: ۱۵ -

۱۰۔ سو ہم نے اُس کی پکار سنی اور اُسے کچھ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے تھے۔ اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے

۵۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ⑤

۶۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ⑥

۷۔ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ⑦ وَالَّذِينَ تَبِعُوا سَبْعَهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ⑧

۸۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ⑧

۹۔ لِيَجْزِيَ كُلَّ تَفْعٍ بِمَا تَسْعَى ⑨

۱۰۔ فَلَنَسْجُتَنَّهُ لَهُ ۥ وَهَنًا لَّهُ يَجِيءُ وَاصْلَحْنَاهُ زَوْجَةً ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۚ وَكَانُوا لَنَا خاشِعِينَ ⑩

۱۱۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَكْفُرَانِ لَسَعِيهِ ۚ وَإِنَّ لَهُ لَكَنُزُونًا ⑪

۱۲۔ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ ۚ إِنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَرَجُوعُونَ ⑫

۱۳۔ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ⑬

۱۴۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ إِذْنُ اللَّهِ ⑭

دے رہے تھے۔

- الانبياء ۲۱: ۹۰ -

۱۱۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو گا تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی اور ہم اُسے لکھتے ہیں۔

- الانبياء ۲۱: ۹۳ -

۱۲۔ اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے، دیتے ہیں اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کے طرف جانا ہے۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور اُن کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

- المؤمنون ۲۳: ۶۰-۶۱ -

۱۳۔ اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔

- فاطر ۳۵: ۳۲ -

۱۴۔ اور کافروں نے ایمان داروں کے حق میں کہا کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا تو اُس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے۔

- الاحقاف ۱۱:۳۶ -

۱۵۔ اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

- الحديد ۲۱:۵۷ -

۱۶۔ مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

- الجمعة ۹:۶۲ -

۱۷۔ یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری سعی قابلِ شکر گزاری ہے۔

- الدھر ۲۲:۷۶ -

۱۸۔ جس دن آدمی اپنی سعی کو پائے گا۔

- النازعات ۳۵:۷۹ -

۱۹۔ اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا اور وہ ڈرتا ہے تو تو اس سے تغافل کرتا ہے۔

- عبس ۸۰:۸۰ - ۱۰ -

۲۰۔ کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔ اپنی کمائی سے راضی۔

- الغاشية ۸۸:۸ - ۹ -

پابندی وقت

۱۔ وقت کا تقرر

۱۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور اُس کے رب نے اس سے کلام کیا۔

- الاعراف ۷:۱۴۳ -

۱۴۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ
۱۵۔ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا عَرْضُ السَّمَاءِ وَلَا مَرْجُؤُا
۱۶۔ لَهَا يَوْمَئِذٍ الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ أُنذِرُوا لِلضَّلَوةِ مَن يُؤْمِرُ الْجُمُعَةَ فَاسْعَوْا إِلَىٰ

ذِكْرِ اللَّهِ

۱۷۔ إِنْ هَذَا إِلَّا كَذِبٌ أَفْرَأَىٰ لَكُمْ جَزَاءً مَّا كَانَتْ سَعْيُكُمْ تُشْكُرُونَ ۝

۱۸۔ يَوْمَ يَسْعَىٰ زَكْرَىٰ الْأُنثَىٰ مَسْعَىٰ ۝

۱۹۔ وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۖ وَهُوَ يَحْضِي ۖ فَلَأُثَبِّتَنَّ لَهُ ۖ

۲۰۔ وَجُودًا يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةً ۖ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةً ۖ

۱۔ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۖ

۲۔ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ

۳۔ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خَشْفَتُمْ فِي أَيْدِيهِمْ ۖ وَلَٰكِن لِّمِيقَاتِنَا ۖ

۴۔ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ لَهُمْ مَا يُقْضَوْنَ شَيْئًا وَكَمْ

يُظَاهَرُونَ عَلَيْكُم بِحَدِّ آتَيْنَا إِلَيْهِمْ عَهْدُهُمْ إِلَىٰ مَدَّتِهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

۵۔ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلَفُهُ نَوْعِنَ وَلَا أَنتَ مَكَاثِرًا

۲۔ اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی چنے۔

- الاعراف ۷:۵۵ -

۲۔ پابندی وقت

۳۔ اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔ لیکن اللہ کو مقررہ کام کرنا تھا۔

- الانفال ۸:۳۲ -

۴۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی، ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو۔ اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

- التوبة ۹:۴ -

۵۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ

سُورَى ۵۰ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْتُونِ وَأَنْ يُضَخَّرَ الْإِنْسَانُ ۚ صَحِي ۝

۶۔ فَجُحِمَ السَّحَابُ لِيُوقَاتِ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝

۷۔ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝

۱۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَ هَازِلًا ۚ

۲۔ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ لَا يُعْبُونَ ۝

۳۔ قَبِيضٌ لَكُمْ لَوْ لَا أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۚ فَأَصْدَقِي وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۱۔ لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَرِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ ۚ

۲۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِآثِمِهِمْ ظُلْمًا ۚ وَإِنِ اللَّهُ عَلَىٰ تَصَرُّفِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝

الَّذِينَ أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَعْدَ حَقِّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ ۚ وَلَوْ لَا دَفَعَهُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفُتَّ مَثَ صَوَامِعُ وَبَنِي وَصَلَاتٌ وَ مَسْجِدًا يُذَكِّرُ فِيهَا اسْمَ اللَّهِ كَثِيرًا ۚ وَلِكَيْ يُصْرَنَ اللَّهُ مِنْ يَتَصَرَّ ۚ

غیرت۔ بدلہ ظلم کا

۱۔ مظلوم کا بدلہ جائز

۱۔ بُرَىٰ بَات كُوپَكَر كَر كَهْنَا اللَّهُ كُوپَنْدَنْبِس۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔

النساء: ۳۸: ۱۔

۲۔ ان مسلمانوں کو جن سے (اہل مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ

ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر اللہ ان لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو

(مسیحی فقیروں) کے نیکی اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں) کی مسجدیں، جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے،

ضرور ڈھائی جائیں اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔

الحج: ۲۲: ۳۹-۴۰۔

وعدہ مقرر کر کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تو۔ کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔

طہ: ۵۸: ۵۹۔

۶۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کئے گئے۔

الشعراء: ۲۶: ۳۸۔

۳۔ نماز کے لیے پابندی وقت

۷۔ کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔

النساء: ۴: ۱۰۳۔

تضییع اوقات

۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔ اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔

لقنن: ۳۱: ۶۔

۲۔ جوئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

الانبیاء: ۲۱: ۳۔

۳۔ پھر کہے کہ اے رب! ایک وقتِ قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات دیتا اور نیکیوں میں ہو جاتا۔

المنافقون: ۶۳: ۱۰۔

۳۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ إِذْ آتَاكَ اللَّهُ بَعْدَ مَا ظَلَمْتُمْ أَوْ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَمْ يَنْتَقِلُونَ ﴿۳﴾

۴۔ وَلَكِنْ أَنْتُمْ بَعْدَ ظُلْمِكُمْ فَأُولَٰئِكَ مَعْصِيَتُهُمْ مِنْ سَبِيلِ ﴿۴﴾

۵۔ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۵﴾

۱۔ فَأَعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۶﴾

۲۔ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَسْكُوٓءُ أَفَتَتَوَكَّلُ عَلَىٰ آمُرِي ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَلٰلٍ نَكْتُمُكُمْ ۖ ﴿۷﴾

۳۔ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۚ

۱۔ وَإِذَا أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَرْوَاحِهِ حَدِيثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعِلْمُ الْغَيْبُ الْأَخْبِيرُ ﴿۸﴾

۳۔ اور ان کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا اور نماز پڑھی اور ان کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں۔

- الشوریٰ ۳۸:۳۲

رازداری

۱۔ اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی۔ پھر جب اُس نے بات کی خبر کردی اور اللہ نے نبی کو اس افشا پر مطلع کر دیا تو نبی نے کچھ تو جتادی اور کچھ ٹلا دی۔ پھر جب اس عورت کو بتایا تو بولی کہ تجھے کس نے بتایا۔ نبی نے کہا: مجھے جاننے والے، واقف نے خبر دی۔

- التحريم ۳:۶۶

۳۔ اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضا لقت نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس کر دھ پر لٹتے ہیں۔

- الشعراء ۲۶:۲۲

۴۔ اور ان کے لیے جب ان پر زیادتی ہوتی ہے، تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

- الشوریٰ ۳۹:۳۲

۵۔ اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا تو ان پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے۔

- الشوریٰ ۴۱:۳۲

۳۔ بدی کا بدلہ برابر

۶۔ اور بدی کا بدلہ اسی کی مانند بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

- الشوریٰ ۴۰:۳۲

مشورہ

۱۔ مشورہ لینے کا حکم

۱۔ سو تو اُن کو معاف کر اور ان کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو بات ٹھہرا چکے تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

- آل عمران ۱۵۹:۳

۲۔ بولی: اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔

- النمل ۳۲:۲۷

۲۔ اِنْ تَسُوْاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَعَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاِنْ تَطَهَّرْ اَعْلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
مَوْلَاهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظٰلِمُوْنَ ۝

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ؕ وَعَسَى اَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ؕ وَعَسَى اَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۔ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسَى اَنْ تَكْرَهُوا
شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝

۱۔ وَاِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوْ الْخَوْفِ اَدْعَاۤءُهُمْ ؕ وَلَوْ سَرَدُوْهُ اِلَى
الرَّسُوْلِ وَاِلَى اُولٰٓئِكَ مَرْجِعُهُمْ لَعَلِمَ الْاَنۡبِيَاۤءُ يَسْتَكْثِرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ

۲۔ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْفٰسِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُوْنَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَنَغۡرِيۡنَكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِزُوۡكَ فِيۡهَا اِلَّا قَلِيْلًا ۝
مَّاۤعُوۡدِيۡنَ اَيۡسَاۡلُفُوۡا اٰخِذُوۡا وَثِقَتِيۡلًا ۝

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوۡا اِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ۬ فَتَبَيَّنُوۡا اَنْ تُصِيبُوۡا
تَوۡمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰٓى مَا فَعَلْتُمْ نَادِيۡنَ ۝

۲۔ منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری
خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا
دیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر
تھوڑے دنوں، پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے جائیں، پکڑے
جائیں جان سے مارے جائیں۔

- الاحزاب ۳۳: ۶۰-۶۱

۲۔ فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کئے اعتبار نہ کرنا چاہیے

۳۔ مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر
لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اس پر جو
تم نے کیا ہے، شرمندہ ہو۔

- الحجرات ۴۹: ۶

۲۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو۔ تو (بہتر ہے
کہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔ اور تم
دونوں نبی پر چڑھائی کرو گی تو اللہ اس کا رشتہ ہے اور
جبریل اور سب نیک مومن اور اس کے بعد فرشتے
مددگار ہیں۔

- التحريم ۶۶: ۴

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۱۔ قال تم پر فرض ہوا ہے اور وہ تمہیں برا معلوم ہوا ہے
اور شاید تم کسی چیز کو برا سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو
اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں
بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

- البقرة ۲: ۲۱۶

۲۔ پھر وہ اگر تمہیں بری معلوم ہوں تو شاید تم کسی شے کو
برا سمجھو اور اللہ اس میں بہت بھلائی پیدا کرے۔

- النساء ۴: ۱۹

جھوٹی افواہ

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں
لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے

۱۔ اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آ جاتی
ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اسے مشہور کر دیتے
ہیں اور اگر وہ اس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہل اختیار کی
طرف لاتے تو ان کے محقق اس کا مقصد معلوم کر لیتے۔

- النساء ۴: ۸۳

معاشرت النساء

بالاختصار

تفصیل کے لیے کتاب الاحکام دیکھو

۱۔ عورت مرد میں سے نکلی پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی

۱۔ اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو تین واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی بی بی (حواء) کو پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔
- النساء ۴: ۱ -

۲۔ دونوں میں محبت رکھی

۲۔ وہی ہے اللہ جس نے تم کو تین واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا تاکہ وہ اس کی طرف رغبت کرے۔
- الاعراف ۷: ۱۸۹ -

۳۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کی بی بی پیدا کر دیں۔ تاکہ تم ان کی طرف سے راحت پاؤ اور تم میں خلاص اور پیار پیدا کیا۔
- الروم ۳۰: ۲۱ -

۴۔ بی بی تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔
- البقرة ۲: ۱۸۷ -

۳۔ دونوں کے حقوق برابر

۵۔ اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ ہاں مردوں کے لیے عورتوں پر ایک درجہ ہے۔

- البقرة ۲: ۲۲۸ -

۴۔ حسن سلوک کا حکم

۶۔ اور بی بیوں کے ساتھ حسن سلوک سے رہو۔ اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو

۱۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ

۲۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۚ

۳۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ

۴۔ هُنَّ لِيَاسٍ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِيَاسٌ لَهُنَّ ۚ

۵۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ

۶۔ وَعَايِرُوا هُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَمَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَبِيرًا كَثِيرًا ۝

۷۔ فَلَمَّا تَعَشَّمَا مِمَّا حَلَلْتَ مِنْهُنَّ فَأَقْرَرْتُمَا فَلَمَّا تَعَشَّمَا مِمَّا حَلَلْتَ مِنْهُنَّ فَأَقْرَرْتُمَا فَلَمَّا تَعَشَّمَا مِمَّا حَلَلْتَ مِنْهُنَّ فَأَقْرَرْتُمَا ۝

۸۔ فَلَمَّا اتَّيَبَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا أُتْهُمَا فَتَعَلَّى اللَّهُ عَبَا يُفْرِكُونَ ۝

اور اللہ اس میں برکت دے۔

- النساء ۴: ۱۹۰ -

۵۔ امیدواری میں دعائیں

۷۔ پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے اس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے اور وہ اس کو لیے لیے پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم تیرا شکر یہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ عطا کرے گا۔

- الاعراف ۷: ۱۸۹ -

۶۔ اللہ نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے

۸۔ پس جب اللہ نے ان کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دے دیا تو اس (بچے) میں جو اللہ نے ان کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔ سو ان کے شرک سے اللہ کی شان بہت اونچی ہے۔

- الاعراف ۷: ۱۹۰ -

۵۔ اللہ سے ڈرو اور احرام کا پاس کرو

۹۔ جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کتنے کام نکالتے ہو، اس کا اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگرانِ حال ہے۔

النساء ۳: ۱۔

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کر لو

۱۰۔ اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دودو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔

النساء ۳: ۳۔

۷۔ کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

۱۱۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو ایک ہی نکاح کر دیا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی سے بچنے کی یہ ادنیٰ دلیل ہے۔

النساء ۳: ۳۔

۸۔ اور عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو

۱۲۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔

النساء ۴: ۴۔

۹۔ وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو

۱۳۔ پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔

النساء ۴: ۴۔

۱۰۔ متفرق احکام معاشرت

۱۴۔ اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے، اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور اللہ سے

۹۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ مَقِيبًا ۝

۱۰۔ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَسَارَىٰ فَإِنْ كُنُوا مَاطِلًا لَّكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَعْنَىٰ وَثَلَّثَ وَرَابِعٌ ۝

۱۱۔ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝

۱۲۔ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۝

۱۳۔ فَإِنْ طَلَنْ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝

۱۴۔ وَلَا تَنْسُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۱۵۔ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِمَا وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُّوقِ اللَّهَ بَيْنَهُمَا ۚ

۱۶۔ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝

۱۷۔ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّائِلُونَ فَلَا رُدُّهُمْ مِنْهُ وَاقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

اس کا فضل مانگتے رہو۔

النساء ۴: ۳۲۔

۱۵۔ اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک بیچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک بیچ بیوی کے کنبے میں مقرر کرو۔ اگر بچوں کا

ارادہ اصلاح کا ہو گا تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرا دے گا۔

النساء ۴: ۳۵۔

۱۶۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے تر کے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے تھوڑے یا زیادہ تر کے میں حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا ہے۔

النساء ۴: ۷۔

۱۷۔ اور جب تقسیم ترکہ کے وقت رشتے دار، یتیم اور مسکین آ موجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دیا کرو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

النساء ۴: ۸۔

۱۸۔ وَلَيْفَ غَشَّ الَّذِينَ لَوْ كَرُّوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ضَعْفًا حَافُوا عَلَيْهِمْ
فَلْيَقُولُوا اللَّهُ وَلْيَقُولُوا أَتَوَلَّاهُمْ سُبْحًا ①
۱۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ خُلَامًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ
ثَنَامًا وَصَيِّفُونَ سَعِيرًا ②

۲۰۔ وَإِنْ أَمْرًا قَاحًا فَخَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاصًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ
يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُخْصِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ
تَحْسَبُوهُ تَنَقُّوْا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ③ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا
أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبْلُغُوا إِلَى الْمَيْمَنِ فَتُكْذَّبُوا
كَالْعُلُقُوتِ وَإِنْ تَصْلَحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ④ وَإِنْ
يَتَنَفَّسْ قَائِمِينَ اللَّهُ كَلَّا قِنْ سَعِيَةٍ ⑤ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ⑥
۲۱۔ وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْلَافًا فَلَا
تَأْخُذُوا بِهِ سَيِّئًا أَلَا تَأْخُذُونَ بِهَيْمَانِ الْإِنْسَانِ مِيمًا ⑦ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ
وَقَدْ أَقْبَضَ بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنُ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ⑧
۲۲۔ وَأَلْكَمُوا إِلَّا يَأْمُرُكُمْ ⑨

۲۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَزْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْفُجُولِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑩ يَوْمَ تُشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَ
أَيْدِيُهُمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑪

لیتے ہو۔ اور دیا ہوا کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے کے
ساتھ صحبت کر چکے ہو اور بی بیوں تم سے پکا قول لے چکی ہیں۔

- النساء ۲۰: ۲۱۔

۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو

۲۲۔ اور اپنی رائیوں کا نکاح کر دو۔

- النور ۲۲: ۲۳۔

۱۱۔ بے گناہ عورتوں پر بہتان

۲۳۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر، ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے
ہیں وہ دنیا اور آخرت (دونوں جہان میں) ملعون ہیں اور ان کے لیے
بڑا عذاب ہے۔ اس روز جب کہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں
اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

- النور ۲۳: ۲۳۔

۱۸۔ اور وارثان حق دار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر اپنے پیچھے اولاد
ضعیف چھوڑ جاتے تو ان پر ان کو (کیسا) ترس آتا۔ پس
اللہ سے ڈر دو اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

- النساء ۹: ۴۔

۱۹۔ بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ
بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ عنقریب
دوزخ میں پڑیں گے۔

- النساء ۱۰: ۳۔

۲۰۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا
بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ
آپس میں (کسی بات پر) صلح کر لیں اور صلح (ہر حال
میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا
ہے۔ اور اگر سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے
رہو تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ اور یہ تو تم
سے ہونہیں سکے گا کہ بی بیوں میں عدل کر سکو۔ اس کے
لئے خواہ کتنی ہی کوشش کر لو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف
بھی) نہ جھک پڑو کہ دوسری کو چھوڑ بیٹھو کہ گویا ادھر
میں لٹک رہی ہے اور اگر موافقت کر لو اور (زیادتی
سے) بچے رہو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
اور اگر (میاں بی بی) دونوں جدا ہو جائیں اللہ اپنے
خزانہ سے دونوں کو بے نیاز کر دے گا اور اللہ کے ہاں
گنجائش ہے اور اس کی تدبیر محکم ہے۔

- النساء ۱۲۸: ۱۳۰۔

۲۱۔ اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی
جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر
سامال بھی دے دیا ہو تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔
کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح گناہ کما کر اپنا دیا ہوا

۲۴۔ اَلْحَبِیْتُ لِلْحَبِیْمِ وَالْحَبِیْمُونَ لِلْحَبِیْمِ وَالْحَبِیْتُ لِلطَّیْبِ وَالطَّیْبُونَ لِلطَّیْبِ اُولَیْکَ مُبَرَّءُونَ وَمَا یَقُولُونَ لَہُمْ مَغْفِرَةٌ وَّارْزُقِیْ کَرِیْمٌ ۝

۱۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بٰیوْتًا غٰیْرَ بٰیوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَأْذِنُوْا وَتَسَلِّمُوْا عَلٰی اٰہْلِہَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذٰکُرُوْنَ ۝ ۱۰ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا فِیْہَا اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ ۝ وَ اِنْ قِیلَ لَکُمْ اٰمُرْجُوْا فَاٰمُرْجُوْا اُوْکِلَ لَکُمْ ۝ وَاللّٰهُ یَسْتَعْمِلُوْنَ عَلَیْہِمْ ۝

۲۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یُعْضُوْا مِنْ اَبْصَارِہُمْ وَ یَحْفَظُوْا اَفْرُوْجَہُمْ ۝ ذٰلِکَ اَزْکٰی لَہُمْ ۝ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ۝

۳۔ وَ قُلْ لِلْمُؤْمِنٰتِ یُعْضُنَ مِنْ اَبْصَارِہُنَّ وَ یَحْفَظْنَ فُرُوْجَہُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَہُنَّ اِلَّا مَا ظَہَرَ مِنْہَا وَلَیْسَ بِہُنَّ بِخَبْرٍ عَلٰی جُمُہُوْہُنَّ ۝ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَہُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلِہُنَّ اَوْ اٰبَآئِہُنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلِہُنَّ اَوْ اٰہْلِآئِہُنَّ اَوْ اِخْوَانِہُنَّ اَوْ اِخْوَانِہُنَّ اَوْ بَنٰی اِخْوَانِہُنَّ اَوْ بَنٰی اَخَوَاتِہُنَّ اَوْ نِسَآئِہُنَّ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُہُنَّ اَوْ الشُّعْبِیْنَ غَیْرِ اُولٰٓئِکَ مِنَ الرِّجَالِ اَوَ الظُّلُمٰتِ الَّذِیْنَ لَمْ یُظْہَرُوْا

صفائی کی بات ہے۔ جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے۔

النور ۲۴: ۳۰۔

۱۱۔ عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں

۳۔ اور مومن عورتوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کے مقاموں کو ظاہر نہ ہونے دیں، مگر جو اس میں سے (چارونا چار) کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجیوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (غلام وغیرہ) پر یا کمروں پر جو عورت کی حاجت

۱۲۔ بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے

۲۴۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے (ہیں)۔ بہتان باندھنے والے جو بکتے پھرتے ہیں، یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی تہمتوں سے بری ہیں۔ ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

النور ۲۴: ۲۶۔

غام عورات کا پردہ

۱۔ بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے
۱۔ (مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے) گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کئے بغیر نہ جایا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم یاد رکھو۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہوا، ندر نہ جاؤ۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ۔ تو لوٹ جاؤ۔ تمہارے لیے صفائی کی بات ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

النور ۲۴: ۲۷-۲۸۔

۲۔ مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ

عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَصْرَبْنَ بِأَرْجُلَيْهِمَا لِيُعْلَمَ مَا يُخْفَيْنِ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيزِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ آدَبُ الَّذِي أَنْ يُعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ ۚ

۵۔ وَاتَّقُوا عِدَّ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۚ

۱۔ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَحْضَعْنَ
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَنَ الْعَمَىٰ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَ
قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْبَاطِلِ الْأُولَىٰ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى
طَعَامٍ غَيْرٍ لِّظَرْفَيْنِ ۚ إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ
فَانْتَبِهُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ
فَيَسْتَهْزِئُ مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَسْتَهْزِئُ مِنَ الْحَقِّ ۚ

۳۔ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ
لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ

میں رکھتے یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے (کی بات) سے آگاہ نہیں اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو۔

-النور ۲۴:۳۱-

۱۲۔ بڑی عموالیوں کے لیے پردہ کم

۴۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی۔

-الاحزاب ۳۳:۵۹-

۵۔ اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج نہیں جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو۔

-النور ۲۴:۶۰-

ازواج مطہرات کا پردہ

۱۔ ازواج مطہرات کے احکام پردہ

۱۔ پیغمبر کی بیوی! تم کچھ عام عورتوں کی طرح تو ہو نہیں۔ اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے تو دبی زبان سے (کسی سے) بات نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہوگا وہ تم سے توقعات پیدا کر لے گا اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔ اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

-الاحزاب ۳۲:۳۳-۳۳-

۲۔ مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم

کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے (یوں) جاؤ کہ تم کو کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ پس کھا چکو تو (بے کہے) آپ ہی چل دو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو اذیت ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳-

۲۔ کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۳۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳-

-یوسف ۱۲: ۲۱-

چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل کئے اور پرہیز گاری کا لباس بہتر ہے۔

- الاعراف ۷: ۲۶ -

۵۔ حیا کی چال

۵۔ پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔ کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا بدلا دے کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا۔ اور اس سے سارا حال بیان کیا تو وہ بولا کہ خوف نہ کر۔ تو نے ان ظالموں سے نجات پائی۔

- القصص ۲۸: ۲۵ -

۶۔ آواز نیچی رکھو اور چال درمیان

۶۔ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

- لقنن ۳۱: ۱۹ -

۷۔ بلند آواز

۷۔ مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور اس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

- الحجرات ۴۹: ۲ -

۸۔ زینت منع نہیں

۸۔ تو کہہ اللہ کی زینت جو اس نے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں۔

- الاعراف ۷: ۳۲ -

الْتَقَىٰ ذٰلِكَ حَبِيْبٌ

۵۔ فَجَاءَتْهُ اِحْدَاهُمَا تَتَمَشَّى عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۚ قَالَتْ اِنَّ اَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرًا مَّا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهَا وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝

۶۔ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْصَصْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ اِنَّ اَكْثَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهُ بِالْقَوْلِ ۚ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝
۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اُخْرِجَ لِعِبَادِهِۦ مِنَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ

۱۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوْا الْبُبُوْتَ مِنْ طُحُوْرِهِمْ اَوْ لَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۚ
وَاْتُوا الْبُبُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَآ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلَيْكُمُ الْخُبْرُ وَ الْبَيِّنَاتُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْدُ لَا مُرْجَسَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاُجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۳۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَابِقَةٍ وَّلَا وِصِيْلَةٍ وَّلَا حَاوٍ ۚ وَلَكِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَعْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكُذِبَ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اوہام

۱۔ مختلف قسم کے وہم

۱۔ اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ۔ نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے اور گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ۔

- البقرة ۲: ۱۸۹ -

۲۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور رجو اور بت اور فال کے تیر، سب شیطان کے گندے کام ہیں۔ تو تم ان سے بچو شاید تمہارا بھلا ہو۔

- البائدة ۵: ۹۰ -

۳۔ اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وکیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

- البائدة ۵: ۱۰۳ -

۴۔ قُلْ أَتَدْعُونِي دُونَ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنِي وَأَلَا يَضُرُّنِي أَوْ تُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَّكَ أَصْحَابٌ يَدْعُونَكَ إِلَى الْهُدَىٰ أُنْتَبَاهُ قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهَدَىٰ ۖ وَ إِنْ أَمَرْنَا لَلْعَالَمِينَ ۝

۵۔ ثَلَاثِيَّةٌ أَرْوَاهُ ۖ مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْرِ اثْنَيْنِ ۖ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْاُنْثِيَيْنِ أَمْ اِسْتَمَلْتَ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثِيَيْنِ ۖ يُسْئِرُونَ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۖ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمْ الْاُنْثِيَيْنِ أَمْ اِسْتَمَلْتَ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثِيَيْنِ ۖ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ اِذْ وَصَّيْنَاكُمْ بِالْهُدَىٰ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِنْ اِفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ الْاَنَاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

۶۔ وَقَالَ يَبْنَؤُا لَآ تَدَّخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَاَدْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَّفَرِقَةٍ ۚ وَمَا اُعْنَىٰ عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ الْحُكْمُ اِلَّا لِلَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

۷۔ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّتَزَفَّرُوْا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ۚ اَلَا اِنَّا ظَلَمْنَاهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۸۔ قَالُوا اَظْلَمْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ ظَلِمْنَا عِنْدَ اللَّهِ بِاَنَّا كُنَّا

بھروسا کیا اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

-یوسف ۱۲: ۶۷-

۳۔ نحوست و نامبارکی

۷۔ اور اگر ان پر کوئی برائی آتی تھی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شامت بتلاتے تھے۔ سن لے ان کی شومی اللہ کے پاس سے ہے۔ مگر اکثر شخص نہیں جانتے۔

-الاعراف ۷: ۱۳۱-

۸۔ بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو نحوست قدم دیکھا۔ کہا تمہاری نحوست

۴۔ تو کہہ: کیا ہم اللہ کے سوا اسے پکاریں جو ہمارا بھلا برا کچھ نہ کر سکے۔ اور اللہ سے ہدایت پا کر کیا ہم الٹے پھر جائیں، اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بہکا کر حیران کر دیا ہے۔ اس کے دوست راہ راست پر بلاتے ہیں کہ ہماری طرف آ۔ تو کہہ: جو اللہ کی ہدایت ہے، وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کی مانیں۔

-الانعام ۶: ۷۱-

۵۔ اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں۔ بھیر میں سے دو اور بکری میں سے دو تو اہل مکہ سے پوچھ کہ دونوں زحرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔ یا جو ان مادیوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ مجھے علم کے ساتھ خبر دو، اگر تم سچے ہو۔ اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ تو پوچھ کہ دونوں زحرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جو ان مادیوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ یا تم حاضر تھے جب تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا تھا۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔

-الانعام ۶: ۱۲۳-۱۲۴-

۲۔ نظر بد کا خوف

۶۔ اور کہا اے بیٹو! تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا۔ اور متفرق دروازوں سے جانا۔ (کہ کہیں تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں اللہ سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا۔ حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں نے اُسی پر

اللہ کے پاس ہے۔ بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔

- النمل ۲۷:۴۷ -

۹۔ وہ بولے: ہم نے تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے۔

- یس ۳۶:۱۸ -

۱۰۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

- یس ۳۶:۱۹ -

۳۔ جھوٹے معبودوں کا ڈراوا

۱۔ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودانِ غیر اللہ سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔

- الزمر ۳۹:۳۶ -

جادو

۱۔ جادو اللہ کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا

۱۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ چیز جو شہرِ بابل میں دو فرشتوں باروت و ماروت پر اتری تھی، وہ دونوں انہیں سکھاتے تھے۔ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے، جس سے کسی مرد اور اس کی عورت میں جدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

- البقرة ۲:۱۰۲ -

۲۔ جادو میں نہ نفع نہ ضرر

۲۔ اور وہ ان باتوں کو دیکھتے ہیں جس میں نہ ان کا نقصان ہے نہ نفع۔

- البقرة ۲:۱۰۲ -

قَوْمٌ مُّشْكُونُونَ

۹۔ قَالُوا إِنَّا نَطْغُرُ عَلَىٰكُمْ لَكِن لَّمْ تَنْتَهُوا الْفِتْنَةَ جِئْتُمْ

۱۰۔ قَالُوا طَائِفٌ مِّنْكُمْ مَّعَكُمْ

۱۱۔ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّذُكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

۱۔ وَاتَّبِعُوا مَا تَشَاءُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرٌ وَابِعِلْمُونَ النَّاسِ السِّحْرُ ۚ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى السَّكِينِ بِبَابِلَ هَامُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا حَنُّ فَتْنَةٍ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

۳۔ وَلَا يُفْلِحُ السَّجُورُونَ

۴۔ قَالُوا جَاءَهُمْ وَعَصِيَهُمْ يُخِيلُ إِلَيْهِمْ مِنْ سِحْرِهِمْ أَلَيْسَ لِي

۵۔ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدًا سِحْرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِدُونَ خَلْقَ

۶۔ وَمِنْ شَرِّ اللَّفْتِ فِي الْعُقُودِ

۳۔ جادو گر نامراد

۳۔ اور نہیں پاتے فلاح جادو گر۔

- یونس ۱۰:۷۷ -

۴۔ پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لٹھیاں ان کے جادو سے موسیٰ کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

- طه ۲۰:۶۶ -

۵۔ جو انہوں نے کیا، وہ تو جادو گر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادو گر آتا ہے نامراد رہتا ہے۔

- طه ۲۰:۶۹ -

۶۔ اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

- الفلق ۱۱:۴ -

۴۔ ایامِ محسوس

۷۔ پس ہم نے ان پر محسوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں۔

- ختم السجدة ۱۶:۴۱ -

۸۔ ہم نے اُن پر ایک محسوس دن میں جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی، سناٹے کی آندھی بھیجی۔

- القمر ۹۵:۵۴ -

۵۔ چشمِ زخم

۹۔ اور کا فر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگائیں جب کہ وہ قرآن سنتے اور کہتے ہیں کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

- القلم ۵۱:۶۸ -

مہمان

۱۔ مہمان کے لیے تازہ کباب

۱۔ اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت دینے آئے۔ بولے: سلام۔ ابراہیم نے جواب دیا: سلام پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

- ہود ۱۱:۶۹ -

۲۔ بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے کہ سلام۔ وہ بولا سلام۔ یہ اجنبی لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

- الذریت ۵۱:۲۴-۲۶ -

۲۔ کھلانے میں تکلف

۳۔ پھر ان کے پاس رکھ دیا۔ کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

- الذریت ۵۱:۲۷ -

۷۔ فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لَّنُنْزِقَهُمْ عَذَابَ

الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۸۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَوٍ ۝

۹۔ وَ اِنْ يَكْفُرُوْا لَّنْ يَّكْفُرُوْا لِّيَزِيْزَ قُلُوْبُكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ

يَقُوْلُوْنَ اِنَّهُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝

۱۔ وَ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرٰى قَالُوْا سَلٰمٌ قَالِ سَلٰمٌ فَمَا

لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِئٍ ۝

۲۔ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثٌ غٰثِيْفٌ اِبْرٰهِيْمَ اَلْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمٌ

قَالَ سَلٰمٌ عَلٰكُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَوَجَّعَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝

۳۔ فَقَرَّبَ اِلَيْهِمْ قَالِ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزَوْنِ فِيْ صَبِيْئٍ ۝

۵۔ وَجَاءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قَالِ اِنَّ هٰؤُلَاءِ صٰبِقِيْ فَلَآ

تَنْفَضُّחוْۤا ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزَوْۤا ۝

۶۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ صٰغِيْهِ فَطَسَّنَا عَلَيْهِمْ

۳۔ اس کی آبرو کا پاس

۴۔ پھر اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

- ہود ۱۱:۷۸ -

۵۔ اور اہل شہر خوشیاں کرتے آئے۔ بولا یہ میرے مہمان

ہیں۔ سو مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور میری آبرو نہ کھوؤ۔

- الحجر ۱۵:۶۷-۶۹ -

۴۔ مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار

۶۔ اور اسے پھسلا کر اُس کے مہمان اڑانے چاہے تو ہم نے ان کی

آنکھیں بند کر دیں۔

- القمر ۵۴:۳۷ -

۵۔ ہدیہ

۱۔ اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں اور پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے۔ بلکہ اپنے پیڑے آپ ہی خوش رہو۔

النمل ۳۵: ۲۷-۳۶

چور کو قید

۱۔ چوری کی سزا

۱۔ بولے: اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور ہم کبھی چور نہ تھے۔ وہ بولے: اگر تم جھوٹے نکلے تو چور کی کیا سزا ہے؟ کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے سے نکلے وہی اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

یوسف ۱۲: ۷۳-۷۵

۲۔ حبس بے جا

۲۔ کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اور کسی کو پکڑیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم بے انصاف ہوں گے۔

یوسف ۱۲: ۷۹

۱۔ وَ اِلٰی مُرْسَلَتِهِمْ يَهْدِيهِمْ قُلُوبُهُمْ يُرْجَعُ الْمُرْسَلُونَ ۝ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدْيِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝

۱۔ قَالُوا اِنَّ لِلّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْتُمُ الْفُسْدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا لَسِرِقِينَ ۝ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُكَ اِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالُوا جَزَاؤُكَ مَنْ وُجِدَ فِي سَخَطِهِ فَهُوَ جَزَاؤُكَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنْ تَاْخُذْ اِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مُتَاعِنًا عِنْدَكَ اِنَّا اِذَا لَظَلُمُونَ ۝

۱۔ اِنْ يُّرِيدَنَّ اِصْلَاحًا فَلَيْسَ قِيَامُ لِلّٰهِ بَيْنَهُمَا ۝

۲۔ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

۳۔ وَلَا تُوْثَقُ السُّفَهَاءُ اَمْوَالُكُمْ الَّتِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَامًا

۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا عَلَيْكُمْ اَنْفُسُكُمْ لَا يِضْرُكُمْ مِّنْ صَلَّ اِذَا اٰمَنْتُمْ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاٰهْلِيْكُمْ نَارًا وَقُوْذُهَا النَّاسُ

۱۔ کورٹ آف وارڈ

۳۔ بے وقوفوں کو وہ اموال جو اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی ہے، نہ دے دو۔

النساء ۵: ۴

اپنی حفاظت

۱۔ اپنی حفاظت کرو

۱۔ مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

المائدۃ ۵: ۱۰۵

۲۔ مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان کو توفیق دے گا۔

النساء ۳: ۳۵

۲۔ جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے۔

المائدۃ ۵: ۹۵

وَالْحَجَّارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ
وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ①

۳۔ وَلَا تَقْسُؤْا أَنْفُسَكُمْ

۴۔ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

۵۔ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

۶۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ②

۷۔ لَا يَكْفِ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ③

۸۔ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ④ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

۲۔ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ⑥ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَغْفِرَةً
مِنْهُ وَفَضْلًا

۳۔ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ

۴۔ فَأَنْفَلِكُمْ وَأَنْفَعَتُمْ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَسْأَلْهُمْ سَوْءًا

۵۔ وَلَا يَخْشَوْنَ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِمْ هُوَ خَيْرٌ أَلَيْسَ

۶۔ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ

۲۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا
ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۶۸-

۳۔ وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔

-آل عمران ۳: ۷۱-

۴۔ پس وہ اللہ کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے اور انہیں کسی
طرح برائی نہ پہنچی۔

-آل عمران ۳: ۷۴-

۵۔ اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے
ہیں، نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔

-آل عمران ۳: ۸۰-

۶۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔

-النساء ۴: ۳۲-

کا بندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس آگ پر زور آور، سنگ
دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم کرتا ہے وہ اس کے
اس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم پاتے ہیں، وہ بجا
لاتے ہیں۔

-التحریم ۶: ۶۶-

۲۔ خودکشی مت کرو

۳۔ اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو۔

-النساء ۴: ۲۹-

۴۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

-البقرة ۲: ۱۹۵-

۳۔ اللہ آسانی چاہتا ہے

۵۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے۔

-البقرة ۲: ۱۸۵-

۶۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا، وہ اس کے کام میں
آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۴: ۶۵-

۷۔ اللہ کسی کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس نے
اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۴: ۶۵-

۸۔ پس بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی
کے ساتھ آسانی ہے۔

-الانشراح ۵: ۹۴-

مال

۱۔ مال کو فضل کہا گیا

۱۔ اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (حج میں) اللہ کا فضل
(روزی) تلاش کرو۔

-البقرة ۲: ۱۹۸-

۷۔ اَلَّذِيْنَ يَبْخُلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَا اَلٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ قُضْلِهِمْ ۝

۸۔ اَمْرٌ يُخْشَوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَا اَلٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ قُضْلِهِمْ ۝

۹۔ يَتَّبِعُوْنَ قُضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَيَرْضَوْنَ ۝

۱۰۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَتَكُمْ فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمْ اللّٰهُ مِنْ قُضْلِيْهِ اِنْ شِئْتُمْ ۝

۱۱۔ وَقَالُوا احْبَبْنَا اللّٰهَ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ قُضْلِهِمْ وَرَسُوْلُهُ ۝

۱۲۔ وَمَا تَقْمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنِيَهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ قُضْلِهِمْ ۝

۱۳۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ قُضْلِهِمْ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۱۴۔ فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِنْ قُضْلِهِمْ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۱۵۔ لَتَتَّبِعُوْا مِنْ قُضْلِهِمْ

۱۶۔ وَجَعَلْنَا آيَةً اِلَیْهِمْ اَنْ يَتَّبِعُوْا قُضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ

۱۷۔ اِنْ يَكُوْنُوْا فُقَرًا يَغْنِيْهِمُ اللّٰهُ مِنْ قُضْلِهِمْ ۝

۱۸۔ وَلَیْسَ غَفُوْفَ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ دِيْنًَا حَاسِبًا يَغْنِيْهِمُ اللّٰهُ مِنْ قُضْلِهِمْ ۝

۱۹۔ الَّذِيْنَ اٰخَرُجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَامْوَالِهِمْ يَتَّبِعُوْنَ قُضْلًا مِّنْ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

۲۰۔ فَانْتَبِهْ وَاِذَا الرُّسُلُ رَضُوْا مِنْ قُضْلِيْهِ اللّٰهُ

(روزی) تلاش کرو۔

- بنی اسرائیل ۱۲: ۱۷

۱۷۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تو نگر کر دے گا۔

- النور ۳۲: ۲۳

۱۸۔ اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پر ہیز گار

رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں تو نگر کر دے۔

- النور ۳۳: ۲۳

۱۹۔ وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے

نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

- الحشر ۸: ۵۹

۲۰۔ تو زمین میں متفرق ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

- البقرة ۱۰: ۶۲

۷۔ وہ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اسے نہیں دیا ہے، چھپاتے ہیں۔

- النساء ۳: ۷۵

۸۔ کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

- النساء ۵۴: ۴

۹۔ کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

- البائدة ۴: ۵

۱۰۔ اور اگر محتاجی سے ڈرو تو اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

- التوبة ۲۸: ۹

۱۱۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر بھی کچھ دے گا۔

- التوبة ۵۹: ۹

۱۲۔ کہ اللہ اور ان کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

- التوبة ۷۴: ۹

۱۳۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکو کار ہوں گے۔

- التوبة ۷۵: ۹

۱۴۔ پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا فرمایا تو اس میں بخیل کرنے لگے۔

- التوبة ۷۶: ۹

۱۵۔ کہ فضل اس کا تلاش کرو۔

- النحل ۱۲: ۱۶ و بنی اسرائیل ۲۶: ۱۷ و القصص

۴۳: ۲۸ و الروم ۴۶: ۳۰ و فاطر ۱۲: ۳۵ و الجاثیة ۱۲: ۳۵

۱۶۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل

۲۱۔ اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

- البقرہ ۲: ۲۰۷

۲۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پڑے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو اپنے والدین اور ناتے داروں کے لیے حسب دستور وصیت کر کے مرے

- البقرہ ۲: ۱۸۰

۲۔ مال کو خیر کہا گیا

۲۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں اور یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

- البقرہ ۲: ۲۱۵

۲۴۔ تمہاری جانوں کے لیے بہتر ہے جو خرچ تم کرو گے۔

- البقرہ ۲: ۲۷۲

۲۵۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا۔

- البقرہ ۲: ۲۷۲

۲۶۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے اللہ کو معلوم ہے۔

- البقرہ ۲: ۲۷۳

۲۷۔ تو میں بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔

- الاعراف ۷: ۱۸۸

۲۸۔ بولا: اے رب میرے! جو بھلائی تو نے میری طرف نازل کی ہے، میں اُس کا محتاج ہوں۔

- القصص ۲۸: ۲۴

۲۹۔ تو مالِ غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

- الاحزاب ۳۳: ۱۹

۳۰۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے میں لوٹا دیا۔ ان

۲۱۔ وَآخَرُونَ يَصُومُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

۲۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا^۱ الْوَصِيَّةَ

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ^۲

۲۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ^۳ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَالْإِبْنِ السَّبِيلِ^۴

۲۴۔ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسْكُمْ^۵

۲۵۔ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِ إِلَيْكُمْ

۲۶۔ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ^۶

۲۷۔ لَا تُسْأَلُونَكَ مِنَ الْخَيْرِ^۷

۲۸۔ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ^۸

۲۹۔ أَشْهَدُ عَلَى الْخَيْرِ^۹

۳۰۔ وَمَا لِلَّهِ الْمُنُونُ كَقَوْلِ الْغَافِرِ^{۱۰} لَمْ يَكُنْ لَهُ خَيْرٌ

۳۱۔ إِنِّي أَجَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي^{۱۱}

۳۲۔ مَنَاءَ لِلْخَيْرِ مُعْتَبَرٍ مُرِيدٍ^{۱۲}

۳۳۔ وَأَنْفَقُوا خَيْرًا إِلَّا أَنْفُسَكُمْ^{۱۳}

۳۴۔ مَنَاءَ لِلْخَيْرِ مُعْتَبَرٍ مُثَمِّنٍ^{۱۴}

کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

- الاحزاب ۳۳: ۲۵

۳۱۔ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

- ص ۳۸: ۳۲

۳۲۔ نیکی سے روکنے والے، حد سے باہر نکل جانے والے، شک لانے والے کو۔

- ق ۵۰: ۲۵

۳۳۔ اور خرچ کرو تمہارے لیے اچھا ہے۔

- التغابن ۶۴: ۱۶

۳۴۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے، حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

- القلم ۶۸: ۱۲

۳۔ مال کو رحمت کہا گیا

۳۵۔ تو کہہ: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے۔

- بنی اسرائیل ۱۰۰:۱۷ -

۳۶۔ تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلائے گا۔

- الکھف ۱۶:۱۸ -

۳۷۔ اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

- الکھف ۸۲:۱۸ -

۴۔ مال کو روزی حسن کہا گیا

۳۸۔ اور اس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

- ہود ۸۸:۱۱ -

۳۹۔ اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی، پس وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہیں۔

- النمل ۵۵:۱۶ -

۴۰۔ اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں اور مالوں اور میوؤں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔ اور بشارت دے ان صابروں کو۔

- البقرة ۱۵۵:۲ -

۴۱۔ جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

- آل عمران ۱۸۶:۳ -

۴۲۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ وہ تم کو اپنے دیے ہوئے پر آزماتا ہے۔ پس تم خویوں میں سبقت لے جاؤ۔

- المائدة ۳۸:۵ -

۳۵۔ قُلْ لَّوْ اَنَّكُمْ لَا تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي اِذَا اَمْسَلْتُمْ خَشِیَةُ الْاِِنْفَاقِ

۳۶۔ یَسِّرْ لَّكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

۳۷۔ وَیَسْخَرِ جَاکُمْ مِمَّا رَاحَبَهُ مِنْ رَّبِّکَ

۳۸۔ وَرَاٰ ذَکٰی مِنْهُ یَرْذُقَا حَسَنًا

۳۹۔ وَمِنْ رِزْقِنَا مِمَّا رِزَقَا حَسَنًا لَّهُمْ وَیُفِیْقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهًا هَلْ یَسْتَوْنَ

۴۰۔ وَلَکِن لَّوْ کُنْتُمْ بِشِیْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصِ الْاَمْوَالِ

وَالْاَنْفُسِ وَالشَّعْبِ وَبَشْرِ الصُّبْحِ

۴۱۔ لَتَبْلُوْنَ فِیْ اَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ

۴۲۔ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلْکُمْ اُمَّةً وَاحِدَةً وَ لٰکِنْ لَّیَبْلُوْکُمْ فِیْ مَا اٰتٰکُمْ

فَاَسْتَبْقُوا الْخٰیِرَاتِ

۴۳۔ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلْکُمْ خَلْفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

دَرَجَاتٍ لَّیَبْلُوْکُمْ فِیْ مَا اٰتٰکُمْ

۴۴۔ اَلْکُنَّا اَمْوَالِکُمْ وَاَوْلَادَکُمْ فِتْنَةً

۴۵۔ وَاَمَدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنَیْنَا وَجَعَلْکُمْ اَکْثَرُ نَفْیًا

۴۶۔ اَلْکٰلِ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

۴۷۔ فَاَخْرِجْہُمْ مِنْ جَنَّتِ وَ عَذِّبُوْہُمْ وَ لَکُنُوْہُمْ مَّقَامٌ کَرِیْمٌ

۴۳۔ اور اس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور بعض کے درجے بعض پر

بلند کئے تاکہ اپنے دیے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔

- الانعام ۶:۱۶۵ -

۴۴۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

- الانفال ۸:۲۸ و التغابن ۱۵:۶۴ -

۴۵۔ مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی اور تمہارا شکر بڑھایا۔

- بنی اسرائیل ۶:۱۷ -

۴۶۔ مال اور بیٹے حیات دنیا کی زینت ہیں۔

- الکھف ۱۸:۳۶ -

۴۷۔ پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا اور خزانوں اور عمدہ مقام سے۔ اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس

كَذَلِكَ وَأَوْسَرْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

۳۸۔ وَأَتَيْنَهُمُ الْكُتُوبَ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

۳۹۔ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۝

۵۰۔ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَعَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

۵۱۔ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَعَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۝

۵۲۔ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْنَنَاهُ رَبَّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝

۵۳۔ وَيُؤَيِّدُكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

۵۴۔ وَتُجِبُونَ الدَّاعِيَ دُعَاءِ جَبْنًا ۝

۵۵۔ وَوَجَدَكَ عَالِمًا غَاثِي ۝

۵۶۔ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝

۱۔ لِكُفْرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٍ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

۲۔ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

۵۶۔ اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

- الغدیت ۸: ۱۰۰ -

جمع، مال

۱۔ اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱۔ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے بہتر ہے جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

- آل عمران ۱۵۷: ۳ -

۲۔ تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہر ہے۔ پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔ وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

- یونس ۵۸: ۱۰ -

- الشعراء ۵۷: ۲۶ - ۵۹ -

۳۸۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

- القصص ۷۶: ۲۸ -

۳۹۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا۔ تو ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگ۔

- الفتح ۳۸: ۱۱ -

۵۰۔ تو پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی اور ایک قریب کی فتح ان کو انعام میں دی اور بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

- الفتح ۳۸: ۱۸ - ۱۹ -

۵۱۔ اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم ان کو لو گے۔ پھر اس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف سے روکے۔

- الفتح ۳۸: ۲۰ -

۵۲۔ پس انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کو اس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی دی۔

- الفجر ۸۹: ۱۵ -

۵۳۔ اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

- نوح ۷۱: ۲۱ -

۵۴۔ اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

- الفجر ۸۹: ۲۰ -

۵۵۔ اور تجھے محتاج پایا پھر تو نگر کیا۔

- الضحیٰ ۹۳: ۸ -

۳۔ اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

- الزخرف ۴۳: ۳۲۔

۴۔ وہ آگ اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا، پکارتی ہے اور جس نے مال جمع کر کے سنگوار کھا (اس کو بھی)۔

- المعارج ۴۰: ۱۷-۱۸۔

۲۔ کثرتِ مال موجبِ غفلت

۵۔ بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

- التكاثر ۱۰۲: ۱-۲۔

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش

۶۔ پھر اس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہوگی۔

- التكاثر ۱۰۲: ۸۔

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لیے خرابی

۷۔ ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے، جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

- الهیزة ۱۰۳: ۱-۳۔

سرمایہ داری

۱۔ عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے ڈھیروں اور پالتو گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتی کے مزدوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے۔

- آل عمران ۱۴: ۳۔

۳۔ وَرَحِمَتْ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ③

۴۔ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ④ وَجَمَعَ قَاوِلِي ⑤

۵۔ أَلْهَكُمُ الشَّكَاكُ ⑥ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ⑦

۶۔ ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ⑧

۷۔ وَيَلْلُ لِحُلِيِّ هَمْزَةٍ لَمْزَةٍ ⑨ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ⑩ يَحْصِبُ ⑪ أَنَّ

مَالَهُ أَخْلَدَهُ ⑫

۱۔ رُئِينَ لِلنَّاسِ حُبَّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ⑬ ذَلِكَ

مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ⑭ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَإِ ⑮

۲۔ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ مِمَّا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِجَالٍ وَلَا

اللَّهِ يَسْرِطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ⑯ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ عَقِيدٌ ⑰

عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنَ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ⑱ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ دُولَةٌ أُولَئِكَ الْأَغْنِيَاءُ مِنْكُمْ ⑲

۳۔ أَيْحَسِبُ أَنْ لَنْ يُقَدَّرَ عَلَيْكَ أَحَدٌ ⑳ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ㉑

۴۔ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ㉒

۲۔ اور جو کچھ اللہ نے ان کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوادیا

ہے، تو تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے۔ لیکن اللہ اپنے

رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ

اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے

تاکہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا رہے جو تم میں مال دار ہیں۔

- الحشر ۵۹: ۶۔

۳۔ کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا۔ کہتا ہے کہ میں

نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔

- البلد ۹۰: ۵-۶۔

۲۔ مال جمع کر کے رکھنے والوں کا انجام

۴۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذاب دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

- التوبة ۹: ۳۴ -

۵۔ وہ آگ ہر اس آدمی کو بھیج بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور مال جمع کر کے سینت رکھا۔

- المعارج ۵۰: ۱۷-۱۸ -

۶۔ ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

- الهزقة ۱۰۳: ۱-۲ -

عمارات

۱۔ کہ نرم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

- الاعراف ۷: ۷۴ -

۲۔ اور پہاڑوں میں خاطر جمعی سے گھر تراشتے تھے۔

- الحجر ۱۵: ۸۲ -

۳۔ اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

- الشعراء ۲۶: ۱۴۹ -

۴۔ کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھینے کو ایک نشان بناتے ہو اور ایسے استوار محل بناتے ہو کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

- الشعراء ۲۶: ۱۲۸-۱۲۹ -

تجارت

۱۔ مختلف ہدایات

۱۔ تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۰﴾

۵۔ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ﴿۱۱﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ﴿۱۲﴾

۶۔ وَيَلْ لَّكُلِّ فَمْرٌ وَلَمَّا رَءَوْا الْيَوْمَ أُولَٰئِكَ وَقَدْ دَعَا ﴿۱۳﴾

۱۔ تَتَخَذُونَ مِنْ سُوءِ لَهَا قُصُورًا وَتَتَجَنُّونَ الْجِبَالَ بِيُوتًا ﴿۱۴﴾

۲۔ وَكَأَنَّهُمْ يُتَجَنُّونَ مِنَ الْجِبَالَ بِيُوتًا أَمِينِينَ ﴿۱۵﴾

۳۔ وَتَتَجَنُّونَ مِنَ الْجِبَالَ بِيُوتًا فَارِهِينَ ﴿۱۶﴾

۴۔ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِأْيٍ أَيْةً تَعْبَثُونَ ﴿۱۷﴾ وَتَتَخَذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿۱۸﴾

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ﴿۱۹﴾

۲۔ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الزَّوْجَ ﴿۲۰﴾

۳۔ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَكُونَ الْآثِمُونَ ﴿۲۱﴾
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَتَذَكَّرُوهَا ﴿۲۲﴾

۴۔ وَلَا آثِمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَنْتَعُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَمِنْ مَوَافِقٍ ﴿۲۳﴾

(تجارت) کی تلاش کرو۔ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

- البقرة ۲: ۱۹۸ -

۲۔ اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

- البقرة ۲: ۲۷۵ -

۳۔ یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے اور گواہی کے لیے بھی بہت پختہ ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔ جس کو باہم لیتے دیتے ہو، تو اس کے نہ لکھنے پر تم پر کوئی الزام نہیں۔

- البقرة ۲: ۲۸۲ -

۴۔ اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں۔ اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

- المائدة ۵: ۲۰ -

۵۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لیے جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا۔
-الاعراف: ۱۰-

۶۔ کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیوں اور تمہارا کنبہ اور مال جو تم نے کمایا ہے اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں، تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لا موجود کرے۔

-التوبة: ۹-۲۴-

۷۔ اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

-التوبة: ۹-۲۸-

۸۔ اور ان منافقین میں سے بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سامان عطا فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں اور خوب نیک کام کریں۔ مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

-التوبة: ۹-۷۵-۷۶-

۹۔ اور ہم نے تمہارے لیے وہاں معاش کے سامان بنا دیے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

-الحج: ۱۵-۲۰-

۱۰۔ وہی ہے جس نے سمندر کو مضر کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو، جو تم

۵۔ وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۚ

۶۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَمْوَالٌ أُكْمِلْتُمْ فِيهَا وَتِجَارَةٌ تُخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكَنٌ تَرْضَوْنَهَا حَبْ إِلَيْكُمْ

مِنْ اللَّهِ وَمِنْ رَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَضَّوْا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ

۷۔ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ

۸۔ وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللَّهُ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونُ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا آتٰهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهِمْ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۹۔ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِيْنَ ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ لََّيًّا وَرِجًّا وَنَاصِبًا وَلََّ تَصْخَرُ لَكُمْ مِنْهُ حَبْلٌ مِّنْ مَّسْنُونٍ ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِدًا يَّوْمَئِذٍ وَلََّ يَتَّبِعُوْا مِنْ فَضْلِهِ وَلَكُمْ فِيهَا مَعَايِشٌ ۝

۱۱۔ وَجَعَلْنَا آيَةً لِّلَّذِيْنَ آمَنُوا فَاَصْلَحْ ۙ وَمِنْ رَبِّكُمْ وَلََّ تَعْلَمُوْا عَدَدَ السَّيِّئِيْنَ وَالْحَسَابِ ۝

۱۲۔ رَبَّكُمْ الَّذِي يُزِيْجُ بَيْنَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۱۳۔ وَآوَيْنَا فِي الْثَّاسِ بِالْحَبِّ يُؤْتِيْكُمْ رِجَالًا وَاعْلَىٰ كُلِّ مِصْرٍ ثَابِتِيْنَ مِنْ كُلِّ

پہننے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تاکہ تم اللہ کی روزی تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔

-النحل: ۱۶-۱۴-

۱۱۔ اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔

-بنی اسرائیل: ۱۷-۱۲-

۱۲۔ تمہارا رب جو تمہارے لیے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

-بنی اسرائیل: ۱۷-۲۶-

۱۳۔ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک دور کی راہ سے چلے آئیں کہ

اپنے منافع کے لیے وقت پر آموجود ہوں۔

-الحج ۲۲:۲۸-۲۸-

۱۳۔ اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لیے تنگی معاش ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

-طہ ۲۰:۱۲۳-

۱۵۔ اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔

-النور ۲۳:۳۲-

۱۶۔ اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں، چاہے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

-النور ۲۳:۳۳-

۱۷۔ اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (باندی غلاموں) میں کچھ دے کر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں، ان کو آزادی کی تحریر لکھ دو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں دیا ہے انہیں دے دو۔

-النور ۲۳:۳۳-

۱۸۔ اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے ساز و سامان پر نازاں تھیں۔

-القصص ۲۸:۵۸-

۱۹۔ اور اس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن کو اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-القصص ۲۸:۷۳-

۲۰۔ اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا اور اُس کا (رزق) تلاش کرنا، اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے۔

-الروم ۳۰:۲۳-

فَقَدْ عَمِيقٌ لِّیَشْهَدَ دَامَانَةً لَّهُمْ

۱۴۔ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَإِنَّ لَهُ مَعِیشَةً ضَنْکًا وَنَحْشُرُهُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ أَعْمٰی ﴿۱۴﴾

۱۵۔ اِنْ یَّکُونُوا فُقَرَاءَ یُعِیْنُهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۱۶۔ وَلَیْسَ یُعِیْفُ الْاَلِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ رِیْکًا حَاسِحًا یُعِیْنُهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۱۷۔ وَالَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الْکِتٰبَ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فَکَیِّدُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خِیْرًا ۚ وَاَتُوْهُمْ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلْنٰکُمْ ۚ

۱۸۔ وَکُمْ اَهْلُکُمْ مِّنْ قُرْبٰی بَطَرْتَ مَعِیْشَتَہَا

۱۹۔ وَمِنْ رَّحْمَتِیْ جَعَلْ لَّکُمُ الْاَیْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْکُنُوْا فِیْہِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ وَمِنْ اٰیٰتِہٖ مَّا مَلَکُمْ بِالْاَیْلِ وَالنَّهَارِ وَاِتِّعَاؤُکُمْ مِنْ فَضْلِہٖ ۚ

۲۱۔ وَمِنْ اٰیٰتِہٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَّاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَ لِّیُنْزِلَ عَلَیْکُمْ مِنْ رَّحْمَتِیْ وَ لِّیَجْرِیَ الْاُمْلٰکُ بِاَمْرِیْ وَ لِّتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ وَلَقَدْ اٰتٰیْنَا دَاوُدَ مِمَّا فَضَّلَا ۙ لَیْجَالُ اَوْیَی مَعَهُ وَالظُّلُمَۃُ وَاَلْنَا لَہٗ الْحٰدِیْدَ ﴿۲۲﴾ اَنْ اَعْمَلَ سَبِیْعَۃً وَقَدَّرْنَا فِی السَّوْدِ وَاَعْمَلُوْا صَالِحًا

۲۱۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-الروم ۳۰:۳۶-

۲۔ داؤد علیہ السلام کی زرہ سازی

۲۲۔ اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو فضیلت دی۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑ و اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور پرندوں کو بھی حکم دیا اور اُس کے لیے لو ہا نرم کر دیا۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیکی کیا کرو۔

-سبا ۳۴:۱۰-۱۱-

۳۔ تانا بگھلانے کا کام

۲۳۔ اور ہم نے اس کے لیے تانے کا چشمہ بہایا۔ اور جنات میں بعضے وہ تھے جو اپنے رب کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔

- سبہ ۱۲:۳۴ -

۴۔ موتیوں کی تجارت

۲۴۔ اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہننے ہو اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے تاکہ اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈ واور تاکہ تم شکر کرو۔

- فاطر ۱۲:۳۵ -

۵۔ معیشت کے مختلف درجات

۲۵۔ کیا وہ اللہ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان میں دنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

- الزخرف ۳۲:۳۳ -

۲۶۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

- الجاثیہ ۱۲:۳۵ -

۶۔ اذانِ جمعہ کے بعد نماز تک خرید و فروخت بند

۲۷۔ جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف فوراً چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو..... پس جب نماز ادا کی جا چکے تو اس وقت

۲۳۔ وَاسْأَلْهُ عَيْنَ الْقَظْرِ ۚ وَمِنَ الْجِبِّ مَن يَّعْلَمُ بَيْتًا يَدْعُونَ بِهِ ۚ
۲۴۔ وَتَسْأَلُهُمْ فِيهِ نَجْوًى لِّمَن يَّكْسِبُ سَوَآءً ۚ وَتَسْأَلُهُمْ فِيهِ نَجْوًى لِّمَن يَّكْسِبُ سَوَآءً ۚ
مِنْ قَصَبِهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۵۔ اَهُمْ يَقْسُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَنَّا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَآءً ۚ

۲۶۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ مَجْرٰی ۚ اَلْفَلَکَ فِیْهِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ قَصَبِهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۲۷۔ اِذَا نَادٰی لِّلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ۚ..... فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ قَصَبِ اللّٰهِ

۲۸۔ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْغٰی ۚ وَاٰخَرُوْنَ یَصْرُبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ قَصَبِ اللّٰهِ

۲۹۔ وَجَعَلْنَا اِنَّہَا رَمَعًا ۝

۳۰۔ وَوَجَدَکَ عَایِلًا قَاعًا ۝

(بے شک) زمین پر چلو پھرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

- الجبۃ ۹:۲۲ - ۱۰ -

۲۸۔ اس کو علم ہے کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار ہوں گے اور بعضے تلاش معاش کے لیے ملک میں سفر کریں گے۔

- الزمل ۲۰:۷۳ -

۲۹۔ اور ہم نے دن معاش (کے لیے) بنایا۔

- النساء ۱۱:۷۸ -

۳۰۔ اور اس نے تجھے نادار پایا، سو مال دار بنا دیا۔

- الضحٰی ۸:۹۳ -

انما الاعمال بالنیات

(اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے)

۱۔ لغو قسموں پر مواخذہ نہیں

۱۔ وہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں ان پر تمہیں پکڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔
- البقرة ۲: ۲۲۵ -

۲۔ اللہ تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا۔ لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں پر پکڑے گا۔

- المائدة ۵: ۸۹ -

۳۔ اور جس بات میں تم چوک جاؤ اُس میں تم پر گناہ نہیں۔ لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔

- الاحزاب ۵: ۳۳ -

ریاضت و مجاہدۃ نفس

۱۔ ریاضت و عبادت

۱۔ اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برواشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھائیں گے اور بے شک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

- العنکبوت ۲۹: ۶۹ -

۲۔ بے شک رات کو اٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔ اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔

- الزمل ۴۳: ۶ -

۳۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہ۔

- الزمل ۴۳: ۸ -

۴۔ پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر اور جو کچھ

۱۔ لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی آیمانکم و لکن یؤاخذکم بہا کسبت قلوبکم ۱ واللہ عفوٌ رحیمٌ ۱

۲۔ لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی آیمانکم و لکن یؤاخذکم بہا عقدکم الا یمان ۲

۳۔ و لیس علیکم جناح فیما اخطאתم بہ ۱ و لکن ما تعبدت قلوبکم ۱

۱۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۱

۲۔ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۱

۳۔ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَنبَثْ ۚ إِلَيْهِ تَبْتِثُ ۱

۴۔ قَدْ أَفْرَعْتَ فَانْصَبْ ۚ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۱

۵۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۚ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۱

۱۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسُنَ مَا يُبَدِّلُ اللَّهُ

۱۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۱

مانگنا ہو اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔

- الانشراح ۹۴: ۸ -

۲۔ اطمینان قلب

۵۔ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے

ہیں۔ سن لو! اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ جو ایمان

لائے اور نیک کام کئے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

- الرعد ۱۳: ۲۸ - ۲۹ -

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو

۱۔ اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے

ہیں برا نہ کہو کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو برا کہیں گے۔

- الانعام ۶: ۱۰۸ -

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کر دے گا

۱۔ تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشے والا، مہربان ہے۔
- الزمر ۵۳:۳۹ -

استطاعت

۱۔ تعمیل احکام بقدر استطاعت

۱۔ پس جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ سے ڈرو اور سنبھلو اور خرچ کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھا ہے۔
- التباہین ۱۶:۶۳ -

شعائر دین

۱۔ طوافِ صفا و مروہ

۱۔ بے شک صفا و مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں ہیں تو جو کوئی خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس کو ان دونوں کا طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے اللہ اس کا قدر دان اور دانا ہے۔
- البقرة ۱۵۸:۲ -

۲۔ وقوفِ عرفات

۲۔ پھر جب تم میدانِ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تم کو ہدایت کی ہے اور بے شک اس سے پہلے تم گمراہ تھے۔ پھر تم طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں اور اللہ سے

۱۔ قُلْ لِيَعَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۱﴾

۱۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْعَوْا وَاسْجُدُوا وَارْكَعُوا وَاسْجُدُوا خِيفَةَ اللَّهِ أَنْفُسَكُمْ

۱۔ إِنَّ الصَّافِيَ السُّرُورَ مَنْ شَعَرَ بِاللَّهِ ۚ فَمَنْ حَقَّ الْبَيْتُ أَوْ اعْتَصَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۵۲﴾

۲۔ فَإِذَا أَقَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَادْكُرُوا كَمَا هَدَيْكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الضَّالِّينَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۴﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مِنْ حَجِّكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا كَرَّمَكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ كَرَمًا

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَجْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ

۴۔ أَجَعَلْتُمْ سَفَايَةَ الْحَافِرِ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ

گناہ بخشاؤ۔ بے شک اللہ بخشے والا، مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

- البقرة ۱۹۸:۲ - ۲۰۰ -

۳۔ دیگر شعائر

۳۔ مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہِ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیتِ الحرام کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ کعبہ کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔ اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔

- المائدة ۲:۵ -

۴۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کا آباد رکھنا اس شخص نے برابر سمجھ لیا جو اللہ اور آخری دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں

جہاد کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

- التوبة ۹: ۱۹ -

۴۔ رسوم

۵۔ اور جس نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

- الحج ۲۲: ۳۲ -

۶۔ اور بُد نے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے آداب مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کئے تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

- الحج ۲۲: ۳۶-۳۷ -

قربانی

۱۔ قربانی کھاؤ اور کھلاؤ

۱۔ اور ایام معلومہ میں موسیٰ چپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دیے ہیں، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

- الحج ۲۲: ۲۸ -

۲۔ اور جو کوئی حرماٹ اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

- الحج ۲۲: ۳۰ -

۳۔ اور بُد نے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے

الْيَوْمَ وَالْآخِرَ وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ①

۵۔ وَمَنْ يُعْظِمَ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ②

۶۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ③ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَانِئَةَ وَالْمُعْتَصِرَ ④ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑤ لَنْ يَبَالِ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَائِهَا وَلَكِنْ يَبَالِ الشَّقَايَ مِنْكُمْ ⑥

۱۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَةٍ عَلَى مَا رَدَقَهُمْ مِنْ يَوْمِيَةِ الْأَنْعَامِ ⑦ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْفَقِيرِ ⑧

۲۔ وَمَنْ يُعْظِمَ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ⑨

۳۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ⑩ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَانِئَةَ وَالْمُعْتَصِرَ ⑪

۴۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ ⑫

۵۔ لَنْ يَبَالِ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَائِهَا وَلَكِنْ يَبَالِ الشَّقَايَ مِنْكُمْ ⑬ كَذَلِكَ

لِیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھتے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

- الحج ۲۲: ۳۶ -

۲۔ نماز عید الضحیٰ اور قربانی کا حکم

۳۔ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

- البقرة ۱۰۸: ۲ -

۳۔ قربانی کا گوشت اور خون اللہ کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے اور نکمیریں کہنے کا حکم

۵۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقویٰ

سَعَىٰ هَالِكُمْ لِتَكْتَبُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَلَكْتُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٠﴾

۱۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَنَةً سَابِقًا فِي كُلِّ سَنَةٍ وَمَا هِيَ إِلَّا ذُرِّيَّتُ الْمَاءِ نَحْلًا وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَمْ يُتَبِعُوا مِمَّا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَدْمَىٰ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذَىٰ ۚ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ ۚ كَالَّذِي يُثَقِّفُ مَالَهُ تَرْثًا لَا يُوْفَىٰ مِنْهُ ۚ بَلَىٰ ۚ وَالَّذِي يُبَدِّلُ مَنَّهُ ۚ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصْلَاهُ وَابِلٌ فَتَبَرَّكَ صُلْدًا ۚ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِبَتَاغٍ مَّرْصَاتٍ اللَّهُ وَيُثْقِلُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ حَبَّةٍ يَرْكَبُ أَصْلَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْطَاهَا ضَعْفَيْنِ ۚ فَإِن لَّمْ يُعْصِبْهَا وَابِلٌ قَطَلٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٥﴾ أَيُّدُ أَحَدِكُمْ أَنَّ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ تَحْيِيلِ وَأَعْنَابٌ تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَأَصْلَابُهُ يُكَبَّرُ ۚ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضَعْفَاءٌ فَأَصْلَابُهَا إِعْصَاءٌ ۚ فِيهَا نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۚ كَذَلِكَ

پہنچتا ہے۔ یوں انہیں تمہارے بس میں کیا تاکہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی، اللہ کی بڑائی کرو اور نیکوں کو بشارت دو۔

الحج ۲۲: ۳۷۔

صدقہ و خیرات

۱۔ مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ و خیرات کے باب میں

۱۔ ان کی مثال جو نبیل اللہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانہ کی مثال ہے، جس سے سات بایں آگیاں اور ہر بال میں سودا نے ہوئے اور اللہ جس کے لیے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ وسعت والا، سننے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں، انہیں کے لیے ان کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا اور درگزر کرنا، اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا ہو اور اللہ بے پروا، بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ منکروں کو ہدایت

نہیں کرتا۔ ان کی مثال جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے لیے اور اپنے دلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ایسی ہے جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو اور اس پر موسلا دھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دوچند لائے۔ اور اگر موسلا دھار مینہ نہ برسے تو اس ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور وہاں اس کے لیے ہر طرح کا میوہ ہو اور وہ شخص بڑھا ہو جائے اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اس باغ پر بگولا آئے جس میں آگ ہو اور وہ اس باغ کو جلا دے۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو! اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ مِنْ
طَلَبَتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيْسَرُوا إِلَيْهِ
مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِهِ إِلَّا أَنْ تُعْصُوا فَيَذَرُ اللَّهُ
غَنًى حَيْثُ ⑤ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ
يَعِدُكُم مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ
يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو
الْأَلْبَابِ ⑥ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ⑦ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَرِعَاهُ ⑧ وَإِنْ تَحْفُوا
وَتُؤْتُوا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيَذْكُرْ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑨ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا يُعَذِّبَكُمْ بِمَا عَصَيْتُمْ رِيشَاءَ
وَمَا تَتَّقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُفْسِدُوا ⑩ وَمَا تَتَّقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا
تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِكُمْ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ⑪ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ
أُخْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
أَغْنِيَاءَ مِنَ الْعَقْفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَاقًا وَمَا
تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ⑫ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْأَيْلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نکالی ہیں، خرچ کرو۔ اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ
دھرو کہ اس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود
اسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ اس میں چشم پوشی
کرو اور جان لو کہ اللہ بے پروا اور قابل تعریف
ہے۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں
بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف
سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ
صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔ جسے چاہے
حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خوبی
ملی۔ اور نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقل
مند ہیں۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو یا نذر مانتے ہو
اسے اللہ جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی
مددگار نہیں ہے۔ اگر تم خیرات کو ظاہر کر کے دو تو
اچھی بات ہے۔ اور اگر اسے چھپاؤ اور فقیروں کو
دو، وہ تمہارے لیے اور بھی بہتر ہے۔ اور اس سے

تمہارے بعضے گناہ دور ہو جائیں گے اور اللہ
تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ ان کی ہدایت
تیرا ذمہ نہیں۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا
ہے اور جو مال تم خرچ کر دو گے وہ تمہارے اپنے ہی
فائدہ کے لیے ہے۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی
طلب میں خرچ کرنا چاہیے۔ اور جو مال تم خرچ
کر دو گے تم کو وہ پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا۔
خیرات اُن محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں
رکے پڑے ہیں، زمین پر چل پھر نہیں سکتے۔ بے
خبر آدمی ان کو عدم سوال کی وجہ سے غنی گمان کرتے
ہیں۔ تو ان کو ان کے چہرے سے پہچانے گا۔ وہ
آدمیوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور جو مال تم

خرچ کر دو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جو لوگ رات کو اور دن
کو اپنے اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، ان کو ان
کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ انہیں کچھ خوف ہو گا
اور نہ غم گین ہوں گے۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس
طرح اٹھیں گے جیسے وہ اٹھتا ہے جسے جن نے چٹ کے خطی بنا
دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی تو سود ہی جیسی چیز
ہے۔ حالانکہ بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔
پھر جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور (سود
کھانے سے) باز آیا، تو جو کچھ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہو
اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔ تو جو کوئی پھر لے تو ایسے ہی
لوگ دوزخی ہیں۔ اللہ سود کو کھاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔
اور اللہ کسی ناشکر، گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے

يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِينَ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِك بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا
وَاحْلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّقِهَا فَلَهُ
مَا سَلَكَ ۚ وَأَمْرًا إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝ يَنْحَقِ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَاقَتِ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
أَثِمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ مَهْرُؤُسٌ
أَمْوَالُكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا
تُزْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَلَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝
۲- لَنْ تَأْلَوْا إِلَيَّ حَتَّى تَتَّقُوا ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ

بِهِ عَلِيمٌ ۝

۳- وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ
أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُلُوبِ

اور نیک کام کئے اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ
دی، انہیں ان کے رب کے پاس بدلہ ملے
گا۔ اور نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں
گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے
پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔
پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ)
اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ
کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی
پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی
میں ہے تو اس کو تو نگری تک مہلت دینا
چاہیے۔ اور جو تم خیرات کرو تو تمہارا بھلا ہے اگر
سمجھ دار ہو اور اس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم
اللہ کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اس کی
کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

-البقرة: ۲۶۱-۲۸۱-

۲- جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تم
بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے اور جو تم خرچ کرتے ہو،
وہ اللہ کو معلوم ہے۔

-آل عمران: ۹۲-

۳- اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنت کی طرف دوڑو
جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے
لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں سے خرچ کرتے ہیں
اور غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ

نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔

۱۳۳:۳-۱۳۳:۱- آل عمران

۴۔ اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ ان کے حق میں برائی ہے جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور زمین و آسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

۱۸۰:۳- آل عمران

۲۔ اکل مال باطل برضامندی

۵۔ مومنو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو تو مضائقہ نہیں۔

۲۹:۳- النساء

۶۔ اللہ کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۶:۳- النساء

۷۔ وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا، اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۷:۴- النساء

۸۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو، جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جانہ اڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۴۱:۶- الانعام

الْعَبِطَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۗ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ يَبْذُلُهُنَّ حَيْثُ يَشَاءُ ۗ

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ

۶۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۚ

۷۔ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا أَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۚ

۸۔ كُنُوا مِنْ شَرِّهِ إِذَا أَصْرُوا لِأَوْحَاقِهِ يَوْمَ حَصَادِهِ ۗ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۚ

۹۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۗ

۱۱۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآَنَقَرُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَبِذَرَعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

۹۔ اور ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو انہیں پاک و صاف کرے اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

۱۰۳:۹- التوبة

۱۰۔ مسلمانوں سے ان کی جانیں اور مال اللہ نے بعوض بہشت خرید کر لیے ہیں۔

۱۱۱:۹- التوبة

۱۱۔ اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہو کر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا، اس سے پوشیدہ اور علانیہ

عُقِيَ الدَّارِ

۱۲۔ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ

عَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَنفَعُ فِيهِ وَلَا خَلٌّ ۝

۱۳۔ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا قُلُوبُهُمْ وَجْهَةً إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَعْنُوهٗ ۝

۱۴۔ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخِزْيَاتِ وَهُمْ لَهَا شُقُوقٌ ۝

۱۵۔ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ

أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِئِينَ ۝

۱۶۔ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْآيَاتِ مِنَ قَبْلِهِمْ يُجْزَوْنَ مِمَّا جَعَلَ لَهُمْ

لَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَ

لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ

۱۷۔ وَمَنْ يُؤْتِ شَيْءًا نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۸۔ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا

مُصْرِجِينَ ۚ وَلَا يَسْتَنُوتُونَ ۚ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ

ثَائِمُونَ ۚ فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۚ فَتَنَادَوْا مُصْرَجِينَ ۚ لَآ أَفْعَدُوْا عَلٰی

حَزْرِكُمْ إِن لَّكُم مِّنْ صَرِيمٍ ۚ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَخْتَفِمُونَ ۚ لَآ أَن لَّا

مراد پانے والے ہیں۔

الحشر ۹: ۵۹ و التغابن ۱۶: ۶۳

۳۔ باغ والوں کا حصہ

۱۸۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم

کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کامیوہ توڑ لیں گے اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر

تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور وہ سو رہے تھے۔

پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو

پکارنے لگے کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ

گئے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج باغ میں تمہارے پاس

کوئی فقیر نہ آنے پائے اور علی الصبح اپنے آپ کو مساکین کے روکنے پر

خرچ کرتے رہیں اور بدیوں کو نیکیاں لے کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھرانہیں کے لیے ہے۔

الرعد ۲۲: ۱۳۔

۱۲۔ میرے ایمان دار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں اور جو ہم

نے ان کو دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ

کرتے رہیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں

خزید و فروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

ابراہیم ۳۱: ۱۲۔

۱۳۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو کہ دیتے ہیں اور ان کے دل

ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

المؤمنون ۶۰: ۲۳۔

۱۴۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ اور ان کے

لیے آگے بڑھتے ہیں۔

المؤمنون ۶۱: ۲۳۔

۱۵۔ اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت

کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور

جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر اور

زمین میں فساد نہ چاہ۔ بے شک اللہ کو فساد کرنے والے

پسند نہیں۔

القصاص ۷۷: ۲۸۔

۱۶۔ جو شخص ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے، اس سے

محبت کرتے ہیں اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے اس سے

اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے اگرچہ وہ آپ تنگی میں

ہوں۔

الحشر ۹: ۵۹۔

۱۷۔ اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا، تو وہی لوگ

يَدْحَاتِنَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿١٠﴾ وَغَدَا عَلٰى حَرْدٍ قُلُوبَيْنِ ﴿١١﴾ فَلَمَّا
رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَأَصَاِلُونَ ﴿١٢﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ
أَقُلْ لَّكُمْ لَا تَمْسُجُنَّ ﴿١٤﴾ قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٥﴾
فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَوُمُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طُغْيَانٌ ﴿١٧﴾
عَسَى رَبَّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿١٨﴾ كَذَلِكَ
الْعَذَابُ وَلِلْعَذَابِ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

۱- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ فَإِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ فَإِنَّ زُجْرَ رِبَاكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَعِيدٌ وَإِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ فَكُلُوا مِن مَّا رَزَقَكُم مِّنْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السَّالِفِينَ الَّذِينَ كَانُوا يُعْرِضُونَ عَنْهُ إِذْ يَأْتِيهِم مِّنْهُ فَكَفُّوا عَنْهُ وَقُلُوا عَسَىٰ أَن يَكُونَ رِسْقًا لَّكُم مِّنْهُ نَصِيبٌ وَإِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

١- وَيُنْعِنُونَ الْبَاعُونَ ﴿٤﴾

۱۔ وَاِیَّامِ فَاثْهَبُوْنَ ۝۴

۲۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَئِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۰﴾

٣- وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

خوف ورجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اس کی رحمت کی امید

رکھنے کے باب میں آیتیں

۱۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

- البقرة ٢: ٢٠ -

۲۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کروں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔

-البقرة ٢: ١٥٠-

۳۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

- آل عمران ۳: ۲۸ -

قادر سمجھ کر گئے۔ پھر جب اسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ
بھول گئے بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ ان کا بچلا بولا: کیا
میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ بولے:
ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض
بعض کو ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ
ہوئے۔ بولے: ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔ شاید ہمارا رب
اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے۔ ہم اپنے رب کی
طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب آتا ہے اور آخرت
کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

- القلم ٢٨: ٤١ - ٣٣ -

مفلس قرض دار کو رعایت

۱- مفلس قرض دار کو عایت

۱۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تو نگرہی تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کرو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھدار ہو۔

-البقرة ٢: ٢٤٨-٢٨٠-

مستعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی

۱۔ اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

٤٠٤ : ٤ - الماعون

- ۴۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ سَرِيعٌ بِالْعِبَادِ ۝
 ۵۔ وَخَافُونَ إِنْ لُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
 ۶۔ وَلِيُخْشِيَ الَّذِينَ لَوْ تَرَ كُوفًا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ضَعُفًا خَائِفًا أَنْ يَكُونُوا عَلَيْهِمْ ۝
 ۷۔ فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۝
 ۸۔ فَلَا تَحْشَوْا النَّاسَ وَاتَّخِذُوا الْإِسْلَامَ دِينًا قَلِيلًا ۝
 ۹۔ وَلِيُذْهِبَ عَنْ قُلُوبِهِمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝
 ۱۰۔ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝
 ۱۱۔ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝
 ۱۲۔ إِنَّهُ لَا يَأْتِيَنَّكَ مِنَ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ۝
 ۱۳۔ وَيُخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝
 ۱۴۔ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝
 ۱۵۔ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّي إِلَّا الضَّالُّونَ ۝
 ۱۶۔ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝
 ۱۷۔ قَاتِلَايَ قَاتِرَ هَيْوَتٍ ۝
 ۱۸۔ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْعَعُونَ ۝

۱۴۔ یہ وعدہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے وعید سے ڈرتا رہے۔

- ابراہیم ۱۴: ۱۴ -

۱۵۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

- الحجر ۱۵: ۵۶ -

۱۶۔ اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے ہیں سو کرتے ہیں۔

- النحل ۱۶: ۵۰ -

۱۷۔ پس مجھ ہی سے ڈرو۔

- النحل ۱۶: ۵۱ -

۱۸۔ تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی وجہ سے، کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا۔

- النحل ۱۶: ۱۱۲ -

۴۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

- آل عمران ۳: ۳۰ -

۵۔ اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔

- آل عمران ۳: ۷۵ -

۶۔ اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو ان پر ڈریں۔

- النساء ۴: ۹ -

۷۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

- الباندة ۵: ۳ -

۸۔ پس (اے یہودیو!) تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔

- الباندة ۵: ۴۴ -

۹۔ اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کے پاس واپس آئیں شاید وہ ڈریں۔

- التوبة ۹: ۱۲۲ -

۱۰۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے عذاب یوم عظیم کا خوف ہے۔

- یونس ۱۰: ۱۵ -

۱۱۔ جو کوئی عذاب آخرت سے ڈرتا ہو، اس کے لیے اس بات میں نشانی ہے۔

- ہود ۱۱: ۱۰۳ -

۱۲۔ ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔

- یوسف ۱۲: ۸۷ -

۱۳۔ اور اپنے رب سے ڈرتے اور میرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

- الرعد ۱۳: ۲۱ -

۱۹۔ وَيَزُجُّونَ رَحْمَةً وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُومًا ۝

۲۰۔ وَمَا تُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَحْذِيقًا ۝

۲۱۔ وَإِذْ آتَيْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَاضَ وَثَائِلَاجَانِيهِ ۚ وَإِذْ أَمَسَّهُ الشَّرُّ كَانِ يُوَسْوِسًا ۝

۲۲۔ قَبِيلًا يُبْنِدُ رَأْسًا شَدِيدًا ۚ إِنَّ لَدُنْهُ وَيُثَبِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۚ مَا كَثِيرِينَ فِيهِ أَبدًا ۝

۲۳۔ يَأْتِيكَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَسْكَتَ عَذَابٌ مِنَ الرُّوحِ ۚ فَتَكُونُ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

۲۴۔ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنَ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝

۲۵۔ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝

۲۶۔ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسِرُّونَ فِي الْخَيْبِ وَيَدْعُونَ نَارَ عِبَادٍ وَرَهَبًا ۝

۲۷۔ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝

۲۸۔ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ ۚ إِنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَرجعون ۝

۲۹۔ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝..... لِيَجْزِيَ اللَّهُ

۳۰۔ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُخَسَّ اللَّهُ وَ يَتَّقْهُ فَاولئك هُمُ

الْفَائِزُونَ ۝

۱۹۔ اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

- بنی اسرائیل ۷: ۵۷۔

۲۰۔ اور معجزے صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

- بنی اسرائیل ۷: ۵۹۔

۲۱۔ اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے برائی چھوئے تو بنا امید ہو جاتا ہے۔

- بنی اسرائیل ۷: ۸۳۔

۲۲۔ سیدھی کتاب سے تاکہ وہ اس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے اور نیک اعمال کی موتیں کو بشارت سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

- الکہف ۲: ۱۸۔

۲۳۔ اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمن کی طرف سے تجھ پر عذاب آجائے اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

- مریم ۱۹: ۴۵۔

۲۴۔ وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہو اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱: ۲۸۔

۲۵۔ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱: ۴۹۔

۲۶۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں اور ہمیں امید اور ڈر

سے پکارتے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱: ۹۰۔

۲۷۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھر تھراتے ہیں۔

- المؤمنون ۲۳: ۵۷۔

۲۸۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

- المؤمنون ۲۳: ۶۰۔

۲۹۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی..... تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین کاموں کا بدلہ دے۔

- النور ۲۴: ۳۷۔

۳۰۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

- النور ۲۴: ۵۲۔

۳۱۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَأَخْشَوْا يَوْمَ لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ

وَلَا مَوْلُوهُمُ جَانِبًا عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ حَوْقًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۳﴾ فَلَا تَعْلَمُ

نَفْسٌ مِمَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مَن قَرُّوْا عَلَيْهِمْ جِزَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنْ أَتَاكَ سُلُوكُ شَاهِدٍ أَوْ مَسِيرٍ أَوْ نَذِيرٍ ۖ وَدَاعِيَا إِلَى

اللَّهِ بِذَنبِهِ وَبِزَاجَائِمُنَا ۚ

۳۵۔ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يُحْشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَن

تَرَكَ فَأَكْثَرَ كُفْرًا لِّنَفْسِهِ ۚ

۳۶۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْعَلِيمَ ۚ فَبَشِّرْهُ

بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۳۸﴾

۳۶۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے

ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

۔ فاطر ۲۸:۳۵

۳۷۔ تو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے اور بن دیکھے رحمن سے

ڈرے۔ پس تو ایسے کو مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔ یس ۱۱:۳۶

۲۔ سب گناہ معاف

۳۸۔ تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے

رب کی نافرمانی کروں۔

۔ الزمر ۱۳:۳۹

۳۱۔ پس جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، چاہیے کہ ڈریں کہ ان پر کوئی آفت نہ آجائے یا انہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے۔

۔ النور ۲۳:۲۳

۳۲۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔ اور اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے۔

۔ لقن ۳۱:۳۳

۳۳۔ ان کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں۔ خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

۔ السجدة ۳۲:۱۶-۱۷

۳۴۔ اے نبی! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ۔

۔ الاحزاب ۳۳:۳۵-۳۶

۳۵۔ تو تو صرف انہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے پاک ہوتا ہے۔

۔ فاطر ۳۵:۱۸

۳۹۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۖ

۴۰۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ إِنَّ

الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝

۴۱۔ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْعَلِيمَ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝

۴۲۔ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

۴۳۔ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّنَا

عَذَابَ السَّوْمِ ۝

۴۴۔ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۝

۴۵۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ

۴۶۔ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مَتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ

اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنَاسٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

۴۷۔ كَلَّا ۚ بَلْ لَا يَخَافُونَ إِلَّا خِزْيَةً ۝

۴۸۔ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا غَمًًّا مَغْطُورًا ۝

۴۹۔ وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَخْشَىٰ ۝

۳۹۔ تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

- الزمر ۵۳:۳۹۔

۴۰۔ اور جو اسے مانتے ہیں وہ اس سے کا پنتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ سن لو جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

- الشوریٰ ۱۸:۴۲۔

۴۱۔ جو بن دیکھے رحمن سے ڈرا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

- ق ۵۰:۳۳۔

۴۲۔ اور ہم نے وہاں ان کے لیے جو دکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں، ایک نشان چھوڑ رکھا ہے۔

- الذریت ۵۱:۳۷۔

۴۳۔ بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

- الطور ۵۲:۲۷۔

۴۴۔ اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا، دو باغ ہیں۔

- الرحمن ۵۵:۴۶۔

۴۵۔ کیا ایمان داروں کے لیے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے گداز ہوں؟

- الحديد ۵۷:۱۶۔

۴۶۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا۔ اور یہ مثالیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں شاید وہ دھیان کریں۔

- الحشر ۵۹:۲۱۔

۴۷۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

- القیہ ۷۳:۵۳۔

۴۸۔ ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اور تیوری چڑھائے ہوں گے۔

- الدهر ۷۶:۱۰۔

۴۹۔ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ تو ڈرے۔

- النور ۷۹:۱۹۔

۵۰۔ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّنْ يَخْشَاهَا ﴿٥١﴾

۵۲۔ سَيَذَكِّرُ مَن يَخْشَىٰ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ جَزَاءُ هُمُ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ حَشِيَ رَبَّهُ ﴿٥٣﴾

۱۔ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٥٤﴾

۲۔ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْبَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

۱۔ فَسَبِّحُوا الْحَمْدَ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٥٦﴾

۲۔ وَلَنْ يَسْتَوْفُوا أَجْرَ آبَائِهِمْ قَدَمَتْ آيَاتُهُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

۳۔ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَمْتُمْ آيَاتِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

۵۰۔ اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا، اس کا ٹھکانا بس جنت ہے۔

-النَّبِیَّةُ ۷۹: ۳۰-۳۱-

۵۱۔ تو تو صرف اس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرے۔

-النَّبِیَّةُ ۷۹: ۳۵-

۵۲۔ جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

-الاعْلٰی ۸۷: ۱۰-

۵۳۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس رہنے کے باغ میں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

-البینة ۹۸: ۸-

پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

-الاعراف ۷۷: ۱۸۸-

اختیاری افعال

۱۔ اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف

۱۔ تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

-البقرة ۲: ۹۴ و الجمعة ۶۲: ۶۲-

۲۔ اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

-البقرة ۲: ۹۵ و الجمعة ۶۲: ۷۷-

۳۔ اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے۔

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۔ انسان کا نفع و نقصان اپنے بس کا نہیں

۱۔ تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ ہر امت کا ایک وقت ہے۔ جب ان کا وقت آتا ہے تو وہ اس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

-یونس ۱۰: ۴۹-

۲۔ تو کہہ میں اپنی جان کے لیے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو چاہے اللہ۔ اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔ اور مجھے کوئی برائی نہ

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

- آل عمران ۱۸۱-۱۸۲۔

۴۔ پس اس وقت کیا ہوگا جب ان کے اعمال کے سبب ان پر مصیبت آئے گی۔ پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔

- النساء ۲۲۔

۵۔ اور جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

- الانفال ۵۰: ۵۱۔

۶۔ اللہ آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

- یونس ۱۰: ۳۴۔

۷۔ اور یہ (نزول قرآن) اس لیے ہے کہ (مبادا) ان کے بد اعمال کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ ان پر کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو ماننے اور مومنوں میں ہوتے۔

- القصص ۲۸: ۴۷۔

۸۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کاموں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ہی ناامید ہو جاتے ہیں۔

- الروم ۳۰: ۳۶۔

لَيْسَ بِظُلْمٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

۴۔ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۚ بِاللَّهِ إِنَّ أَرْدَنَٰكَ إِلَّا حِسَابًا وَتُوفِيقًا ۝

۵۔ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظُلَامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

۶۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

۷۔ وَلَوْ لَا أَن تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ قَيُّومًا رَبَّنَا لَوَلَا أَمْرُسَلَّتْ إِلَيْنَا رُسُلًا فَنُتَّبِعُ الْبَيْتَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۸۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

۹۔ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝

۱۰۔ فَإِن أَعْرَضُوا فَأَمَّا أَمْرُسَلَّتْ عَلَيْكُمُ حَافِيًا إِن عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاءُ وَ إِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَدَرَسَ بِهَا وَإِن تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ فَإِن الْإِنسَانَ لَفُحَّوٍ ۝

۹۔ اور جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

- الشوریٰ ۳۲: ۳۰۔

۱۰۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔ اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو ان کے کام کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو آدمی ناشکر ہے۔

- الشوریٰ ۳۲: ۳۸۔

اسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے۔

۱۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَكْتُوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۚ یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا ۝

۲۔ یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُّدْخَلَ نَکْمُ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرٍ نَّظَرِیْنِ اِنَّهُۥ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَاَدْخُلُوْا فَاِذَا طَهَضْتُمْ فَاُتِیْتُمْ اَوْ لَا مُسْتَأْنِسَیْنَ لِحَدِیْثٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فِیْسَبْحِی مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَبْحِی مِنَ الْحَقِّ ۚ وَاِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۚ ذٰلِكُمْ اَظْهَرُ لِقَوْلِكُمْ وَتَلُوْهُنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَتَّكِفُوْا اَرْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِیَ اَبَدًا ۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ۝

۳۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالاٰخِرَةِ وَآَعَدَ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْمًا ۝

۴۔ یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّ اَهْلُ اللّٰهِ وَمَا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا ۝

۵۔ یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدِی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَتَقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَبِیْغٌ عَلَیْكُمْ ۝ یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

ایذا دی۔ سو اللہ نے اس کو اس بات سے بری کر دیا۔ جو انہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

- الاحزاب ۳۳: ۶۹ -

۳۔ آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا

۵۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور اس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے چن لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے

آداب رسول

۱۔ آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

۱۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

- الاحزاب ۳۳: ۵۶ -

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہ کبیرہ ہے

۲۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔ اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ حق (کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاک رکھنے والی ہے اور تمہیں نہیں چاہیے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

- الاحزاب ۳۳: ۵۳ -

۳۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

- الاحزاب ۳۳: ۵۷ -

۴۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو

شک جو لوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سمجھ نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ان کی طرف نکل آتا تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

- الحجرات ۴۹: ۵ -

۶۔ اور جو (حکم) رسول تمہیں دے اس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

- الحشر ۵۹: ۷ -

۷۔ مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو۔ اور (اس کا حکم) سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

- البقرة ۲: ۱۰۴ -

۸۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو جیسے پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

- البقرة ۲: ۱۰۸ -

بیعت

۱۔ بیعت مردوں کی

۱۔ بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اس نے جو ان کے جی میں تھا، جان لیا۔ پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی۔

- الفتح ۴۸: ۱۸ -

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَصُفُّونَ أَصَوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِيَشْفَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَادُونَكَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْهَجْرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ صَبْرًا وَاحِدًا تَخْرِبَ إِلَيْهِمْ كَانَ خَيْرَ لَّهُمْ ۝ وَاللَّهُ عَفُوٌّ رَحِيمٌ ۝

۶۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَ رَبِّكَ ۝ وَمَا تَنبَأُكَ فَالْتَبَأُ

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۝ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۸۔ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ آلَ الْكَفْرِ إِلَّا بِلَا يُبَيِّنَ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

۱۔ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايِعُكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسُوْقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْنَهُنَّ

۲۔ بیعت عورتوں کی

۲۔ اے نبی! جب تیرے پاس ایمان دار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان کھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تو ان سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

- السجدة ۶۰: ۱۲ -

وَأَسْتَغْفِرُ لَكَِنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

استہزاء

۱۔ دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت

۱۔ اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

البقرة ۲: ۲۳۱۔

۲۔ اور اللہ تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو تو ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں خوض نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہی کی مانند ہو گے۔

النساء ۳: ۱۴۰۔

۳۔ اور جب تو (اے محمد ﷺ!) ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں تو ان سے ایک طرف ہو جایا کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو بعد نصیحت کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

الانعام ۶: ۶۸۔

۴۔ مومنو! اہل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔ ان کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

البائدة ۵: ۵۷۔

۵۔ اور جب تم اذان دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

البائدة ۵: ۵۸۔

۶۔ اور ان کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرایا۔ اور زندگانی دنیا نے انہیں

۱۔ وَلَا تَسْخَرُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا

۲۔ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذْ سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ تَكْفُرُ بِهَا وَيَسْتَهْزِئُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذْ لَمْتُمْهُمْ

۳۔ وَإِذَا مَرَّ آيَاتُ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْخَرُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَوْ أَنَّ مِنَ الَّذِينَ آتَوْا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْقُرْآنُ آوَلِيَاءُ

۵۔ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا ذُرِّيًّا

۶۔ وَذُرِّيًّا آخَرًا اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لُجِبًا وَلَهُمْ غَرَّتُهُمْ الْخَبِيرَةُ الدُّنْيَا

۷۔ قُلْ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْتَمُونَ ۝ وَلَكِنْ سَأَلْتُمْ لِيَقُولُوا إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَلِالَّذِينَ هُمْ رُسُلُهُمْ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝

۸۔ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا

الْبَيْتِ وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝

فریب دیا۔

الانعام ۶: ۷۰۔

۷۔ تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ اللہ وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو اور جو تو ان سے پوچھتے تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بطور کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے چلتے تھے۔ تو کہہ کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے بھی ٹھٹھے کرتے تھے؟

التوبة ۹: ۶۳-۶۵۔

۸۔ اور کافر باطل تقریر لا کر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ حق کو اس سے پھسلا دیں۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور ان باتوں کو جن سے ڈرائے گئے، ٹھٹھا ٹھہرایا ہے۔

الکھف ۱۸: ۵۶۔

۲۔ دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب

۹۔ یہ ان کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔

- الکہف ۱۸: ۱۰۶ -

۱۰۔ پھر انجام ان لوگوں کا جو برا کرتے تھے برا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ٹھٹھا مارتے تھے۔

- الروم ۳۰: ۱۰ -

۱۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خریدتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔ ایسوں ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

- لقنن ۳۱: ۶ -

۱۲۔ پس تو انہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں۔ یہاں تک کہ اپنے دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں ملاقات کریں۔

- الزخرف ۴۳: ۸۳ و المعارج ۴۰: ۴۲ -

۱۳۔ اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اسے ٹھٹھے میں اڑاتا ہے۔ ایسے ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

- الجاثیہ ۴۵: ۹ -

۱۴۔ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔ سو آج وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

- الجاثیہ ۴۵: ۳۵ -

۹۔ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا الَّتِي وَرُسُلُهَا هُزُوًا ۝

۱۰۔ لَمَّا كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَأُوا الشُّرَآءَ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝

۱۱۔ وَمِنَ الثَّالِثِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَتَشْغَلْ هَٰهُزُوًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

۱۲۔ فَذَرَهُمْ يَحُوزُوا وَيَعْبُوا حَٰثِلِي الْيَوْمِآءِ مِمَّنْ لَّا يُوْعَدُونَ ۝

۱۳۔ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

۱۴۔ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَآعَزْتُمْ حَيٰوةَ الدُّنْيَا قَالِیَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝

۱۔ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَآءًا وَكُفْرًا وَتَفَرُّقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُصَادِّ الَّذِينَ حَارَبَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلُقُنَّ إِنَّا آسَٰذَنَا إِلَّا الضُّعْفَىٰ ۚ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَنَسْجِدَ أُتَسِّسَ عَلَى الثَّقَاۗئِ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ ۚ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِیْهِ رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ۝ أَفَمَنْ أَكْفَرُ

ضد سے مسجد بنانا

۱۔ کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی

۱۔ اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور اس شخص کو جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا جس نے بنیاد اپنی اللہ کے خوف اور اس کی رضا مندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا

أَسَسُ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٍ أَم مِّنْ أَسَسٍ
بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَأَنْهَارِهِمْ فِي ثَوْرٍ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا
أَن تَنْقُطَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١﴾

- ۱۔ قَوْلِ لَهُمْ وَمَا كُنْتُمْ آيِدِيَهُمْ وَوَيْلَ لَهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿١٠﴾
- ۲۔ بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَزَائِنُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾
- ۳۔ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾
- ۴۔ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ
- ۵۔ لَا يُؤْخَذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ ۖ إِن يَإْتَيْنِكُمْ وَلَكِن يُؤْخَذُكُم مِّمَّا كَسَبْتُمْ قُلُوبُكُمْ ۖ
- ۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مَن كَلِمَاتٍ ۖ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ
- ۷۔ وَاتَّقُوا يَوْمَ تُؤْخَذُ قُلُوبُهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُؤْخَذُ قُلُوبُهُمْ مِمَّا كَسَبْتُمْ

۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت ان کے عمل کے۔
-البقرة ۲: ۲۰۲-

۵۔ اللہ آخرت میں تم سے بے ہودہ قسم پر دار و گیر نہ کرے گا۔ لیکن اس
پر دار و گیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۲۵-

۶۔ اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا
کرو۔ اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۶۷-

۷۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے۔

وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے
کنارے پر رکھی۔ پھر اسے لے کر دوزخ کی آگ
میں گر پڑی؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ یہ
عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شبہ
کا باعث ہوگی۔ جب تک ان کے دل پارہ پارہ نہ
ہوں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التوبة ۹: ۱۰-۱۱۰-

کسب

۱۔ سو بڑی خرابی پیش آوے گی ان کو اس کی بدولت جو ان
کے ہاتھوں نے لکھا ہے۔ اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی
بدولت جو وہ کمایا کرتے تھے۔

-البقرة ۲: ۷۹-

۲۔ ہاں جس نے بدی کمائی اور اس کے گناہوں نے اسے
گھیر لیا، وہی آگ میں رہنے والے ہیں۔ اور اسی میں
ہمیشہ رہیں گے۔

-البقرة ۲: ۸۱-

۳۔ یہ (ان بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گذر
چکی۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئے گا اور تمہارے
کام تمہارا کیا ہوا اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ
نہ ہوگی۔

-البقرة ۲: ۱۳۴، ۱۴۱-

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا۔ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

-البقرة ۲: ۲۸۱-

۸۔ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا اور اُسے عذاب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا۔

-البقرة ۲: ۲۸۶-

۹۔ سو اُن کا کیا حال ہوگا جب ہم اُن کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں اور پورا پورا مل جائے گا ہر شخص کو وہ جو اُس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

-آل عمران ۳: ۲۵-

۱۰۔ اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اُس کے کئے کا پورا عوض ملے گا اور اُن پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

-آل عمران ۳: ۱۶۱-

۱۱۔ اور تم ایسے کسی امر کی تمننا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر توقیت دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

-النساء ۴: ۳۲-

۱۲۔ اور جو گناہ کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات کے لیے کرتا ہے۔

-النساء ۴: ۱۱۱-

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۱﴾

۸۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ

۹۔ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۲﴾

۱۰۔ وَمَنْ يُعْلِلْ يَأْتِ بِهَآءِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ لَمْ تُؤْتِ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ

هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۳﴾

۱۱۔ وَلَا تَسْتَبْشِرُوا مَا أَفْضَلَ اللَّهُ بِهِ بِعَعْضِكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلَّهِ جَالٌ نَصِيبٌ مِّمَّا

اَكْتَسَبُوا ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَسْئَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۳۴﴾

۱۲۔ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ

۱۳۔ يَعْلَمُ سِرُّكُمْ وَجَهْرُكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿۳۵﴾

۱۴۔ أَفَمَنْ هُوَ قَاتِلٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

۱۵۔ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۚ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

كُلُّ نَفْسٍ ۚ

۱۶۔ وَذِكْرُهَا أَنْ يُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا سَفِيحٌ ۚ

۱۳۔ وہ اللہ جو تمہاری پوشیدہ اور کھلی باتیں سب جانتا ہے اور جو تم کرتے پھرتے ہو اس کا بھی اس کو علم ہے۔

-الانعام ۶: ۳-

۱۴۔ جو اللہ ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (کیا اس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟)

-الرعد ۱۳: ۳۳-

۱۵۔ ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۴۲-

۱۶۔ اور تو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ تا کہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے کہ کوئی غیر اللہ نہ اس کا مددگار ہو سکے، نہ سفارشی۔

-الانعام ۶: ۶۰-

۱۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے کی عنقریب سزا مل جائے گی۔

- الانعام ۶: ۱۲۰۔

۱۸۔ اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھر تم پر کوئی نوبت نہیں۔ سو تم اپنے کردار کے سبب اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

- الاعراف ۷: ۳۹۔

۱۹۔ سو وہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں اور بہت دنوں (آخرت میں) روئیں گے ان کاموں کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

- التوبة ۹: ۸۲۔

۲۰۔ ہاں اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے۔ تاکہ تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ سو تم ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ بے شک وہ لوگ بالکل گندے ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے ان کے کردار کے سبب جو وہ کرتے رہے۔

- التوبة ۹: ۹۵۔

۲۱۔ اگر اللہ ان کے اعمال پر ان سے دارو گیر کرتا تو ان پر فوراً ہی عذاب نازل کر دیتا۔ بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پاسکتے۔

- الکھف ۱۸: ۵۸۔

۲۲۔ جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی نسبت) بپا کیا، وہ تمہارے میں کا ایک گروہ ہے۔ اس طوفان بندی کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ باعتبار انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا، گناہ ہوا۔ اور ان میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے

۱۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُکْسِبُوْنَ الْاِلٰہَ سَیَجْزُوْنَ بِمَا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۱۷
۱۸۔ وَ قَالَتْ اُولٰٓئِہِمْ لَا خَرَابَ لَہُمْ فَمَا کَانَ لَکُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِی قَدْ وُقُوْا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْسِبُوْنَ ۝۱۸

۱۹۔ فَلَیَصْحٰکُوْا فَلَیْلًا وَّلَیْسَ لَہُمْ اٰیٰتٍ ۝۱۹
۲۰۔ سَیَخْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ لَکُمْ اِذَا اِنْقَلَبْتُمْ اِلَیْہِمْ لِتَعْرِضُوْا عَنْہُمْ ۚ فَاَعْرِضُوْا عَنْہُمْ ۚ اِنَّہُمْ بِرِجْسٍ ۚ وَ مَا لَہُمْ جَہَنَّمَ ۚ جَزَاۃً بِمَا کَانُوْا یُکْسِبُوْنَ ۝۲۰
۲۱۔ لَوْ یُوْذِیْخُہُمْ بِمَا کَسَبُوْا لَکَجَلَ لَّہُمْ الْعَذَابُ ۚ بَلْ لَّہُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِہِ مُوَدَّۃً ۝۲۱

۲۲۔ اِنَّ الَّذِیْنَ جَاۤءُوْا بِالْاٰفَکِ غَضِبَہُ مِنْکُمْ ۚ لَا تَحْصِبُوْہُ شَرًّا لَّکُمْ ۚ بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ۚ لِّکُلِّ اَمْرِیْ فَاِنَّہُمْ مَا اَکْتَسَبَ مِنَ الْاِلٰہِ ۚ وَالَّذِیْ تَوَلَّی کَثِیْرًا مِنْہُمْ لَہُ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۲۲

۲۳۔ وَ مَا کَانَ مِنْ نَّفْسٍ مَّا ذَاکَ لَکَسِبَ عَذَابًا ۝۲۳
۲۴۔ وَ الَّذِیْنَ یُؤَدُّوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اَکْتَسَبُوْا فَقَدْ احْتَسَبُوْا بِہُنَّ اَنْوَٰرًا مُّبِیْنًا ۝۲۴

۲۵۔ وَ لَوْ یُوْذِیْخُہُ اللّٰہُ الْاِنْسَ بِمَا کَسَبُوْا مَا تَرَکَ عَلٰی ظَہْرِہَا مِنْ ذَاۤیْقَۃٍ ۚ لَکِنْ یُّؤَخِّرُہُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۝۲۵

لیے برا عذاب ہے۔

- النور ۲۴: ۱۱۔

۲۳۔ اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا۔

- لقنن ۳۱: ۳۴۔

۲۴۔ اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو، ایذا پہنچائے تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

- الاحزاب ۳۳: ۵۸۔

۲۵۔ اور اگر اللہ ان کے اعمال کے سبب ان لوگوں پر فوراً دارو گیر کرنے لگتا تو زمین پر ایک متفص کو بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک میعاد معین تک مہلت دے رہا ہے۔

- فاطر ۳۵: ۴۵۔

۲۶۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت (پہنچتی ہے) اور اللہ بہت ساروں کو معاف کر دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۰۔

۲۷۔ یا ان کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے۔ اور بہت ساروں کو معاف کر دے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۴۔

۲۸۔ تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں) کو ان کے عمل کی سزا دے۔

۔الحجۃ ۴۵:۱۴۔

۲۹۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الحجۃ ۴۵:۲۲۔

۳۰۔ بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھکا نہیں اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

۔یونس ۱۰:۷۸۔

۳۱۔ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملا ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۲۔

۳۲۔ جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی مثال باعتبارِ عمل کے یہ ہے جیسے کچھ راکھ ہو۔ جس

۲۶۔ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝

۲۷۔ أَوْ يُوقِنُ أَنَّكُمْ كَسَبُوا وَ يَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۝

۲۸۔ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۲۹۔ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِيُجْزِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۳۰۔ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَمُوا بِآلِهَتِهِمُ الظُّلُمَاتِ وَمَا لَهُمْ بِاللَّيْنِ

هُمْ عَنْ إِلَهِتِنَا غُفْلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۳۱۔ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا

كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝

۳۲۔ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ

عَاصِفٍ ۚ لَا يَقْدِرُونَ مِنْهَا شَيْئًا وَلَا يُنصَرُونَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الصَّلَ الْبَعِيدُ ۝

۳۳۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ..... لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۚ

۳۴۔ أَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُغْلَقُ أَيْدِيهِمْ وَتُشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۳۵۔ أَكُنْ يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ يَوْمَ الْغِيَمَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ

کو تیز آندھی کے دن تیز ہوا اڑا لے جائے۔ ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا۔ یہ بڑی دور دراز کی تباہی ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۸۔

۳۳۔ اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھے گا..... تاکہ اللہ ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا دے۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۹..... ۵۱۔

۳۴۔ آج ہم ان کے منہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں، جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے اس کی گواہی دیں گے۔

۔یس ۳۶:۲۵۔

۳۵۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے

گا۔ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو تم کیا کرتے تھے اب کا مزہ چکھو۔

- الزمر ۳۹:۲۴ -

۳۶۔ اور اس وقت ان پر تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

- الزمر ۳۹:۳۸ -

۳۷۔ آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

- المؤمن ۴۰:۱۷ -

۳۸۔ تو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (دبا ل تو) ان پر ضرور پڑ کر رہے گا۔

- الشوریٰ ۴۲:۲۲ -

۳۹۔ ان کے آگے جہنم آرہا ہے اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں ان کے کام آئیں گی جو وہ دنیا میں کما گئے تھے اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے بواکار ساز ٹھہرا رکھا اور ان کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے۔

- الحاثیہ ۴۵:۱۰ -

۴۰۔ نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا نہ اس کی کمائی۔

- اللہب ۱۱۱:۲ -

۴۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی (ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، ہم ان کی اولاد کو بھی درجے میں ان کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے اور جس قسم کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اس کی ریل پیل کر دیں گے۔

- الطور ۲۱:۵۲ - ۲۲ -

ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ وَبَدَّ لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ الْيَوْمَ مَنَعْنَاهُ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ

۳۸۔ تَكْسِي الظَّالِمِينَ مَسْئُوقِينَ وَمَا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ

۳۹۔ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ جَهَنَّمَ ۚ وَلَا يَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا

۴۰۔ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا

۴۳۔ أَلْحَقْنَاهُمْ مِنْ عَذَابِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ فِي كُتُبٍ مَكْتُوبَةٍ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ أَمَدَدْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا فَعَلُوا ۚ وَكُلُّهُمْ فِي سِوَاهِهَا ﴿۴۵﴾

۴۵۔ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْفَتْحِ الْجَعْنُ ۚ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

۴۶۔ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةً ۚ وَاللَّهُ أَسْرَعُ بِمَا كَسَبُوا

۴۸۔ وَالسَّائِرِينَ وَالسَّائِرَةَ ۚ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا كَمَا لَا

۴۹۔ تَرَى اللَّهُ

۴۲۔ بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی ان کو محض شیطان نے پھسلا یا تھا۔ ان کے بعض کمائے ہوئے کاموں کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشن ہار اور بردبار ہے۔

- آل عمران ۵۵:۱۵ -

۴۳۔ پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے ان کو الٹا پھیر دیا ہے ان کے عمل کے سبب۔

- النساء ۴:۸۸ -

۴۴۔ جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے، سوان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ ان کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر۔

- المائدہ ۵:۳۸ -

۴۵۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں اور ایسا ان کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔

- الانعام ۲: ۱۲۹۔

۴۶۔ جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔ تو کہہ دے کہ تم بھی منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

- الانعام ۲: ۱۵۸۔

۴۷۔ لیکن انہوں نے تو جھٹلایا۔ پس ہم نے ان کو ان کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔

- الاعراف ۷: ۹۶۔

۴۸۔ اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا اور ان کی کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آ سکی۔

- الحجر ۱۵: ۸۰..... ۸۳-۸۴۔

۴۹۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔ تاکہ اللہ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھادے، تاکہ وہ باز آجائیں۔

- الروم ۳۰: ۴۱۔

۵۰۔ یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ سو ان کی کارروائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

- الزمر ۳۹: ۵۰۔

۵۱۔ اور لیکن جو شمود تھے ہم نے ان کو سیدھا راستہ بتایا۔ پھر بھی انہوں نے مدایت کے مقابلے میں گمراہی کو

۴۵۔ وَكَذَلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٤٥﴾
۴۶۔ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ أَلْبَتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ
مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلِ اَنْتُمْ ظُرُوْدٌ اِنْ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۷۔ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾
۴۸۔ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَاَخَذْنٰهُمْ

الصَّيْحَةَ مُصْبِحِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَمَا اَعْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾
۴۹۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيُّدِي النَّاسِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥١﴾

۵۰۔ قَدْ قَالَتِ الْاَزْمِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا اَعْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدٰىهُمْ فَاَسْتَحْبَوْا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذْنٰهُمْ صَاعِقَةً

الْعَذٰبِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ كَانُوْا اَكْثَرُ مِنْهُمْ وَاَشَدُّ قُوَّةً وَاَنْشَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَا اَعْنٰى عَنْهُمْ مَا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٣﴾

۱۔ وَلٰكِنْ تَرٰهُمْ عَنِ الْيَهُودِ وَلَا النَّصْرٰى حَتّٰى تَنْتَقِعَ مَدَنُهُمْ قُلِ اِنْ هٰدٰى
اللّٰهُ هُوَ الْهُدٰى وَلٰكِنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاءَكَ مِنَ

پسند کیا۔ پس ان کو ذلت کی آفت نے آ پکڑا ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

- خم السجدة ۲۱: ۱۔

۵۲۔ وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔ اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے۔ سو ان کی یہ تمام کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

- المؤمن ۳۰: ۸۲۔

ہوئے نفس

۱۔ اور اگر علم قطعی ہو چکنے کے بعد تو ان کے خیالات کا اتباع کرنے لگ

جائے تو تیرا کوئی اللہ سے بچانے والا نہ یار نکلے گا نہ مددگار۔

-البقرة ۲: ۱۲۰-

۲۔ اور اگر تو علم ہو چکنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے تو بے شک تو اس وقت ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

-البقرة ۲: ۱۳۵-

۳۔ پس تم ان کے باہمی معاملات میں اُس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کرو اور جو سچی کتاب اللہ نے اتاری ہے اس کے خلاف ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کرو۔

-المائدة ۵: ۴۸-

۴۔ اور یہ کہ ان کے باہمی معاملات میں اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کرو اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کرو اور ان سے اللہ بات کی احتیاط کر کہ وہ تجھ کو اللہ کے بھیجے ہوئے حکم سے بچلا دیں۔

-المائدة ۵: ۴۹-

۵۔ سولوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا۔ ورنہ وہ اللہ کے راستے سے تجھ کو بھٹکا دے گی۔

-ص ۳۸: ۲۶-

۶۔ تو کہہ دے کہ مجھے ان کی عبادت سے جن کو اللہ کے سوائے پکارتے ہو، منع کر دیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

-الانعام ۶: ۵۶-

۷۔ اور تو ان کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اللہ کا ثانی

- الْعِلْمُ مَالِكٌ مِنَ اللَّهِ مِنْ قَوْلٍ وَلَا نُصَدِّقُ ۝
 ۲۔ وَلَكِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝
 ۳۔ فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ
 ۴۔ وَإِنْ أَحْكَمْتُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحِدًا مِنْهُمْ أَنْ يَقْبِضُوا عَنْكَ بَعْضُ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۚ
 ۵۔ فَأَحْكُمْ بَيْنَ الْتَّائِسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
 ۶۔ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝
 ۷۔ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝
 ۸۔ وَلَكِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَالِكٌ مِنَ اللَّهِ مِنْ قَوْلٍ وَلَا وَاقٍ ۝
 ۹۔ وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قُلُوبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۝
 ۱۰۔ فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَتَّبِعْهُ ۝

بتاتے ہیں، عمل درآمد نہ کرو۔

-الانعام ۶: ۱۵۰-

۸۔ اور اگر تو قطعی علم آجانے بعد بھی ان کی خواہشات کا اتباع کرے تو اللہ کے عذاب سے تجھے نہ کوئی یار بچا سکے گا اور نہ کوئی بچانے والا۔
 -الرعد ۱۳: ۳۷-

۹۔ اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا اتباع کرتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

-الکہف ۱۸: ۲۸-

۱۰۔ پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرتا ہے۔ کہیں تو تباہ نہ ہو جانا۔

-طہ ۲۰: ۱۶-

۱۱۔ قُلْ لَمْ يَسْجُدُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنكَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ
 اتَّبَعَ هَوَاهُ بَعْدَ هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤
 ۱۲۔ وَأَسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أُنزِلَ
 اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْمَلَ بِبَيْنِكُمْ ⑥
 ۱۳۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ⑦ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ⑧
 ۱۴۔ لَمْ جَعَلْنَكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
 لَا يَعْلَمُونَ ⑨

۱۵۔ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا
 كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ⑩
 ۱۶۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ⑪
 ۱۷۔ كُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا
 يُقْتُلُونَ ⑫

۱۸۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ
 قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَصْلُوا كَثِيرًا مِّنْ ضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ⑬
 ۱۹۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّتُمْ إِلَيْهِ ⑭ وَإِنْ كُنْتُمْ
 لَيُّضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ⑮

جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا تو بعضوں کو تو انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل
 (ہی) کر دیا۔

-البائدة ۵: ۷۰-

۱۸۔ تو کہہ دے کہ اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ
 کرو اور ان کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی) گمراہ ہوئے
 اور دوسرے بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے
 راستے سے گمراہ ہو گئے۔

-البائدة ۵: ۷۷-

۱۹۔ اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے اس کی تفصیل تم کو اللہ نے بتادی ہے سو
 اس کے کہ تم بے تاب ہو جاؤ۔ اور بے شک و شبہ بہت سے ایسے ہیں
 جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں اور بغیر کسی سند کے۔

-الانعام ۶: ۱۱۹-

۱۱۔ پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کر سکیں تو تو سمجھ لے کہ یہ لوگ
 محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے
 زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا
 ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو؟ بے
 شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

-القصص ۲۸: ۵۰-

۱۲۔ جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور ان کی
 خواہشات کا اتباع نہ کر اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی کتابیں
 اتاری ہیں میں ان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے
 درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۱۵-

۱۳۔ اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ زری وحی ہے
 جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

-النجم ۵۳: ۳-

۱۴۔ پھر ہم نے تجھ کو دین کے خاص طریقے پر کر دیا۔ سو
 تو اسی طریقے کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات
 پر عمل نہ کر۔

-الجنات ۴۵: ۱۸-

۱۵۔ کیا جب کبھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے
 جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا، تم اکڑ گئے۔ پس بعضوں کو تم
 نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

-البقرة ۲: ۸۷-

۱۶۔ سو تم خواہش نفس کی اتباع نہ کرنا کہ تم حق سے ہٹ
 جاؤ۔

-النساء ۴: ۱۳۵-

۱۷۔ جب کبھی بھی ان کے پاس رسول ایسے احکام لائے

۲۰۔ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ
فَسْأَلُهُ كَيْفَ الْكُتُبُ

۲۱۔ وَلَوْ أَتَبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ

۲۲۔ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا

۲۳۔ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشًّا فَمَنْ يَهْدِيهِمْ يَوْمَئِذٍ بَعْدَ اللَّهِ

۲۴۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَالَهُمْ مِنْ نُصْرَةٍ

۲۵۔ أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ

۲۶۔ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ

۲۷۔ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّن رَّبِّهِمْ الْهُدَى

۲۸۔ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أُمَّةٍ مُّسْتَوِرَةٌ

پر چلتے ہیں؟

محمد ۱۴: ۲۷

۲۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

محمد ۱۶: ۲۷

۲۷۔ یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

النجم ۲۳: ۵۳

۲۸۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

القمر ۳: ۵۴

۲۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔ لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور خواہشات کا تابع ہو گیا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

الاعراف ۷: ۷۶

۲۱۔ اور اگر (بفرض محال) دین حق ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین میں اور جو ان میں ہیں، سب تباہ ہو جاتے۔

المؤمنون ۲۳: ۷۱

۲۲۔ تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ سو کیا تو اس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

الفرقان ۲۵: ۴۳

۲۳۔ سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔ اور اللہ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر رکھا ہے اور اللہ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے اور ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت کرے۔

الجاثیہ ۲۳: ۴۵

۲۴۔ بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ پس جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کون راہ راست پر لائے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

الروم ۳۰: ۲۹

۲۵۔ تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں، کیا ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بد عملی ان کو مستحسن معلوم ہوتی ہے اور اپنی نفسانی خواہشات

۲۹۔ اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو حرام خواہش سے روکا، تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

-النہضت ۴۹:۴۰-۴۱-

سیات

۱۔ اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نے کیا ہو۔ مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔ بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بڑی نفرت کی بات ہے اور برا طریقہ ہے۔

-النساء ۴:۲۲-

۲۔ اور شیطان جس کا مصاحب ہو، وہ اس کا برا مصاحب ہے۔

-النساء ۴:۳۸-

۳۔ ان میں ایک جماعت راہِ راست پر چلنے والی ہے اور زیادہ ان میں ایسے ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۶۶-

۴۔ اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔ خوب سن لو کہ جس چیز کو وہ لادیں گے بہت بری ہوگی۔

-الانعام ۶:۳۱-

۵۔ اور پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے۔ کیا برا انصاف کرتے ہیں۔

-الانعام ۶:۱۳۶-

۲۹۔ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿۲۹﴾

۱۔ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۳۰﴾

۲۔ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿۳۱﴾

۳۔ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾

۴۔ وَهُمْ يَخْلَوْنَ أَوْدَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا يَحْمِلُونَ ﴿۳۳﴾

۵۔ فَمَا كَانَ لَشَرْكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُمْ لَكُمْ بِشِرْكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۳۴﴾

۶۔ سَاءَ مَثَلًا لِّلْقَوْمِ الَّذِينَ كَانُوا يَنْشُرُونَ نَفْسَهُمْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾

۷۔ اسْتَشْرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ شَرًّا قَبِيلًا ۖ فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۶﴾

۸۔ لِيَخْلَوَا أَوْدَارَهُمْ كَامَلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَ مِنْ أَوْدَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا يَحْمِلُونَ ﴿۳۷﴾

۹۔ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَبِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا يَكُونُ أَمْرًا يَدْرُسُهُ

۶۔ ان لوگوں حالت بھی بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۷۷-۷۸-

۷۔ انہوں نے احکامِ الہیہ کے عوض میں متاعِ قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔ سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی برا ہے۔

-التوبة ۹:۹-

۸۔ نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ کر رہے ہیں، ان کے گناہوں کا بھی کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔ خوب یاد رکھو! یہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں برا ہے۔

-النحل ۱۶:۲۵-

۹۔ جس چیز کی اس کو خبر دی گئی اس کی عار سے لوگوں سے

چھپا چھپا پھرتا ہے۔ آیا اس کو ذلت پر لیے رہے
یا اُس کو مٹی میں گاڑ دے۔ خوب سن لو! یہ ان کا فیصلہ
برائے۔

- النحل ۱۶: ۵۹ -

۱۰۔ اگر تم اچھے کام کرتے رہو گے۔ تو اپنے ہی نفس
کے لیے کرو گے۔ اور اگر بُرے کرتے رہو گے۔ تو بھی
اسی مٹے لیے۔

- بنی اسرائیل ۷: ۷۰ -

۱۱۔ اور زنا کے نزدیک تک نہ پھکو یہ بلاشبہ بے حیائی
اور بُرا طریقہ ہے۔

- بنی اسرائیل ۷: ۳۲ -

۱۲۔ کیا جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے
ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے۔ ان کی یہ تجویز
نہایت ہی بُری ہے۔

- العنکبوت ۲۹: ۲۴ -

۱۳۔ پھر ان لوگوں کا انجام جو بُرا کرتے تھے بُرا ہی
ہوا۔ اس واسطے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا
تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

- الروم ۳۰: ۱۰ -

۱۴۔ پس ہم ضرور بالضرور کفار کو سخت آواز کا مزہ
چکھائیں گے اور ان کے اعمالِ بد کی جو وہ کرتے
تھے۔ ضرور ہی سزا دیں گے۔

- حم السجدة ۴۱: ۲۷ -

۱۵۔ جس کسی نے نیک عمل کیا اپنے فائدے کے لیے
کیا۔ اور جس نے بُرا کیا۔ پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے
اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

- حم السجدة ۴۱: ۴۶ -

فِي الشَّرَابِ ۱۰ اَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۱۱

۱۰۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنُتُمْ لَا تَنْفُسُكُمْ ۱۱ اِنْ اَسَاؤُمْ فَلَهُمْ

۱۱۔ وَلَا تَقْرُبُوا الرَّبَّ ۱۲ اِنَّهُ كَانَ فَاجِسَةً ۱۳ وَسَاءَ سَبِيلًا ۱۴

۱۲۔ اَمْرٌ حَسْبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ اَنْ يَسْأَلُوْا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۱۳

۱۳۔ لَمَّا كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ اَسَاءُوا السُّوْا اَنْ كَذَّبُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوا

بِهَآئِستَظَنُّوْنَ ۱۴

۱۴۔ فَكُنْزٌ يَّقْنُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۱۵ وَلَمَّا جَزِيَّتْهُمْ اَمْوَالُ الَّذِيْنَ

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۶

۱۵۔ مِنْ عَمَلٍ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ

لِّلْعٰبِدِیْنَ ۱۶

۱۶۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۱۷

۱۷۔ اَمْرٌ حَسْبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ اَنْ تُجْعَلَنَّهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ سَوَآءٌ مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۱۸

۱۸۔ وَلَوْ مَآ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَآ فِی الْاَرْضِ لَيَبْجِزِی الَّذِيْنَ اَسَاءُوْا بِهَا

عَمَلُوْا وَيَجْزِی الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۱۹

۱۶۔ جس کسی نے نیک عمل کیا۔ اپنے فائدے کے لیے کیا اور
جس نے بُرا عمل کیا اس کا عذاب بھی اسی پر ہے۔

- الباقیة ۳۵: ۱۵ -

۱۷۔ یہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں، کیا خیال کرتے ہیں کہ ہم ان
کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عملِ صالح
اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

- الباقیة ۳۵: ۲۱ -

۱۸۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اللہ ہی
کے اختیار میں ہے۔ انجام کا یہ ہے کہ بُرا کام کرنے والوں
کو ان کے برے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو ان نیک
کاموں کی جزا دے گا۔

- النجم ۵۳: ۳۱ -

۱۹۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِي تَوَلَّوْا مَّا غَضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَّا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَخْلَفُونَ عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۰۔ اَتَّخَذُوا اٰيٰتِنَا هُمُ حُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۝ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۱۔ بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهَا خَطِيئَتُهُ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۝ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُونَ ۝

۲۲۔ وَمَنْ يُّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۝

۲۳۔ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُطْلَبُونَ ۝

۲۴۔ هُمْ بِذُنُوبِنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةِ حَتّٰى عَقُّوا

۲۵۔ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۝ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۲۶۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ اِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۷۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا

۲۸۔ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۝ اِذْ قُمْنَا بِالنِّبٰتِ ۝ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلٰی حَرِيْمٌ ۝

۲۵۔ اور جو برائی کما کے لائیں گے، انہیں آگ میں اوندھے منہ گرایا جائے گا۔

- النبل ۲۷: ۹۰ -

۲۶۔ اور جو شخص بدی لے کر آئے گا تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے۔

- القصص ۲۸: ۸۴ -

۲۷۔ جو کوئی برا عمل کرے اس کو اسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

- المؤمن ۴۰: ۴۰ -

۲۸۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو اس خصلت کے ساتھ جو اچھی ہے دفع کر۔ پھر ایک تجھ میں اور جس شخص میں عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

- المؤمن ۳۱: ۳۴ -

۱۹۔ کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بے شک وہ برے کام کیا کرتے تھے۔

- المجادلة ۵۸: ۱۴ - ۱۵ -

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک ان کے اعمال بہت برے ہیں۔

- المنافقون ۶۳: ۲ -

۲۔ سیئہ

۲۱۔ ہاں جو شخص قصدِ ابری باتیں کرتا رہے اور اس کو اس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو، ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

- البقرة ۲: ۸۱ -

۲۲۔ اور جو شخص بری سفارش کرے۔ اس کو اسی کا حصہ ملے گا۔

- النساء ۴: ۸۵ -

۲۳۔ اور جو شخص برائی کما کے لایا۔ بس اس کے موافق بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

- الانعام ۶: ۱۶۰ -

۲۴۔ پھر ہم نے اس بد حالی کی جگہ خوش حالی بدل دی۔ یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی۔

- الاعراف ۷: ۹۵ -

۳۔ سِنَات

۲۹۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آکھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان کی توبہ ہے جو کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسے لوگوں کے لیے توہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

النساء: ۱۸۔

۳۰۔ پس اللہ نے ایک کوے کر بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تا کہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میری اس حالت پر! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

المائدة: ۵۔

۳۱۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کئے۔ پھر برے عمل کرنے کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ بے شک اللہ اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

الاعراف: ۵۳۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے بد کام کئے، ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان پر ذلت چھائے گی۔

یونس: ۱۰۔

۳۳۔ اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے زیادہ اچھی ہیں۔ پس

۲۹۔ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَصَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ إِلَكَ وَالَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كَافِرًا أُولَٰئِكَ أَخْتِذُ عَنْهُمْ عَذَابَ آبَائِهِمْ ۝

۳۰۔ قَبَعَتْ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِثُ سَوْءَةً أَخِيهِ ۖ قَالَ يُورِثُنِي أَخِي ۖ فَقَحِزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِثُ سَوْءَةً أَخِي ۖ فَأَصْحَبُ مِنَ الْثَائِمِينَ ۝

۳۱۔ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۳۲۔ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِثْلُهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

۳۳۔ وَجَاءَهُمْ قَوْمُهُمْ يُفْهَمُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ يُقِيمُهُمُ اللَّهُ لِيُنْزِلَ فِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي حَيْثُ

۳۴۔ فَاصْبِرْ لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا ۖ وَخَافِيَ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

۳۵۔ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ ۖ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۳۶۔ وَالَّذِينَ يَسْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو۔

ہود: ۱۱۔

۳۴۔ آخر ان کو ان کے اعمال کی سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے اس نے ان کو آگھیرا۔

النحل: ۱۶۔

۳۵۔ جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں، کیا ایسے لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر اس طرح عذاب آپڑے، جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو۔

النحل: ۱۶۔

۳۶۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے برا سخت عذاب ہوگا۔

فاطر: ۳۵۔

۳۷۔ وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٧﴾
 ۳۸۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ إِنَّكَ أَنتَ ظَلُمٌ مِمَّنْ كَانُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَیُوءِیْنِهِمْ
 سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٠﴾
 ۴۱۔ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّيسَةَ وَيُنَظِّقَ لَكُمْ قَوْلًا وَإِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّيسَةَ وَيُنَظِّقَ لَكُمْ قَوْلًا
 ۴۲۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ
 سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ﴿٤٢﴾

۴۳۔ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ
 مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ﴿٤٣﴾
 ۴۴۔ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَغْفِرِ اللَّهُ عَفْوًَا
 تَرَجِمْنَا ﴿٤٤﴾

۴۵۔ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِئْهُ وَلَا يُجْزِئْهُ مِنَ ذُنُوبِهِ اللَّهُ وَلَئِنْ لَمْ يَنْصَرِفْ ﴿٤٥﴾
 ۴۶۔ لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ﴿٤٦﴾

لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ پھر قریب ہی وقت
 توبہ کر لیتے ہیں۔ سو ایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

- النساء: ۴۷-۱

۴۴۔ اور جو کوئی برائی کرتا ہے یا اپنے پر ظلم کرتا ہے پھر اللہ سے
 معافی کا طلب گار ہوتا ہے، تو وہ اللہ بخشنے بار اور رحم کرنے والا
 ہے۔

- النساء: ۱۱۰-۴

۴۵۔ جو شخص کوئی برا کام کرے گا اس کے عوض میں سزا پائے گا
 اور اس کو اللہ کے سوائے نہ یا ر ملے گا نہ مددگار۔

- النساء: ۱۲۳-۴

۴۶۔ اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا بجز مظلوم کے۔

- النساء: ۱۲۸-۴

۳۷۔ اور اس وقت ان کو ان کے تمام برے اعمال ظاہر
 ہو جائیں گے اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا
 کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

- الزمر: ۳۸-۳۹

۳۸۔ پس ان کی تمام بد اعمالیاں ان پر آپڑیں اور ان میں
 بھی جو ظالم ہیں ان کی بد اعمالیاں ان پر بھی آپڑنے والی
 ہیں۔ اور یہ اللہ کو ہر انہیں سکتے۔

- الزمر: ۵۱-۳۹

۳۹۔ وہ ہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے
 اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو،
 اسے سب علم ہے۔

- الشوری: ۲۵-۴۲

۴۰۔ اور (اس وقت) ان پر ان کے تمام برے
 اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور وہ عذاب جس کے
 ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کو گھیرے گا۔

- الباقیہ: ۳۳-۳۵

۴۱۔ سو

۴۱۔ وہ تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم دے گا جو بری اور
 گندی ہیں اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ، جن کا تم
 علم نہیں رکھتے۔

- البقرة: ۱۶۹-۲

۴۲۔ جس روز ہر شخص اپنے کئے ہوئے نیک کاموں
 کو سامنے حاضر پائے گا اور اپنے بڑے کاموں کو بھی، وہ اس
 بات کی تمنا کرے گا، کیا خوب ہوتا کہ اس کے اور اس دن
 کے درمیان دور دراز کا بعد ہوتا۔

- آل عمران: ۳۰-۳

۴۳۔ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، ان ہی

- ۴۷۔ اِنْ تَبَدَّلَ وَاعِظٌ اَوْ تَعَفُّوْكَ اَوْ تَعَفُّوْا عَنْ سُوءِ عَمَلٍ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۴۷﴾
- ۴۸۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰۤى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اِنَّهٗ مِنْ عَمَلِكُمْ سُوْءٌۭ اِیْجَاهًا لَّوْ
لَمْ تَاْب مِنْۢ بَعْدِهَا وَاَصْلَحَ فَاِنَّهٗ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ ﴿۴۸﴾
- ۴۹۔ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیةٌ فَاَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمْسُوْهَا
سُوْءًا فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۹﴾
- ۵۰۔ اَنْجَبَيْنَا الَّذِیْنَ یُتَمٰهَوْنَ عَنِ السُّوْءِ وَاَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا بِعَدَابِیْہِ
بِیْنٰیہِیْمَ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۵۰﴾
- ۵۱۔ اِنَّمَا النَّسِیءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ..... زُیْنٌ لِّہُمْ سُوْءٌۭ اَعْمَالِہُمْ
- ۵۲۔ وَاٰخَرُوْنَ اَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِہُمْ فَحَطَّوْا عَمَلًا صَالِحًا وَاٰخَرُ سَبِيْطًا عَسٰی
اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْہِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ ﴿۵۲﴾
- ۵۳۔ وَلَا تَمْسُوْهَا سُوْءًا فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِیْبٌ ﴿۵۳﴾
- ۵۴۔ قَالَتْ مَا جَزَاۤءُ مَنْ اٰمَرَ اٰیٰہُ لَکَ سُوْءًا اِلَّا اَنْ یُّسَجَّنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾
- ۵۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِہِمْ وَهَمَّ بِہَا لَوْلَا اَنْ رَّاہُ رَہٰنَ رَبِّہِمْ کَذٰلِکَ نَضْرِکَ
عَنْہُ السُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۵۵﴾
- ۵۶۔ فَھُنَّ حَآشَ لِلّٰہِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْہِ مِنْ سُوْءٍ ۭ

عذاب آپکڑے۔

۔ یسود ۱۱: ۶۳۔

۵۴۔ وہ بولی کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی کیا
سزا ہے؟ بجز اس کے کہ وہ جیل خانے بھیجا جائے یا کوئی اور دردناک سزا۔

۔ یوسف ۱۲: ۲۵۔

۵۵۔ اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا
ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ دیکھتا۔ یہ اس
لیے ہوا کہ ہم برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بے شک وہ
ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے۔

۔ یوسف ۱۲: ۲۴۔

۵۶۔ عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات
معلوم نہیں ہوئی۔

۔ یوسف ۱۲: ۵۱۔

۴۷۔ اگر نیک کام علانیہ کر دیا اس کو خفیہ کر دیا کسی
برائی کو معاف کر دو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا اور
پوری قدرت والا ہے۔

۔ النساء ۴: ۱۴۹۔

۴۸۔ تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کر لیا
ہے کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے، پھر
اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشے والا،
رحم کرنے والا ہے۔

۔ الانعام ۶: ۵۴۔

۴۹۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے دلیل ہے۔ سو اس
کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے
اور اس کو برائی سے چھوڑ تک نہیں ورنہ تم کو دردناک
عذاب آپکڑے گا۔

۔ الاعراف ۷: ۷۳۔

۵۰۔ ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بری باتوں سے منع کیا
کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے سبب
ان کے فسق کے، بڑے سخت عذاب میں آپکڑا۔

۔ الاعراف ۷: ۱۶۵۔

۵۱۔ مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے..... ان کی بد اعمالیاں
ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۔ التوبة ۹: ۳۷۔

۵۲۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنے قصوروں کے اقراری
ہو گئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے۔ کچھ بھلے
اور کچھ برے۔ سو اللہ سے امید ہے کہ وہ ان کی توبہ قبول
کرے گا۔ بے شک اللہ بخشن ہمارا اور رحیم ہے۔

۔ التوبة ۹: ۱۰۲۔

۵۳۔ اور اس کو برائی سے چھوڑ تک نہیں کہ تمہیں کوئی فوری

۵۷۔ اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔ بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

یوسف ۱۲: ۵۳۔

۵۸۔ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے۔ اور اللہ کے لیے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

النحل ۱۶: ۲۰۔

۵۹۔ جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں۔ بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

النحل ۱۶: ۲۸۔

۶۰۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کیا اور توبہ کی۔ اور اپنے اعمال درست کر لیے تو تیرا رب اُس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

النحل ۱۶: ۱۱۹۔

۶۱۔ (اے مریم علیہا السلام!) تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

مریم ۱۹: ۲۸۔

۶۲۔ اور اس کو برائی سے چھوڑ دیا۔ ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کا عذاب آپکڑے گا۔

الشعراء ۲۶: ۱۵۶۔

۶۳۔ مگر ہاں جس نے ظلم کیا اور پھر برائی کے بعد اس نے نیک کام کئے، تو میں مغفرت والا، رحمت والا ہوں۔

النمل ۲۷: ۱۱۔

۵۷۔ وَمَا أْبْرِيْ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَا مَرَاتٌ بِالسُّوْءِ

۵۸۔ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السُّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

۵۹۔ الَّذِيْنَ تَتَوَقَّعُهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚ فَلَقُوا السَّلٰمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ

مِنْ سُوْءٍ ۚ بَلٰٓ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۶۰

۶۰۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْءَ بِجَهَنَّمَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

وَاَصْحٰوْا ۚ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِ مَا لَعَنُوْا رَاحِمٌ ۝۶۱

۶۱۔ مَا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا سُوْءًا وَّمَا كَانَتْ اُمُّكَ بَغِيًّا ۝۶۲

۶۲۔ وَلَا تَتَّبِعُوْهُمَا سُوْءٌۢ فِیْۤ اَحْذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۶۳

۶۳۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْءٍ ۚ فَاِنَّیْ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ ۝۶۴

۶۴۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ اَسَءَوْا السُّوْاۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

وَكَاٰنُوْا بِاٰیٰتِنَا نٰزِعُوْنَ ۝۶۵

۶۵۔ اَفَمَنْ رُزِيَ لَهُ سُوْءٌ عَمَلِهٖ فَرَاهُ حَسَنًا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

وَيَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرٰتٍ ۝۶۶

۶۶۔ وَكَذٰلِكَ رُزِيَ لِفِرْعَوْنَ سُوْءٌ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۝۶۷

۶۷۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی بَيِّنٰتٍ مِّنْ رَّبِّهٖۤ اُكْمِنَ لَهُ سُوْءٌ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْا

۶۲۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کیا تھا برا ہی ہوا۔ اس وجہ

سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

الروم ۳۰: ۱۰۔

۶۵۔ کیا ایسا شخص جس کو اس کا عمل بد اچھا کر دکھایا گیا اور پھر وہ اس کو

اچھا سمجھنے لگا۔ سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

ہدایت دیتا ہے۔ سوان پر افسوس کر کے تیری جان نہ جاتی رہے۔

فاطر ۳۵: ۸۔

۶۶۔ اور اسی طرح فرعون کو اپنی بدکرداریاں مستحسن معلوم

ہوتی تھیں اور سیدھے راستے سے ہٹایا گیا۔

البؤمن ۴۰: ۳۷۔

۶۷۔ تو جو لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں، کیا وہ

ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کو ان کی بدعملی مستحسن معلوم

ہوتی ہے اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

- محمد ۴: ۱۴ -

مجرم

۱۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور ان سے انکار بیٹھے، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اور ہم مجرموں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

- الاعراف ۷: ۴۰ -

۲۔ اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

- ابراہیم ۱۴: ۲۹ -

۳۔ اور نامہ اعمال رکھ دیا جائے گا۔ تو تو مجرموں کو دیکھے گا کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی! اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا۔

- الکہف ۱۸: ۴۹ -

۴۔ اور اس وقت مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے۔ پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں۔ اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائیں گے۔

- الکہف ۱۸: ۵۳ -

۵۔ اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیساہا نکلیں گے۔

- مریم ۱۹: ۸۶ -

۶۔ یقیناً جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا اس کے لیے جہنم ہے۔ نہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔

- طہ ۲۰: ۷۴ -

آهَوَاءَهُمْ ۝

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِالْآيَاتِ وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفْعَلُ لَهُمْ اٰیَاتُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی يَدْخُلَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۲۔ وَتَكْرٰى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّنِيْنَ فِيْ الْاَصْفَادِ ۝

۳۔ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَكْرٰى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ وَمَا فِيْهِمْ وَلَا يَقُولُوْنَ يٰوَيْلَنَا مَا لَہٗ الْكِتٰبُ لَا يُعَادِرُ صَغِيْرَةً وَلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰہَا ۝

۴۔ وَرَآ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاعَدُوْهَا وَلَمْ يَحِثُّوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

۵۔ وَتَسُوْۤا الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وَرِثًا ۝

۶۔ اِنَّہٗ مِنْ اٰیَاتِ رَبِّہٖ مُجْرِمًا قُلْ لَّہٗ جَهَنَّمَ لَا يَبُوْتُ فِيْہَا وَلَا يَخْلٰی ۝

۷۔ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی السُّورِ وَنُحْشُ الْمُجْرِمِيْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝

۸۔ یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلَٰئِکَ لَا یُبْشِرُوْنَ بِالْمُجْرِمِيْنَ وَیَقُولُوْنَ جَعَلَنَا مَحْجُوْرًا ۝

۹۔ تَاللّٰہِ اِنْ کُنَّا لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اذْ نُسُوْۤا یٰۤاٰیُّ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَمَا

اٰمَلْنَا اِلَّا الْاَلْمُجْرِمُوْنَ ۝

۱۰۔ وَیَوْمَ تُنْفَخُ السَّاعَۃُ یُیْلَسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۷۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اس دن نیلی آنکھیں کر کے جمع کریں گے۔

- طہ ۲۰: ۱۰۲ -

۸۔ جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہیں اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو جائے۔

- الفرقان ۲۵: ۲۲ -

۹۔ اللہ کی قسم! واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے جب کہ تم کو رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو تو صرف مجرموں نے گمراہ کر دیا تھا۔

- الشعراء ۲۶: ۹۷-۹۹ -

۱۰۔ اور جس دن قیامت پیا ہو جائے گی اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

- الروم ۳۰: ۱۲ -

۱۱۔ وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَمْ يَأْتُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

۱۲۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَانْجِنَّا لَعَلَّ صِلَاةَ مَوْعِدُونَ ﴿٥٦﴾

۱۳۔ اَنۡحَنُ صَدْرُكَ لَنَا هٰذَا يَبْعَثُ اِذۡ جَاءَ كُمْ بَلٌّ مِّنۡ مَّجْرُمٍ ﴿٥٧﴾ وَ اَمَّا اَوَّلَ الْيَوْمِ اَئِيۡهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٨﴾

۱۵۔ فَاَنۡهَمۡ يَوْمَئِذٍۭ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٥٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِ۪نَ ﴿٦٠﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِ۪نَ فِي عَذَابٍۭ جَهَنَّمَ خٰلِدُونَ ﴿٦١﴾

۱۷۔ وَ اَمَّا الْاٰلُوزَيْنِۭۤ اَ كَفَرُوۡا اَفَلَمْ يَكُنۡ اٰيٰتِيۡ تَتْلٰۤى عَلَيۡكُمۡ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ تَوۡمَآءُۭ بِالْمُجْرِمِ۪نَ ﴿٦٢﴾

۱۸۔ اِنَّ الْمُجْرِمِ۪نَ فِيۤ صَلٰۤى وَّ سَعۡرٍ ﴿٦٣﴾ ۱۹۔ يُعۡرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَبۡۤىلِهِمْ فَيُؤۡخَذُ بِالنَّوَصِيۡ وَالْاَقْدَامِ ﴿٦٤﴾

۲۰۔ هٰۤؤُلَآءِ جَهَنَّمُ الَّتِيۡ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٦٥﴾ ۲۱۔ يَوۡدُ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفۡتَدِيۡ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيۡهِ ﴿٦٦﴾

۲۲۔ اِلَّا اَصۡحٰبُ الْاِيۡمٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيۡ جَنَّتٍۭ يَّكۡسَاۡوُنَ ﴿٦٨﴾ عَنِ الْمُجْرِمِ۪نَ ﴿٦٩﴾

۱۸۔ بے شک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

- القمر ۵۴: ۷۷۔

۱۹۔ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سوان کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لیے جائیں گے۔

- الرحمن ۵۵: ۴۱۔

۲۰۔ یہی ہے وہ دوزخ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

- الرحمن ۵۵: ۴۳۔

۲۱۔ مجرم چاہے گا کہ وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

- المعارج ۷۰: ۱۱۔

۲۲۔ مگر دانے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور (مجرموں

۱۱۔ اور جس دن قیامت پناہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے اور اسی طرح ہی وہ افتراباندھا کرتے تھے۔

- الروم ۳۰: ۵۵۔

۱۲۔ اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے کہ ہمارے رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں، ہمیں واپس لوٹا دے، ہمیں یقین آگیا۔ ہم نیک کام کریں گے۔

- السجدة ۳۲: ۱۲۔

۱۳۔ کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

- سبا ۳۴: ۳۲۔

۱۴۔ اے مجرمو! (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

- یسٰ ۳۶: ۵۹۔

۱۵۔ پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں۔

- الصّٰفّٰت ۳۴: ۳۳۔

۱۶۔ مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

- الزخرف ۴۳: ۷۷۔

۱۷۔ منکروں سے کہا جائے گا، کیا میری آیتوں کی تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھی۔ پھر بھی تم اکر بیٹھے اور تم نافرمان لوگ تھے۔

- الجاثیہ ۴۵: ۳۱۔

(سے) مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

- البقرہ ۴۳: ۳۹-۴۲

۲۳۔ اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

- الانعام ۵۵: ۶

۲۴۔ پس اگر وہ تیری تکذیب کریں تو کہہ دے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرموں سے نہیں ملے گا۔

- الانعام ۱۴۷: ۶

۲۵۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسائی۔ پس دیکھ کہ مجرموں کا انجام کار کیا ہوتا ہے۔

- الاعراف ۸۴: ۷

۲۶۔ پس وہ اکڑ بیٹھے اور وہ قصور وار تھے۔

- الاعراف ۱۳۳: ۷ و یونس ۷۵: ۱۰

۲۷۔ اور اللہ کی مرضی ہے کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کفار کی بنیاد قطع کر دے تاکہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے، اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے، خواہ مجرم بڑا ہی منائیں۔

- الانفال ۸: ۸

۲۸۔ تم بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ایک نہ ایک کو تو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ لوگ قصور وار تھے۔

- التوبة ۶۶: ۹

مَا سَأَلْتُمْ فِي سَقَمًا ۝

۲۳۔ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ ۝
۲۴۔ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ وَالْمُجْرِمِينَ ۝

۲۵۔ وَأَمْطَرَ عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝
۲۶۔ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝

۲۷۔ وَ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَيِّطَ الْحَقَّ بِكُلِّ شَيْءٍ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝
لِيُخَيِّطَ الْحَقَّ وَيُجِطِلَ الْبَاطِلَ وَلِتُزْكَرَ الْعُجْرُمُونَ ۝

۲۸۔ لَا تَتَعْمَدُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۝ إِنْ تَعْفُ عَنْ طَافِقَةٍ فَمَا يُعْفُ عَنْ طَافِقَةٍ ۝
وَمِنْكُمْ نَعْدَابٌ طَافِقَةٌ بَالِغَةٌ كَانُوا مُّجْرِمِينَ ۝

۲۹۔ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۝ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝

۳۰۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۝ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۳۱۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَيِّنَاتًا أَوْ نُهُارًا مَآذًا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۲۹۔ اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب انہوں نے کفر کیا ہلاک کر دیا۔ حالانکہ ان کے پاس ان میں کے رسول کھلے کھلے احکام لے کر آئے اور وہ ایمان نہ لائے اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

- یونس ۱۳: ۱۰

۳۰۔ پس جو اللہ پر جھوٹ اور افترا باندھتا ہے یا اس کی آیات جھٹلاتا ہے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے؟ اس میں شک نہیں کہ ایسے مجرموں کو اصلًا فلاح نہیں ہوگی۔

- یونس ۱۷: ۱۰

۳۱۔ تو کہہ دے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر تم اللہ کا عذاب رات کو آ پڑے یا دن کو تو عذاب میں کوئی چیز ہے جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

- یونس ۵۰: ۱۰

۳۲۔ اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

- یونس ۸۲:۱۰ -

۳۳۔ اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کرے گا اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

- ہود ۵۲:۱۱ -

۳۴۔ اور جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں، ان میں سے ایسے سمجھ دار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔ بجز چند آدمیوں کے جن کو ان میں سے ہم نے بچا لیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے وہ جس ناز و نعت میں تھے اسی میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

- ہود ۱۱۶:۱۱ -

۳۵۔ یہاں تک کہ جب رسول (اصلاح سے) ناامید ہو گئے اور ان کی قوم نے خیال کیا کہ ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو ہم نے ان کی مدد کی اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

- یوسف ۱۱۰:۱۲ -

۳۶۔ اور ان کے پاس جو رسول بھی آیا اسی سے انہوں نے استہزاء کیا۔

- الحج ۱۱:۱۵ -

۳۷۔ ان (فرشتوں) نے کہا کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

- الحج ۵۸:۱۵ - ۵۹ -

۳۲۔ وَيُحْيِي اللَّهُ الْخَبْثَ بَكَلْبَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ وَلَيَقْوِمُوا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

مِدْرَارًا أَوْنِزْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةً يَبْغُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي

الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

أُتُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا

فُتًى مِنْ بَيْنِنَا وَلَا يَدْرِي بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ قَالُوا إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَّا لَأَلْ لَّوْطُ

۳۸۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا

وَنَصِيرًا ﴿٣٨﴾

۳۹۔ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَبِينَ ﴿٣٩﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

مُؤْمِنِينَ ﴿٤٠﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾

۴۰۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي نَعَمْتُ عَلَىٰ فُلَانٍ كُنْتُ ظَهِيرَ الْيَتِيمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾

۳۸۔ اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

- الفرقان ۳۱:۲۵ -

۳۹۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر غریبوں پر اتارتے اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا پھر بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

- الشعراء ۱۹۸:۲۶ - ۲۰۰ -

۴۰۔ تو کہہ دے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں کہ کفار کا انجام کار کیا ہوا۔

- النمل ۶۹:۲۷ -

۴۱۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب! جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

- القصص ۷۸:۲۸ -

۴۲۔ اور اہل جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

- القصص ۲۸: ۷۸ -

۴۳۔ پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو قصو وار تھے اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔

- الروم ۳۰: ۴۷ -

۴۴۔ اور جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔

- السجدة ۳۲: ۲۲ -

۴۵۔ کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع اور جو تو میں ان سے پہلے ہو گزری ہیں۔ ہم نے ان کو بھی ہلاک کر ڈالا۔ وہ نافرمان لوگ تھے۔

- الدخان ۴۴: ۳۷ -

۴۶۔ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ نہ دکھائی دیا۔ ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

- الزخرف ۴۶: ۲۵ -

۴۷۔ ان (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

- الذریت ۵۱: ۳۲ -

۴۸۔ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

- القلم ۶۸: ۳۵ -

۴۹۔ کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے پھر پچھلوں کو بھی ہم ان کے ساتھ کر دیں گے اور ہم نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔

- البرسولات ۷۷: ۱۶-۱۸ -

۴۲۔ وَلَا يَسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٢﴾
 ۴۳۔ فَأَنزَلْنَا مِنَ الذِّنِّ آجْرَ مُوٰطَا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٣﴾
 ۴۴۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٣٤﴾
 ۴۵۔ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾
 ۴۶۔ تَذَكَّرْ كُلُّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٣٦﴾
 ۴۷۔ قَالُوا إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِنْ قَوْمُ مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾
 ۴۸۔ أَفَتَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٨﴾
 ۴۹۔ أَلَمْ تُهْلِكِ الْآدَمِيَّةَ ﴿٣٩﴾ ثُمَّ تُنْعِمُ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾
 ۵۰۔ كَلُوا وَتَسْتَعْتَبُوا قَبِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ﴿٤٢﴾

۱۔ فَمَنْ قَرَضَ فِيهِنَّ الْحَبَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَبِّ ط
 ۲۔ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ط وَإِنْ تَقَعُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ط

۵۰۔ کچھ تھوڑا کھالو اور فائدہ اٹھالو۔ تم بلا شک و شبہ مجرم ہو۔
 - البرسولات ۷۷: ۴۷ -

فسق، فسوق، فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع

۱۔ سو جنہوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا تو حج میں فحش فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیے۔

- البقرة ۲: ۱۹۷ -

۲۔ کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق

۲۔ اور کاتب و دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔

- البقرة ۲: ۲۸۲ -

۳۔ نصاریٰ کا خلاف انجیل حکم دینا فسق

۳۔ اور جو اللہ کے اُتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔ پس یہی لوگ فاسق ہیں۔

۔ المائدہ ۵: ۷۷۔

۴۔ حکم جاہلیت کرنے والے فاسق

۴۔ اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔ کیا (اس وقت) زمانہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟ اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں ان کے لیے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟

۔ المائدہ ۵: ۴۹۔۵۰۔

۵۔ حلف دروغی فسق ہے

۵۔ اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔ المائدہ ۵: ۸۰۔۱۰۸۔

۶۔ بے گناہ بی بیوں پر افتراء فسق ہے

۶۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لائیں، ان کو اسی درے مارو اور آئندہ ان کی کبھی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ توبہ کار ہیں۔

۔ النور ۲۴: ۳۔

۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے

۷۔ اور جس نے اس کے بعد کفر کیا پس وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔ النور ۲۴: ۵۵۔

۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو

۸۔ اے ایمان والو! اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح سے تحقیق کر لیا کرو۔ (ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جا چڑھو اور پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

۔ الحجرات ۴: ۶۷۔

۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی

۹۔ اور اللہ نے کفر، خود سری اور نافرمانی سے تم کو نفرت

۳۔ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۴۔ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝ أَفَحُكْمُ الظَّالِمِينَ لَيُبَغُونَ ۖ وَمَنْ

أَخْسَنَ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا فَلْيَقُومُوا يَوْمَئِذٍ ۝

۵۔ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

۶۔ الَّذِينَ يَزْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ هُنَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

فَاجْلِدُوهُنَّ مِائَتًا ۖ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُنَّ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۷۔ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ مِّنْكُمْ فَصَبِّرُوا ۖ لَا تَتَّبِعُوا

قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا إِلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ لَبِئْسَ مَا

۹۔ وَكَذَٰلِكَ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْفُسُوقَ وَالْأَعْيَانَ

۱۰۔ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝

۱۱۔ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝

۱۲۔ وَمَا ذُكِّرَ عَلَىٰ الْفُجْرِ ۖ وَإِنْ تَسْتَقِصُوا بِالْأَزْوَاجِ ۖ ذَٰلِكُمْ فَسُقٌ

۱۳۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَلِيهِمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

دلا دی ہے۔

۔ الحجرات ۴: ۷۷۔

۱۰۔ اور اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے، تو فاسقوں کو۔

۔ البقرة ۲: ۲۶۔

۱۰۔ کافر فاسق ہیں

۱۱۔ اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں اور نافرمان

ہی اس سے انکار کرتے ہیں۔

۔ البقرة ۲: ۹۹۔

۱۲۔ اور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو (یہ بھی منع ہے) کہ

جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو۔ یہ بدکاری ہے۔

۔ المائدہ ۵: ۳۔

۱۳۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ان کی بدکرداری کی وجہ

سے سے جودہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا۔

- الانعام ۶: ۳۹ -

۱۳۔ اور جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اس میں سے بھی نہ کھاؤ۔ اور بے شک یہ ایک گناہ ہے۔

- الانعام ۶: ۱۲۱ -

۱۵۔ (سب کچھ حلال تھا) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت۔ پس وہ پلید ہے یا گناہ کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے نامزد کیا گیا ہو۔

- الانعام ۶: ۱۴۵ -

۱۶۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا۔

- الاعراف ۷: ۱۰۲ -

۱۷۔ (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو پلے باندھے رہیں۔ ہم عنقریب نافرمانوں کے گھروں کا حشر بھی تم کو دکھلا دیں گے۔

- الاعراف ۷: ۱۴۵ -

۱۸۔ مشرکین تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضا مند کر لیتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں۔ اور ان میں اکثر شریر ہیں۔

- التوبة ۹: ۸ -

۱۹۔ ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہنا بجا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

- یونس ۱۰: ۳۳ -

۲۰۔ اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم اس کے خوش حال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں۔ پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں۔ پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں۔

- بنی اسرائیل ۱۷: ۱۶ -

۱۴۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَ كُرْاسِمِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَإِنَّهُ لَفَسْقٌ

۱۵۔ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِثْقَلُ أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنزِيرٍ فَإِنَّهُ رَاجِسٌ أَوْ فُسْقًا أَوْ لَحْمَ لَعِينٍ لِلَّهِ

۱۶۔ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ فَاسِقِينَ

۱۷۔ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ

۱۸۔ يُرْضُوكُمْ بِأَقْوَاهِمَ تِلْكَ أَلْوَابُ فَلْيُقِصْ أُولَئِكَ لَهُمْ فَلْيُقِصْ

۱۹۔ كَذَلِكَ حَقَّتْ لِكُلِّ شَيْءٍ رِبَّتُهُ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنْتُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

۲۰۔ وَإِذَا أَرَادْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَرْنَاهَا تَدْوِيرًا

۲۱۔ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سَوَاءً فَاسِقِينَ

۲۲۔ إِنْ يَفْرَعُونَ وَقَوْمَهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

۲۳۔ إِنْ يَفْرَعُونَ وَمَلَائِمَهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

۲۴۔ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رَاجِدًا مِنَ السَّمَاءِ بَئِذَا كَانُوا

۲۱۔ اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے، نجات دی۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے بدکار لوگ تھے۔

- الانبياء ۲۱: ۷۴ -

۲۲۔ (یہ دونوں مجزے) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

- النمل ۲۷: ۱۲ -

۲۳۔ (یہ دونوں مجزے) فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

- القصص ۲۸: ۳۲ -

۲۴۔ ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ

کرتے تھے آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

- العنکبوت ۲۹:۳۴ -

۲۵۔ کیا جو مومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں۔ ہرگز) برابر نہیں ہوتے۔

- السجدة ۳۲:۱۸ -

۲۶۔ اور جنہوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔

- السجدة ۳۲:۲۰ -

۲۷۔ غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلا لیا۔ پس انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

- الزخرف ۴۳:۵۴ -

۲۸۔ اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ (اُن سے کہا جائے گا)..... آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔

- الاحقاف ۴۶:۲۰ -

۲۹۔ سو جو لوگ نافرمان ہوں گے، وہی ہلاک کئے جائیں گے۔

- الاحقاف ۴۶:۳۵ -

۳۰۔ اور اس سے پہلے قوم نوح (کو ہم ہلاک کر چکے) بے شک وہ بڑے بدکار تھے۔

- الذریت ۵۱:۴۶ -

۳۱۔ تو اللہ نے ان کی ایسی عقل کھوئی کہ اپنے کو بھی بھول گئے۔ یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں۔

- الحشر ۵۹:۱۹ -

۱۱۔ منافق فاسق ہیں

۳۲۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو یا بے دلی سے، تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکار ہو۔

- التوبة ۹:۵۳ -

يُفْسِقُونَ ③

۲۵۔ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ①

۲۶۔ وَآمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ②

۲۷۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ③ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ④

۲۸۔ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ⑤ فَأَلْيَوْمَ تُعْجَزُونَ ⑥

عَذَابُ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ⑦

۲۹۔ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ⑧

۳۰۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ⑨ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑩

۳۱۔ فَاتْلُسْهُمْ أَفْسُسَهُمْ ⑪ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ⑫

۳۲۔ قُلْ أَتَفْقَهُوا ظُورَ آدَمَ وَهَٰذَا يَنْتَقِبُ مِنْكُمْ ⑬ إِنَّكُمْ لَكُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑭

۳۳۔ إِنَّ السُّفْهَانَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ⑮

۳۴۔ وَلَا تَصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ⑯ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَآ تَأْوَاهُمْ فَاسِقُونَ ⑰

۳۵۔ فَإِنْ تَرَوْهُوَ اعْتَمُوا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ⑱

۳۶۔ قَبِيلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

۳۳۔ بے شک منافق لوگ بدکار ہی ہیں۔

- التوبة ۹:۶۷ -

۳۴۔ اور اگر ان میں کوئی مر جائے تو ہرگز اس پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور سرکشی ہی کی حالت میں مر گئے۔

- التوبة ۹:۸۳ -

۳۵۔ سو اگر تم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو اللہ فاسقوں سے راضی ہونے والا نہیں۔

- التوبة ۹:۹۶ -

۱۲۔ اہل کتاب میں فاسق

۳۶۔ تو جو لوگ شریتھے، دعا جو ان کو بتلائی گئی تھی، اس کو بدل

فَلَكُمْوْا اِرْجَاۤءَ السَّآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۳۷
 ۳۷۔ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
 ۳۸۔ وَمِنْهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۹۔ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَنْتَ قَافِرٌۭ بِیْنَکَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ
 الْفٰسِقِیْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً یَّتَذٰهَبُوْنَ
 فِی الْاَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلٰی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝
 ۴۰۔ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ هَلْ تَنْتَقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ
 اِلَیْنَا وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنْ اَکْثَرُکُمْ فٰسِقُوْنَ ۝
 ۴۱۔ وَلَوْ کَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِیِّ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمُ
 اَدْلِیَّآءَ وَلٰکِنْ کَثِیْرًا مِنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

۴۲۔ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ کَانَتْ حَاصِرَةً الْبَحْرِۚ اِذْ یُعٰدُوْنَ فِی
 السَّبْتِ اِذْ تَأْتِیْهِمْ حِیْثَ اُنْهٰهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَکَآءُ یَوْمَ لَا یَسْتَعِیْنُوْنَ لَا
 تَأْتِیْهِمْ کَذٰلِکَۚ نَبِّیُوْهُمْ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ۝
 ۴۳۔ فَلَمَّا تَسَمَّوْا مَا ذُکِّرُوْا بِهٖ اَنْجِیْنَا الَّذِیْنَ یُتَذٰهَبُوْنَ عَنِ السُّوْءِ وَاَحَدْنَا
 الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِلْعٰذَابٍۭ بِمِیْثَاقِیْۤہِمْ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ۝

۴۲۔ اور ان سے بستی کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے تھی۔
 جب (ان کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے کہ جب
 ان کے سبت کا دن ہوتا تو مچھلیاں سینہ سپر ان کے سامنے آج
 ہوتیں اور جب ان کے سبت کا دن نہ ہوتا تو مچھلیاں ان کے پاس
 بھی آکر نہ پھلتیں۔ چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے ہم اُن کو مبتلائے
 آزمائش رکھتے ہیں۔

-الاعراف: ۷۶: ۱-

۴۳۔ تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں، تو ہم
 نے بدکاری سے روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو لوگ شرارت
 کرتے رہے ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے ان کو عذاب
 سخت میں مبتلا کیا۔

-الاعراف: ۷۷: ۱-

کر دوسری (بات) بولنے لگے۔ تو ہم نے ان شریروں
 پر ان کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کر
 دیا۔

-البقرة: ۵۹: ۲-

۳۷۔ تو اس پیچھے جو کوئی منحرف ہو تو وہی لوگ فاسق ہیں۔
 -آل عمران ۸۲: ۳-

۳۸۔ ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں اور اکثر تو ان
 میں سے فاسق ہی ہیں۔

-آل عمران ۱۱۰: ۳-

۳۹۔ موسیٰ نے کہا اے بارِ الہا! اپنی ذاتِ خاص اور اپنے
 بھائی ہارون کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں۔ تو ہم میں
 اور ان بدکاروں میں (عذاب کے وقت) تمیز کیجو۔
 خدا نے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کو نصیب نہ
 ہوگا۔ جنگل میں بھٹکے بھٹکے پھریں گے۔ تو تو نافرمان لوگوں
 پر کچھ افسوس نہ کرنا۔

-المائدة: ۲۵: ۵-۲۶-

۴۰۔ تو کہہ دے کہ اے اہل کتاب! ہم میں کیا عیب
 پاتے ہو۔ یہی ناکہ اللہ پر اور جو ہم پر اتر رہا ہے اس
 پر اور جو اس سے پہلے اتر چکا ہے اس پر ایمان لے
 آئے اور اس میں شک ہی نہیں کہ تم میں سے اکثر
 فاسق ہیں۔

-المائدة: ۵۹: ۵-

۴۱۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اس کے نبی (موسیٰ علیہ
 السلام) پر اور جو کچھ اس کی طرف اتارا گیا تھا، اس پر
 ایمان رکھتے ہوتے تو مشرکوں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان
 میں سے تو بہت سے نافرمان ہیں۔

-المائدة: ۸۱: ۵-

۴۴۔ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۴۴﴾

۴۵۔ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۴۵﴾

۴۶۔ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْنَةٍ أَوْ نَرَسْتُمْهَا فَإِنَّهَ عَلَىٰ أَصُولِهَا مَبْدُودٌ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۶﴾

۱۔ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالشُّعْءِ وَالْفَحْشَاءِ ۖ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۷﴾

۲۔ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً ۖ وَنَهْ ۖ وَفَضْلًا ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۸﴾

۳۔ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۚ

۴۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۚ قُلْ

۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ تَابُوا هَانَ رَبِّهٖ ۖ كَذَٰلِكَ يُصْرَفْ عَنْهُ الشُّعْءُ وَالْفَحْشَاءُ ۚ إِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُحْلَصِينَ ﴿۴۹﴾

۳۔ جو جب کوئی کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں پھر اپنے گناہ ہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔ آل عمران ۱۳۵:۳

۴۔ اور جب بد کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ اللہ بدی کا حکم نہیں کرتا۔ کیا تم اللہ کی نسبت وہ باتیں بولتے ہو جن کا علم نہیں رکھتے۔

۔ الاعراف ۲۸:۷

۵۔ اور عورت نے اُس کے ساتھ ارادہ کیا اور اگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا تو وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا۔ یوں ہی ہوا تاکہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو ہٹائیں کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۔ یوسف ۱۲:۲۳

۴۴۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اہل کتاب تھے۔ پھر ان پر ایک مدت دراز گزر گئی (رفتہ رفتہ) ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور (اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

۔ الحديد ۵۷:۱۶

۴۵۔ اور ان دونوں (نوح و ابراہیم علیہما السلام) کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب (وحی) کو جاری رکھا۔ (بائیں ہمہ) بعض تو ان میں سے روبرہ ہیں۔ اکثر ان میں سے نافرمان ہیں تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے۔ اور ان میں سے اکثر تو فاسق تھے۔

۔ الحديد ۵۷:۲۶-۲۷

۴۶۔ (مسلمانو!) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو جڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا تو یہ (سب کچھ) اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اللہ کو منظور تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۔ الحشر ۵۹:۵

فحشاء

۱۔ وہ تمہیں صرف بدی کرنے کا اور فحش کاموں کا اور اللہ کی نسبت وہ باتیں جو تمہیں معلوم نہیں، بولنے کا حکم دیتا ہے۔

۔ البقرة ۱۶۹:۲

۲۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔

۔ البقرة ۲۶۸:۲

۶۔ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ

۱۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاِحْشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِنُفُوْسِهِمْ

۲۔ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرْثُوْا الرِّسَالَةَ كَرِهَآ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِيَنْتَضِعْنَ مِنْهَا بَعْضٌ مَّا تَنْبِئُوْنَ ۚ اِنَّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يَفْعَلُوْنَ فَاِحْشَةً مُّبِيْنَةً

۳۔ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ مِنَ الرِّسَالَةِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ فَاِحْشَةً وَمُفْتًا ۚ وَسَآءُ سَبِيْلًا ۝

۴۔ فَاِذَا اُخْرِجْنَا مِنْهُنَّ فَلْيَكُنْ لَهُنَّ رِجَالٌ وَنُصْفَ مَّا عَلٰى النُّحُصَلَتِ مِنَ الْعَدَابِ ۚ

۵۔ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاِحْشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَا اٰبَاءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۚ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

۶۔ وَلَا تَقْفُوْا اِلَآئِهَ كَانَ فَاِحْشَةً ۚ وَسَآءُ سَبِيْلًا ۝

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاِحْشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

۵۔ اور جب بد کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ کہ اللہ بدی کا حکم نہیں دیا کرتا۔

-الاعراف ۷: ۲۸-

۶۔ اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۷: ۳۲-

۷۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہوا نہیں دکھ دینے والا عذاب ہو گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

-النور ۲: ۱۹-

۶۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ بے حیائی اور بری ہی بات کا حکم دے گا۔

-النور ۲۴: ۲۱-

فواحش

۱۔ فاحشہ

۱۔ اور جو لوگ کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

-آل عمران ۳: ۱۳۵-

۲۔ مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں اور نہ یہ کہ انہیں بند رکھو۔ تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ ان سے چھین لو۔ ہاں جب ظاہراً وہ بے حیائی کریں۔

-النساء ۴: ۱۹-

۳۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں۔ مگر جو آگے ہو گیا سو ہو گیا۔ یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بری راہ۔

-النساء ۴: ۲۲-

۴۔ پھر جب وہ قید نکاح میں آجائیں۔ پھر زنا کریں تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لیے مقرر ہے، اس کا نصف ان پر ہوگا۔

-النساء ۴: ۲۵-

۸۔ انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں۔
مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں۔

-الطلاق ۱:۶۵-

۲۔ فواحش

۹۔ اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ بوطاہر ہو اس کے بھی
اور چھپی ہو اس کے بھی۔

-الانعام ۱۵۱:۶-

۱۰۔ تو کہہ میرے رب نے سب بد کام ظاہر و پوشیدہ اور
گناہ اور ناحق بغاوت حرام کی ہے۔

-الاعراف ۷:۳۳-

۱۱۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ایمان داروں اور ان
کے لیے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں بہتر اور پائیدار
ہے۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے
کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف
کر دیتے ہیں۔

-الشوریٰ ۳۶:۳۷-۳۷-

گناہ (اثم)

۱۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو اور نیز اپنے میں سے
کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی دوسرے
کے مددگار بن کر ان کے شہروں سے دیں نکال دیتے
ہو اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس آئیں۔ تو تم
چٹی بھر کر ان کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ سرے سے ان کا نکال
دینا ہی تم پر روانہ تھا۔ تو کیا کتاب (الہی) کی بعض باتوں
کو ماننے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے

۸۔ لَا تُخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِهِمْ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِغَاثٍ مَوْجِبَةٍ
۹۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنٌ

۱۰۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنٌ وَالْأَنفُسَ
بَعِيدَةَ الْحَقِّ

۱۱۔ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْلَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۖ وَالَّذِينَ
يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأَثَمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَعَاصُواهُمْ يَعْذِرُونَ ۖ

۱۔ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فِرْيَقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ
تُظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَإِنْ يَأْتِوكُمْ أُسْرَىٰ تَعْدُوهُمْ
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ
وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ كَمَا جَزَاءُ مَنْ يُفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۚ

۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ ۖ الْوَصِيَّةُ ۖ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ
عَلَى الَّذِينَ يَبَدِّلُونَهُ ۚ

۳۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْنُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِيَأْكُلُوا
فِرْيَاقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ

ایسا کرنے والوں کی جزا سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے
اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف
لوٹائے (ہی) جائیں گے۔

-البقرة ۸۵:۲-

۲۔ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ..... وصیت کر دے..... پھر جو وصیت
سنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کر دے، تو اس کا گناہ انہیں پر ہے
جو اس کو بدلیں۔

-البقرة ۲:۱۸۰.....۱۸۱-

۳۔ اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خرد برد نہ کرو اور نہ مال کو
حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ گردانو۔ تاکہ لوگوں کے مال میں
سے کچھ جان بوجھ کر مضم کر جاؤ۔

-البقرة ۲:۱۸۸-

۴۔ (لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔ اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) اور دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

البقرة ۲: ۲۱۹۔

۵۔ اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکر ہیں (اور) کہتا نہیں مانتے، اللہ ان سے راضی نہیں۔

البقرة ۲: ۲۷۶۔

۶۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپاتا ہے وہ دل کا کھوٹا ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

البقرة ۲: ۲۸۳۔

۷۔ اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں، اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں یہ کچھ ان کے حق میں بہتر ہے۔ ہم تو صرف ان کو اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخر ان کو ذلت کی مار ہے۔

آل عمران ۳: ۷۸۔

۸۔ اور ہم اللہ لگتی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ ایسا کریں تو بے شک ہم (اللہ کے) گنہگار ہوں گے۔

المائدة ۵: ۱۰۶۔

۹۔ اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بی بی بدلنا چاہو اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔ کیا بہتان لگا کر اور صریح بے جا بات کر کے اپنا دیا ہوا واپس لیتے ہو۔

النساء ۴: ۲۰۔

۱۰۔ جس نے اللہ کا شریک گردانا اس نے طوفان باندھا

۴۔ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا^۱

۵۔ يَسْأَلُ اللَّهُ الَّذِينَ يَزِينُونَ الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ^۲

۶۔ وَلَا تَتَّبِعُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَتَّبِعْهَا فَإِنَّهُ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ^۳

۷۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُطِلُّ لَهُمْ كُنُوزَهُمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُبْتَلَوْنَ^۴

۸۔ وَلَا تَتَّبِعُوا شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لِّنَ الْآثِمِينَ^۵

۹۔ وَإِن أَرَادْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَهُنَّ قِطَاعًا^۶

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَن تَأْخُذُوا بِهِ تَاءِثَرًا وَإِن تَأْمِنُوا^۷

۱۰۔ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا^۸

۱۱۔ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ^۹ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا^{۱۰}

۱۲۔ اُنْظُرْ كَيْفَ يَعْتَدُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا^{۱۱}

۱۳۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا^{۱۲}

۱۴۔ وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ^{۱۳} وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

بہت ہی بڑا گناہ۔

النساء ۴: ۳۸۔

۱۱۔ اور جو اللہ کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ اللہ نے اس کو حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کریں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

الفرقان ۲۵: ۲۸۔

۱۲۔ دیکھ یہ لوگ اللہ پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔ اور صریح گناہ کے لیے تو یہی بس کافی ہے۔

النساء ۴: ۵۰۔

۱۳۔ بے شک دعا باز، خطا کار آدمی کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

النساء ۴: ۱۰۷۔

۱۴۔ اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو اس سے اپنی خرابی

حَكِيمًا ۝ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدْ
احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝

۱۵۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ
لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۱۶۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ
احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝

۱۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا..... وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

۱۸۔ لَوْ كُنْ بِسَطٌّ إِلَىٰ يَدِكَ يُشْفَتُنِي مَا آتَا بِأَسَاطِيْدِي إِلَيْكَ لِأَفْتُلِكَ ۚ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْتُؤَ بِأَشْيَءٍ وَإِثْمِكَ
فَتَكُونُ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝

۱۹۔ لَوْلَا يُعَذِّبُهُمُ الرَّبُّ زَيْنُوْنَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَخْلَاهُمْ السُّعْتَ
۲۰۔ فَإِنْ عَثَرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَاحْرَنْ يَقُولُ مِنْ مَقَامَهُمَا مِنَ
الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَذْلَ لَئِنْ قُبِضْ سُنَّ بِاللَّهِ شَهِادَةً شَأْنًا أَحَقُّ مِنْ
شَهِادَتِهِمَا وَمَا عَدَدُ نَبَأٍ إِلَّا زَادَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۹۔ ان کو ان کے ربی اور علما گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں
نہیں منع کرتے۔ حرام کھانا بہت بُرا۔

- المائدة ۵: ۶۳ -

۲۰۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں (گواہ) گناہ کے مرتکب
ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں
جن کا حق (پہلے گواہوں نے دانا) چاہا تھا۔ پس وہ اللہ کی قسم
کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی شہادت سے زیادہ سچی
ہے۔ صرف ادائے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا
ہوتا تو ہم بے شک ظالم ہیں۔

- المائدة ۵: ۱۰۷ -

کرتا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور حکم دینے والا ہے۔ اور جو
شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو اور پھر وہ اپنے
قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان
اور صریح گناہ (کا بوجھ) لا دیا۔

- النساء ۱۱۱: ۱۱۲ -

۱۵۔ جتنا گناہ جس نے سمیٹا، بھگتے گا اور جس نے ان
میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑی سزا
ہوگی۔

- النور ۱۱: ۲۴ -

۱۶۔ جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں
نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں، تو وہ بہتان اور صریح گناہ (کا
بوجھ) لا دیتے ہیں۔

- الاحزاب ۵۸: ۳۳ -

۱۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو..... نیکی اور پرہیز گاری
میں ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو۔ اور گناہ اور کسی
پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو اللہ سے ڈرو کیونکہ
اللہ کا عذاب سخت ہے۔

- المائدة ۲: ۵ -

۱۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے لیے اپنا ہاتھ میری طرف
پھیلائے تو میں تجھے قتل کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ نہیں
پھیلاؤں گا۔ میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے
ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونوں کا)
گناہ سمیٹے۔ اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے۔
ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے۔

- المائدة ۲۸: ۲۹ -

۲۱۔ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوا يَعْتَمِدُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۲۳۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَ
النَّفْسَ بِعَدْرِ الْإِحْقِ

۲۴۔ وَمَاعَدَ اللَّهِ حَيْثُ وَدَّ الْبَلَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِينَ
يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا
عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ
الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّحَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْغُفُورِ ۚ

۲۶۔ هَلْ أَتَيْتُمُ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلَ الشَّيْطَانُ ﴿٢٧﴾ تَنَزَّلَ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٨﴾
وَنِيلٍ لِّجُنِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٩﴾ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُشَلُّ عَلَيْهِ ثُمَّ يُعَصِّرُ
مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

۲۸۔ إِنَّ شَجَرَتَ الزُّقُورِ ﴿٣٠﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٣١﴾

۲۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ
ۖ وَ كَلِمَ تَرَدَّدَ إِلَى الَّذِينَ تُهُوَ عَنِ السُّجُودِ ثُمَّ يَتَوَدَّدُونَ لِمَ أَتَاهَا عَنَهُ وَ

۲۷۔ ہر ایک جھوٹے بدکار کے لیے خرابی ہے اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو
اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ پھر مارے غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے
گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔

- الجاثیہ ۴۵: ۷-۸-

۲۸۔ کچھ شک نہیں کہ تھوہر کا درخت، گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔

- الدخان ۴۴: ۴۳-۴۴-

۲۹۔ مسلمانو! بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک
(داخل) گناہ ہیں۔

- الحجرات ۴۹: ۱۲-

۳۰۔ کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع
کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی بات کرتے ہیں جن سے ان کو منع کر دیا

۲۱۔ اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے
ہیں وہ اپنے کئے کی جزا پائیں گے۔

- الانعام ۶: ۱۲۰-

۲۲۔ اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے
بھی اور جو چھپی ہو اس کے بھی۔

- الانعام ۶: ۱۵۲-

۲۳۔ ان کو کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے
حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے۔ وہ ظاہر ہوں تو،
پوشیدہ ہوں تو اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے
سے بھی۔

- الاعراف ۷: ۳۳-

۲۴۔ جو اللہ کے ہاں ہے بہتر اور پائے دار ہے ان کے
لیے جو ایمان لائے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو
بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے
بچتے ہیں اور جب غصے ہوتے ہیں (تو) بخش دیتے ہیں۔
- الشوریٰ ۳۶: ۳۷-۳۸-

۲۵۔ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے، اللہ ہی
کا ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے
ان کے کئے کا بدلہ دے اور جنہوں نے اچھے عمل کئے
ان کو اچھا بدلہ دے۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے
حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں سو اچھوٹے
چھوٹے گناہوں کے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی
مغفرت بڑی وسیع ہے۔

- النجم ۵۳: ۳۱-۳۲-

۲۶۔ میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اتر کرتے
ہیں۔ ہر جھوٹے بدکار پر اتر کرتے ہیں۔

- الشعراء ۲۶: ۲۲۱-۲۲۲-

يَسْتَجِوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءَهُمْ
حُجَّتُكَ بِمَا لَمْ يُحِصِكْ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُهُ اللَّهُ
بِمَا تَقُولُ ۖ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْنَعُونَهَا قِبَاسُ الْبَصِيرَةِ ۖ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
مَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى ۚ
۳۱- وَلَا تَطْعَمْ كُلَّ حَلَاظٍ مَهِينٍ ۚ هَٰذَا نِزَامُ شَأَرِ رَسُولِهِمْ ۚ مَنَاءٌ لِلْخَيْرِ
مُعْتَبَرٌ أَشِيمٌ ۚ

۳۲- فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطْعَمْ مِنْهُمْ إِشْيَاءً وَكُفُّوا ۚ

۳۳- وَمَا يَكْدِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَبِرٍ أَشِيمٍ ۚ

۱- قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۲- وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا
لِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَ
هُمْ يَعْلَمُونَ ۝

گناہ (ذنب)

۱- معافی عذابِ آخرۃ

۱- تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری
اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف
کردے گا۔ اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا، رحیم ہے۔

- آل عمران ۳: ۳۱-

۲- اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی
ہے۔ یا وہ (گناہ کر کے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں وہ اللہ کو یاد
کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلب گار ہوتے
ہیں اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون جو گناہ معاف کر دے۔ وہ لوگ
اپنے کئے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

- آل عمران ۳: ۱۳۵-

گمایا تھا۔ اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے)
اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کا نا پھوسی کرتے ہیں
اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظوں سے تم کو
سلام کہتے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے تم کو سلام
نہیں کہا۔ اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں
اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ ان کو جہنم
کا فی (ہے) اس میں گھسیں گے۔ پس بہت
برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک
دوسرے کے کان میں کچھ کہو تو دوسرے کے کان میں
گناہ اور زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی
باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیز گاری (کی
کر لیا کرو)۔

- البجادۃ ۵۸: ۸-۹-

۳۱- اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آ جانا جو زیادہ قسمیں
کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو، آوازے کسا کرتا ہو، چغلیاں
لگاتا پھرتا ہو، نیکی سے منع کرتا ہو، حد سے بڑھ گیا ہو اور
بد ہو۔

- القلم ۶۸: ۱۰-۱۲-

۳۲- پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر
اور لوگوں میں سے کسی بدیا ناشکرے کے کہے میں نہ
آ جانا۔

- الدھر ۷۶: ۲۴-

۳۳- اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ
چلا ہو (اور) بد ہو۔

- المطففین ۸۳: ۱۲-

۳۔ وَاعْرِضْ عَنْهُمْ ذُنُوبَهُمْ خَالِدًا عَبْدًا وَآخِرًا سَبَّحْتَ عَسَى

اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتُؤْتُوا قَوْلَ سَيِّدٍ ۖ يَصْلَحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ

وَيَعْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

۵۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ يُعْفِرُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ

عَذَابِ أَلِيمٍ ۝

۶۔ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي كُنْتُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۖ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَ

أَطِيعُوا ۖ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُجِزْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ إِنَّ

أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۚ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۷۔ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ

۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۖ

۹۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَلَعَنَ الْكَافِرِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ

كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝

۱۰۔ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ

نُكِّنْ لَهُمْ ۖ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَاسًا ۖ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِيٰ

۳۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا۔ اور بعض عمل نیک کئے اور بعض برے۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

- التوبة ۱۰۲:۹۔

۴۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔ اللہ تمہارے عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے۔

- الاحزاب ۷۰:۳۳۔

۵۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر یقین رکھو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا۔

- الاحقاف ۴۶:۳۱۔

۶۔ بولا: اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو وقتِ معین تک موت نہیں دے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو وہ ٹلے گا نہیں۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے۔

- نوح ۷۱:۲۰۔

۲۔ عذابِ دنیا

۷۔ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا۔

- آل عمران ۱۱:۳۔

۸۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں۔ تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے۔

- البائدة ۱۸:۵۔

۹۔ پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے کہ اللہ ان کو محض ان کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

- البائدة ۵:۵۹۔

۱۰۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا، جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی شامت

- ۱۱۔ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَا اَنْ لَّوْ تَشَاءُ اَصْبَحْتُمْ بِدُنُوْبِهِمْ عَرَضًا وَعَلَيْكُمْ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْعُرُونَ ①
- ۱۲۔ كَذٰلِكَ اَلِىٰ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكَهُمْ بِدُنُوْبِهِمْ وَاَعْرَضْنَا عَنْ فِرْعَوْنَ وَكُلِّ كَاٰثِرٍ مِّنْهُ ②
- ۱۳۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ فَخَافُوْا اَنْ يَّقْتُلُوْهُمْ ③
- ۱۴۔ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِم مِّنَ الْاَنْدَادِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يَشْعُرُونَ ④
- ۱۵۔ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذُنُوْبِهِمْ فَبِهِم مِّنْ اَرْضٍ لَّسْنَا عَلَيْهِمْ حَٰصِبًا وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهٖ الْاَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَعْرَضْنَا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ⑤
- ۱۶۔ اَوَلَمْ يَسِيرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ اِىٰى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِدُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهِمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ⑥
- ۱۷۔ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَذْنُوْبًا فِىْ اَعْمَالِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ⑦

اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔
-العنکبوت ۲۹:۳۰-

۱۶۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے، کیا ہوا۔ پس ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

-البؤمن ۲۱:۳۰-

۱۷۔ پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جیسے گناہوں کے ان کے دوست۔ پس وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ طلب کریں۔

-الذاریت ۵۹:۵۱-

کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

-الانعام ۶:۶-

۱۱۔ اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں، کیا ان واقعات مذکورہ نے ان کو یہ بات نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے۔ اس سے وہ سنتے نہیں۔

-الاعراف ۷:۱۰۰-

۱۲۔ ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔ پس ہم نے بھی ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ و برباد کیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

-الانفال ۸:۵۴-

۱۳۔ اور میں نے ان کا قصور کیا ہے۔ پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

-الشعراء ۲۶:۱۴-

۱۴۔ کیا اس کو اس بات کا علم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر تھیں اور اہل جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

-القصص ۲۸:۷۸-

۱۵۔ پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ سو ان میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تندہوا بھیجی اور بعض ایسے تھے جن کو ہولناک آواز نے آدبایا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

۱۸۔ قَدْ مَدَّ عَلَيْهِمْ رَأْبُهُمْ يَذُوبُهُمْ قَسْوَاهَا ۖ
 ۱۹۔ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اَلَّذِينَ اَشْنَعْنَا فَاَعْمُرْنَا بِذُنُوبِنَا قَهْل
 اِلَىٰ خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ۝

۲۰۔ قَيُّومٌ يَدُلُّ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ اِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝

۲۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُجْزِيكُمْ مِّنْ عَذَابِ
 اَللَّهِ ۝ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
 بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ حَبِيزٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ
 ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي
 جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْقَوْلُ الْعَطِيمُ ۝

۲۲۔ فَاَعْمُرُوا بِذُنُوبِهِمْ فَمَسْخَالًا صُطْبِ السَّعِيرِ ۝

۲۳۔ وَإِذَا النُّعُودَةُ سُئِلَتْ ۖ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝

۱۔ يَسْتَسْأَلُ اَشْتَرُ رَايَةٍ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَكْفُرُوا بِهَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَعْثًا اَنْ يُنَزِّلَ
 اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ
 ۲۔ فَمَنْ اَصْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ
 ۳۔ فَمَنْ اَصْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

بنی

۱۔ وہ حالت بری ہے جس کو وہ اختیار کر کے اپنے نفوس کو چھڑانا چاہتے
 ہیں۔ یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے اتارے ہیں محض اس
 ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل فرمائے۔
 - البقرة ۹۰:۲ -

۲۔ پھر بھی جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ اللہ سے
 باغی ہو اور نہ تجاوز کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

- البقرة ۲:۷۳ -

۳۔ پس جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے اور اس کو بغاوت الہی
 منظور نہ ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

- الانعام ۱۳۵:۲ و النحل ۱۱۵:۱۶ -

۱۸۔ پس ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے
 سبب سے ان پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس
 (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

- الشمس ۱۴:۹۱ -

۱۹۔ وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے
 ہم کو دوبار مردہ رکھا اور دوبار زندگی دی۔ سو ہم اپنی
 خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔ تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی
 صورت ہے؟

- المؤمن ۱۱:۴۰ -

۲۰۔ پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے
 متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

- الرحمن ۳۹:۵۵ -

۲۱۔ اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو
 تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟ تم اللہ
 اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال
 اور جان سے جہاد کرو۔ اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے
 لیے بہتر ہے۔ وہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے گا
 اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے
 نہریں جاری ہوں گی۔ اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے
 والے باغوں میں ہیں۔ یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔
 - الصف ۱۰:۶۱ -

۲۲۔ پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔ سواہلِ دوزخ
 پر لعنت ہے۔

- الملك ۱۱:۶۷ -

۲۳۔ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا
 کہ وہ کس گناہ سے قتل کی گئی تھی؟

- التکویر ۸:۸۱ -

۴۔ اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز ان لوگوں کے جن کو وہ (کتاب) ملی تھی۔ اس کے بعد کہ ان کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے، باہمی ضد و ضدی کی وجہ سے۔

- البقرة ۲: ۲۱۳۔

۵۔ اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے۔

- آل عمران ۳: ۱۹۔

۶۔ یہ تو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

- الانعام ۶: ۱۲۶۔

۷۔ تو کہہ دے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

- الاعراف ۷: ۳۳۔

۸۔ پھر جب اللہ ان کو بچا لیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے لیے وبال جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) ساز و سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری طرف ہی آؤ گے تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

- یونس ۱۰: ۲۳۔

۹۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اس کا لشکر ظلم اور دست درازی کے ارادے سے ان کے پیچھے چلا۔

- یونس ۱۰: ۹۰۔

۱۰۔ بے شک اللہ..... فحش اور برائی اور ظلم سے منع کرتا

۴۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

۵۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

۶۔ ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۳﴾

۷۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ

بِغَيْرِ الْحَقِّ

۸۔ فَلَمَّا أَنْجَيْنَاهُمْ إِذَا هُمْ يَنْتُغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ مَتَاءَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴﴾

۹۔ وَجِزَانَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَإِنَّمَا هُمْ فَزَعُونَ وَجُودًا بَغْيًا وَعَدُوا

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ..... وَيُظِلُّ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

۱۱۔ وَلَمْ يَنْسِنِي بَشْرًا وَلَمْ أَكْ بَغِيًّا ﴿۵﴾

۱۲۔ يَا خُتْلُ هَؤُلَاءِ مَا كَانَ آبَاؤُهُمْ أَزْوَاجًا وَلَا تِلْكَ بَغِيًّا ﴿۶﴾

۱۳۔ وَلَا تَحْزَنْهُمْ قِسْطُ الْعَمَلِ إِنَّا أَرَادْنَا أَنْ تَحْصُنَا لِنَبْنِعُوا عَرْضَ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۱۴۔ وَإِنَّا لَنُبْنِيَنَّ مِنَ الْخَطَاةِ لِنَبْنِيَ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَالَهُمْ

ہے۔

- النحل ۱۶: ۹۰۔

۱۱۔ اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار تھی۔

- مریم ۱۹: ۲۰۔

۱۲۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

- مریم ۱۹: ۲۸۔

۱۳۔ اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہیں، گناہ کرانے کے لیے جبر نہ کرو کہ اس طریق سے حیات دنیا کا اسباب کمنا چاہو۔

- النور ۲۴: ۳۳۔

۱۴۔ اور اکثر شرکا ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں بجز ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ مگر وہ تھورے ہیں۔

- ص ۳۸: ۲۴۔

- ۱۵۔ وَمَا تَنْفَرُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ ۖ
- ۱۶۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْمَعْيُ هُمْ يَنْصَرُونَ ۝
- ۱۷۔ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ
- ۱۸۔ وَأَنبِئُهُمْ بِبَيْتِ قَوْمِ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ ۖ
- ۱۹۔ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيَّ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ
- ۱۔ وَصُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمُسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِعَصَبٍ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَلِكُمْ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝
- ۲۔ تَظَاهَرُوا عَلَيْهِمْ بِالْإِلْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ
- ۳۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ..... فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ
- ۴۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝
- ۵۔ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝

۳۔ سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا..... تو جو بے تاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو، اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں۔

- البقرة ۲: ۱۷۳ -

۴۔ جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑائی کرو اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

- البقرة ۲: ۱۹۰ -

۵۔ اور ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے۔ پس اگر وہ لوگ (کفر سے) باز آجائیں تو بے انصافی کرنے والوں کے سوا سختی کسی پر نہ کی جائے۔

- البقرة ۲: ۱۹۳ -

۱۵۔ اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضد اُضدی سے آپس میں متفرق ہو گئے۔

- الشوری ۴۲: ۱۳ -

۱۶۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

- الشوری ۴۲: ۳۹ -

۱۷۔ الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

- الشوری ۴۲: ۴۲ -

۱۸۔ اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے آپس کی ضد اُضدی کی وجہ سے علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

- البقرة ۴۵: ۱۷ -

۱۹۔ اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کرادو۔ اور ان دونوں گروہوں میں سے ایک دوسرے پر ظلم کرے تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔

- الحجرات ۴۹: ۹ -

اعتداء

۱۔ اور ان پر ذلت اور پستی کی مار پڑی اور وہ غضب الہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

- البقرة ۲: ۶۱ -

۲۔ گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو۔

- البقرة ۲: ۸۵ -

۶۔ سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہے۔

البقرة: ۱۹۴۔

۷۔ تو دونوں پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ سو تم ان سے باہر نہ نکلا اور جو شخص اللہ کے ضابطوں سے بالکل نکل جائے، سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ پھر اگر یہ اس کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کے ضابطے قائم رکھیں گے۔ اور یہ اللہ کے قانون ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں، بیان کرتا ہے اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روک رکھو کہ ان پر ظلم کرو۔

البقرة: ۲۲۹-۲۳۱۔

۸۔ ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو اور نہ عورتیں خود نکلیں۔ مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔

الطلاق: ۱-۲۵۔

۹۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

آل عمران: ۱۱۲۔

۱۰۔ تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر نہ کھا جایا کرو..... اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔

۶۔ فَمَنْ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِمْ مِثْلَ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

۷۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۸ قٰنَ طَلَقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدِ حَتٰى يَتَرَكَهٗ زَوْجًا غَيْرًا ۚ قٰنَ طَلَقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يَتَرَكَآ جَعًا اِنْ ظَنَّا اَنْ يٰقِيْمَا حُدُودَ اللّٰهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يٰبَيِّنٰتُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝۹ وَلَا تُسْكِنُوْهُنَّ حُرٰمًا اَلَّا يَتَعَتَّدُوْا ۚ

۸۔ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّا اَنْ يٰتٰتِيَنَّ بَيِّنًاۙ وَفَاِذَا جَسَدُ مُبَيِّنًاۙ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ

۹۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاُكٰنُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۱۰ لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ۚ وَمَنْ

يَفْعَلْ ذٰلِكَ عُدُوْاۤ اَنَا وَطَلَبُ اللّٰهِ فَاَنْصُرُوْا نَارًا ۚ وَلَا يَجْرِمُكُمْ سِتْرَانِ فَوْرَاۤنَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۚ

۱۲۔ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلٰى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ

۱۳۔ وَ تَزٰىرُوْا كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يٰسٰرِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَآكُلُوْهُمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۱۴

اور جو شخص ایسا کرے گا حد سے گزر کر یا ظلم سے تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کریں گے۔

النساء: ۲۹:۴.....۳۰۔

۱۱۔ اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا، تمہارے لیے اس کا باعث ہو جائے کہ حد سے نکل جاؤ۔

المائدة: ۲:۵۔

۱۲۔ اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔

المائدة: ۲:۵۔

۱۳۔ اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ، ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ برا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔

المائدة: ۶۲:۵۔

۱۴۔ لَوْ أَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا آخَلَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُررْتُمْ إِلَيْهِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ يَا هَؤُلَاءِ أُولَئِكَ بِكُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ لَا يَزِيدُكُمْ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا ذِمَّةً ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ فَمَا كَانُوا يَهُودٌ وَمَا كَانُوا نَصَارَىٰ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ ۖ

۲۲۔ إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ وَكَذَّبُوا مَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ذُرِّيَةً لِيُؤْمِنُوا ۚ فَلْيُؤْمِنُوا

۲۴۔ أَلْقِيَانِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۲۴﴾ مَتَّاعٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَبَرٌ مَرْئِيٌّ ﴿۲۴﴾

پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں۔

یونس ۴۰: ۴۰۔

۲۲۔ (جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں) مگر اپنی عورتوں سے ہاں جو اس کے علاوہ طلب گار ہو، ایسے لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

المؤمنون ۲۳: ۲۳ و العارح ۴۰: ۳۱۔

۲۳۔ اور اللہ نے تمہارے لیے جو بی بی پیدا کی ہیں ان کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

الشعراء ۲۶: ۱۶۶۔

۲۴۔ ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو، ضدی ہو، نیکی سے روکنے والا، حد سے باہر، دین میں شبہ پیدا کرنے والا۔ جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں

۱۴۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر پھٹکار پڑی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے۔ اس سبب سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل گئے۔

المائدة ۵: ۷۸۔

۱۵۔ اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کر دی ہیں حرام نہ کرو اور نہ حد سے گزرو۔ اللہ بے شک حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

المائدة ۵: ۸۷۔

۱۶۔ اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی ہیں ان کی تفصیل اللہ نے بتا دی ہے ہاں مگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے (تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

الانعام ۶: ۱۱۹۔

۱۷۔ پس جو بھوک سے بے تاب ہو اور بغاوت اور حد سے گزر جانے کا خیال نہ رکھتا ہو تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

الانعام ۶: ۱۳۵۔

۱۸۔ پھر جو شخص بالکل بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو اور نہ ہی حد سے گزرنے والا۔ پس اللہ غفور اور رحیم ہے۔

النحل ۱۶: ۱۱۵۔

۱۹۔ اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

الاعراف ۷: ۵۵۔

۲۰۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قربت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

التوبة ۹: ۱۰۔

۲۱۔ پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں کیونکہ وہ اسی بات کو

ق-۵۰:۲۴-۲۶۔

۲۵۔ کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کیا گیا تھا..... وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں..... ان کے لیے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ سو برا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

المجادلة ۵۸:۸-۹۔

۲۶۔ نیکی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، گناہوں کا کرنے والا۔

القلم ۶۸:۱۲۔

۲۷۔ اور اُس کی تکذیب وہی کرے گا جو حد سے گزرنے والا، گناہ گار ہوگا۔

المطففين ۸۳:۱۲۔

نافرمانی (عصیان)

۱۔ بنی اسرائیل نے نافرمانی کی

۱۔ ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے اور اللہ کے غضب میں آگئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور نیز یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

البقرة ۲:۶۱۔

۲۔ جہاں کہیں دیکھو ذلت ان پر سوار ہے مگر اللہ کے

الَّذِينَ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝

۲۵۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ النَّجْوٰى يَتَّبِعُوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ..... حَسْبُكُمْ جَهَنَّمُ يَصَلُّوْنَهَا فَيُشْسِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

۲۶۔ مِّنَ الْخَبْرِ مَعْتَدًا ۝

۲۷۔ وَمَا يَكْتُوبُ بِهٖ اِلَّا كُلُّ مَعْتَدٍ ۝

۱۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلٰلَةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيَّاتِ بَعِيْرَ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۲۔ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلٰلَةُ اَيْنَ مَا تُقِفُوْا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاۥ بَعِيْرَ حَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۳۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

(عہد ویمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے (بچ گئے تو بچ گئے) اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے اور یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیاء کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

آل عمران ۱۱۲:۳۔

۳۔ بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی (بد) دعا سے (خدا کی) پھنکار پڑی۔ اور یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

البائدة ۵:۷۸۔

۲۔ عاد نے نافرمانی کی

۴۔ اور یہ جو تم دیکھتے ہو، وہی قوم عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر (اللہ کے) دشمن کے کہے پر چلتے رہے۔

ہود ۱۱: ۵۹۔

۳۔ فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی

۵۔ پھر اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی پھر اللہ نے انہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

الحاقة ۶۹: ۱۰۔

۴۔ قیامت کو نافرمانوں کا انجام

۶۔ جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا اور رسول کی نافرمانی کی، اس دن چاہیں گے کہ اے کاش! انہیں پیوند زمین کر دیا جائے۔

النساء ۴: ۴۲۔

۵۔ نافرمان گمراہ ہیں

۷۔ اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو اس بات میں ان کا اختیار رہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ تو صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

الاحزاب ۳۳: ۳۶۔

۶۔ نافرمانی کی بُرائی

۸۔ اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے اور کفر، خود سری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

الحجرات ۴۹: ۷۔

۴۔ وَتِلْكَ عَادٌ جَعَلُوا بَابِيتَ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرًا

جَبَّارًا عَنِيبًا ⑤

۵۔ فَعَصَا رَسُولُ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخَذَةً رَابِيَةً ⑥

۶۔ يَوْمَئِذٍ يُدْعُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْآرْضُ ⑦

۷۔ وَمَا كَانَ لِيُؤْمِنَ وَلَا مُؤْمِنَةً إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ⑧ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ وَصَلَ صِلَا مُبِينًا ⑨

۸۔ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ⑩

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَنَاجُوا بِالْإِلَهِ وَالْعُذْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجُوا بِالْإِيمَانِ وَالتَّقْوَى ⑪ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

تُحْشَرُونَ ⑫

۱۰۔ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَاِمًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُبِينٌ ⑬

۷۔ نافرمانوں کی سرگوشی منع

۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو۔ جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، اس سے ڈرتے رہو۔

المجادلة ۵۸: ۹۔

۸۔ نافرمانوں کو دور رخ

۱۰۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گزر جاتا ہے وہ اللہ اس کو ہمیشہ کے لیے آگ میں رکھے گا اور اس کے لیے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

النساء ۴: ۱۳۔

- ۱۱۔ اَلَمْ تَرَ اِذْ اٰلِیْنَ نُوْهُوا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْذُوْنَ لِمَا نُوْهُوا عَنْهُ وَ یَتَّخِذُوْنَ بِالْاِیْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَةِ الرَّسُوْلِ ۚ وَاِذَا جَاۤءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یَحْیٰکَ بِوَاللّٰهِ وَیَقُوْلُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَفْعُوْلُ ۚ حَسْبُہُمْ جَهَنَّمُ یَسْلُوْنَہَا فَمَنْ مِّنَ الْمَصِیْرِ ۝
۱۲۔ وَمَنْ یَّعِصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ کَانَ جَہَنَّمَ خٰلِدًا فِیْہَا اَبَدًا ۝

- ۱۔ اَللّٰهُ یَسْتَبْزِیْ بِہُمْ وَیَدُھِمُّ فِی طُغْیَانِہُمْ یَعْمَھُوْنَ ۝
۲۔ وَلَیْسَ یَذِیْنُ کَثِیْرًا مِنْہُمْ مَّا اَنْزَلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ طُغْیَانًا وَّکُفْرًا ۝
۳۔ وَتُغْلِبُ اَفْوَءُتْھُمْ وَاَبْصَارُھُمْ کَمَا لَمْ یُؤْمِرُوْا بِہٖ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَذِیْرُھُمْ فِی طُغْیَانِہُمْ یَعْمَھُوْنَ ۝
۴۔ وَیَدُھِمُّ فِی طُغْیَانِہُمْ یَعْمَھُوْنَ ۝
۵۔ فَتَذِیْرُ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا فِی طُغْیَانِہُمْ یَعْمَھُوْنَ ۝
۶۔ وَاِذْ قُلْنَا لَکَ اِنَّ رَّبَّکَ اَحَاطَ بِالْاِنْسَانِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءُیَا الَّتِیْ اَرٰیْتَکَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلْاِنْسَانِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُحُوْفُھُمْ فَمَا یَزِیْدُھُمْ اِلَّا طُغْیَانًا کَبِیْرًا ۝
۷۔ اِذْھَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّہٗ طَغٰی ۝

۱۱۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں، جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جہنم ان کے لیے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل کئے جائیں گے۔ پس وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

- المجادلة ۸: ۵۸ -

۱۲۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے پس اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

- الجن ۲۳: ۷۲ -

طغیان (سرکشی)

۱۔ اللہ بھی ان کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیے جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔
- البقرة ۱۵: ۲ -

۲۔ اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے۔

- المائدة ۵: ۶۳، ۶۸ -

۳۔ اور ہم بھی ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔ اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

- الانعام ۱۱۰: ۱ -

۴۔ اور وہ اللہ ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیتا ہے۔

- الاعراف ۱۸۶: ۷ -

۵۔ پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے ان کو ہم ان کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں۔

- یونس ۱۱: ۱۰ -

۶۔ اور جب کہ ہم نے کہا تھا کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے اور ہم نے جو رویا تجھ کو دکھایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی۔ ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لیے موجب گمراہی کر دیا، ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ لیکن ان کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

- بنی اسرائیل ۲۰: ۱۷ -

۷۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً بڑا سرکش ہے۔

- طہ ۲۰: ۲۳ -

۸۔ تو فرعون کی طرف جا۔ بے شک وہ بڑا سرکش ہے۔

النِّزَاجُ ۱۷:۷۹

۹۔ ۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔

طہ ۲۰:۲۴

۱۰۔ ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی یا ظلم کرے گا۔

طہ ۲۰:۴۵

۱۱۔ اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں اور ان پر جو تکلیف ہے اس کو دور کر دیں، تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں۔

البُزْمُون ۴۵:۲۳

۱۲۔ اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔

ص ۵۵:۳۸

۱۳۔ پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیے گئے۔

الحاقۃ ۵:۶۹

۱۴۔ بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

النَّبَا ۲۱:۷۸-۲۲

۱۵۔ پس جس کسی نے بھی سرکشی کی اور دنیوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی، تو بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔

النِّزَاجُ ۷۹:۳۷-۳۹

۱۶۔ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں فساد بڑھایا۔

الفجر ۸۹:۱۱-۱۲

۱۷۔ ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالح کی تکذیب کی۔

الشمس ۹۱:۱۱

۸۔ اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ۝

۹۔ اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ۝

۱۰۔ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ۝

۱۱۔ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَّجُؤَا فِی طَغْيَانِهِمْ بِعَمْهُونَ ۝

۱۲۔ هٰذَا ۚ وَاِنْ لَّا طَّغَيْنَ لَشَرَّ مَا يَ ۝

۱۳۔ فَاَمَّا ثَمُودُ فَاتَّخَذُوا بِالنَّاطِقِ غٰیۃً ۝

۱۴۔ اِنْ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّطَّٰغِیْنَ مَا بَا ۝

۱۵۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ۝ وَاتَّخَذَ الْحٰیوَةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِيَ الْمَاوٰی ۝

۱۶۔ اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا ۝

۱۸۔ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ ۝

۱۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا

۲۔ فَاَنْ اَنْتُمْ مِّنْهُمْ رُّسُلًا اَفَادْعَوْا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْكُلُوْهَا اِسْرَافًا

وَبَدَا اِنَّ اِيَّكَ يَكْبُرُوْنَ ۝

۳۔ وَكَذٰلِكَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۚ ثُمَّ اِنْ كُنْتُمْ اِذْ لٰك فِی

۱۸۔ بے شک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

العلق ۹۶:۶

اسراف (حد سے تجاوز)

۱۔ اے ہمارے رب! ہمارے قصور معاف کر دے اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کر دے۔

آل عمران ۷۳:۱۴

۲۔ پس اگر ان (قیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کردو اور وہ مال زیادتی سے اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھاؤ کہ بڑے ہو جائیں گے۔

النساء ۴:۶

۳۔ اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل

واضح لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

- المائدہ ۵: ۳۲ -

۴۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس میں جو حق دینا واجب ہے، کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور حد سے نہ گزرو کیونکہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

- الانعام ۶: ۱۴۱ -

۵۔ اے بنی آدم! تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکل جاؤ۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

- الاعراف ۷: ۳۱ -

۶۔ بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گزر گئے ہو۔

- الاعراف ۷: ۸۱ -

۷۔ پس جب ہم نے اس سے اس کا دکھ دور کر دیا، تو ایسے چلا جاتا ہے جیسے کہ اس کو وہ تکلیف جو پہنچی تھی، اس کے لیے اس نے بھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ حد سے گزرنے والوں کے اعمال ان کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں۔

- یونس ۱۰: ۱۲ -

۸۔ اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا اور وہ یقیناً حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔

- یونس ۱۰: ۸۳ -

۹۔ اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے۔ سو اس کو قتل کے بارے میں

الْأَرْضِ لِنُسْرِفُوهَا ۝

۴۔ کُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا إِذَا أَنشَرُوا ثَوَابَهَا يَوْمَ حَصَادِهَا ۚ وَلَا تَسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝

۵۔ لِيُنَبِّئَ أَدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝

۶۔ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝

۷۔ فَكُنَا كُفْرًا عَنْهُ صُرَّةً مَرَكَّانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ صُورٍ مِّمَّهٖ ۚ كَذَلِكَ نُبَيِّنُ لِلْمُتَسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۸۔ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝

۹۔ وَمَنْ قَتَلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ سُلْطٰنًا فَلَا يَسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُنْصَوِّرًا ۝

۱۰۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِإِلٰتِ رَبِّهِمْ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقٰى ۝

۱۱۔ لَمْ صَدَقْتُهُمْ الْوَعْدَ فَإِنَّ جِئِلَهُمْ وَمَنْ نَّشَاءُ وَاهْلِكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝

۱۲۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝

(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ وہ مدد یافتہ ہوگا۔

- بنی اسرائیل ۱۷: ۳۳ -

۱۰۔ اور جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور عذابِ آخرت واقعی بڑا سخت اور دیر پا ہے۔

- طہ ۲۰: ۱۲ -

۱۱۔ پھر ہم نے ان سے جو وعدہ کیا تھا سچا کیا۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی، نجات دی اور مسرفین کو ہلاک کیا۔

- الانبیاء ۲۱: ۹ -

۱۲۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

- الفرقان ۲۵: ۶۷ -

۱۳۔ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝

۱۴۔ قَالُوا طَاعُوا لَكُمْ مَعَكُمْ ۝ أَيْنَ ذُرِّيَّتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝

۱۵۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

۱۶۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

۱۷۔ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝

۱۸۔ لَا جُرْمَ أَلَيْسَ لَكَ عُونَِي ۚ أَلَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ ۚ

وَأَنْ مَّرَدُّكَ إِلَى اللَّهِ وَإِنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝

۱۹۔ أَفَتَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۚ

إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝

۲۱۔ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَنَّاتٍ مِّنْ طِينٍ ۚ مِّسْمَومَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝

۱۔ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ كُلُّ مَا رَزَقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ

فرعون سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

الدخان ۴۴: ۳۰-۳۱

۲۱۔ تاکہ ہم ان پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے ہیں، حد سے گزرنے والے کے لیے۔

الذَّٰرِئَاتِ ۵۱: ۳۳-۳۴-۳۵

اعمالِ صالحہ کا بدلہ

۱۔ جنت

۱۔ اور اے پیغمبر! ان لوگوں کو خوش خبری سنا دے جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اس بات کی کہ ان کے لیے بہشتیں

۱۳۔ اور تم حد سے گزرنے والوں کا کہنا نہ مانا کرو۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

الشعراء ۲۶: ۱۵۱-۱۵۲

۱۴۔ ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کیا اس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

یس ۳۶: ۱۹

۱۵۔ تو کہہ دے کہ میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی جانیں لڑا دیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک اللہ ساری خطائیں بخش دے گا اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

الزمر ۳۹: ۵۳

۱۶۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گزرنے والے ہیں، سیدھا راستہ نہیں دکھاتا۔

البؤمن ۴۰: ۲۸

۱۷۔ اسی طرح اللہ حد سے گزرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

البؤمن ۴۰: ۳۴

۱۸۔ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلا تے ہو، وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے نہ آخرت میں۔ اور ہم سب کو ضرور اللہ کے پاس جانا ہے اور حد سے گزر سے جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔

البؤمن ۴۰: ۴۳

۱۹۔ تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو، منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹالیں گے؟

الزحرف ۴۳: ۵۰

۲۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی

قَبْلُ وَأَتُوا بِهَمْ مَسْأَلَهَا وَهِيَ كَالَّذِينَ أَرْوَاهُمْ مَطَهْرَةً ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٠﴾
 ۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥١﴾
 ۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا آزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا شُرَٰكٌ كَاثِرُونَ ﴿٥٢﴾
 ۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿٥٣﴾
 ۵۔ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿٥٤﴾
 ۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٥﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ﴿٥٦﴾
 ۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٧﴾
 ۸۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَحْبَبُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٨﴾

کسی پر مقدر سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو ایسے لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہی ہمیشہ بسنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہو گا دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

- الاعراف ۴۲: ۴۳۔

۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کو مقصد تک پہنچا دے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، جہنم کے باغوں میں۔

- یونس ۱۰: ۹۔

۸۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

- ہود ۱۱: ۲۳۔

ہیں، جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب بھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائے گی تو کہیں گے کہ یہ وہی ہے جو ہم کو پہلے ملا تھا اور ان کو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا ہو گا اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ بسنے والے ہوں گے۔
 - البقرة ۲: ۲۵۔

۲۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کے لیے بسنے والے ہوں گے۔

- البقرة ۲: ۸۲۔

۳۔ اور جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے، ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک و صاف بی بیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

- النساء ۴: ۵۷۔

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ہم عنقریب ان کو باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں ہوں گی۔ اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہو سکتا ہے۔

- النساء ۴: ۱۲۲۔

۵۔ اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم ایسے لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے۔ اور ان پر رانی برابر بھی ظلم نہ ہو گا۔

- النساء ۴: ۱۲۳۔

۶۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اور ہم

۹۔ وَادْخُلِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ يُحْبَبُونَ فِيهَا سَلَامٌ ۝

۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيقُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا نَضِرًا سُدُوسٍ وَأَسْتَبْرَقٍ مُتَعَدِّينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِدِ يُنْعَمُ الْغَوَابُ وَوُحِّشَتْ مَرْفَقَا ۝

۱۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغَوْنَ عَنْهَا جَوْلًا ۝

۱۲۔ وَمَنْ يَأْتِهِمْ مِمَّا دَعِيَ الصَّالِحِينَ قَالَ لَهُمُ ابْنَكَ اللَّهُ الْعِلُّ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۝ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۝

۱۳۔ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

۱۴۔ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهَذَا إِلَى الْكَلْبِ مِنَ الْقَوْلِ ۝ وَهَذَا إِلَى صِرَاطِ الْحَيِّدِ ۝

۱۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے، یقیناً اللہ ان کو باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

الحج ۲۲: ۱۴۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا اور ان کو کلمہ طیب کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اور ان کو اللہ کی راہ کی ہدایت ہوگئی تھی، جو حمد کے شایاں ہے۔

الحج ۲۲: ۲۳۔ ۲۴۔

۹۔ اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کئے، بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام رکھیں گے اور وہاں ان کا سلام السلام علیکم ہوگا۔

ابراہیم ۱۳: ۲۳۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے، ہم بھی تو جس نے اچھے کام کئے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے اور وہاں مسبریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے!

الکھف ۱۸: ۳۰۔ ۳۱۔

۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے، ان کی مہمانی کے لیے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور نہ وہ وہاں سے کسی اور جگہ جانا چاہیں گے۔

الکھف ۱۸: ۱۰۷۔ ۱۰۸۔

۱۲۔ اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کئے ہوں گے، پس ایسے لوگوں کے لیے بڑے اونچے درجے ہیں یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص (کفر سے) پاک ہوا، اس کا یہی انعام ہے۔

طہ ۲۰: ۷۵۔ ۷۶۔

۱۵۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کئے، وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۔ الحج ۵۶:۲۲

۱۶۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۔ الروم ۱۵:۳۰

۱۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کئے ان کے لیے عمدہ باغ ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بڑا غالب، حکمت والا ہے۔

۔ لقنن ۸:۳۱

۱۸۔ مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ سو ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں، جو ان کے اعمال کے بدلے بطور مہمانی کے ہیں۔

۔ السجدة ۱۹:۳۲

۱۹۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنادیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دو گنا صلہ ملے گا اور وہ بہشت کے بالا خانوں میں چین سے بیٹھے ہوں گے۔

۔ سبا ۳۴:۳۷

۲۰۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دے۔ اور ان کے ماں باپ اور بیبیاں اور اولاد بھی۔

۔ المؤمن ۸۰:۸۰

۱۵۔ قَالِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ حَبْتِ التَّعٰیْمِ ۝

۱۶۔ قَالَمَّا اَلٰی النَّبِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضٍ یَّخْبَرُوْنَ ۝

۱۷۔ اِنَّ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتُ التَّوْعِیْمِ ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَعَدَّ اللّٰهُ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

۱۸۔ اَمَّا اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ الْاٰوٰی ۚ نَزَّلَا بِهَا کُلُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

۱۹۔ وَمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَآلَاؤُكُمْ اِلَّا الَّتِیْ تَقْرَبُّوْنَ عِنْدَنَا نَافَعًا اِلَّا مَن اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا ۚ قَالِیْكَ لَهُمْ جَزَآءٌ اَوْفَیْ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِی الْغُرُوْثِ اٰمِنُوْنَ ۝

۲۰۔ رَبَّنَا اَوْذِخْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ وَازْوَاجِهِمْ وَذُرِّیَّتِهِمْ ۝

۲۱۔ وَمَنْ عَمِلَ صٰلِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالِیْكَ یٰۤاٰخِرُوْنَ الْجَنَّةِ یُزْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

۲۲۔ وَاَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِی رَوْضَتٍ اَنْجَبَتْ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْکَبِیْرُ ۝

۲۳۔ اِنَّ اللّٰهَ یَدْخُلُ اِلَیْہِ النَّبِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْهٰرُ ۝

۲۱۔ اور جس کسی نے نیک عمل کئے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو، پس وہ ایسے بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے، جہاں بغیر کسی ناپ تول کے ان کو رزق دیا جائے گا۔

۔ المؤمن ۳۰:۳۰

۲۲۔ جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ وہاں جو چیز چاہیں گے ان کو ان کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۔ الشوریٰ ۳۲:۳۲

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، اللہ ان کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔ محمد ۴۷:۱۲

۲۴۔ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٢٧﴾ جَزَاءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِسُنِّ حَسْبٍ رَءِیَ ۖ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّبِیِّينَ مِنْ أَمَنِ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلُوا صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿٣٠﴾ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ يَسْتَبْشِرُونَ

وہ غم میں کڑھیں گے۔

-البقرة ۲: ۶۲-

۲۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

-البقرة ۲: ۲۷۷-

۳۰۔ اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس مقرب ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی، خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونے والا نہیں اور نہ وہ غم گین

۲۴۔ اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیتا ہے اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

-التغابن ۶۳: ۹-

۲۵۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اللہ بھی اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

-الطلاق ۶۵: ۱۱-

۲۶۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے، ان کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

-البروج ۸۵: ۱۱-

۲۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور کام بھی اچھے کئے، یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔ ان کی جزا میں ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

-البينة ۹۸: ۷-۸-

۲۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کئے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ

ہوں گے۔

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ مَنْ هُمْ يَا اللَّهُ الَّذِينَ لَا يَلْحَقُونَ بِالْآخِرَةِ وَعِلَّ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ فَمَنْ هُمْ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ يَبْنِيْ اَدَمَ اِمَّا يَاتِيْبِكُمْ مَّرْسَلٌ مِّنْكُمْ يَفْقَهُونَ عَلَيْكُمْ اَيْتِيْ قَمِيْنِ

اَتْلُوْا وَاصْلَحْ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اَهْلُوْا الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَبَالُغُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا

خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا اَلَا اِنَّ اَوَّلِيَاءَ

اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَبِيْنًا فَاَمَّا يَاتِيْبِكُمْ مَّرْسَلٌ مِّنْكُمْ يَفْقَهُونَ عَلَيْكُمْ اَيْتِيْ قَمِيْنِ

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَاللّٰهُ لَا

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ

مِّنْ فَضْلِهِمْ ﴿٤٠﴾

۳۷۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

- البقرة ۳۸:۲ -

۲۔ اجر (ثواب)

۳۸۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس اللہ ان کو ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

- آل عمران ۵۷:۳ -

۳۹۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے پس اللہ ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اپنی عنایات ان پر زیادہ کرے گا۔

- النساء ۷۳:۴ -

- آل عمران ۱۶۹:۳ - ۱۷۰:۱ -

۳۱۔ جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کئے، ان پر (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- البائدة ۵:۲۹ -

۳۲۔ پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- الانعام ۶:۴۸ -

۳۳۔ اے اولادِ آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں، تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات تم کو پڑھ کر سنائیں، پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

- الاعراف ۷:۳۵ -

۳۴۔ کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کرے گا۔ ان کو یوں حکم ہو گیا کہ جاؤ جنت میں۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غم گین ہو گے۔

- الاعراف ۷:۴۹ -

۳۵۔ اور تم جو کام بھی کرتے ہو۔ ہمیں اس کی خبر ہے۔ یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- یونس ۱۰:۶۱ - ۶۲ -

۳۶۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

- الاحقاف ۴۶:۱۳ -

- ۳۱۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ①
 ۳۲۔ إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِمْ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ②
 ۳۳۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ③
 ۳۴۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثِيَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ④
 ۳۵۔ وَيُؤْتِيَهُمُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَمَعُكُونَ الصَّالِحِينَ أَنَّهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۚ مَا كُنْتُمْ فِيهِ أَبَدًا ⑤
 ۳۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑥
 ۳۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑦
 ۳۸۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ⑧
 ۳۹۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑨
 ۴۰۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑩
 ۴۱۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑪
 ۴۲۔ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫

- ۴۹۔ مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔
 ۵۰۔ مگر جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۶:۹۵۔ التین

۳۔ مغفرت

- ۵۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔
 ۵۲۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

۷:۳۵۔ فاطر

۳۱۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

۹:۵۔ المائدة

۳۲۔ ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۲۰:۹۔ التوبة

۳۳۔ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے

۱۱:۱۱۔ ہود

۳۴۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اس کو بالطف زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے۔

۹۷:۱۶۔ النحل

۳۵۔ اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

۹:۱۔ بنی اسرائیل

۳۶۔ اور اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۲:۱۸۔ الکہف

۳۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۷:۳۵۔ فاطر

۳۸۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کئے، ان کے لیے ناموقوف ہونے والا اجر ہے۔

۸:۴۱۔ حم السجدة

۳۹۔ اللہ نے اہل ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

۲۹:۴۸۔ الفتح

۵۳۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

ہود ۱۱:۱۱۔

۵۴۔ تاکہ اللہ اہل ایمان کو جنہوں نے نیک عمل کیے جزا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور عمدہ روزی ہے۔

سبا ۳۴:۴۔

۵۵۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایمان قبول کرنے والے نیک کام کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

الفتح ۴۸:۲۹۔

۵۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

فاطر ۳۵:۷۔

۴۔ فضل

۵۷۔ اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۹۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

النساء ۴:۷۳۔

۵۸۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام

۵۳۔ اِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ اُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ اَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

۵۴۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ اُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ

۵۵۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ۖ وَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۵۶۔ وَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۵۷۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۵۸۔ وَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِيْ رَوْحَتِ الْجَنَّةِ ۚ لَهُمْ مَا يَشَاءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

۵۹۔ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ اَجْرَ رَاقِمٍ وَيَزِيْدُهُمْ

۶۰۔ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ اَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

اَلِيْمًا ۚ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا ۚ وَ لَا يَصْنَعُ اللّٰهُ

۶۰۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِنْ

۶۱۔ فَضْلِهِ ۚ وَ الْكُفْرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

۶۱۔ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَاحَتِهِ ۚ

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے رب کے پاس ہو گا۔ جیسا وہ چاہیں گے یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۶۰۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۔ فوز (کامیابی)

۶۱۔ پس جو ایمان لے آئے اور کام اچھے کیے۔ تو اللہ ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔ یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

الحاثیہ ۴۵:۳۰۔

۶۲۔ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَعَمَلٍ صَالِحٍ لَّغَرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُذْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ①
۶۳۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ②

۶۴۔ وَهُوَ يَتَوَكَّلُ الصَّالِحِينَ ③

۶۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ④

۶۶۔ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُمْ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ⑤

۶۷۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑥

۶۸۔ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَقَعِيَ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ⑦

۶۹۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرثُهَا عِبَادِيَ

الصَّالِحُونَ ⑧

۷۰۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ

بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ⑨

۸۔ وراثتِ زمین

۶۹۔ ہم نے نصاح کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث

نیک اور مصلح بندے ہوں گے۔

۱۰۵:۲۱۔ الانبیاء

۷۰۔ تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ ان سے وعدہ

کرتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا۔ جیسے ان سے

پہلے لوگوں کو عطا فرمائی۔ اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا

ہے اس کو ان کے لیے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کو اس کے بعد

امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں۔ اور میرے

ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا پس

ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں۔

۵۵:۲۴۔ النور

۶۲۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۹:۶۴۔ التعلاب

۶۳۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کے لیے بہشت ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۱۱:۸۵۔ البروج

۶۔ دوستی

۶۴۔ اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۶:۷۔ الاعراف

۶۵۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے، اللہ ان

کے لیے محبت پیدا کر دے گا۔

۹۶:۱۹۔ مریم

۶۶۔ پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۴:۶۶۔ التحريم

۷۔ فلاح

۶۷۔ اور تم نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ

گے۔

۷۷:۲۲۔ الحج

۶۸۔ پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کیے تو اُمید

ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو جائے گا۔

۶۷:۲۸۔ القصص

۹۔ ہر عمل اپنے لیے

۱۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے سو اپنے نفع کے لیے اور جو برے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-خم السجدة ۴۱:۳۶-

۲۔ جس کسی نے نیک عمل کیے اپنے ہی فائدے کے لیے کئے اور جس نے برائیاں کیں اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-الجنات ۴۵:۱۵-

۱۰۔ رحمت

۳۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۶-

۴۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-الجنات ۴۵:۳۰-

۵۔ مومن تو بھائی بھائی ہیں۔ پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

-الحجرات ۴۹:۱۰-

۱۱۔ بخشش گناہ

۶۔ اور جو شخص ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان کے اعمال کی جوہہ کرتے ہیں ضرور جزا دیں گے۔

-العنکبوت ۲۹:۷۰-

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان

۱۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ①

۲۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ②

۳۔ وَآذِخْتَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ③

۴۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ④

۵۔ إِنَّا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَعْيُنِكُمْ وَآتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑤

۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑥

۷۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ لَغَفِرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحُوا بَالَهُمْ ⑦

۸۔ قَالَ الصَّالِحَاتُ فَمَنْ لَّكَ حِفْظٌ لِلْعَبِيدِ بِمَا حَفَظَ اللَّهُ ⑧

۹۔ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑨

۱۰۔ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے، اللہ ان پر سے ان کے گناہ اتار دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔

-محمد ۷:۲۴-

۱۲۔ قنوت

۸۔ پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت کرتی ہیں۔

-النساء ۴:۳۴-

۹۔ پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

-الانعام ۶:۵۴-

۱۳۔ قسط

۸۰۔ بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے

الصِّلِحَتِ بِالنَّصِطِ ط

۸۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهُمْ رَبُّهُمْ بِاَيْمَانِهِمْ

۸۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَّهُمْ وَحَسُنَ مَا يَمُرُّ

۸۳۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْءَ بِجَهَنَّمَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاصْلَحُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

۸۴۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاصْلَحُوْا قَوْلَ اللّٰهِ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ

۸۵۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءٌ مِّمَّنْ

۸۶۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوَ لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهٖ اَحَدًا

۸۷۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلْيَرْجُ الْوَعْدَ وَلَا يَظْلَمُوْنَ شَيْئًا
۱ جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادًا بِالْغَيْبِ
اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا

۸۸۔ وَاِنِّي لَنَفْعًا لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى

۸۹۔ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْبًا

۸۷۔ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان دار ہوا اور عمل اچھے کئے پس
ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔
ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جن کا اللہ نے اپنے
بندوں سے غائبانہ وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

-مریم: ۶۰-۶۱-

۱۹۔ اللہ غفار ہے

۸۸۔ اور میں یقیناً اس شخص کو بخشے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان
لایا اور کام اچھے کیے اور پھر ہدایت پر رہا۔

-طہ: ۲۰-۸۲-

۸۹۔ اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایمان دار، پس اس کو نہ کسی
زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

-طہ: ۲۰-۱۱۲-

گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے،
انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔

-یونس: ۱۰-۴-

۱۳۔ ہدایت

۸۱۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اللہ اُن کو اُن
کے مقصد تک پہنچا دے گا، ان کے ایمان کی برکت سے۔

-یونس: ۱۰-۹-

۱۵۔ طوبی

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے، ان کے لیے
خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔

-الرعد: ۱۳-۲۹-

۱۶۔ اللہ غفور رحیم ہے

۸۳۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت
کی وجہ سے برا کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے
اعمال درست کر لیے۔ (اور) بے شک تیرا رب اس کے
بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

-النحل: ۱۶-۱۱۹-

۸۴۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے
اعمال درست کر لیے، پس اللہ بڑی مغفرت والا، رحم
کرنے والا ہے۔

-النور: ۲۴-۵-

۱۷۔ جزاء حسنی

۸۵۔ اور جو ایمان دار ہوا اور کام اچھے
کیے، پس اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

-الکہف: ۱۸-۸۸-

۱۸۔ دیدار الہی

۸۶۔ جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو وہ نیک کام
کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

-الکہف: ۱۸-۱۱۰-

۲۰۔ درج

۹۰۔ سو جو شخص نیک کام کرتا رہے گا اور وہ ایمان والا بھی ہو گا، سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

الانبیاء ۲۱: ۹۴۔

۲۱۔ گناہوں کی بے گناہی

۹۱۔ مگر ہاں جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے، پس ایسے لوگوں کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔
- المؤمنون ۲۵: ۷۰۔

۹۲۔ اور جو توبہ کرے اور کام اچھے کرے۔ پس وہ اللہ کی طرف خاص طور پر رجوع کر رہا ہے۔
- المؤمنون ۲۵: ۷۱۔

۲۲۔ رضائے الہی

۹۳۔ سو مسکراتا ہوا ایک سننے والا ہنس پڑا اور بولا کہ اے میرے رب! اس پر مجھے مداومت عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں، جس سے تو خوش ہو۔ اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کرے۔

- النحل ۲۷: ۱۹۔

۹۴۔ کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کیا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کیا کروں جس سے تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں بردار ہوں۔

- الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

۹۰۔ فَسَنُيَعْمَلُ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدِهِ وَإِثْلَهُ
كُنْتُمْ ۝

۹۱۔ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلِئَلَّا يَبْدُلَ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ
حَسَنَاتٍ ۝

۹۲۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

۹۳۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحَاتٍ تُرْضُهُ وَأَذْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

۹۴۔ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحَاتٍ تُرْضُهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي دُرِّيَّتِي ۖ إِنَّي نَبُذْتُ
إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

۹۵۔ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝

۹۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

۹۷۔ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۝

۹۵۔ اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی، انہوں نے کہا، ارے تمہارا ناس ہو۔ اللہ کے گھر کا ثواب اس شخص کے لیے جو ایمان لایا اور اچھے کام کیے ہزار درجے بہتر ہے اور وہ انہیں کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

- القصص ۲۸: ۸۰۔

۲۳۔ زمرہ صالحین

۹۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم کو ان نیک لوگوں میں داخل کر دیں گے۔

- العنکبوت ۲۹: ۹۔

۲۴۔ رفعت

۹۷۔ اچھا کلام اسی کی طرف پہنچتا ہے اور اچھا کام اللہ اٹھالیتا ہے۔

- فاطر ۳۵: ۱۰۔

۲۵۔ غیر باغی

۹۸۔ اکثر شرک کی عادت ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت تھوڑے ہیں۔

ص ۳۸: ۲۴۔

۲۶۔ احسن قول

۹۹۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

حکم السجدة ۴۱: ۳۳۔

۲۷۔ بشارت

۱۰۰۔ یہی ہے جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دے رہا ہے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔

الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۲۸۔ بخشش گناہ

۱۰۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کریں گے اور ان کے نیک اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں جزا دیں گے۔

العنکبوت ۲۹: ۷۔

۱۰۲۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ ایک دوسرے سے دنگا فساد کرنے لگ جائیں تو ان دونوں میں صلح کرادیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جاتے۔

الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۱۰۳۔ ایک ایسا رسول جو اللہ کے صاف صاف احکام تمہیں پڑھ کر سنائے تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں، تاریکیوں سے نکال کر نور کی

۹۸۔ وَإِنْ كَثِيرًا مِّنَ الضَّالِّينَ الَّذِينَ يَعْصُمُونَ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۖ

۹۹۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

۱۰۰۔ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ

۱۰۱۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۰۲۔ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

۱۰۳۔ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٌ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ

۱۰۴۔ فَاجْتَنِبْهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۱۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا مِن صَابِرِينَ صَابِرًا وَقُلْ لَكُمْ

طرف لے آئے۔

الطلاق ۶۵: ۱۱۔

۱۰۴۔ پس اس کو اس کے رب نے برگزیدہ کر لیا اور اس کو صالحین میں سے بنادیا۔

القلم ۶۸: ۵۰۔

احکام اکل و شرب

۱۔ حلال و طیب روزی کھاؤ

۱۔ لوگو! جو زمین میں ہے اس میں سے حلال طیب کھاؤ۔ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

البقرة ۲: ۱۶۸۔

۲۔ مسلمانو! ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔

البقرة ۲: ۱۷۲۔

۳۔ وَمِنْ الْأَنْعَامِ حَبُولُهُمْ وَفَرَسَاتُكُمْ أَكْثَرُ مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

حُطُوتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝

۴۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ

هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ كَذَلِكَ

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

۵۔ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَلَا تَقْنَطُوا أَنْ تُخْرِجَ اللَّهُ مِنْكُمْ حَبْلًا طَيِّبًا ۚ وَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّكُمْ إِلَيْهِ تَعْبُدُونَ ۝

۶۔ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَلَا تَقْنَطُوا أَنْ تُخْرِجَ اللَّهُ مِنْكُمْ حَبْلًا طَيِّبًا ۚ وَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّكُمْ إِلَيْهِ تَعْبُدُونَ ۝

۷۔ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۚ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝

۸۔ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَلَا تَقْنَطُوا أَنْ تُخْرِجَ اللَّهُ مِنْكُمْ حَبْلًا طَيِّبًا ۚ وَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّكُمْ إِلَيْهِ تَعْبُدُونَ ۝

۹۔ وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَلَا تَقْنَطُوا أَنْ تُخْرِجَ اللَّهُ مِنْكُمْ حَبْلًا طَيِّبًا ۚ وَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّكُمْ إِلَيْهِ تَعْبُدُونَ ۝

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝

۱۱۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْغَنِيُّ وَالْفَقِيرُ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْغَنِيِّ فَاصْتَقُوا

اللَّهُ يَأْتِي بِالْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝

۱۲۔ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عَدُوًّا وَإِنَّا وَطَلْنَا قَسُوفَ نُصُيٍّ وَنَارًا ۚ وَكَانَ ذَلِكَ

۳۔ اور اس نے چوپاؤں سے بار بردار اور زمین سے لگے ہوئے (جانور) پیدا کیے اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

- الانعام: ۶: ۱۲۲ -

۴۔ کہہ دے کہ کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور ستھری روزیاں۔ کہہ دے وہ دنیا کی زندگی میں اُن کے لیے ہے جو ایمان لائے۔ قیامت کے دن خالص انہیں کے لیے ہے۔ اس طرح ہم اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

- الاعراف: ۷: ۳۲ -

۵۔ سو اس سے کھاؤ جو اللہ نے حلال پاکیزہ دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

- النحل: ۱۶: ۱۱۳ -

۶۔ کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

- طہ: ۲۰: ۵۴ -

۷۔ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو، میں جانتا ہوں۔

- المؤمنون: ۲۳: ۵۱ -

۸۔ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

- سبا: ۳۳: ۱۵ -

۹۔ اس کی روزی میں سے کھاؤ۔

- الملک: ۶: ۱۵ -

۲۔ ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ

۱۰۔ مسلمانو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں کے) مال ناحق نہ کھاؤ۔ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضا مندی سے تجارت (کا سودا) ہو اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

- النساء: ۲۹: ۲۹ -

۳۔ خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہو سکتا

۱۱۔ کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہے، اگرچہ تجھے ناپاک کی بہتات اچھی لگے۔ سوائے عقل مندو! اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

- المائدہ: ۵: ۱۰۰ -

۴۔ حرام کھانے والوں کو نار

۱۲۔ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا ہم اس کو عنقریب ہی

آگ میں داخل کریں گے اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔
- النساء ۴: ۳۰ -

۵۔ چار پائے محرمات کے سوا حلال ہیں

۱۳۔ تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر وہ جن کے نام تم پر پڑھے جاتے ہیں مگر تم شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جب کہ تم حالت حرام میں ہو۔

- المائدة ۱: ۵ -

۱۴۔ اور تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔

- الحج ۲۲: ۳۰ -

۶۔ طیبات اور معلمہ درندوں کا شکار حلال ہے

۱۵۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہہ دے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم نے زخم کرنے والے جانوروں میں

سے سدھا لیے ہیں جب کہ وہ شکار کرنے والے ہوں۔ تم ان کو وہ چیز سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھائی ہے۔ پس جو وہ تمہارے لیے پکڑ لیں، اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو۔

- المائدة ۵: ۴ -

۷۔ طیبات اور طعام اہل کتاب حلال ہے

۱۶۔ آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے ان کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے..... مسلمانو! پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں حرام نہ کرو۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

- المائدة ۵: ۵ ۵۴ -

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

۱۳۔ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُثَلُّ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۝

۱۴۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُثَلُّ عَلَيْكُمْ

۱۵۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ

۱۶۔ أَلْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ ۚ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ..... يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرُّوا طَيْبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

۱۷۔ وَكُلُوا مِن مَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۸۔ فَكُلُوا وَمِمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا مِنْهُ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّتُمْ إِلَيْهِ ۚ وَإِنْ كَثُرَ الْيُسْتُؤْنُ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝

۱۷۔ اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، کھاؤ حلال طیب اور اللہ سے ڈرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

- المائدة ۵: ۸۸ -

۸۔ اللہ کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کو کھانے کی اجازت

۱۸۔ پس اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو اور تم کو کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے تم سے مفصل بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔ ہاں جس (حرام) کی طرف تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ روا ہے) اور بے شک اکثر آدمی بغیر کسی علم کے محض اپنی خواہشوں سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

- الانعام ۶: ۱۱۸ - ۱۱۹ -

۹۔ حرام چیزوں کی تفصیل

۱۹۔ اس نے تم پر صرف یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا۔

- البقرة ۲: ۱۷۳ -

۲۰۔ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور کسی دوسرے جانور کے سینگوں سے مرا ہوا اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو۔ اور وہ حرام ہے جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ حرام ہے کہ تم پانسے ڈالو۔ یہ سب بدکاری ہے۔

- المائدة ۵: ۳ -

۲۱۔ اور اس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور بے شک یہ بدکاری ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں کہ وہ (اس بارہ میں) تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا تو بے شک تم بھی مشرک ہو۔

- الانعام ۶: ۱۲۱ -

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو وحی میری طرف کی گئی ہے اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے بجز اس کے نہیں پاتا کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

- الانعام ۶: ۱۴۵ -

۲۳۔ اللہ نے تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

- النحل ۱۶: ۱۱۵ -

۱۹۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ وَمَا اُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ

۲۰۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخَنَازِيرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا دَلَّكُمْ عَلَيْهِ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَقْسِسُوا بِالْاَزْدَاہِ ذَلِكُمْ فَنَسِیْتُ

۲۱۔ وَلَا تَأْكُلُوا اِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اِسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهُ لَفَسْقٌ وَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَيُفْوَخُنْ اِلَى اُذْنَيْهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمْهُمْ اِنَّكُمْ لَمَشْرُكُونَ ۝ ۲۲۔ قُلْ لَا اَجِدُ فِيْ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا اَوْ لَحْمَ خَنَازِيْرٍ فَاِنَّهٗ رَجَسٌ اَوْ فُسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

۲۳۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۝ ۲۴۔ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۝ اِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۲۵۔ فَمَنْ اضْطُرَّ فِيْ مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمِهَا فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۝ اِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۲۶۔ اِلَّا مَا اضْطُرُّرْتُمْ اِلَيْهِ

۲۷۔ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا اِثْمَ عَلَيْكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۰۔ اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھالینا گناہ نہیں

۲۴۔ پھر جو بھوک کی وجہ سے بے تاب ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

- البقرة ۲: ۱۷۳ -

۲۵۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

- المائدة ۵: ۳ -

۲۶۔ مگر وہ (حرام روا ہے) جس کی طرف تم مجبور کیے جاؤ۔

- الانعام ۶: ۱۲۰ -

۲۷۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

- الانعام ۶: ۱۴۵ -

۲۸۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۱۵ -

۱۱۔ اپنایت میں کھانا کھانا

۲۹۔ اور نہ خود تم پر گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالائوں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔

- النور ۲۲: ۶۱ -

۳۰۔ تم پر گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا جدا جدا۔

- النور ۲۲: ۶۱ -

۲۸۔ فَمَنْ أَضَلُّ عَمِّرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ حَلَّتِمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ مَقَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۖ

۳۰۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۖ

۱۔ حَكَمَتُهُ أُمُّهُ وَهَنَّا عَلَىٰ وَهْنٍ وَ فَضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْتَنِي وَ لِوَالِدَيْكَ ۖ

۲۔ حَكَمَتُهُ أُمُّهُ كُنْ هَاؤُ وَصَعْتُهُ كُنْ هَا وَصَلُّهُ وَفَضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ

۳۔ حَلَّىٰ إِذَا بَدَأْتُمْ أَشَدُّهُ وَ بَدَأْتُمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ

۴۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

۵۔ فَكُنَّا بِكُمْ مَعَ السَّعَىٰ

۲۔ جوانی

۳۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر ہوئی تو اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں میرے لیے صلاحیت دے۔

- الاحقاف ۳۶: ۱۵ -

۴۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

- الروم ۳۰: ۵۴ -

۵۔ پھر جب وہ اس عمر کو پہنچا کہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔

- الصُّفَّت ۳۷: ۱۰۲ -

حفظِ صحت

بچپن، تندرستی، بیماری، غذا، دوا

۱۔ بچپن

۱۔ اس کی ماں نے اسے تھک تھک کر اسے پیٹ میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر کر۔

- لقمن ۳۱: ۱۴ -

۲۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے اسے جنا۔ اور اُس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے۔

- الاحقاف ۳۶: ۱۵ -

۳۔ کھیل کود

۶۔ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

- یوسف ۱۲: ۱۲ -

۴۔ ہوا خوری

۷۔ اور سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کیا صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی ایک مہینے کی راہ۔

- سبأ ۱۲: ۳۳ -

۸۔ اور ہم نے ان (اہل سبا) کے اور ان دیہات کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، پاس پاس بستیاں بنائیں اور ان میں چلنے کی حد باندھ دی۔ راتوں اور دنوں ان کے درمیان امن سے سیر کرو۔

- سبأ ۱۸: ۳۳ -

۵۔ نا آشنا سفر

۹۔ تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لا۔ ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے۔ بولا تو نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا میں مچھلی بھول گیا۔

- الکھف ۶۳: ۱۸ -

۶۔ خوراک۔ حلال و طیب

۱۰۔ لوگو! جو کچھ زمین میں حلال و طیب ہے، کھاؤ۔

- البقرة ۱۶۸: ۲ -

۱۱۔ مومنو! پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، کھاؤ۔

- البقرة ۱۷۲: ۲ -

۱۲۔ آج سب سٹھری چیزیں تمہیں حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔

- المائدة ۵: ۵ -

۶۔ اَنرسلہ مَعَاغِدًا یَرْتَجُو یَلْعَبُو اِنَّآ لَکُمْ حَافِظُوْنَ ①

۷۔ وَلَیْسَ لَیْمَنَ الرِّیْحِ عُدُوُّ هَآشَہُمْ وَرَاۤءَہُمْ اَہَآشَہُمْ ②

۸۔ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ الْفُرَی النَّہْرِ لِنَبْلُوَ فِیْہَا قُرْیَ ظَآہِرَہٗ وَقَدَرْنَا فِیْہَا السَّیْرَ ③ سَیْرُہُمْ فِیْہَا لَیَالِیَ وَآیَامًا اَمِنِیْنَ ④

۹۔ قَالَ لِفَتٰیہٗ اِنَّا عَدَاۤءُکُمْ لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ⑤ قَالَ اَرَأَیْتُمْ اِذَاۤ اَوْتِیْنَا اِلَی الصَّخْرَۃِ قَالُوْا نَیْسِیْتُ الْحَوْتَ ⑥

۱۰۔ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ⑦

۱۱۔ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ ⑧

۱۲۔ اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ⑨ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْکِتٰبَ حَلٰلٌ لَّکُمْ وَطَعَامُکُمْ حَلٰلٌ لَّهُمْ ⑩

۱۳۔ وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا ⑪

۱۴۔ فَکُلُوْا مِمَّا عَمِلْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا ⑫

۱۵۔ فَکُلُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا ⑬

۱۶۔ یٰۤاَیُّہَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنْ الطَّیِّبٰتِ وَاعْبُوْا صٰلِحًا ⑭

۱۷۔ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوْهُ فِی سُبُلِہٖ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاۤکُلُوْنَ ⑮

۱۳۔ اور اللہ کے دیے ہوئے میں سے سٹھری اور حلال چیزیں کھاؤ۔

- المائدة ۵: ۸۸ -

۱۴۔ پس جو لوٹ تم لائے ہو، حلال پاک ہے۔ تم کھاؤ۔

- الانفال ۶۹: ۸ -

۱۵۔ تم اللہ کا دیا ہوا حلال اور پاک رزق کھاؤ۔

- النحل ۱۶: ۱۱۳ -

۱۶۔ اے رسولو! سٹھری چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔

- المؤمنون ۵۱: ۲۳ -

۷۔ غلہ جات

۱۷۔ سو جس قدر تم کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو۔ مگر تھوڑا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے۔

- یوسف ۱۲: ۴ -

۱۸۔ اور اس سے اناج نکالا۔ سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں۔
یس ۳۶:۳۳۔

۸۔ بقولات و سبزی

۱۹۔ اور جب تم نے کہا، اے موسیٰ! ہم ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے۔ تو ہمارے لیے اپنے رب کو پکار کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے جو زمین سے اُگتی ہیں۔ ساگ اور لکڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔

البقرة ۶۱:۲۔

۹۔ میوہ جات

۲۰۔ اور اللہ وہ ہے جس نے ٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر ٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیت پیدا کیے۔ جن کے پھل طرح طرح کے ہیں۔ اور زیتون اور انار ہم شکل اور غیر ہم شکل۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ، جب پھل لگیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کئے۔ اور بے جانہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

الانفال ۱۴۱:۶۔

۲۱۔ اور کھجور اور پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو۔

النحل ۶۷:۱۶۔

۲۲۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

النحل ۶۹:۱۶۔

۲۳۔ پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے

۱۸۔ وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا قَبْلُ مَا يَأْكُلُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ وَإِذْ قُلْنَا لِمُوسَىٰ لَنْ نُّصِيرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ قَادِمٌ لَكَ رَبُّكَ يُخْرِجُ لَكَ

مِمَّا تَشْتِي الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقَتَّالِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ۖ

۲۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَعَذِيرَ وَشَحَاطٍ وَالتَّخْلُ وَالزَّرْعَ

مُخْتَلِفًا أَلْوَنًا وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ مَتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ لَكُمْ مِنْ

شَرَبٍ إِذْ أَنْتُمْ وَأَنْتُمْ أَحَقُّ يَوْمَ حَصَادِهِ ۚ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

السُّرْفِينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَزُكْرًا حَسَنًا ۚ

۲۲۔ يُخْرِجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ

۲۳۔ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ ۚ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَ

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ

۲۵۔ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالذَّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْأَكْلَيْنِ ﴿٢٦﴾

ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

المؤمنون ۱۹:۲۳۔

۲۴۔ اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے۔ اور اُس سے چشمے جاری کئے۔ تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں۔

یس ۳۶:۳۵۔

۲۵۔ وہاں تمہارے لیے بہت میوے ہوں گے۔ ان میں سے تم کھاؤ گے۔

الزحرف ۴۳:۴۳۔

۱۱۔ روغن زیتون

۲۶۔ اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے کہ چکنائی اور کھانے والوں کے لیے سالن نکالتا ہے

المؤمنون ۲۳:۲۰۔

۱۲۔ دودھ

۲۷۔ اور چوپاؤں میں بے شک تمہارے لیے عبرت ہے کہ ان کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں تمہارے لیے بہت نفع ہے اور بعض کو تم کھاتے ہو۔
- المؤمنون ۲۳: ۲۱ -

۲۸۔ اور البتہ تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کو خوش گوار ہے۔

- النحل ۱۶: ۶۶ -

۱۳۔ گوشت چوپاؤں کا

۲۹۔ مویشی چار پائے تمہیں حلال ہوئے۔ مگر وہ جو تم کو بتائے جائیں گے۔

- المائدة ۵: ۱ -

۳۰۔ اور تمہارے لیے چوپائے حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

- الحج ۲۲: ۳۰ -

۱۴۔ اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا

۳۱۔ پس اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو وہ چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور کیا سبب ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ حالانکہ اللہ تمہارے لیے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں کھول کر بیان کر چکا ہے۔ مگر وہ چیزیں جس کی طرف تم ناچار ہو جاؤ۔

- الانعام ۶: ۱۱۸-۱۱۹ -

۳۲۔ اور تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے ان میں تمہارے لیے جاڑے کے کپڑے اور کئی فائدے ہیں اور بعض کو ان میں سے کھاتے ہو۔

- النحل ۱۶: ۵ -

۲۷۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۚ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَاسًا يَغَالِيهِ الشَّرِبُ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ أَجَلَتْ لَكُمْ بِهِمَّةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يَمِثِلُ عَلَيْكُمْ

۳۰۔ وَأَجَلَتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يَمِثِلُ عَلَيْكُمْ

۳۱۔ فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ وَمَا لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَقُولُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرَرْتُمْ إِلَيْهِ ۚ

۳۲۔ وَإِنَّ الْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ النَّبِيِّ ۚ الْقَوِيُّ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ عَذْبٍ آيٍ ۖ بَيْنَا أَنْعَامًا فَهَمَّ لَهُمَا لَعْنُونَ ﴿٣٤﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لَتَذْكُرُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٣٥﴾

۳۳۔ اور ایام معلومہ میں چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دی ہے، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اُس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔

- الحج ۲۲: ۲۸ -

۱۵۔ سواری

۳۴۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے چار پائے پیدا کئے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں اور پھر وہ ان کے مالک ہیں اور ان کے سامنے انہیں عاجز کر دیا پھر ان میں سے بعض ان کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔

- یس ۳۶: ۷۱-۷۲ -

۳۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو ان میں سے کھاؤ۔

- المؤمن ۴۰: ۷۹ -

۱۶۔ شراب سے پرہیز

۳۶۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں تو تم ان سے بچو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔ البائدة ۵: ۹۰۔

۱۷۔ سور کا گوشت حرام

۳۷۔ اللہ نے تو تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو بھوک سے بے تاب ہو گیا ہو۔ مگر باغی اور سرکش نہ ہو تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔ النحل ۱۶: ۱۱۵۔

۱۸۔ کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۳۸۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کو کیا حلال ہے۔ تو کہہ کہ تم کو ستھری چیزیں حلال ہیں اور شکاری جانور جن کو تم سدھاؤ اور شکار کرنے کے لیے تم ان کو وہ سکھاؤ جو اللہ نے تمہیں سکھلایا ہے۔ پس جو کچھ تمہارے لیے وہ پکڑیں اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۔ البائدة ۵: ۳۰۔

۱۹۔ پرند کا گوشت

۳۹۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور من اور سلویٰ تم پر اتارا کہ تم ہماری دی ہوئی اچھی چیزیں کھاؤ۔

۔ البقرة ۲: ۵۷۔

۳۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا الْخَمْرَ وَالْمَيْمِرَ وَالْأَنصَابَ وَالْأَزْلَامَ

رِجْسًا مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُواْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ①

۳۷۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخُزْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ

بِهِۦ قَتْلًا أَصْطَرَّ عَلَيْهِ بَاغٍ وَلَا عَادٍ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ②

۳۸۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ طَيِّبَاتٌ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ

الْجَوَارِمِ مَكْرُوهٍ تَعْلَمُونَهُنَّ وَمَا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَعَلُواْ مِثْلًا مَا مَسَّكُمْ

عَلَيْكُمْ وَادْكُرُواْ لِّلَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ③

۳۹۔ وَطَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَنَاءَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَ وَالسَّلَوىٰ طَيِّبَاتٍ مَّا رَدَّ قُنُكُمُ

طَيِّبَاتٍ مَّا رَدَّ قُنُكُمُ ④

۴۰۔ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَ وَالسَّلَوىٰ طَيِّبَاتٍ مَّا رَدَّ قُنُكُمُ ⑤

۴۱۔ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَ وَالسَّلَوىٰ طَيِّبَاتٍ مَّا رَدَّ قُنُكُمُ وَلَا

تَطْعَوْاْ فِيهِ وَيَجَلَّ عَلَيْكُمْ عَصَبِي ⑥

۴۲۔ وَأَبْدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَاطٌّ قَدْ كُرُواْ اسْمَ اللَّهِ

عَلَيْهَا صَوَافٌ قَدْ وَجَّهَتْ جُوبَهَا فَكُونُواْ مِنْهَا وَأَطِيعُواْ الْقَائِدَ وَالْمُعْتَرِ ⑦

۴۳۔ وَكُلُواْ وَاشْرَبُواْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

۴۰۔ اور من و سلویٰ ان پر نازل کیا۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں۔

۔ الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۴۱۔ اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔ اچھی چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو۔

۔ طہ ۲۰: ۸۰۔ ۸۱۔

۴۲۔ اور بد نے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پھر جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں، ان پر اللہ کا نام پڑھو پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔ الحج ۲۲: ۳۶۔

۴۳۔ اور جب تک سفید دھاگا کا لے دھاگے سے صاف جدا نظر نہ

آنے لگے، کھاؤ اور پیو۔

-البقرة ۱۸۷:۲-

۲۰۔ ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ

۳۴۔ اور کھاؤ اور پیو اور بیجا خرچ نہ کرو۔

-الاعراف ۳۱:۷-

۲۱۔ بچھڑا تلا ہوا

۳۵۔ سلام کا جواب دیا۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا

لے آیا۔

-یہود ۲۹:۱۱-

۳۶۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا

ہوا لے آیا۔

-الذاریت ۲۶:۵۱-

۲۲۔ کھانا باسی بودا رہا ہو

۳۷۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ کہ وہ بالکل نہیں بگڑا۔

-البقرة ۲۵۹:۲-

۲۳۔ مچھلی تازہ

۳۸۔ اور وہی ہے جس نے دریا کو قابو کیا تاکہ تم اس سے

تازہ گوشت (مچھلی) کھاؤ۔

-النحل ۱۶:۱۴-

۳۹۔ اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔

-فاطر ۱۲:۳۵-

امراض

۱۔ مرض روحانی

۱۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پھر اللہ نے ان کی

بیماری بڑھا دی۔

-البقرة ۱۰:۲-

الْأَسْوَدَ مِنَ الْفَجْرِ

۳۴۔ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

۳۵۔ قَالَ سَلِمَ فَمَا لَيْتَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِينٍ

۳۶۔ فَرَاغَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَبِينٍ

۳۷۔ فَأَنْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

۳۸۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلًّا أَمْنَهُ لِحِمَاطِرِنَا

۳۹۔ وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

۱۔ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَحْشِي أَنْ

نُصِيبَ آذَانَ الْيَهُودِ

۳۔ إِذْ يَقُولُ الْمُفِيقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ عَرَهُوا لَدِينِهِمْ

۴۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ رَجَسًا إِلَى رَجْسِهِمْ وَمَاتُوا

هُمْ لِقَوْمٍ

۵۔ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ

قُلُوبَهُمْ

۲۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھتا ہے، یہود سے

کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (بوجہ اسلام) ہم پر کوئی

آفت نہ آجائے۔

-البائدة ۵۲:۵-

۳۔ جب منافق اور جن کے دلوں میں مرض ہے، کہتے تھے کہ مسلمان

اپنے دین پر مغرور ہیں۔

-الانفال ۴۹:۸-

۴۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے ان کی ناپاکی میں اور

زیادہ ناپاکی کر دی اور وہ کافر ہی مرے۔

-التوبة ۱۲۵:۹-

۵۔ کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ سے اُن کو جن کے

دل میں بیماری ہے اور سخت دل لوگوں کو آزمائے۔

-الحج ۱۲۵:۲۲-

۶۔ اَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ اَوْ اَمْتَابُوْا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّخِيفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
وَرَسُوْلُهُۥٓ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦﴾
۷۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهُۥٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٧﴾

۸۔ فَلَا تَخْصَنْ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَئِنُّ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾
۹۔ لٰكِنْ لَّمْ يَنْتَهُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجُوْنَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَتَنۡغِيۡبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوۡكَ فِيۡهَا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٩﴾
۱۰۔ فَاِذَا اُنۡزِلَتْ سُوْرَةٌ مَّحْكُمَةً وَّذَكَرَ فِيۡهَا الْقِتَالُ سَآءَ الَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يَّظُنُّوْنَ اِلَيْكَ تَنْظَرُ الْمُعۡشِيُّ عَلَيْهِ مِنْ النَّوۡتِ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنۡ يُخۡرِجَ اللّٰهُ اَصۡغَالَهُمْ ﴿١١﴾
۱۲۔ وَلَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُوْنَ مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ وَيُخۡزِیۡهِمْ وَيُخۡصِرۡكُمۡ عَلَیۡهِمْ وَيُشۡفِصۡ صُدُوۡرَهُمْ مُّؤْمِنِيۡنَ ﴿١٣﴾
۱۴۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَبِّكُمۡ وَشِقَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ
وَهَذٰى وَرَحْمَةٌ لِّلۡمُؤْمِنِيۡنَ ﴿١٤﴾

۱۲۔ اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس
مثال سے اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے۔

- البدر ۷: ۳۱ -

۲۔ شفاءِ روحانی

۱۳۔ اور انہیں رسوا کرے گا اور ان پر تمہیں مدد دے گا اور ایمان والوں
کے دلوں کو شفا بخشنے گا۔

- التوبة ۹: ۱۴ -

۱۴۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ
دلوں میں ہے اس کی صحت آچکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت اور
رحمت ہے۔

- یونس ۱۰: ۵۷ -

۶۔ کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں
پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا
رسول ان پر ستم کرے گا۔ (کوئی نہیں) بلکہ وہی لوگ
ظالم ہیں۔

- النور ۲۴: ۵۰ -

۷۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض
تھا، بول اٹھے کہ ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے جو
وعدہ دیا تھا وہ سب فریب تھا۔

- الاحزاب ۳۳: ۱۲ -

۸۔ تو تم دب کرنے بولو کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ لالچ
کرے اور معقول بات کہو۔

- الاحزاب ۳۳: ۳۲ -

۹۔ منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو
مدینہ میں بری خریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں
گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینے
میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے
دنوں۔

- الاحزاب ۳۳: ۶۰ -

۱۰۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس
میں قتال کا ذکر آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے،
دیکھتا ہے کہ تیری طرف یوں تکتے ہیں جیسے مرتے وقت
بے ہوش طاری ہوتی ہے۔

- محمد ۴: ۲۰ -

۱۱۔ جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں
کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

- محمد ۴: ۲۹ -

۱۵۔ اور قرآن میں ہم وہ باتیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے صحت اور رحمت ہے۔

بنی اسرائیل ۸۲: ۱۔

۱۶۔ تو کہہ قرآن ان کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور صحت ہے۔

حم السجدة ۴۱: ۴۳۔

۳۔ مرض جسمانی

۱۷۔ چند روز ہیں شمار کئے ہوئے پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں سے شمار کر لے۔

البقرة ۲: ۱۸۳۔

۱۸۔ پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے، چاہے کہ اس میں روزے رکھے اور جو مریض اور مسافر ہو، اسے دوسرے دنوں میں شمار چاہیے۔

البقرة ۲: ۱۸۵۔

۱۹۔ پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو تو بال اتروادینے کا بدلہ ہے روزہ یا صدقہ یا قربانی۔

البقرة ۲: ۱۹۶۔

۲۰۔ اور جو بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے..... تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔

النساء ۴: ۴۳ و المائدة ۵: ۶۔

۲۱۔ اور اگر تم بارش کی تکلیف یا بیماری کے سبب مارنے کے ہتھیار رکھ دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے البتہ

۱۵۔ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۱

۱۶۔ قُلْ هُوَ لَن يُؤْذِيَئَاْمَنُوهُدَىٰ وَشِفَاءٌ ۲

۱۷۔ اَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۳ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ

اَيَّامٍ ۴ اٰخَرَ ۵

۱۸۔ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۶ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ ۷ اٰخَرَ ۸

۱۹۔ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِ اَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَعِدَّةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ

صَدَقَةٍ ۹ اَوْ نُسْلٍ ۱۰

۲۰۔ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضًا اَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ اَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنْ نِّسَاءٍ صَاعِدًا ۱۱

۲۱۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضًا اَنْ

تَصُومُوا ۱۲ اَسْلَحَتْكُمْ ۱۳ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۱۴

۲۲۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا

يُفْقَهُونَ حَرَجٌ ۱۵ اِذَا صَحُّوا ۱۶ وَلِلَّهِ سُلُوبُهُ ۱۷

۲۳۔ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

وَلَا عَلَى الْاَنفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بِيُوْتِكُمْ ۱۸

اپنا بچاؤ رکھو۔

النساء ۴: ۱۰۲۔

۲۲۔ ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں جن کے پاس خرچ نہیں جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں لگے رہیں۔

التوبة ۹: ۹۱۔

۲۳۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ تمہاری جانوں پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔

النور ۲۴: ۶۱۔

۲۴۔ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى السَّرْبِ حَرَجٌ
 ۲۵۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاَخْرُؤُنَّ يَصْرَبُونَ فِى الْاَرْضِ
 يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۲۶۔ فَطَرْنَا نَفْسَكَ فِى الْجَوْءِ ۖ فَقَالَ اِنِّى سَقِيمٌ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ فَكَذَّبْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ وَاِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اِنِّى مَسَّى الشَّيْطٰنُ بِنَصْبِىْ وَ
 عَذَابِىْ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ وَيَسْأَلُكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۚ قُلْ هُوَ اَدْنٰى ۚ فَاَعْتَرٰوْا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيضِ
 وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ يَحْزَنُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ فِىهِ وَشِفَاؤُ النَّاسِ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِئُنِ ﴿۳۱﴾

۱۔ وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيَطْهَرَكُمْ بِهِ وَيَذْهَبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

۲۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُرًا ﴿۲﴾

۳۔ وَثِيَابَكَ فَطَهَّرْنَا ﴿۳﴾ وَالزَّجْرَ فَاَهْجَرْنَا ﴿۳﴾

جسمانی صفائی

۱۔ غسل سے صفائی

۱۔ اور اللہ تم پر آسمان سے پانی برساتا ہے کہ تمہیں اس پانی کے ذریعے
 پاک صاف (کئے) رکھے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور رکھے۔

- الانفال ۸: ۱۱ -

۲۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

- الفرقان ۲۵: ۴۸ -

۲۔ پارچات صاف

۳۔ اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھ اور پلیدی دور کر۔

- المدثر ۴: ۵ -

۲۴۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے
 اور نہ بیمار پر کچھ گناہ۔

- الفتح ۴۸: ۱ -

۲۵۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں بیمار ہوں گے اور بعض اللہ کا
 فضل (روزی) تلاش کرتے پھریں گے زمین میں۔

- الزمل ۴۳: ۲۰ -

۲۶۔ پھر تاروں میں ایک نگاہ کی۔ پھر کہا میں بیمار ہوں۔

- الصّٰفّٰت ۸۸: ۳۷ -

۲۷۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ
 بیمار تھا

- الصّٰفّٰت ۸۸: ۳۷ -

۲۸۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر جب اس نے اپنے
 رب کو پکارا کہ شیطان نے اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف
 میرے پیچھے لگا دی ہے۔

- ص ۳۸: ۴۱ -

۳۹۔ ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل

۲۹۔ اور تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ گندگی
 ہے۔ سو حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو۔ اور جب
 تک وہ پاک نہ ہو لیس ان کے قریب نہ جاؤ۔

- البقرة ۲: ۲۲۲ -

۵۔ علان بذریعہ شہد

۳۰۔ ان کھیلوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ
 برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

- النحل ۱۶: ۶۹ -

۳۱۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے چنگا کرتا ہے۔

- الشعراء ۲۶: ۸۰ -

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ
جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۗ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرْجٍ وَّلٰكِنْ
يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ الَّذِيْ تَرْتَضُوْنَ ①
۵۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا
تَقُولُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْنَ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۚ
۶۔ وَعَهْدُنَا اِلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ②

۷۔ وَاِذْ بَوَّأْنَا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَا تُشْرِكَ بِيْ شَيْئًا وَطَهِّرَ بَيْتِيَ
لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ③
۸۔ ثُمَّ لَيْقُضْوا نَفْسَهُمْ وَلِيُوْفُوْا اِلَيْهِمْ وَلِيُطَوُّوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ④
۹۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيرًا ⑤
۱۰۔ اِنِّىْۤ اَنْزَلْتُكَ فَاخَذْتُمْ نَعْيَكُمْ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑥
۱۱۔ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيْضِ ۚ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهَرْنَ ۚ فَاِذَا
طَهَّرْنَ فَاتَّوَحُّوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ⑦

۵۔ پوری پاکیزگی

۹۔ اے اس گھر والو! اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے اور
تمہیں خوب پاک کرے۔

۳۳:۳۳ الاحزاب۔

۶۔ پاک جگہ میں جوتا اتار دو

۱۰۔ میں تیرا رب ہوں۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار کہ تو مقدس وادی
طوی میں ہے۔

طہ ۲۰:۲۰۔

۱۱۔ پس تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ اور جب
تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ پھر جب وہ
پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جاؤ۔ جس طرح تمہیں حکم دیا ہے۔

البقرہ ۲:۲۲۲۔

۴۔ ارے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کبھی بھی تم نماز کے
لیے کھڑے ہو اپنے منہ دھولیا کرو اور ہاتھ بھی کہنیوں تک
اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک
(دھولیا کرو) اور اگر تم جھنجھی ہو تو پاک صاف ہو لیا
کرو..... اللہ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ اللہ کو
یہ منظور ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر
انعام اتام فرمائے اور شاید تم شکر ادا کرو۔

المائدہ ۵:۶۔

۳۔ مقصودِ تطہیر

۵۔ مومنو! جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں
تک کہ سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو اور نہ بحالتِ جنابت جب تک
غسل نہ کرو۔ البتہ اگر مسافرت میں ہو تو مضا لقمہ نہیں۔

النساء ۴:۴۳۔

۶۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل کی طرف حکم بھیجا کہ
میرے (اس) گھر کو خوب صاف رکھا کرو۔ بیرونی
اندرونی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ
کرنے والوں کے واسطے۔

البقرہ ۲:۱۲۵۔

۷۔ اور جب کہ ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی
(اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ اور
میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور
رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

الحج ۲۲:۲۶۔

۴۔ میل پچیل دور

۸۔ پھر چاہیے کہ اپنے بدن کے میل پچیل دور کریں اور
اپنی منتیں پوری کریں اور پرانے گھر کے گرد اگر پھریں۔

الحج ۲۲:۲۹۔

۱۲۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
 اور پاک صاف رہنے والوں کو (بھی) دوست رکھتا ہے۔
 -البقرة ۲: ۲۲۲۔

۱۳۔ اور ان کے لیے پاک صاف بی بیاں ہوں گی۔
 -البقرة ۲: ۲۵۴ و النساء ۴: ۵۷۔

۱۴۔ اس میں پاک صاف بی بیاں ہوگی۔

-آل عمران ۳: ۱۵۔

۱۵۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-التوبة ۹: ۱۰۸۔

۱۶۔ اس کو بجز ان کے جو پاک ہیں کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

-الواقعة ۵۶: ۷۹۔

باطنی صفائی

۱۔ اس مضمون سے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر ایمان لایا اور قیامت کے دن کو یقینی تصور کرتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔ اس نصیحت کو قبول کرنا تمہارے لیے زیادہ صفائی کی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

-البقرة ۲: ۲۳۲۔

۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب فرمایا اور پاک بنایا ہے اور تمام جہان بھر کی (اس وقت) بی بیوں کے مقابلے میں منتخب فرمایا ہے۔

-آل عمران ۳: ۴۲۔

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الشَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا اللَّهَ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ لَا يَسُئَةُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۱۶﴾

۱۔ ذَلِكَ يُدْعِيهِمْ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَلِكَ أَزْوَاجٌ

لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾

۲۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِيِزْمِيمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ خَدًىكَ وَاصْطَفَىٰ عَلَىٰ

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

۳۔ إِنِّي مُصَوِّفُكِ وَرَافِعُكِ إِلَىٰ مَطْهَرٍ ۚ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

۴۔ إِنَّهُمْ أَكْأَنُ يَتَّخِذُونَ ﴿۱۷﴾

۵۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۚ

إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۚ

۶۔ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا اللَّهَ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۸﴾

۳۔ بے شک میں تجھ کو وفات دینے والا ہوں اور تجھ کو اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ اور تجھ کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں۔

-آل عمران ۳: ۵۵۔

۴۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۸۲ و النمل ۲۷: ۵۶۔

۵۔ تو ان کے مالوں میں سے یہ صدقہ (زکوٰۃ) لے لے۔ جس کے

ذریعے سے تو ان کو گناہ سے پاک صاف کر دے گا اور ان کے لیے دعا

کر۔ بے شک تیری دعا ان کے لیے موجب اطمینان ہے۔

-التوبة ۹: ۱۰۳۔

۶۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں

اور اللہ (بھی) پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-التوبة ۹: ۱۰۸۔

۷۔ قَالَ يَقُولُ هَلْ لَكُمْ مِنْ أَطْهَرٍ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ

۸۔ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٨﴾

۹۔ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَأَلْنَهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ﴿٩﴾

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقُولُوا بِبَيِّنَاتٍ مِمَّا جَاءَكُمْ صَدَقَ ذَلِكَ حَيْثُ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ﴿١٠﴾

۱۱۔ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ﴿١١﴾

۱۲۔ رَسُولٍ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً ﴿١٢﴾

۱۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١﴾

۲۔ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأَمَّنْهُمْ يَدِينَا يُدْخِلُكَ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِمْ قَالُوا ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَمِيْلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٢﴾

۳۔ وَلَا يَجِزُ مِنْكُمْ شَيْءٌ قَوْلُ أَنْ صَدَّقْتُمْ عَنِ السُّجُودِ الْحَرَامِ أَنْ

ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

-البقرة ۲: ۵۱-۲۵۱-

۲۔ اور کوئی ان میں ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اس کے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے واپس نہ دے مگر جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا رہے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا گناہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

-آل عمران ۳: ۷۵-

۲۔ تعصب قومی

۳۔ اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا، تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی

کے۔ بولا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاکیزہ تر ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو۔

-ہود ۱۱: ۷۸-

۸۔ اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم کو آلودگی سے دور رکھے اور تم کو ہر طرح پاک صاف رکھے۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۳-

۹۔ اور جو تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے۔ یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۱۰۔ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنے لگو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک رہنے کا ذریعہ ہے۔

-المجادلة ۵۷: ۱۲-

۱۱۔ قرآن مکرم صحیفوں میں ہے۔ (جو) رفیع المکان اور مقدس ہیں۔

-عبس ۸۰: ۱۳-۱۴-

۱۲۔ اللہ کا ایک رسول جو ان پاک صحیفوں کو پڑھ کر سنائے۔

-البینة ۹۸: ۲-

سیاسیات

پوری تفصیل کے لیے جلد دوم آیات ہجرت، جہاد، موالات، بالکفار، ارتداد

۱۔ متفرق سیاسی ہدایات

۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو دنیا تباہ

تَعْتَدُوا ۖ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝
۴- وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰٓ أَلَّا تَعْلَمُوٓا ۖ اِعْلَمُوٓا ۚ هُوَ أَقْرَبُ
لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ

۵- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّزِدْكُم مِّنْهُمۡ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يٰۤاتِيَنَّ اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَحَافُوْنَ لَوْمَةً لَّاۤ اِيْمٌ ۚ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُوْتِيْهِ مَن يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

۶- اِذْ يَغِيْثُكُمُ النَّعَاسُ اَمَٰنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيَّطَهِّرَ كُمْ
بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمۡ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰۤى قُلُوْبِكُمْ وَ يَتَّبِعَ بِهٖ
الْاَقْدَامَ ۝

۷- وَاِذْ كُنُوْا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَخَافُوْنَ اَنْ
يَّخْطَفُكُمُ النَّاسُ قَاوِمُكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَازَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۸- كَذٰبُ الْاِلٰهِ فِرْعَوْنُ ۚ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكْ مُغَيِّرًا

۷۔ اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور تھے۔
ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک لیں گے۔ سو اس نے تمہیں جگہ
دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت پہنچائی اور ستھری چیزیں روزی
دی۔ شاید کہ تم شکر کرو۔

- الانفال ۸: ۲۶-

۸۔ قوم فرعون اور ان کے اگلوں کی عادت کے مانند جنہوں نے
اللہ کی آیات جھٹلائیں پھر اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں پکڑا۔
اللہ قوی، سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کسی قوم کو
کوئی نعمت دے کر بدلائیں کرتا جب تک کہ وہ خود اپنے دلوں کی

کرو۔ اور نیکی اور پرہیز گاری میں باہم ایک
دوسرے کی مدد کرو۔ اور گناہ اور زیادتی میں معاون
نہ ہو اور اللہ سے ڈرو اور جانو کہ اللہ سخت عذاب
دینے والا ہے۔

- المائدہ ۲: ۵-

۴۔ اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے
کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہی بات تقویٰ کے
قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔

- المائدہ ۸: ۵-

۵۔ مومنو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے گا
تو اللہ ایسے لوگ لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ
اس کو چاہیں گے وہ ایمان داروں پر نرم دل اور
کافروں پر سخت ہوں گے، خدا کی راہ میں جہاد کریں
گے اور کسی الزام دینے والے کے الزام سے نہ
ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کشائش والا،
جاننے والا ہے۔

- المائدہ ۵: ۵۴-

۶۔ جب اس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اس کی طرف سے
امن تھی اور آسمان سے زور کا مینہ برسایا تاکہ اس پانی
سے تم کو پاک کرے اور شیطانی نجاست تم سے دور
کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے
قدم ثابت رکھے۔

- الانفال ۸: ۱۱-

بات نہ بدلیں اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

- الانفال ۵۲: ۵۳ -

۹۔ اور اگر وہ تجھے فریب دینا چاہیں تو تجھے اللہ کافی ہے اسی نے تجھے اپنی مدد دی اور مومنوں سے (بدر) میں قوت دی۔

- الانفال ۶۲: ۸ -

۱۰۔ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے مدینہ میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی، تم کو ان کی رفاقت سے کیا کام ہے جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں تو تمہیں مدد دینا چاہیے مگر اس قوم پر نہیں جس سے تم ہم عہد ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

- الانفال ۷۲: ۸ -

۳۔ معاہدات سیاسی کی پابندی

۱۱۔ اللہ اور اُس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لیے کیونکر عہد ہو سکتا ہے؟ مگر جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا۔ سو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم ان سے سیدھے رہو۔ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔ کیونکر عہد رہ سکتا ہے، اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے حق میں خویشی اور عہد کی رعایت نہ کریں گے۔ وہ اپنے منہ کی بات سے تمہیں راضی کرتے ہیں اور ان کے دل قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر بدکار ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات

لَعَنَ اللَّهُ الْفِتْرَةَ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُهَا إِلَى يَوْمِ حَشٍ إِيَّائِمْ أَنْ يَتَّخِذُوا آلَ إِبْرَاهِيمَ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُفْجَرُوا وَإِنْ اسْتَفْضَرْتُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ وَاللَّهُ يَسْتَعْلَمُونَ بَعْضُهُمْ ۝

۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَلَّ جُزْؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَوْ ذُرِّيَّتُهُمْ أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُفْجَرُوا وَإِنْ اسْتَفْضَرْتُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ وَاللَّهُ يَسْتَعْلَمُونَ بَعْضُهُمْ ۝

۱۱۔ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا ذُلًّا وَفِئَةً يُؤْخِذُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ ۝ وَكَثَرُوا فَيَقُولُونَ ۝ اسْتَرْزُوا بِاللَّهِ شُرَكَائِي لَئِنْ قَصَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۝ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا ذُلًّا وَفِئَةً ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَعَدُّونَ ۝ ۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعْطِي مَاقُومَ حَتَّى يُعْطُوا مَآلَ أَنْفُسِهِمْ ۝ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ ۝ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ ذَلٍّ ۝

تھوڑی قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مومن کے حق میں خویشی اور عہد کا لحاظ نہیں کرتے اور وہی زیادتی پر ہیں۔

- التوبة ۹: ۷۰ -

۴۔ قوم کا تنزل

۱۲۔ اللہ کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلیں اور جب کسی قوم کی اللہ برائی چاہتا ہے تو وہ ہٹ نہیں سکتی اور اس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

- الرعد ۱۳: ۱ -

۱۳۔ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ مُنْ بَعِ عَلَيْهِ لِيَصْرَهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ وَلَوْلَا إِذْ سَعَيْتُمْ لَكُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرٌ ۖ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ وَلَوْلَا إِذْ سَعَيْتُمْ لَكُمُ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا إِنَّمَا عِظَانُكَ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَنْزَلْنَا مِنْهُمْ شَرْعًا مِنْهُمْ ۚ فَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً ۚ وَ

اپنے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے اور اللہ سے ان کے لیے معافی مانگ لو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-النور ۲۴:۶۲-

۱۸۔ ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرو اور اللہ سے ڈرو، شاید تم پر رحم ہو۔

-الحجرات ۴۹:۱۰-

۱۹۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں،

۱۳۔ اور جس نے ایسا بدلہ دیا جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اسے اللہ ضرور مدد دے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

-الحج ۲۲:۶۰-

۵۔ تو مکیسی ہونی چاہیے

۱۴۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان داروں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔

-النور ۲۴:۱۲-

۱۵۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے۔ یہ بڑا بہتان ہے۔

-النور ۲۴:۱۶-

۱۶۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

-النور ۲۴:۵۱-

۱۷۔ مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی جمع ہونے کے کام میں اس کے ساتھ ہوں تو بغیر اس سے اجازت لیے نہ چلے جایا کریں۔ جو لوگ تجھ سے اجازت لے کر جاتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے ہیں۔ پھر جب وہ

اللَّهُ قَبِيرٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ①

دوستی کرا دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا،
مہربان ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۷-

ملوکیت

۱۔ ملوکیت کی خرابیاں

۱۔ بولی جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اسے
خراب کرتے ہیں۔ اور وہاں عزت داروں کو بے عزت
کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

-النمل ۲۷:۳۴-

۲۔ ان کی طرف پھر جا۔ ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر
چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم
انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار
ہوں گے۔

-النمل ۲۷:۳۷-

۳۔ اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی
چھین لیتا تھا۔

-الکہف ۱۸:۷۹-

۴۔ میں نے ایک عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی
ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا
تخت ہے۔

-النمل ۲۷:۲۳-

مزدور

۱۔ دریا پر کام کرنے والے مزدور

۱۔ وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ سو

۱۔ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرَافَ

أَهْلِهَا آذِنَةً ۖ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ①

۲۔ إِنْ رَجَعُوا إِلَيْهِمْ فَنَلُّوا تَوْبَهُمْ يَجْؤُودُ لَا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا وَخَرَجَتْهُمْ مِنْهَا آذِنَةً

وَهُمْ ضَعُفُونَ ②

۳۔ وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ③

۴۔ إِنِّي وَجَدْتُ أَمْرًا لَا تَنْبَغُهُمْ وَأَوْتَيْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ

عَظِيمٌ ④

۱۔ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْدَتْ أَنْ أَعْيِبَنَا

وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ⑤

۲۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ بَرٍّ وَتَوَائِلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

وَقُدُورٍ رَاسِيَةٍ ⑥

۳۔ وَالشَّيَاطِينُ كُلُّ بَقَاءٍ وَعَوَاصٍ ⑦ وَأَخْرَيْنَا مُقَرَّبِينَ فِي الْأَصْفَادِ ⑧

میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا
جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

-الکہف ۱۸:۷۹-

۲۔ معمار

۲۔ وہ جنات اس کے لیے جو چاہتا تھا، بناتے تھے۔ قلعے اور
تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

-سبا ۳۳:۱۳-

۳۔ غواص

۳۔ اور شیاطین بھی تابع کر دیے ساری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ
زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

-ص ۳۸:۳۷-۳۸-

۴۔ نَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَافَعًا بَعْضَهُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَسْخَرُوا بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَ اللَّهُ
۵۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ
الْآمِنُ ۝

۱۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ

۲۔ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ

۳۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ

۴۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ

۵۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ

۶۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ

۷۔ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ

۸۔ لَئِنْ مَقَالِيْدُ السُّبُوْتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ

۹۔ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَرَافَعًا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَسْخَرُوا بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَ اللَّهُ

سے روزی کشادہ کر دے اور تنگ کر دے۔

سبا ۳۹: ۳۹۔

۷۔ کیا نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور
تنگ کرتا ہے۔

الزمر ۵۲: ۳۹۔

۸۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ جس کے لیے
چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ۔

الشوریٰ ۱۲: ۴۲۔

۹۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے
درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے۔ اور ہم نے
ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں تاکہ بعض بعض کو
محکوم بنائیں۔

الزخرف ۳۲: ۴۳۔

۴۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔
ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت
تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر
درجے بلند کئے ہیں تاکہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

الزخرف ۳۲: ۴۳۔

۴۔ نوکر تو مند اور امانت دار ہونا چاہیے

۵۔ ان دو میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ
لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور
امانت دار ہو۔

القصص ۲۸: ۲۶۔

مشیتِ الہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر

مساوی رزق ملے

۱۔ اللہ جس کی چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

الرعد ۱۳: ۲۶۔

۲۔ تیرا رب جس کی چاہے روزی فراخ کرے اور جس کی
چاہے تنگ کرے۔

بنی اسرائیل ۱۷: ۳۰۔

۳۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے
فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

العنکبوت ۲۹: ۶۲۔

۴۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہے
روزی فراخ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا ہے۔

الروم ۳۰: ۳۷۔

۵۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرے اور
تنگ کرے۔

سبا ۳۲: ۳۶۔

۶۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں

۱۰۔ وَمَنْ قَلِيلًا عَکْبَرُ ذُقْهُ فَلْيَنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۝

۱۰۔ اور جو ایسا ہے کہ اس پر اس کا رزق تنگ ہو ہے تو جتنا اس نے اسے دیا ہے، اسی میں سے خرچ کرے۔

-الطلاق ۷۵:۷۵-

غفلت

۱۔ انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور امیدوں میں بھولے رہیں۔ انہیں آئندہ معلوم ہو جائے گا۔

-الحجر ۱۵:۳۱-

۲۔ وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے اور قائم کرنے نماز اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

-النور ۲۴:۳۷-

۳۔ مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں۔ اور جس نے یہ کیا تو وہی لوگ زیاں کار ہیں۔

-المنافقون ۶۳:۹-

۴۔ جوئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۳-

۵۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

-التکاثر ۱۰۲:۲-

۱۔ ذُرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَمْتَعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

۲۔ رَجُلًا لَا تُلْهِمُهُمْ تِجَارَةً وَلَا بَيْعًا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ

الزَّكَاةِ يُخَافُونَ يَوْمًا سَتَقْلَبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِمُكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ

مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

۴۔ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَعْبُونَ ۝

لَا هِيَ قُلُوبُهُمْ ۝

۵۔ أَلْهَيْكُمْ الشَّكَاوُ ۝ حَتَّىٰ ذُرْتُمُ السَّعَابِرَ ۝

۶۔ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

يَتَّقُونَ ۝ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۷۔ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۝ وَإِنَّ الْآخِرَةَ لَهِيَ

الْحَيَاةُ ۝ إِن كُنَّا كَاذِبِينَ ۝

۸۔ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۝ إِنَّمَا الْآخِرَةُ

بِإَعْلَانِهَا ۝ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۝ وَتَقَارَحُ بَيْنَكُمْ وَتَكَثُرُ

۶۔ اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے اور تماشا ہے اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

-الانعام ۶:۳۲-

۷۔ اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے وہی (اصل) زندگی ہے، اگر وہ جانیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۴-

۸۔ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

-محمد ۴۷:۳۶-

۹۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور

- فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
- ۱۰۔ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ①
- ۱۱۔ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ②
- ۱۲۔ وَعَرِّثْنَاهُمُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
- ۱۳۔ فَلَا تَعْرَظْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَعْزِظْكُمْ بِاللَّهِ الْعِزُّورُ ③
- ۱۴۔ ذَلِكَ بِمَا كُنتُمْ تَتَّخِذُونَ إِلَهَاتٍ دُونَهُ وَاللَّهُ يَتَذَكَّرُ أُولَئِكَ أَلَسْتُمْ بِأَعْيُنٍ
- ۱۵۔ يَبْصُرُونَ أَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ مُّبِينٌ ④

- ۱۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَافْتِرَاقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْقُلُوبِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَخْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا بَلَاءٌ فَبِمَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑤
- ۲۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلَىٰ نَتَّبِعُكَ مَا أَتَيْنَا عَلَيْكَ إِبْرَآءًا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَسْمَعُونَ ⑥ وَمَثَلُ

ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

-الحديد ۵: ۲۰-

۱۰۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اسی کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور تجھے (منبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے، وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

-الجمعة ۶۲: ۱۱-

۱۱۔ اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے۔

-آل عمران ۱۸۵: ۳ و الحديد ۵: ۲۰-

۱۲۔ اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا تھا۔

-الانعام ۶: ۷۰، ۱۳۰ و الاعراف ۷: ۵۱-

۱۳۔ سو تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے اور اللہ کے بارہ میں وہ دعا باز فریب نہ دے۔

-لقمن ۳۱: ۳۳ و فاطر ۵: ۳۵-

۱۴۔ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔

-الجمعة ۳۵: ۳۵-

۱۵۔ ان کو آواز دیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے ہاں تھے مگر تم نے اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور تم کو آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور تمہیں اس دھوکے باز نے اللہ کے باب میں فریب دیا۔

-الحديد ۵: ۱۴-

دین میں عقل کا کام

يَعْقِلُونَ

۱۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن رات کی تبدیلی میں اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کو نفع پہنچانے کے لیے چلتی ہیں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان قابو کیا ہوا ہے، اہل عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

-البقرة ۲: ۱۶۳-

۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے

الَّذِينَ كَفَرُوا كَسَلُوا الَّذِينَ يُنْعِمُ بِهَا لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَهُ وَنَدَاءَهُ
صُمُّ بَيْنَهُمْ عَنْهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ①

۳۔ وَإِذَا نَادَيْتُمُ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا ذُلًّا لِّبَاءِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كُفَرُوا لَا يَعْقِلُونَ ②

۴۔ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۚ وَلَكِنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ وَكَثُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ③

۵۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا
وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ④

۶۔ إِنَّ سَاءَ الدَّوَاءِ ۖ وَأَبْ عِنْدَ اللَّهِ الضُّمُّ الْبُكْمُ ۚ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ⑤

۷۔ وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الضُّمُّ وَ لَوْ كَانُوا لَا
يَعْقِلُونَ ⑥

۸۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوَمِّنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى
الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ⑦

۹۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۚ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ⑧ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ
فِيهَا سَوَادًى وَأَنْهَارًا ۚ وَ مِنْ كُلِّ الْجِبَابِ جَعَلَ فِيهَا رَوَاجِيْنً اْمْتَنِينَ

ہے (کہ تیرا پڑھنا سننے)۔ سو کیا تو بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ عقل
بھی نہ رکھتے ہوں۔

یونس ۱۰: ۲۲۔

۸۔ اور کسی سے ہو نہیں سکتا کہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لائے۔ اور
وہ ان پر ناپاکی ڈالتا ہے جو نہیں سمجھتے۔

یونس ۱۰: ۱۰۰۔

۹۔ اللہ وہ ہے جس نے بے ستون آسمان اونچے کئے جنہیں تم
دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر

ایک ایک وقت معین تک چلتا ہے۔ کام کی تدبیر اور آیتوں کی
تفصیل کرتا ہے۔ شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو اور وہی

ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑوں اور نہروں کو رکھا

تابع ہو جاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ جن باتوں پر ہم نے اپنے
باپ دادوں کو پایا ہے، انہیں پر چلیں گے۔ بھلا کیا اس
حالت میں بھی کہ ان کے باپ دادے نہ کچھ عقل رکھتے
تھے نہ ہدایت یافتہ تھے۔ اور کافروں کی مثال ایسی ہے کہ
ایک شخص نا سمجھ جانوروں کو پکارتا ہے جو صرف چلاتے اور
آواز سنتے ہیں۔ بہرے، گونگے، اندھے ہیں۔ وہ نہ
سمجھیں گے۔

البقرة ۲: ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔

۳۔ اور جب تم بانگ دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو
اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ بے عقل
لوگ ہیں۔

المائدة ۵: ۵۸۔

۴۔ اللہ نے بحیرہ و سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام
پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کیے۔ لیکن کافر اللہ پر
جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

المائدة ۵: ۱۰۳۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا
ہے، اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ
جس بات پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، وہی ہمیں
کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں
ورنہ راہ جانتے ہوں، تو بھی؟

المائدة ۵: ۱۰۴۔

۶۔ اللہ کے نزدیک بہائم میں بدتر بہرے، گونگے ہیں جو
نہیں سمجھتے۔

الانفال ۸: ۲۲۔

۷۔ اور ان میں سے کوئی ایسا ہے کہ تیری طرف کان لگاتا

اور ہر میوے میں دو ہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۲-۳-

۱۰- اور زمین میں کتنے کھیت ہیں، پاس پاس اور انگور کے باغ ہیں کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، جن میں بعض دو ٹٹاخنے ہیں اور بعض دو شاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴-

۱۱- وہی ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی تارا۔ اس سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہوتے ہیں، جہاں تم جانور چراتے ہو۔ اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۰-۱۱-

۱۲- اور تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے اس کے حکم سے تابع ہیں۔ بے شک اہل عقل کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۶: ۱۲-

۱۳- اور جو اس نے تمہارے لیے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں بے شک اس میں نصیحت

يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
۱۰- وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مَّسْجُورٌ ۖ وَجَنَّتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَيْتُونٌ وَنَخِيلٌ
صُّوْنٌ ۖ وَغَيْرُ صُنُونٍ يُسْقَىٰ بِهَاءٍ وَاحِدَةٍ ۖ وَنُقُضٌ بَعْضُهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي
الْأَكْلِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۱- هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ ۖ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ
تُسْمِيُونَ ۝ يُبْثَّتُ لَكُمْ بِهِ الزَّيْتُونُ وَالزَّيْتُونُ وَالنَّخِيلُ وَالْأَعْنَابُ وَ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۲- وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۖ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ
بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
۱۳- وَمَا ذَرَأْنَا لَكُمُ فِي الْأَرْضِ مَخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَذْكُرُونَ ۝

۱۴- وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝
۱۵- وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِمْ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ
وَدَمٍ لَّيِّنًا خَالٍ سَاسًا بِعَالِ الشَّيْرِ بَيْنَ ۝

۱۶- وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا
كَثِيرًا ۚ وَاللَّهُ يَذَكِّرُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

-النحل ۱۶: ۱۳-

۱۴- اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے جلایا۔ اس میں ان کے لیے جو سنتے ہیں نشان ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۵-

۱۵- اور البتہ تمہارے لیے چار پایوں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۶-

۱۶- اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق

نکالتے ہو۔ بے شک اہل عقل کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۷-

۱۷۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں اور ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کے مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۸-۶۹-

۱۸۔ کیا (اہل مکہ) نے زمین کی سیر نہیں کی کہ انہیں سمجھ دار دل یا شنوا کان حاصل ہوتے۔ آنکھیں تو اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل جو سینے میں ہیں، اندھے ہوتے ہیں۔

-الحج ۲۲: ۳۶-

۱۹۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں بہت لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو چارپاؤں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا ہے اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم نے سمیٹ کر اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا۔ اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مردہ

حَسَنًا ۱۱۱ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝۱۱۱

۱۷۔ وَ اَوْسَىٰ رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝۱۱۲ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًا ۝۱۱۳ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۝۱۱۴ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝۱۱۵

۱۸۔ اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَتَنُوكُنْ لَهُمْ فُلُوكُمْ يَعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ اَذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَالْتَمِذْ اِلَىٰ اَنْعَامِ الْاَبْصَارِ وَلَكِنْ تَعْبَى الْاَنْفُوسُ الْاَلْبَنَىٰ فِي الْغُدُوِّ ۝۱۱۶

۱۹۔ اَمْ تَتَّصِبْنَ اَنْ اَكْتُمُنَّ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا كَاٰلُ اَعْمَارٍ ۝۱۱۷ هُمْ اَصْلُ سَبِيْلًا ۝۱۱۸ اَلَمْ تَرَ اِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الْوَسْطَ ۚ وَنَوَّشَأْ لَّجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الْفَسْ عَلَیْهِ دَلِيْلًا ۝۱۱۹ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا مِصْرًا ۝۱۲۰ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّیْلَ لِیَاْسَاوَالنَّوْمِ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ تُسْمُرًا ۝۱۲۱ هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیْحَ بُشْرًا لِّبَنیِّ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا ۝۱۲۲ لِّنُخْرِیْ بِهٖ بَلَدًا مَّیْمَنًا وَنُسْقِیَہٗ مِمَّا خَلَقْنَا اَنْعَامًا وَّاَنَا لَبِیْئٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۲۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لَیِّنًا ۚ لِّیَذْكُرُوْا ۚ فَالِیْ اَكْثَرِ النَّاسِ اِلَّا لَّغُوْا ۝۱۲۴

۲۰۔ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهُ اٰیَةً بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝۱۲۵

۲۱۔ وَلٰكِنْ سَاَلْنَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَاٰخِیَا بِهٖ الْاَرْضَ ۚ مِنْۢ بَعْدِ

شہر کو زندہ کریں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اسے پلائیں اور ہم نے اس (قرآن) کو طرح طرح سے ان کے درمیان بیان کیا تاکہ وہ دھیان رکھیں۔ پھر بھی اکثر آدمی بغیر ناشکری کئے نہ رہے۔

-الفرقان ۲۵: ۴۴-۵۰-

۲۰۔ اور ہم نے ایک نشان ظاہر اس بستی سے اہل عقل کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۵-

۲۱۔ اور تو ان سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا؟ تو کہیں گے اللہ

۲۵۔ اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں، اسے پیدائش میں
نگوں سا کرتے ہیں۔ پھر کیا یہ سمجھتے نہیں۔

یس ۳۶: ۶۸۔

۲۶۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور شفیع ٹھہرائے
ہیں؟ تو کہہ اور جو وہ نہ کسی شے کے مالک ہوں
اور نہ سمجھ رکھتے ہوں، تو بھی؟

الزمر ۳۹: ۲۳۔

۲۷۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور وہ نکھیرتا ہے
ان میں، یقین کرنے والوں کے لیے نشانیں ہیں۔ اور
رات دن کے بدلنے میں اور جو اللہ نے آسمانوں سے
رزق اتارا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے
جلا یا۔ اس میں اور ہواؤں کے پھیرنے میں عقل
لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

الحاثیہ ۴۵: ۵۔

۲۸۔ اور جو لوگ تجھے گھروں کی چار دیواری کے باہر سے
پکارتے ہیں، وہ اکثر نا سمجھ ہیں۔

الحجرات ۴۹: ۴۔

۲۹۔ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر حصار والی
بستیوں میں یاد یواروں کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس
میں سخت ہے، تو انہیں اکٹھے سمجھ کا اور ان کے دل متفرق
ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

الحشر ۵۹: ۱۴۔

تعقلون

۱۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں

۲۵۔ وَمَنْ يُعَذِّبْهُ مُتَسِّسُهُ فِي الْحَقِّ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۵﴾
۲۶۔ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَسْئَلُونَ شَيْئًا
لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُذُّ مِنْ دَآئِبِ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۷﴾ وَاختِلَافِ
الْبَلِّ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ إِنَّ الَّذِينَ يُبَادُونَكَ مِنَ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾
۲۹۔ لَا يَفْقَهُونَكُمْ جِيعًا إِلَّا فِي قَمَرٍ مُحْصَصَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ حُجُرٍ
بَابِهِمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْصِيهِمْ جِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۹﴾

۱۔ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱﴾

۲۔ كَذَٰلِكَ يُخَيِّمُ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُريكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾
۳۔ وَإِذَا خَلَا بِعَصْمِهِمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳﴾

کو بھولے جاتے ہو اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

البقرة ۲: ۴۴۔

۲۔ اسی طرح اللہ مردوں کو جلاتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے
شاید تم سمجھو۔

البقرة ۲: ۷۳۔

۳۔ اور جب ایک دوسرے کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے
ہیں تم کیوں ان (مسلمانوں سے) وہ باتیں کہہ دیتے ہو جو اللہ
نے تم پر کھولی ہیں، تاکہ وہ ان سے تم پر تمہارے اللہ کے سامنے
حجت لائیں کیا تم کو عقل نہیں؟

البقرة ۲: ۷۶۔

۴۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی، تاکہ تم سمجھو۔

البقرة: ۲۴۲۔

۵۔ کہہ دے: اہل کتاب، تم اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب نہ ٹھہرائیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم یوں کہو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

آل عمران: ۶۴۔

۶۔ مومنو! اپنے اغیار کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کے مومنوں سے دشمنی ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔ ہم نے تم کو پتے بتا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

آل عمران: ۱۱۸۔

۷۔ اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشہ ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

الانعام: ۳۲۔

۸۔ یہ باتیں ہیں جن کا تم کو حکم ملا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

الانعام: ۱۵۱۔

۹۔ اور آخرت کا گھر ڈروالوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

الاعراف: ۶۹۔

۴۔ كُنْ لَكَ يَبْنَؤُا اللّٰهُ لَكُمْ اَلَيْسَ لَكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۴﴾

۵۔ قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابُ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَا تَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَسْجُدَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَوْ رُبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ قُلْ تَوَلَّوْا فَعَقِلُوا الشَّهْدَ وَاِنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵﴾

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِلِهَاطِنَا دُونَكُمْ لَا يَأْتُوكُمْ حَبَالٌ وَلَا دُودٌ مَا عَرَفْتُمْ قَدْ بَدَتْ الْبَعْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْثَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶﴾

۷۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۷﴾

۸۔ ذٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۸﴾

۹۔ وَالَّذِي اِلَّا خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۹﴾

۱۰۔ قُلْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَكُونُوْا عَلَيْكُمْ وَلَا اَدْرَاكُمْ بِهِ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ لِيَقُوْرَ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۚ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فَرَسًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۲﴾

۱۰۔ تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر قرآن نہ پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا۔ کیونکہ میں تو اس سے پہلے تم میں ایک عمر تک (چالیس برس) رہ چکا ہوں (اور کبھی کچھ نبوت اور الہام کا ذکر نہ تھا)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

یونس: ۱۰۔

۱۱۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت ان پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

ہود: ۱۱۔

۱۲۔ ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں نازل کیا۔ شاید تم سمجھو۔

یوسف: ۱۲۔

۱۳۔ اور بے شک آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

-یوسف ۱۰۹:۱۲-

۱۴۔ ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔ اس میں تمہارا ذکر ہے۔ کیا تم کو عقل نہیں؟

-الانبیاء ۱۰:۲۱-

۱۵۔ ٹھ ہے تم پر اور اللہ کے سوا تمہارے معبودوں پر۔ کیا تمہیں عقل نہیں؟

-الانبیاء ۶۷:۲۱-

۱۶۔ اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کا کام ہے بدلنارات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

-المؤمنون ۸۰:۲۳-

۱۷۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

-النور ۶۱:۲۴-

۱۸۔ موسیٰ نے کہا: مشرق اور مغرب اور جو ان کے درمیان میں ہے اس کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔

-الشعراء ۲۸:۲۶-

۱۹۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

-القصص ۶۰:۲۸-

۲۰۔ اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم آدمیوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

-العنکبوت ۴۳:۲۹-

۲۱۔ اور اس نے تم میں سے بہت خلقت کو بہکایا۔ سو کیا تم سمجھتے نہ تھے۔

-یس ۶۲:۳۶-

۲۲۔ اور تم ان پر صبح کے وقت گذرتے ہو اور رات کو بھی۔

۱۳۔ وَلَدَّ امْرَاُ الذِّجَارِ حَبِيزًا لِّذَيْنِ اتَّقُوا ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ لَقَدْ اَنْزَلْنَا لَكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ اَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ وَهُوَ الَّذِي يُخَيِّ وَيُبَيِّتُ وَلَهُ اُخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْلٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ وَتِلْكَ اِلَٰهٌ مِّثَالُ نَصْرُبِهَا النَّاسُ وَمَا يَعْقِلُهَا اِلَّا الْعُلَمٰۤؤُا ﴿۲۰﴾

۲۱۔ وَلَقَدْ اَصْلَ مِنْكُمْ جَحْلًا كَثِيْرًا ۚ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ وَاِنَّكُمْ لَتَنَرُوْنَ عَلَيْهِم مَّصْحٰنًا ۖ وَّ بِاللَّيْلِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يَّتَوَقَّىٰ مِنْ قَبْلُ وَ لِيَتَّبِعُوْا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ اِنَّا جَعَلْنٰهُ فُرْشًا وَّ عَرِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُخَيِّ اِلَٰهًا مَّرَضٌ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ اٰيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ وَقَالُوْا اَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۲۶﴾

پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

-الصُّفَّت ۱۳۷:۳۷-۱۳۸-

۲۳۔ اور کوئی تم میں اس سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم مدت معینہ کو پہنچو اور شاید تم سمجھو۔

-المؤمن ۶۷:۴۰-

۲۴۔ ہم نے اسے عربی بنایا تاکہ تم (اہل عرب) سمجھو۔

-الزحرف ۳:۴۳-

۲۵۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے پتے بیان کر دیے شاید تم سمجھو۔

-الحديد ۱۷:۵۷-

۲۶۔ اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

-الملک ۱۰:۶۷-

یتفکرون

۱۔ اللہ یوں اپنی آیتیں تمہارے لیے بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

البقرة ۲: ۲۱۹-۲۶۶۔

۲۔ تو کہہ: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں اور نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اسی وحی کا تابع ہوں جو مجھے ہوتی ہے۔ تو کہہ کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہوتے ہیں۔ کیا تم فکر نہیں کرتے؟

الانعام ۶: ۵۰۔

۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں ان کے لیے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

ال عمران ۳: ۱۹۰-۱۹۱۔

۴۔ سو تو قصے سنائے جا۔ شاید وہ فکر کریں۔

الاعراف ۷: ۱۷۶۔

۵۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے

۱۔ کذلک یبین اللہ لکم الایات لعلکم تتفکرون ﴿۱﴾

۲۔ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ؕ إِن أَنۡتُمْ إِلَّا مَا يُوعَىٰ إِلَىٰ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ؕ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲﴾

۳۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۳﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۴﴾

۴۔ فَأَقْصِصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴﴾

۵۔ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ النَّجۡۚ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أَعۡنُنُ لَا يُبۡصِرُونَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أَذۡنَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلَّغۡنَا أَمۡرًا ۚ وَلَٰكِنَّمَا أَغۡفُلُونَ ﴿۵﴾

۶۔ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِهِم مِّنۡ حِجَّةٍ ۚ إِن هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۶﴾

۷۔ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيۡوَةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أُنۡزِلۡتُهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاسۡتَلۡطَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرۡضِ وَمِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۚ هَلۡۤ أَتَاكَ إِلَّا خُرُوقًا وَمِمَّا يَكۡتُظُنُّ أَهۡلُهَا أَنَّهُمۡ فَرۡدُونَ ۚ عَلَيْهِمَآ أَنۡسَاءَ أَمۡرِنَا لِيَلَا

کان ہیں، ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چار پایوں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی غافل لوگ ہیں۔

الاعراف ۷: ۱۷۹۔

۶۔ کیا وہ فکر نہیں کرتے کہ ان کا صاحب (محمد ﷺ) مجنون نہیں ہے۔ وہ تو صریح ڈرانے والے والا ہے۔

الاعراف ۷: ۱۸۴۔

۷۔ حیات دنیا کی مثال اس پانی کی سی ہے جو ہم نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اس میں زمین کا سبزہ مل نکلا۔ جسے آدمی

أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبْ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٨﴾

۸۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ
الْجِبَالِ جَعَلَ فِيهَا زُجُجًا ثَمِينًا يُعْشَى الْبَيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٩﴾

۹۔ يُثَبِّتُ لَكُمْ بِهِ الرِّزْقَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ
الْجِبَالِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِشَبْعَانَ النَّاسِ مَا نَزَّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

۱۱۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ
وَمَا يَعْرِشُونَ ﴿١٢﴾ ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الْجِبَالِ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ
يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّحْتَلَفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

۱۲۔ أَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا
بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِي رَبِّهِمْ لَكُفْرُونَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ وَمِنَ الْبَيْتِ أَن خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ

اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین
خوب صورتی اور چمک پر آئی اور آراستہ ہوگئی
اور زمین دار سمجھے کہ ہم اس پر قادر ہوئے، تو اس پر
رات کو یاد دل کو ہمارا حکم آیا۔ پھر ہم نے اسے کٹا ہوا
ڈھیر کر دیا۔ گویا کل وہاں کچھ نہ تھا۔ یوں ہم
فکر کرنے والوں کے لیے پتے کھولتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۴-

۸۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں
نہریں اور پہاڑوں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں دوہرے
جوڑے بنائے۔ رات کو دن ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے
والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۳-

۹۔ اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور
اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں
کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۱-

۱۰۔ اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) اتارا تاکہ
تو لوگوں کے لیے جو ان کی طرف نازل ہوا ہے، بیان
کرے۔ اور تاکہ وہ فکر کریں۔

-النحل ۱۶: ۴۴-

۱۱۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ
پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔
پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کی مسخر راہوں
میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز

(شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے
شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشان ہے۔
-النحل ۱۶: ۶۸-۶۹-

۱۲۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں
اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے اس کو ٹھیک سادھ
کر اور مدت مقررہ کے لیے پیدا کیا۔ اور بہت لوگ اپنے رب کی
ملاقات سے منکر ہیں۔

-الروم ۳۰: ۸-

۱۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے

بَيِّنْكُمْ مَوَدَّةَ وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاختلافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ۝

۱۴۔ قُلْ إِنَّمَا آخِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلَ قِيَامِكُمْ ۖ وَإِنِ اسْتَفْزَعُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ فَلْيُقِيمُوا فِيهَا نِسْبَتَهُمْ ۚ وَمِنْ أَهْلِهَا مَن ذُكِّرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝

۱۵۔ اللَّهُ يَتَوَكَّلُ عَلَى النَّفْسِ حِينَ مَوْتِهَا وَالتِّي لَمْ تَكُنْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْآخَرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۶۔ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جِجِيَعًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۷۔ كَوْنُوا لَنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ ۚ لَّا رَأْيَ لَكُمْ خَاشِعَةً مِّنْصُدِّعَاتِ عَيْنٍ حَاشِيَةٍ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبَ لَهَا النَّاسَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۸۔ لَّهُمْ فَلُوبٌ ۚ لَا يَقْفُؤْنَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أَعْنُنٌ ۚ لَا يُصْرُونَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أَذَانٌ ۚ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلَّغُوا أَصْلَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

۱۹۔ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخَيْفَةً وَذُنُودَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝

خوف سے دبا ہوا، پھٹ جانے والا دیکھتا۔ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

۔الحشر ۲۱:۵۹

۱۔ غفلت

۱۸۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے ہی نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی لوگ غافل ہیں۔

۔الاعراف ۱۷۹:۷

۱۹۔ اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح و شام گڑ گڑا کر اور ڈر کر بغیر آواز بلند کئے یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔

۔الاعراف ۲۰۵:۷

تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کے ساتھ آرام حاصل کرو اور تمہارے درمیان مہر و محبت ہو۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف ہیں۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۱:۲۲

۱۴۔ تو کہہ میں صرف ایک نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فکر کرو کہ تمہارا صاحب دیوانہ تو نہیں ہے۔ وہ تو تم کو ایک سخت عذاب کے آگے ڈرانے والا ہے۔

۔سبا ۳۲:۳۶

۱۵۔ اللہ جانوں کو جب ان کے مرنے کا وقت آتا ہے، قبض کر لیتا ہے۔ اور جو نہیں مریں ان کو ان کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم صادر کیا ہے، انہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ اور دوسریوں کو ایک وقت مقرر تک بھیج دیتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے جو دھیان کرتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۳۲

۱۶۔ اور اسی نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجنات ۳۵:۱۳

۱۷۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے اللہ کے

- ۲۰۔ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَ رُؤُسِهِمُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِيَتِنَا غَفُلُونَ ﴿١﴾ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّاسُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٢﴾
- ۲۱۔ وَأَنذَرْنَاهُمْ يَوْمَ الْحَصْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾
- ۲۲۔ اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿٤﴾
- ۲۳۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يَوْنِسَ أَقْبَضَ عَنْهُمُ الَّذِي كَفَرَ أَيْسَرَ مِن هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾
- ۲۴۔ لَقَدْ كُنْتُمْ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكُفُّوا عَنكُمْ غَطَاةً فَبَصُرَكُمُ لِيَوْمٍ مَّحْذِيذٍ ﴿٦﴾
- ۲۵۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَتْ لَهُمْ أَصْوَارُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿٧﴾
- ۲۶۔ يَعْزِمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ﴿٨﴾

- ۱۔ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿٩﴾
- ۲۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿١٠﴾
- ۳۔ أَقَلَّمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ

سیاحت و عبرت

۱۔ تم سے پہلے بھی واقعات ہو گزرے ہیں۔ تو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

۱۔ آل عمران ۱۳۷۔

۲۔ تو کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۱۔ الانعام ۱۱۶۔

۳۔ کیا انہوں نے دنیا کی سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ان کا کیا انجام ہوا۔

۱۔ یوسف ۱۰۹۔

۲۰۔ جن کو ہم سے ملنے کی امید نہیں اور وہ حیاتِ دنیا پر راضی اور اس سے تسلی پائے ہوئے ہیں اور جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ان کا ٹھکانا آگ ہے اپنی کرتوتوں کے سبب۔

۱۔ یونس ۷۰۔

۲۱۔ اور (اے محمد ﷺ) تو انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب مقدمہ فیصلہ ہوگا۔ (اور اب تو) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۱۔ مریم ۱۹۔

۲۲۔ لوگوں کے حساب کا وقت آگیا اور وہ غفلت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۱۔ الانبیاء ۲۱۔

۲۳۔ اور سچا وعدہ آجائے پیچھے ناگاہ کافروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں۔ (اس وقت کہیں گے) شامت ہماری! ہم اس حال سے غافل تھے بلکہ ہم ظالم تھے۔

۱۔ الانبیاء ۲۱۔

۲۴۔ تو اس غفلت میں تھا۔ اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

۱۔ ق ۵۰۔

۲۵۔ یہ وہی ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگائی اور یہی غافل ہیں۔

۱۔ النحل ۱۰۸۔

۲۶۔ وہ حیاتِ دنیا کا ظاہر جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

۱۔ الروم ۳۰۔

۴۔ پس تم ذرا دنیا میں چلو پھرو اور پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

النمل ۱۶: ۳۶۔

۵۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں۔ (چلتے پھرتے) تو ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان کے ذریعے عقل سے کام لیتے۔ اور ایسے کان کہ ان کے ذریعے سے (نیکی کی باتیں) سنتے۔ کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

الحج ۲۲: ۳۶۔

۶۔ (اے پیغمبر ﷺ) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

النمل ۲۷: ۶۹۔

۷۔ (اے ابراہیم علیہ السلام!) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ اللہ نے کس طرح اول بار (مخلوق کو) پیدا کیا۔ پھر اللہ آخری اٹھانا بھی اٹھائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

العنکبوت ۲۹: ۲۰۔

۸۔ کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ اپنے سے پہلوں کا انجام دیکھ لیتے۔ جو ان سے زیادہ شدید قوت والے تھے اور انہوں نے زمینیں بھی جوتیں اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہے، اس سے بہت زیادہ ان لوگوں نے آباد کیا تھا۔ اور ان کے پاس (بھی) ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے۔ تو اللہ ایسا (بے انصاف) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے۔ مگر وہ لوگ آپ ہی اپنے پر ظلم کیا کرتے تھے۔

الروم ۳۰: ۹۔

۴۔ قَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکْذِبِیْنَ ۝

۵۔ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَمَنْ کُنْ لَهُمْ قُلُوْبٌ یَّتَقَلَّبُوْنَ بِهَا وَاَذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا قَوْلُهَا لَا تَعْمٰی اِلَّا بَصَارُ وَلٰکِنْ تَعْمٰی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الْصُدُوْرِ ۝

۶۔ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ۝

۷۔ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا کَیْفَ بَدَا الْخَلْقُ ثُمَّ اللّٰهُ یُنشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

۸۔ اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَمِنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ کَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَرُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَا کَثِیْرًا

وَمِنَّا عَمَرُوْهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا کَانَ اللّٰهُ لَیْظِلَّهُمْ وَاَلٰکِنْ کَانُوْا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝

۹۔ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ

کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّشْرِکِیْنَ ۝

۱۰۔ اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَمِنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَّکَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ

۱۱۔ اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَمِنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ کَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ کَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَرُوْا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

۹۔ (اے پیغمبر ﷺ) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا اور وہ ان سے زیادہ قوت والے بھی تھے۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

۱۰۔ (اے پیغمبر ﷺ) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

الروم ۳۰: ۲۲۔

۱۰۔ (اے پیغمبر ﷺ) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

۱۰۔ (اے پیغمبر ﷺ) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

فاطر ۳۵: ۳۳۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

۱۰۔ (اے پیغمبر ﷺ) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

۱۰۔ (اے پیغمبر ﷺ) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

کوئی نہ ہوا۔

- المؤمن ۲۱:۴۰

۱۲۔ کیا یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ (اور) وہ ان سے کہیں زیادہ تھے اور بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام بھی نہ آئی۔

- المؤمن ۸۲:۴۰

۱۳۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں (چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا کہ اللہ نے ان کو تہس نہس کر دیا۔ اور ایسا یہی کچھ کافروں کو (پیش آنا) ہے۔

- محمد ۱۰:۴۷

عبرت پکڑنے کا حکم

۱۔ سود کیہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا

- الاعراف ۸۴:۷

۲۔ اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

- الاعراف ۸۶:۷

۳۔ سود کیہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

- الاعراف ۱۰۳:۷ و النمل ۱۴:۲۷

۴۔ سود کیہ کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

- یونس ۳۹:۱۰ و القصص ۳۰:۲۸

۵۔ سود کیہ کہ ان کے مکر کا انجام کیا ہوا۔ ہم نے انہیں اور ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

- النمل ۵۱:۲۷

يَذُوقُوهُمْ ۚ وَمَا كَانُ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝

۱۲۔ اَقَلَّمْ يَسِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْا اَكْثَرُ مِنْهُمْ وَاَسَدُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ اِيْاِيَّ اَعْمٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۱۳۔ اَقَلَّمْ يَسِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝

۱۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۲۔ وَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۳۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۴۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ ۝

۵۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُّكْرِمِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۶۔ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِيْنَ ۝

۷۔ فَاعْتَبِرْ ذٰلِيْ اُولِي الْاَبْصَارِ ۝

۱۔ سُنَّةٌ مِّنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝

۲۔ فَطَرَتْ اللّٰهُ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِّخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الْغَيْبُ

۶۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ سود کیہ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

- الزخرف ۲۵:۴۳

۷۔ سو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو۔

- الحشر ۲:۵۹

فطرتِ الہی میں تبدیلی

۱۔ سنتِ الہی میں تبدیلی نہیں

۱۔ یہی دستور رہا ہمارے سب رسولوں کا جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے۔

ہمارے دستور میں تو کبھی تبدیلی ہوتی نہ پائے گا۔

- بنی اسرائیل ۷:۷۷

۲۔ یہ فطرتِ الہی ہے، جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا۔ فطرت

الہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی سیدھا دین ہے۔
لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ہیں۔

- الروم ۳۰:۳۰ -

۳۔ یہی دستور اللہ کا ان لوگوں میں رہا جو پہلے ہو گزرے
اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

- الاحزاب ۶۲:۳۳ -

۴۔ کیا یہ لوگ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں
کے ساتھ ہوتا رہا۔ تو تو اللہ کے دستور کو ہرگز بدلتا
ہوا نہیں پائے گا۔ نہ تو اللہ کے دستور کو ہرگز ملتا ہوا
پائے گا۔

- فاطر ۲۳:۳۵ -

۵۔ اللہ کا یہی دستور پہلے سے ہوتا آ رہا ہے۔ اور تو اللہ کے
دستور میں تبدیلی ہوتی کبھی نہ پائے گا۔

- الفتح ۲۳:۴۸ -

حدود اللہ

۱۔ اللہ کی حدیں

۱۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ اس لئے ان کے
قریب بھی نہ جاؤ۔

- البقرة ۱۸۷:۲ -

۲۔ پس اگر ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کے قاعدے قائم نہ رکھ
سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت بدلہ دے
کر چھوٹ جائے۔ یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے قواعد ہیں
تو تم ان سے باہر نہ ہو۔ اور جو کوئی اللہ کے مقرر کئے
ہوئے قاعدوں سے باہر ہوا، سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

- البقرة ۲۲۹:۲ -

۳۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے چکا تو اس کے بعد وہ عورت

الْقَوْمَ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱﴾

۳۔ سُنَّۃُ اللّٰہِ فِی الدِّیْنِ خَالِدٌ مِّنْ قَبْلِ ؕ وَلَٰكِنْ تَجِدُ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا ﴿۲﴾

۴۔ فَعَلَّی یَنْظُرُونَ ؕ اِلَّا سُنَّۃُ الْاَوَّلَیْنِ ؕ فَكُنْ تَجِدُ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا ﴿۳﴾

وَلَٰكِنْ تَجِدُ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَحْوِیْلًا ﴿۴﴾

۵۔ سُنَّۃُ اللّٰہِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِّنْ قَبْلِ ؕ وَلَٰكِنْ تَجِدُ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا ﴿۵﴾

۱۔ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰہِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ؕ

۲۔ اِنْ خِفْتُمْ اَلَا یُقِیْمَ اللّٰہُ ؕ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِمَا فِیْمَا اٰفْتَدَتْ بِہٖ ؕ

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰہِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ؕ وَمَنْ یَّعْتَدْ حُدُودَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ

الظَّالِمُونَ ﴿۱﴾

۳۔ اِنْ طَلَقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَہٗ مِنْۢ بَعْدِ حَتّٰی تَنْکِحَ رُوْجًا غَیْرَہٗ ؕ اِنْ طَلَقَهَا

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِمَا اَنْ یَّتَرَاجَعَا اِنْ طَلَقَا اَنْ یُقِیْمَا حُدُودَ اللّٰہِ ؕ

وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰہِ یُبَیِّنُہَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُونَ ﴿۲﴾

۴۔ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰہِ ؕ وَمَنْ یُّطِیْعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یَدْخُلْ جَنَّۃً

۵۔ وَمَنْ یَعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَعْتَدْ حُدُودَہٗ لَا یَدْخُلْ جَنَّۃً نَّارًا

۶۔ اَلَا عَرَبٌ اَشَدُّ کُفْرًا وَّظُلْمًا ؕ اَوْ جَدُّ اَلَا یَعْلَمُوْا حُدُودَ مَا اَنْزَلَ

اس مرد کے لیے حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی
دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے
تو ان دونوں کا پھر مل جانا گناہ نہیں۔ یہ اللہ کے قواعد ہیں جنہیں وہ
جاننے والوں کے لیے بیان کرتا ہے۔

- البقرة ۲۳۰:۲ -

۴۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے
گا۔ اللہ اسے ان باغوں میں داخل کرے گا۔

- النساء ۱۳:۴ -

۵۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی حدود
سے تجاوز کرے گا، اسے اللہ آگ میں ڈالے گا۔

- النساء ۱۴:۴ -

۶۔ دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور جو اللہ نے اپنے

رسول پر نازل کیا اس کے حدود سیکھنے کے زیادہ لائق ہیں۔
اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبة ۹: ۹۰۔

۷۔ اور حدودِ الہی کے محافظ ہیں اور تو ایسے ایمان داروں کو بشارت دے۔

۔التوبة ۹: ۱۱۲۔

۸۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۔المجادلة ۵۸: ۴۔

۹۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

۔الطلاق ۱: ۶۵۔

تَكْمِلَةُ كِتَابِ الْاَخْلَاقِ

بُیُّ ذَات

۱۔ لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا

۱۔ پھر جب اس نے بیٹی جنی تو اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے۔ اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان مردود کے اثر سے تیری پناہ میں لاتی ہوں۔

۔آل عمران ۳: ۳۶۔

۲۔ لڑکی پیدا ہونے سے رنج

۲۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوش خبری دی جائے تو مارے رنج کے اس کا منہ کالا پڑ جائے اور غم کھا کر رہ جائے۔

۔النحل ۱۶: ۵۸۔

۳۔ جس کی اسے خوش خبری دی گئی، اس کی شرم کے مارے چھپا چھپا پھرے اور سوچے کہ اس ذلت پر بیٹی کو لیے رہے یا اسے

اللہ علی رسولہ ﷺ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۰

۷۔ وَالْخَافُونَ لِحُذُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۱۱

۸۔ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۲

۹۔ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۱۳

۱۔ فَكُلُوا وَصَعْتُمَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي وَصَعْتُهَا اُنْثٰى وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا وَصَعَتْ ۱۴

وَلَيْسَ الذَّكَوْا كَالْاُنْثٰى ۱۵ وَ اِنِّي سَيِّئُتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّي اَعِيْذُهَا بِكَ ۱۶

وَذُرْتُهَا مِنْ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۱۷

۲۔ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى غُلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَ هُوَ كَظِيْمٌ ۱۸

۳۔ يَتَوَامَلُ مِنَ الْقَوْرِ مِنْ سَوْءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۱۹ اَيُّسِكُمْ عَلَىٰ هٰؤُلَاءِ اَمْرٌ ۲۰

يَدُسُّهُ فِي الْكَرَابِ ۲۱ اَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۲۲

۴۔ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا صَرَبَ لِلْمَرْحٰلِنِ مَثَلًا غُلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَ هُوَ كَظِيْمٌ ۲۳

۵۔ اَوْ مَنْ يَنْتَشِرُ اِنِ الْوَلِيَّةُ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُمَيَّنٍ ۲۴

۶۔ وَ اِذَا الْاُنْثٰى وَدَّ اَلْمَوْعِدَ كَاُسْهَلَتْ ۲۵ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۲۶

مٹی میں گاڑ دے۔ دیکھو ان لوگوں کی کیا بری رائے ہے۔

۔النحل ۱۶: ۵۹۔

۳۔ اور جب ان لوگوں میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خوش خبری دی جائے، جس کی تہمت یہ رحمان پر رکھتا ہے تو مارے غم کے اس کا منہ کالا پڑ جائے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۰۔

۳۔ بیٹی جھگڑا نہیں ہوتی

۵۔ کیا بیٹی جو زیوروں میں نشوونما پائے اور جھگڑتے وقت اظہارِ مطلب نہ کر سکے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۸۔

۴۔ بیٹی زندہ درگور

۶۔ اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس قصور کے بدلے میں ماری گئی۔

۔التکویر ۸۱: ۹۔

غورِ نفس

۱۔ کیا جو شخص پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اُس میں جان ڈالی۔ پھر اُس کو ایک نور عطا فرمایا جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں گھرا ہے۔ وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے کر دکھائے۔

- الانعام ۲: ۲۳ -

۲۔ ایک فریق ہے کہ اُس کے سر پر گمراہی سوار ہے۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔

- الاعراف ۷: ۳۰ -

۳۔ بے شک مہینوں کا سر کا دینا ایک کفر مزید ہے، جس کی وجہ سے کافر گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔ ایک برس ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور اسی کو دوسرے برس حرام۔ تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی گنتی کے مطابق کر کے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر دیں۔ ان کی بد اعمالیاں ان کو بھلی کر کے دکھائی گئی ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

- التوبة ۹: ۳۷ -

۴۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لینا ہوایا بیٹھایا کھڑا ہر حال میں ہم کو پکارے جاتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف اُس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا ہو کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو پہنچی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

- یونس ۱۰: ۱۲ -

۱۔ اَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَآجَيْنَاهُ وَجَعَلْنَاهُ نُورًا يَنْتَشِرُ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾

۲۔ قَرِيفًا هَذِي وَ قَرِيفًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۚ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُونَ اَنْهُمْ مُّقْتَدُونَ ﴿۳۲﴾

۳۔ اِنَّمَا النَّبِيُّ زَيْدًا فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِوَالِدَيْنِ كَفَرًا وَاِيَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ اَعْمَاوُ يُحَدِّثُوْنَ اَعْمَالًا يُبَوِّسُوْنَ اَعْدَاةَ مَا حَزَمَ اللّٰهُ فَيُجَاهِلُوْنَ مَا حَزَمَ اللّٰهُ ۚ ذٰلِكَ لَنْهُمْ سُوءُ اَعْمَالِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

۴۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّمُّ دَعَا نَا لِجَنَّتَيْهِ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَابًا ۚ فَلَمَّا كَسَفْنَا عَنْهُ صُرَّتْهُ مَرَكَانَ لَمْ يَدْعُنَا اِلٰى صُرَّتْهُ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

۵۔ بَلْ لَّيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۵﴾

۶۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۙ اَلَّذِيْنَ صَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ يُحْسِنُوْنَ صَعًا ﴿۳۶﴾

۷۔ فَتَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِاِلٰدِيْهِمْ فَرَحُوْنَ ﴿۳۷﴾

۵۔ بلکہ کافروں کو اپنی چال بازیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ راہِ راست سے رکے ہوئے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

- الرعد ۱۳: ۳۳ -

۶۔ تو کہہ دے: ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھائے میں کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیاوی زندگی میں گئی گزری ہو گئی اور وہ اسی خیال میں رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

- الکہف ۱۸: ۱۰۳ - ۱۰۴ -

۷۔ لوگوں نے آپس میں پھوٹ کر کے اپنا اپنا دین جدا کر لیا۔ جو دین جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہے۔

- المؤمنون ۲۳: ۵۳ -

۸۔ تو تو ایک وقت تک ان کو غفلت میں پڑا رہنے دے۔

المؤمنون ۵۵:۲۳۔

۹۔ کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال و اولاد سے ان کی مدد کئے چلے جا رہے ہیں۔

المؤمنون ۵۴:۲۳۔

۱۰۔ اس سے ہم ان کو فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

المؤمنون ۵۵:۲۳۔

۱۱۔ کیا وہ شخص جس کو اس کا عمل بدسجا کر دکھایا گیا ہو اور وہ اس کو اچھا لگا، نیکو کار کے برابر ہے؟ اللہ جسے چاہے گمراہی اور جسے چاہے ہدایت دے۔ سوان لوگوں پر گڑھ گڑھ کرتیری جان نہ جاتی رہے۔ اللہ ان کی کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔

فاطر ۸:۳۵۔

۱۲۔ اور اسی طرح فرعون کی بد اعمالیاں اس کو بھلی کر دکھائی گئیں اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا اور فرعون کی تدبیریں تو برباد ہونے والی ہی تھیں۔

المومن ۳۷:۴۰۔

۱۳۔ اور جو شخص رحمن کی یاد سے اندھا بنے۔ ہم اُس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں۔ سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ اُن کو راہِ راست سے رد کے رہتے ہیں۔ تاہم گنہگار سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔

الزحرف ۳۶:۴۳۔

۱۴۔ تو کیا جو لوگ اپنے پروردگار کے کھلے راستے پر ہیں، ان کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بد اعمالیاں ان کو بھلی

۸۔ فَذَرْنَهُمْ فِي عَمَلَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

۹۔ أَيْحَسِبُونَ أَنَّمَا نُطَبِّئُهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۝

۱۰۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۱۱۔ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

۱۲۔ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كُنَّا فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝

۱۳۔ وَمَنْ يَعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُفَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۝ وَإِنَّهُمْ لَيُصَّدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝

۱۴۔ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَسَنَ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوهُ ۚ أَهْوَاءَهُمْ ۝

۱۵۔ وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِهِمْ وَلَظَنَّتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَلَكِنَّكُمْ تَوْمًا مَّابُورًا ۝

۱۶۔ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

۱۔ وَأَقْبَمُوا أَجْوَاجَهُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

کر دکھائی گئی ہیں اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

محمد ۱۴:۴۷۔

۱۵۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوش نما بن کر کھب گئی تھی اور تم بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور تم آپ ہی برباد ہوئے۔

الفتح ۱۲:۴۸۔

۱۶۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ خوب کر رہے ہیں۔ یاد رکھو یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

المجادلة ۱۸:۵۸۔

دعا

۱۔ دعائے ننگنے کا حکم

۱۔ اور ہر ایک نماز کے وقت تم اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔ اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

الاعراف ۲۹:۷۔

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۳﴾

۳۔ قُلْ مَا يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَنْفَعُهُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّهُمْ ۚ لَكُم دَعْوَاهُمْ فَادْعُوهُمْ ۚ قُلْ مَا يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَنْفَعُهُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّهُمْ ۚ لَكُم دَعْوَاهُمْ فَادْعُوهُمْ ۚ قُلْ مَا يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَنْفَعُهُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّهُمْ ۚ لَكُم دَعْوَاهُمْ فَادْعُوهُمْ ۚ

۴۔ وَمَا يَسْتَدْعُرُ إِلَّا مَنْ يَنْيَبُ ﴿۱۹۴﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ وَلَكُم دَعْوَاهُمْ فَادْعُوهُمْ ۚ قُلْ مَا يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَنْفَعُهُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّهُمْ ۚ لَكُم دَعْوَاهُمْ فَادْعُوهُمْ ۚ قُلْ مَا يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَنْفَعُهُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّهُمْ ۚ لَكُم دَعْوَاهُمْ فَادْعُوهُمْ ۚ

۵۔ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَا يَشَاءُ ۚ لِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَا يَشَاءُ ۚ لِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَا يَشَاءُ ۚ لِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَا يَشَاءُ ۚ لِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَا يَشَاءُ ۚ

۶۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۚ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِلَعَنَتِ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۹۵﴾

۷۔ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ شَاءَ وَتَسْأَلُونَ مَا تُشْرَكُونَ ﴿۱۹۶﴾

۸۔ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا كَبَاسِطٍ غَفِيرٍ إِلَى السَّمَاءِ لِيَبْلُغَهُ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۱۹۷﴾

۹۔ آمَنَ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ ۚ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآيَاتِ هَادُونَ ﴿۱۹۸﴾

ہو۔ ان سب کو تم بھول جاؤ گے۔

۱۹۳:۱۶ الانعام۔

۸۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اُس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں۔ وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلانے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آجائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔ کافروں کی دعا یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۱۹۴:۱۳ الرعد۔

۹۔ بھلا کون ہے کہ جب کوئی شخص بے قرار ہو کر اس سے فریاد کرے، وہ اس بے قرار کی فریاد کو پہنچے اور مصیبت کو ٹال دے۔ اور کون ہے جو زمین میں تم لوگوں کو اپنا نائب بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔ نہیں تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

۱۹۵:۲۷ النمل۔

۲۔ جن کو تم اللہ کے سوا اپنی مدد کے لیے بلاتے ہو۔ وہ بھی تم جیسے بندے ہیں۔ تو ان کو بلا دیکھو۔ پس اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری فریاد کو پہنچیں گے۔

۱۹۳:۷ الاعراف۔

۳۔ تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کو نہ بلاؤ تو میرے پروردگار کو تمہاری کچھ پروا نہیں۔ سو تم نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا۔

۱۹۴:۲۵ الفرقان۔

۴۔ اور نصیحت وہی پکڑتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو خالص اللہ کے فرماں بردار ہو کر اسی کو پکارو۔ چاہے کافر برا ہی کیوں نہ مانیں۔

۱۹۵:۴۰ المؤمن۔

۵۔ وہی زندہ رہنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور خالص اُسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

۱۹۵:۴۰ المؤمن۔

۲۔ قبولیت دعا

۶۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میری بابت سوال کریں تو میں ان کے پاس ہوں۔ جب کبھی کوئی مجھ سے دعا کرے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ تو ان کو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ انہیں سیدھا راستہ مل جائے۔

۱۸۶:۲ البقرة۔

۷۔ اسی ایک اللہ کو پکارو۔ اور اگر اس کی مرضی میں آئے گا تو اس آفت کو دور کر دے گا جس کے لیے تم پکارتے ہو۔ اور جن معبودوں کو تم اللہ کے شریک ٹھہراتے

۱۰۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦١﴾

۱- کَذَبَتْ قَبْلَهُ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝
فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ
مُهِينٍ ۝ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ فُعِلَ ۝

١٢- وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۖ رَبِّ إِنَّهُمْ أَصْلَحُونَ كَثِيرًا ۖ مِنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَافِرٌ رَحِيمٌ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ دُرِّيَّتِي بُوَادِعَ مَدْيَنَ زُرَّاءَ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمَحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا خَفِيَ وَمَا نَعْتَدُ ۖ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ أَلْحَسِبُ أَنَّ الَّذِينَ هَبَّ بِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْبِغِيلَ وَ إِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ دُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

۱۳۔ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُؤُنَا ①

تاکہ یہ شکر گزار ہوں۔ اے ہمارے پروردگار! جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، سب تجھ کو معلوم ہے۔ اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اللہ کے لیے حمد ہے۔ جس نے مجھے باوجود بڑھاپے کے اسمعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار میری دعا کو ضرور سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! جس دن اعمال کا حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دے۔

- ابراهيم ۱۴: ۳۵-۴۱ -

۱۳۔ میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس سے کہ تم مجھ کو سنگ سار کرو۔

-الدخان ٢٢: ٢٠-

۱۰۔ اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگتے رہو۔ میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

-المؤمن ٢٠:٦٠-

۳۔ نوح علیہ السلام کی دعا

۱۱۔ ان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔ پھر ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ کہا یہ دیوانہ ہے اور اس کو جھڑکیاں دی گئیں۔ تو اس نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ میں عاجز ہوں۔ تو اب تو ہی میرا بدلہ لے۔ تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔ اور زمین کی سوتیں بہا دیں۔ تو اندازہ مقرر پر پانی مل کر ایک ہو گیا۔

- القمر ٥٢: ٩-١٢ -

۴۔ ابراہیم کی دعا

۱۲۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر مکہ کو امن کی جگہ ٹھہرا۔ اور مجھے اور میری نسل کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کو پوجنے لگیں۔ اے میرے پروردگار! بے شک ان بتوں نے اکثر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے تیرے معزز گھر کے پاس اس بیابان میں جہاں کھیتی نہیں، اپنی اولاد کو لا کر بسایا ہے تاکہ اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ یہاں نمازیں پڑھیں۔ تو ایسا کر کہ لوگوں کے دل ان کی طرف جھکیں اور دوسرے ملکوں کی پیداوار سے ان کو روزی دے

۵۔ زکریا علیہ السلام کی دعا

۱۳۔ وہیں زکریا اپنے پروردگار سے دعا مانگ رہا تھا اور کہتا تھا کہ اے میرے پروردگار! اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ تو فرشتوں نے اسے آواز دی جب کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھ کو بچی کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرے گا اور پیشوا ہوگا اور عورتوں سے علیحدہ رہنے والا اور نبی ہوگا نیک بندوں میں سے۔

آل عمران ۳۸: ۳-۳۹

۶۔ دعا مانگنا فطرت انسانی کا تقاضا

۱۵۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو یقیناً ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارے جاتا ہے۔ اور پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا بن کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو ہو رہی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے عمل اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

یونس ۱۰: ۱۲۔

۱۶۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ باموافق کی مدد سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ اتنے میں کشتی کو ایک ہوا کا جھونکا آگتا ہے اور لہریں ہیں کہ ہر طرف سے ان پر چڑھی چلی آرہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ برے آگھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر اس سے

۱۴۔ هٰذَا لَكَ دُعَاؤُكَ رَبَّيْ رَبِّهٖ ۙ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاۗءِ ۝ مَا دَتُهُ السُّلُوكُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُّصَدِّقًا لِّكَلِمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا ۙ نَبِيًّا ۚ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۱۵۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الظُّرُ دُعَاۗءًا لِّجُنُوْهِهٖ اَوْ قَاعًا ۙ اَوْ قَابًا ۙ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ غُصَّةَ مَرَّكَانٍ لَّمْ يَدْعُنَا ۙ اِلٰى صُرْمَسَةٍ ۙ كَذٰلِكَ رُبُّنَا لِّلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۶۔ حَتّٰى اِذَا اَلْتُمْتُ فِي الْفُلْكِ وَوَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرَحُوْا بِهَا بِجَآءِ نُّهَا بِرِيْحٍ عَاصِفٍ وَجَآءَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ اُحْطِطَ بِهِمْ ۙ دَعَا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ لٰكِنْ اُنْجَيْنَا مِنْ هٰذَا ۙ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ فَلَمَّا اَنْجَيْنَاهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۙ

۱۷۔ فَاِذَا رَاكُمُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ فَلَمَّا اَنْجَيْنَاهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يَبْشُرُوْنَ ۝

۱۸۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَ صُرَّةً دَعَا رَبَّهُمْ مُّخِيْبِيْنَ اِلَيْهِمْ ۙ اِذَا اَدَا قَهُمْ مِنْهُ رَاحَةً ۙ اِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرِيْهِمْ يَبْشُرُوْنَ ۝ لَّيْسَ لَكُمُوْا بِهَا اَنْتِيْهِمْ ۙ

دعائیں مانگتے ہیں کہ بارالہا! اگر تو ہم کو اس سے بچا دے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگ جاتے ہیں۔

یونس ۱۰: ۲۲-۲۳۔

۱۷۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو بڑے خلوص سے اللہ کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو وہ نجات پاتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

العنکبوت ۲۹: ۶۵۔

۱۸۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی

فَتَسْتَعِينُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وَإِذْ أَخْبَرْتَهُمْ مَوَاسِيءَ مَا يَخْلُقُ اللَّهُ مَخْلُوعِينَ لَهُ الَّذِينَ قُلْنَا خُذُوا إِلَيْنَا مَا عَشْتُمْ مَوَاسِيءَ ۖ وَمَا يَخْلُقُ إِلَيْنَا إِلَّا كُلُّ خَاصِرٍ يُكْذِبُ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ وَإِذْ أَمْسَ الْإِنْسَانُ صُرْدًا عَارِبًا مَنِيبًا إِلَيْهِمْ إِذْ أَخَوَلَهُ نِعْمَةً وَهُوَ لَيْسَ بِمَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِمْ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ

۲۱۔ فَإِذْ أَمْسَ الْإِنْسَانُ صُرْدًا عَارِبًا ۖ إِذْ أَخَوَلَهُ نِعْمَةً وَمَا قَالَ إِلَّا مَاءً أَوْ نِيْسَةً عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كِبَاسٌ كَقَبِيضٍ إِلَىٰ الْمَاءِ لِيَبْلِغَنَّهُمْ فَأَهْ وَهُمْ بِهِ لَاجِلٌ ۖ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۲۳﴾

۱۔ وَإِذْ كُنَّا نَمُوتُ وَأَنْعَمْتَ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِذْ كُنَّا نَعْدُو ۖ فَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا ۖ فَاصْبَحْهُمْ مِنْهُمْ إِخْوَانًا ۖ

۲۔ إِنَّا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

نہیں۔ کافروں کی دعا، یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۴-

بھائی

۱۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں

۱۔ اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہو گئے۔

-آل عمران ۱۰۲: ۳-

۲۔ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

-الحجرات ۱۰: ۴۹-

رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (چندے) فائدے اٹھالو۔ آگے چل کر تو تم معلوم کر ہی لو گے۔

-الزمر ۳۰: ۳۳-۳۴-

۱۹۔ اور جب موجیں بلند ہو کر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خلوص دل سے اللہ ہی کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشش پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض میانہ رو رہتے ہیں اور منکر تو ہر بدعہرونا شکر اسی ہوتا ہے۔

-لقنن ۳۱: ۳۲-

۲۰۔ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے کوئی نعمت بخشتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے پہلے پکارا تھا اس کو بھلا دیتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے۔ تاکہ اپنی بری مثال سے دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے گمراہ کر دے۔

-الزمر ۳۹: ۸-

۲۱۔ تو جب جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ واقف نہیں۔

-الزمر ۳۹: ۴۹-

۲۲۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آ جائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا

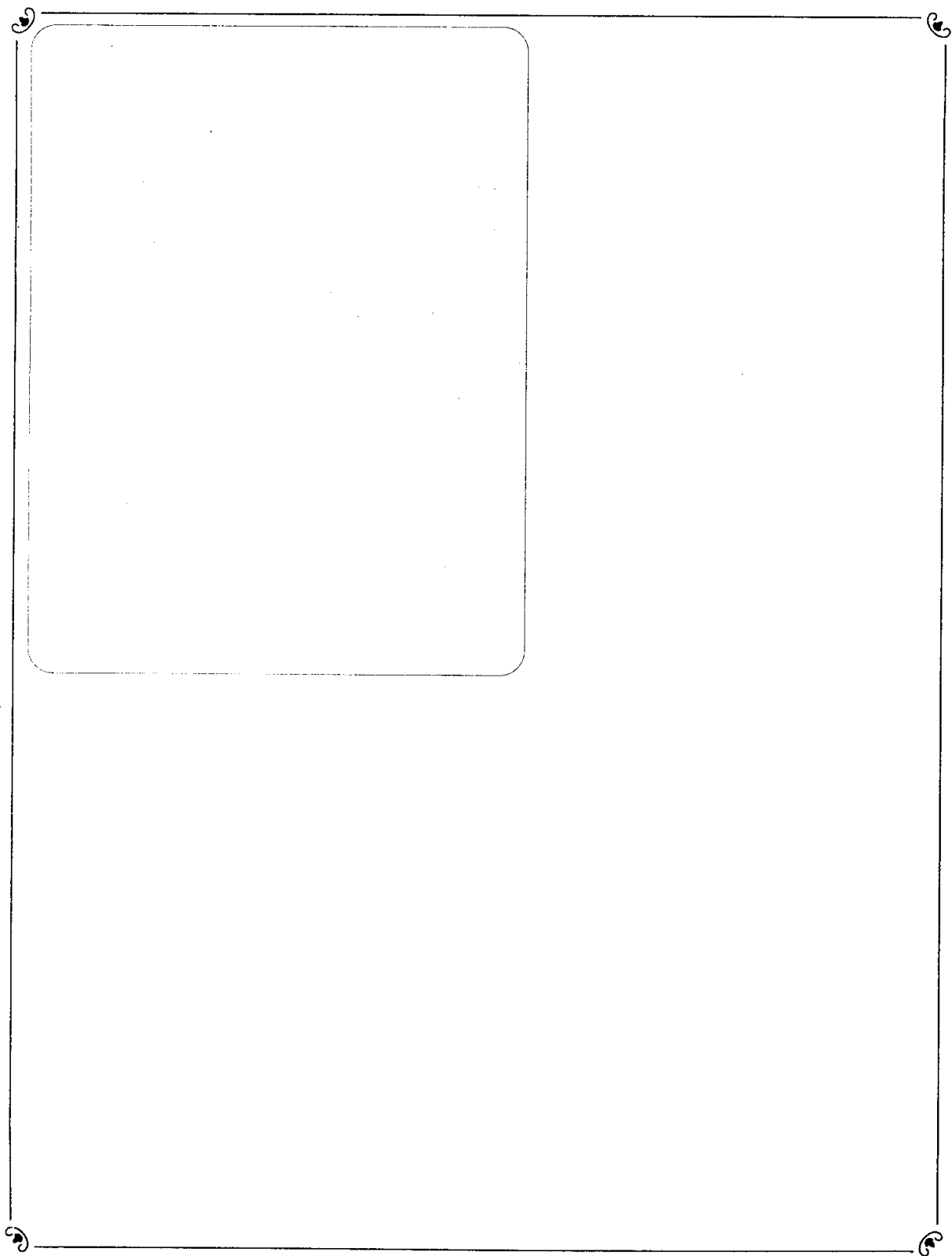
۲۔ بھائی قوت بازو

۳۔ اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صحیح ہے۔ تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم تیرے بھائی کو تیری قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم اور تمہارے پیرو سب غالب رہو گے۔

القصص ۲۸: ۳۲-۳۵

۳۔ وَ أَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْضَلُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ بِهَذَا يُصَدِّقُنِي
إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ
لَكَ مَوْلًى فَتَكُونُ إِلَيْنَا أُنْتَبَاهًا ۝ أُنْثَرَا وَ مَنْ اتَّبَعَكُمَا
الْغَالِبُونَ ۝

وَ أَخِرْدَعُونَا إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
حَبِيبِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ



کتاب بد الخلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب بدء الخلق

آفرینشِ عالم

۱۔ اللہ ہی کی خلق اور اسی کا حکم

۱۔ سن رکھو کہ اللہ ہی کی خلق ہے اور اسی کا حکم ہے۔

۱۔ الاعراف ۵۴:۷۔

۲۔ اور دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پر اوّل بار آفرینش شروع کی۔

۲۔ العنکبوت ۲۰:۲۹۔

۲۔ ہر چیز کن کہنے سے پیدا ہوتی ہے

۳۔ آسمان اور زمین کا وہی موجد ہے اور جب وہ کسی کام کو

کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو

اور وہ ہو جاتا ہے۔

۱۔ البقرة ۲:۱۱۔

۴۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا کہنا اتنا

ہی ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔

۱۔ النحل ۱۶:۳۰۔

۵۔ اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے

تو بس وہ اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔

۱۔ یس ۳۶:۸۲۔

۳۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

۶۔ فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۱۔ آل عمران ۳:۷۷۔

۷۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۱۔ المائدة ۵:۷۵ و الشوری ۲۲:۴۹۔

۸۔ اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔

۱۔ القصص ۲۸:۲۸۔

۹۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔

۱۔ الروم ۳۰:۵۴۔

۱۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

۲۔ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

۳۔ يَوْمَ يُنْفَخُ السُّلُوبُ وَالْأَمْراضُ وَإِذَا أَقْنَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ

فَيَكُونُ ﴿۱۵﴾

۴۔ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۶﴾

۵۔ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۷﴾

۶۔ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

۷۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

۸۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

۹۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿۱۸﴾

۱۰۔ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ

۱۱۔ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

۱۲۔ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَإِنِّي تَوَفُّكُونَ ﴿۱۹﴾

۱۳۔ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ

۱۴۔ أَقْمِنُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

۱۰۔ (مخلوقات کی بناوٹ میں) جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔

۱۔ فاطر ۱۰:۳۵۔

۴۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے

۱۱۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

۱۔ یونس ۱۰:۳۰۔

۱۲۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی

ان کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

۱۔ یونس ۱۰:۳۳۔

۱۳۔ جس طرح ہم نے اوّل بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا اسی طرح ان کو

دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔

۱۔ الانبیاء ۲۱:۱۰۴۔

۱۴۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے بار بار پیدا

کرتا رہتا ہے۔

۱۔ النمل ۲:۶۴۔

۱۵۔ اللہ مخلوقات کو اول بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔

- العنکبوت ۱۹:۲۹ -

۱۶۔ اللہ نے اول بار مخلوق کو پیدا کیا۔ پھر وہی اللہ قیامت کو آخری اٹھانا اٹھائے گا۔

- العنکبوت ۲۰:۲۹ -

۱۷۔ اللہ ہی مخلوق کو اول بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

- الروم ۱۱:۳۰ -

۱۸۔ اور وہی ہے جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے پھر ان کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

- الروم ۲۷:۳۰ -

۵۔ سب چیزیں اللہ نے پیدا کیں

۱۹۔ اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کے حال سے واقف ہے۔

- الانعام ۱۰۱:۶ -

۲۰۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔

- الرعد ۱۶:۱۳ -

۲۱۔ کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار سب کا پیدا کرنے والا اور سب حال سے واقف ہے۔

- الحجر ۸۶:۱۵ -

۲۲۔ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کی خاص طرح کی بناوٹ عطا فرمائی۔

- طہ ۵۰:۲۰ -

۲۳۔ اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

- المؤمنون ۱۴:۲۳ -

۲۴۔ اس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی۔

- السجدة ۷:۳۲ -

۱۵۔ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ

۱۶۔ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ اللَّهُ يُنشِئُ النَّسَآءَ الْآخِرَةَ ۚ

۱۷۔ اللَّهُ يُبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ وَهُوَ الَّذِي يَبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ

۱۹۔ وَخَالَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ حَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ﴿۲۲﴾

۲۳۔ فَتَكْمِلُكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ

۲۵۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرُدُّكُمْ مِنْ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

۲۶۔ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

۲۹۔ أَفَعَبَّيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ

۲۵۔ بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے۔

- فاطر ۳۵:۳ -

۲۶۔ ہاں ضرور ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماهر ہے۔

- یس ۸۱:۳۶ -

۲۷۔ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے؟

- الصفات ۱۲۵:۳۷ -

۲۸۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، کل چیزوں کا پیدا کرنے والا۔

- المؤمن ۶۲:۴۰ -

۲۹۔ کیا ہم اول بار پیدا کرنے سے تھک گئے؟

- ق ۱۵:۵۰ -

۳۔ ہم نے تمام چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

- القمر ۳۹:۵۳

۳۱۔ وہی اللہ ہر چیز کا خالق، موجد، صورتیں بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

- الحشر ۲۴:۵۹

آفرینشِ نظامِ شمسی

۱۔ آسمان اور زمین چھ روز میں بنے

۱۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

- الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳۱

۲۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

- ہود ۱۱:۷

۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھی چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہے۔

- الفرقان ۲۵:۵۹

۴۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

- السجدة ۳۲:۴

۵۔ اور ہم ہی نے جو کچھ آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے ان کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہمیں ذرا بھی ٹکان

۳۰۔ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝

۳۱۔ هُوَ اللَّهُ الْعَالِيُّ الْبَاسُ الْمُسَوِّمُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝

۱۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۝

۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ ۝

۳۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۝

۴۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۝

۵۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَمَا مَسَّانِ لَّغُوبٍ ۝

۶۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۝

۷۔ قُلْ اَوَلَيْكُمْ لَا تَكْفُرُوْنَ بِالَّذِي خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهُ اِلٰهًا اِذَا ذُكِرَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۔ وَجَعَلْ فِيْهَا سَآوِيٍّ مِّنْ قَوْقُبَاوِيْرَ كَفِيْهَا وَقَدْ رَفَعْنَا اَقْوَامَهَا ۝

محسوس نہیں ہوئی۔

- قی ۵۰:۳۸

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور پھر عرش پر متمکن ہوا۔

- الحديد ۵۷:۴

۲۔ زمین دو دن میں

۷۔ تو کہہ دے کہ کیا تم اس (پاک ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور کیا تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟ وہی تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

- حم السجدة ۴۱:۹

۳۔ زمین، پہاڑ و روئیدگی وغیرہ چار دن میں

۸۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں

برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر دی۔ یہ چاردن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حَمَّ السَّجْدَةِ ۱۰:۴۱-

۹۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا مجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حَمَّ السَّجْدَةِ ۱۱:۴۱-

۴۔ سات آسمان دو دن میں

۱۰۔ سو دو روز میں ان کے سات آسمان بنادیے اور ہر ایک آسمان میں اس کے مناسب حکم نافذ کر دیا اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی۔ اور یہ غالب اور دانا کی تجویز ہے۔

-حَمَّ السَّجْدَةِ ۱۲:۴۱-

۵۔ آسمان اور زمین کو اللہ نے جدا جدا کیا

۱۱۔ کیا کفار کو یہ نظر نہیں آیا کہ زمین اور آسمان پہلے بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔

-الانبیاء ۳:۲۱-

۶۔ زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی

۱۲۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا یا۔

-الزُّمْتُ ۳۰:۷۹-

۷۔ زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنا

۱۳۔ وہی ہے قادر مطلق جس نے زمین میں جملہ مخلوقات کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور سات آسمان بنائے۔

-البقرة ۲:۲۹-

۱۴۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنادیے اور اس میں برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر

أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ ۱۰ سَوَاءً لِّلَّسَّاءِ ۱۱

۹۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا

أَوْ كَرْهًا ۱۱ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعَتَيْنِ ۱۲

۱۰۔ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَلَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۱۱

رَبَّنَا السَّمَاءُ الدُّنْيَا بِصَابِغٍ ۱۲ وَحَفَظًا ۱۳ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۱۴

۱۱۔ أَوَلَمْ يَرِ الْذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۱۲

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۱۳

۱۳۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَلَوَاتٍ ۱۴

۱۴۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا ۱۵

أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ ۱۶ سَوَاءً لِّلَّسَّاءِ ۱۷

۱۵۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا

أَوْ كَرْهًا ۱۷ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعَتَيْنِ ۱۸

۱۶۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ

۱۷۔ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَلَوَاتٍ ۱۸ وَالْأَرْضَ وَهِيَ فِي هَيْئَةٍ ۱۹

دی۔ یہ چاردن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حَمَّ السَّجْدَةِ ۱۰:۴۱-

۱۵۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں

سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف)

بخوشی یا مجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حَمَّ السَّجْدَةِ ۱۱:۴۱-

۸۔ آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا

۱۶۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور وہ دھواں تھا۔

-حَمَّ السَّجْدَةِ ۱۱:۴۱-

۹۔ آسمان سات

۱۷۔ ساتوں آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب اللہ کی تسبیح

میں مشغول ہیں۔

-بنی اسرائیل ۲۲:۱۷-

۱۸۔ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا قَوْقُلَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقٍ ۖ فَكُلْ مِنْ رُبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ

السلوات السبع

۱۹۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ وَمِنْهُنَّ ۚ

۲۰۔ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ

۲۱۔ أَلَمْ تَرَ وَكَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ

۲۲۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وِلَايَةُ الْأَرْضِ أَتَيْنَا طَوْعًا

أَوْ كَرْهًا ۚ قَالَتْ لَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝

۲۳۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَآ فِي الْأَرْضِ جِجِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ

فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۲۴۔ وَبَيْنَا وَقَوْمَكُمُ سَبْعُ آيَاتٍ ۚ

۲۵۔ وَيُنْزِلُ السَّمَاءَ أَنْ تَقْرَأَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

۲۶۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ

۲۷۔ إِنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ السَّلْوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَ ۚ وَلَكِنَّ زَلَكَ إِن

أَمْسَكْتُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ ۚ

۲۸۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فَرَاشًا

پر نہ اُڑے مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

- الحج ۲۲: ۲۵۔

۲۶۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

- الروم ۳۰: ۲۵۔

۲۷۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑ دیں اور اگر وہ چھوڑ بھی دیں تو پھر اللہ کے سوا ان کو کوئی نہیں تھام سکتا۔

- فاطر ۳۵: ۳۱۔

۱۱۔ زمین کو اللہ نے فرش بنایا

۲۸۔ جس نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔

- البقرة ۲: ۲۲۔

۱۸۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے..... پوچھ ان سے کون ہے ان ساتوں آسمانوں کا رب؟

- المؤمنون ۲۳: ۱۷..... ۸۶۔

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور ان کی طرح زمین بھی۔

- الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۲۰۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

- الملک ۶۷: ۳۔

۲۱۔ کیا تمہیں نظر نہیں آتا کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے کیے بنائے۔

- نوح ۷۱: ۱۵۔

۲۲۔ پھر آسمانوں کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بجبری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

- حَمَّ السَّجْدَةِ ۴۱: ۱۱۔

۲۳۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

- حَمَّ السَّجْدَةِ ۴۱: ۱۱۔

۲۴۔ اور ہم نے ہی تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

- البقرة ۲: ۲۷۔

۱۰۔ آسمان اور زمین فضا میں معلق ہیں

۲۵۔ اور وہی قادرِ مطلق آسمان کو روکے رکھتا ہے کہ زمین

- ۲۹۔ اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَاَسْلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
 ۳۰۔ وَالْاَرْضَ فَرَشْنَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ﴿٣٠﴾
 ۳۱۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿٣١﴾
 ۳۲۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مَهْدًا ﴿٣٢﴾
 ۳۳۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْاَرْضَ
 ۳۴۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنَاهَا
 ۳۵۔ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٥﴾
 ۳۶۔ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٣٦﴾
 ۳۷۔ وَالْاَرْضَ وَمَا طَحَاهَا ﴿٣٧﴾
 ۳۸۔ ثُمَّ سَفَفْنَا الْاَرْضَ سَفًّا ﴿٣٨﴾
 ۳۹۔ وَالْاَرْضَ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿٣٩﴾
 ۴۰۔ هُوَ اَنْشَأَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ
 ۴۱۔ مِنْهَا خَلَقْنَكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ
 ۴۲۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنْشَأَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ
 ۴۳۔ وَاللّٰهُ اَشْبَثُكُمْ مِنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿٤٣﴾
 ۴۴۔ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِينٍ ﴿٤٤﴾

۱۴۔ انسان کو زمین سے پیدا کیا

۴۰۔ اور اسی نے تم کو زمین سے بنا کر کھڑا کیا۔

-ہود ۱: ۶۱-

۴۱۔ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹا کر لائیں گے۔

-ظہ ۲۰: ۵۵-

۴۲۔ وہ تم کو لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ جب اول بار تم کو مٹی سے بنا کھڑا کیا۔

-النجم ۵۳: ۳۲-

۱۵۔ زمین ہی انسان کا مستقر ہے

۴۳۔ اور اللہ ہی نے تم کو ایک طرح پر زمین سے اگایا۔

-نوح ۷: ۱۷-

۴۴۔ اور زمین تمہارے لیے ایک خاص وقت تک ٹھکانا اور زندگی کا

ساز و سامان ہے۔

-البقرة ۲: ۳۶ والاعراف ۷: ۲۴-

۲۹۔ جس نے تمہارے لیے فرش بنایا اور اسی میں تمہارے لیے راستے بنائے۔

-طہ ۲۰: ۵۳ والرحف ۴۳: ۱۰-

۳۰۔ اور ہم ہی نے زمین کو فرش بنایا پس ہم کیسے (اچھا) فرش بنانے والے ہیں۔

-الدّٰریت ۵۱: ۳۸-

۳۱۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا ہے۔

-نوح ۷: ۱۹-

۳۲۔ کیا ہم نے زمین کو (مانند) فرش کے نہیں بنایا۔

-النباء ۶: ۷۸-

۱۶۔ زمین کو پھیلایا

۳۳۔ اور وہی ہے قادر مطلق جس نے زمین کو پھیلایا۔

-الرعد ۱۳: ۳-

۳۴۔ اور ہم ہی نے زمین کو پھیلایا۔

-ق ۵۰: ۷-

۳۵۔ اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

-النّٰزعات ۷۹: ۳۰-

۳۶۔ اور زمین کی طرف (دیکھو) کہ کیسی ہموار بنائی گئی ہے۔

-الغاشیة ۸۸: ۲۰-

۳۷۔ اور زمین کی اور اس کی ذات کی (قسم) جس نے

اس کو بچھایا۔

-الشمس ۹۱: ۶-

۱۷۔ زمین پھٹنے والی چیز ہے

۳۸۔ جب پھٹ جائے گی زمین پھٹ جانے کر۔

-عبس ۸۰: ۲۶-

۳۹۔ اور زمین پھٹ جانے والی ہے۔

-الطّٰارق ۸۶: ۱۲-

۴۵۔ اور اسی نے تم کو زمین کی مٹی سے بنا کھڑا کیا اور تم کو اس میں بسایا۔

- یسود ۱۱: ۶۱ -

۱۶۔ زمین میں ہی مرنا جینا

۴۶۔ فرمایا کہ زمین میں ہی زندگی بسر کرو گے اور اس میں مرو گے اور اس میں سے نکالے جاؤ گے۔

- الاعراف ۷: ۲۵ -

۴۷۔ اسی میں سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں سے تم کو لوٹا کر لائیں گے اور اسی میں سے تم کو دوبارہ نکال کر کھڑا کریں گے۔

- طہ ۲۰: ۵۵ -

۴۸۔ پھر دوبارہ لوٹا کر اسی مٹی میں ملا دے گا۔ اور تم کو پھر نکال کھڑا کرے گا۔

- نوح ۷۱: ۱۸ -

۱۷۔ زمین پر پہاڑ بنائے

۴۹۔ اور وہی قادرِ مطلق ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔

- الروعد ۱۳: ۳ -

۵۰۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور اس میں ہر ایک موزوں چیز اگائی۔

- الحجر ۱۵: ۱۹ -

۵۱۔ اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھ دیے تاکہ وہ زمین تم کو لے کر ڈگمگائے نہیں اور نہریں اور رستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔

- النحل ۱۶: ۱۵ -

۵۲۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ ان کو لے کر نہ ڈگمگائے اور ہم نے اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ تم منزل کو پہنچو۔

- الانبیاء ۲۱: ۳۱ -

۴۵۔ هُوَ الَّذِي مَدَّ لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا

۴۶۔ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

۴۷۔ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى

۴۸۔ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا

۴۹۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رِوَادٍ وَأَنْهَارًا

۵۰۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رِوَادٍ وَأَنْهَارًا وَجَعَلْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

مُؤْتَدُونَ

۵۱۔ وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ رَوَايَ أَنْ تَحْيِيَهُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ

تَهْتَدُونَ

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَايَ أَنْ تَحْيِيَهُمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فُجَا جَا

سُبُلًا لَعَلَّكُمْ يَهْتَدُونَ

۵۳۔ آمَنَّا بِحَقِّ مَا رَأَى وَأَجْعَلَ خِلْعَةً لَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَايَ

۵۴۔ وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ رَوَايَ أَنْ تَحْيِيَهُمْ وَبَقَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

۵۵۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَايَ مِنْ فَوْقِهَا

۵۶۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَايَ

۵۷۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَايَ شِبْخَاتٍ

۵۳۔ یا وہ ذات جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے۔

- النمل ۲۷: ۶۱ -

۵۴۔ اور اسی نے زمین میں پہاڑ دھنسا دیے تاکہ وہ تم کو لے کر نہ ڈگمگائے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔

- لقنن ۳۱: ۱۰ -

۵۵۔ اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے۔

- حم السجدة ۴۱: ۱۰ -

۵۶۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا۔ اور اس میں پہاڑ دھنسا دیے۔

- ق ۵۰: ۷۷ -

۵۷۔ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنا دیے۔

- البرسلت ۷۷: ۲۷ -

۵۸۔ اور اس نے پہاڑوں کو قائم کر دیا۔

النزعۃ ۳۲:۷۹۔

۱۸۔ پہاڑ کئی قسم کے ہیں

۵۹۔ اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں سفید سرخ۔

پھر ان کی رنگتیں بھی مختلف ہیں اور بعض گہرے سیاہ ہیں۔

فاطر ۲۷:۳۵۔

۱۹۔ پتھر کئی قسم کے ہیں

۶۰۔ بعض پتھر تو ایسے ہیں جن سے نہریں پھوٹ چلتی ہیں

اور بعض ایسے جوشق ہو جاتے ہیں اور اسی سے تھوڑا بہت

پانی نکل آتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے

نیچے لڑھک آتے ہیں۔

البقرة ۷۴:۲۔

۲۰۔ پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں

۶۱۔ اور پہاڑوں کو (زمین کے لیے) میخیں بنایا۔

النبا ۷۸:۷۷۔

۲۱۔ پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں

۶۲۔ پہاڑوں کی طرف نظر کرو کیسے گاڑ دیے گئے ہیں۔

الغاشیة ۸۸:۱۹۔

آسمان

۱۔ آسمان عمارت ہے

۱۔ اور آسمان کو اس نے چھت بنایا۔

البقرة ۲۲:۲ والیوم ۲۴:۴۰۔

۲۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا

کہ کیوں کر ہم نے اس کو بنایا۔

قی ۵۰:۶۰۔

۳۔ اور ہم ہی نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا کر کھڑے کئے۔

النبا ۷۸:۱۲۔

۵۸۔ وَالْجِبَالِ أَرْسَاهَا ۝

۵۹۔ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَعَرَاءِيبٌ سُودٌ ۝

۶۰۔ وَإِنَّ مِنَ الْجِبَالِ لِكَسَايَفَ جَرُّومِنَهَا لَأَنْهَرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَنْسَقِقُ

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

۶۱۔ وَالْجِبَالِ أَوْتَادًا ۝

۶۲۔ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصَبَّتْ ۝

۱۔ وَالسَّمَاءِ بَنَاءً ۚ

۲۔ أَكَلَمَ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا

۳۔ وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدَادًا ۝

۴۔ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهَا ۝

۵۔ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۚ

۶۔ اللَّهُ أَلَمْ يَرَى سَفْعَ السُّلُوتِ

۷۔ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمُوتِ الْعُلَى ۝

۸۔ وَالسَّقْفَ الْمَرْفُوعَ ۝

۴۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔

الشمس ۹۱:۵۔

۲۔ آسمان محفوظ چھت ہے

۵۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔

الانبیاء ۲۱:۳۲۔

۳۔ آسمان بلند ہے

۶۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو اونچا کھڑا کیا۔

الرعد ۱۳:۲۔

۷۔ یہ اس ذات کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند

آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

طہ ۲۰:۴۔

۸۔ اور بلند چھت (آسمان) کی قسم ہے۔

الطور ۵۲:۵۔

۹۔ اس کی چھت کو بلند کیا اور درست بنایا۔

النزعت ۲۸:۷۹۔

۱۰۔ اور آسمان کی طرف دیکھو، وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

الغاشية ۱۸:۸۸۔

۳۔ آسمان میں ستون نہیں

۱۱۔ اللہ وہ جس نے آسمانوں کو بدوں کسی سہاروں کے جنہیں تم دیکھو، اونچا بنا کھڑا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

الرعد ۲۰:۱۳۔

۱۲۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کیا۔

لقنن ۱۰:۳۱۔

۵۔ آسمان میں برج ہیں

۱۳۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ان سے دیکھنے والوں کے لیے زینت دی۔

الحجر ۱۶:۱۵۔

۱۴۔ بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے۔ اور اس میں آفتاب اور روشن چاند بنا دیا۔

الفرقان ۲۵:۶۱۔

۱۵۔ اور برجوں والے آسمان کی قسم۔

البروج ۸۵:۱۔

۶۔ آسمان کے دروازے

۱۶۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے۔

الاعراف ۷:۴۰۔

۱۷۔ اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں، پھر یہ دن میں ان پر چڑھنے لگ جائیں۔

الحجر ۱۵:۱۴۔

۱۸۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔

القمر ۱۱:۵۴۔

۹۔ رَفَعَ سَنَابِلَهَا قَسْوِلَهَا ۝

۱۰۔ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

۱۱۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِعِزِّ عَرْشِهِ تَرَوْنَهَا هُمْ اُسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۱۲۔ خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِعِزِّ عَرْشِهِ تَرَوْنَهَا

۱۳۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَرَءَيْهَا لِلْظَّالِمِينَ ۝

۱۴۔ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝

۱۵۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝

۱۶۔ لَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ

۱۷۔ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ ابْوَابَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ وَيُغْرَجُونَ ۝

۱۸۔ فَقَدْ خَلَقْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا هُمْ مُنْهَوُونَ ۝

۱۹۔ اَفَلَمْ يَنْظُرُوا اِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَرَءَيْهَا وَمَا لَهَا مِنْ

فُرُوجٍ ۝

۲۰۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْجُبْنَ ۝

۲۱۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجَمِ ۝

۲۲۔ اِنَّا اَنزَلْنَا السَّمَاءَ الذُّنْبَانَ يَنْزِقِ الْاَنكَاكُ ۝

۷۔ آسمانوں میں شگاف

۱۹۔ کیا انہوں نے آسمان کی طرف دھیان نہیں کیا۔ ہم نے ان کے اوپر اس کو کیسے بنایا اور سجایا ہے اور اس میں کوئی درز نہیں۔

ق ۶۰:۵۰۔

۸۔ آسمان جالی دار ہے

۲۰۔ قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔

الذّٰرِیٰۃ ۷:۵۱۔

۹۔ آسمان کو گردش ہے

۲۱۔ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔

الطّٰرِق ۸۶:۱۱۔

۱۰۔ آسمان دنیا کو اکب سے مزیں ہے

۲۲۔ ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے۔

الصّٰفّٰت ۷:۳۷۔

۲۳۔ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِغٍ وَحِفْظٍ
۲۴۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِغٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ

- ۱۔ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
- ۲۔ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ
- ۳۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
- ۴۔ إِنْ كُنَّا مُثَلِّمِينَ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
- ۵۔ يُزِيلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ فَمَا رَأَوْا
- ۶۔ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
- ۷۔ فَأَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
- ۸۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
- ۹۔ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
- ۱۰۔ كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
- ۱۱۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَفُصِّحَ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً
- ۱۲۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
- ۱۳۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

۹۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کے ذریعے
سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیا۔

- النحل ۱۶: ۶۵ -

۱۰۔ (دنوی زندگی) پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اتارا۔

- الکھف ۱۸: ۴۵ -

۱۱۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر
زمین سرسبز ہو گئی۔

- الحج ۲۲: ۶۳ -

۱۲۔ اور ہم نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اتارا۔

- النور ۲۳: ۱۸ -

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

- الفرقان ۲۵: ۴۸ -

۲۳۔ اور ہم نے آسمان دنیا کو روشن ستاروں سے سجایا ہے
اور اس کی حفاظت کی۔

- حم السجدة ۴۱: ۱۲ -

۲۴۔ اور بے شک ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے سجایا
اور ان کو شیطانوں کے لیے انکل کے تنکے مارنے کا ذریعہ
بنایا۔

- الملک ۶۷: ۵ -

بارش

۱۔ آسمان سے مینہ برسایا

۱۔ اور اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

- البقرة ۲: ۲۲ و ابراہیم ۱۳: ۳۲ و طه ۲۰: ۵۳ -

۲۔ اور بارش کے پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے
اتارا۔ (اس کی نشانیاں ہیں)۔

- البقرة ۲: ۶۴ -

۳۔ اور وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

- الانعام ۶: ۹۹ -

۴۔ دنیا کی زندگی کی مثال بالکل اس پانی کی سی ہے جس کو
ہم نے آسمان سے اتارا۔

- یونس ۱۰: ۲۴ -

۵۔ اور وہ قادر مطلق آسمان (سے) تم پر موسلا دھار
(بارش) برساتا ہے۔

- ہود ۱۱: ۵۲ و نوح ۱۱: ۴۱ -

۶۔ اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

- الرعد ۱۳: ۱۷ -

۷۔ پس ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

- الحجر ۱۵: ۲۲ -

۸۔ وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

- النحل ۱۶: ۱۰ -

۱۳۔ اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

- النمل ۶۰:۲۷ -

۱۵۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

- لقنن ۱۰:۳۱ -

۱۶۔ وہ ذات پاک جس نے آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ اتارا۔

- الزخرف ۱۱:۴۳ -

۱۷۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔

- ق ۹:۵۰ -

۲۔ آسمان میں رزق ہے

۱۸۔ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے وہ بھی۔

- الدُّرَيْت ۲۲:۵۱ -

۱۹۔ آسمانوں اور زمین کا وہی پیدا کرنے والا ہے۔

- البقرة ۲:۱۱۷ و الانعام ۱۰۱:۶ -

۲۰۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

- البقرة ۲:۱۶۲ و آل عمران ۱۹۰:۳ -

۲۱۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور روشنی اور تاریکی بنائی۔

- الانعام ۱:۶ -

۲۲۔ تو کہہ دے کہ کیا میں سوائے اللہ کے کسی اور کو معبود قرار دوں۔ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

- الانعام ۱۴:۶ -

۲۳۔ اور میں نے اپنا رخ ایک ہی کا ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

- الانعام ۷۹:۶ -

۱۴۔ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۱۵۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۱۶۔ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يَقْدَرُ

۱۷۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا

۱۸۔ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿۱۷﴾

۱۹۔ بِرِزْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

۲۰۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَافْتِرَاقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

۲۱۔ أَلْحَصْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ

۲۲۔ قُلْ أَغْيَبُ اللَّهُ مَا تَجِدُ فِي ظُلُمَاتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

۲۳۔ إِنْ فِي وَجْهِهِ لَلْغَيْبِ فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

۲۴۔ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

۲۵۔ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

۲۶۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

۲۷۔ فَاطْرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

۲۸۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِعِزِّ عِزِّهِ وَنَهَا

۲۴۔ بے شک تمہارا پروردگار وہی معبود ہے جس نے آسمانوں اور

زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا ہے۔

- الاعراف ۵۴:۷ و یونس ۳:۱۰ -

۲۵۔ جس روز اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے۔

- التوبة ۳۶:۹ -

۲۶۔ وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا

کھڑا کیا۔

- ہود ۷:۱۱ -

۲۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

- یوسف ۱۰۱:۱۲ و الزمر ۳۶:۳۹ -

۲۸۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدوں ستون کے جو تم

دیکھو کھڑا کر دیا۔

- الرعد ۲:۱۳ -

۲۹۔ ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ (کے باب) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

- ابراہیم ۱۰:۱۳۔

۳۰۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

- ابراہیم ۳۲:۱۳ و السجدة ۳:۳۲۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور انسان پیدا کرے۔

- بنی اسرائیل ۷:۹۹۔

۳۲۔ قرآن پاک اس کی طرف سے اتارا ہوا ہے جس نے بلند آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

- طہ ۲۰:۴۔

۳۳۔ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔

- المؤمنون ۲۳:۱۷۔

۳۴۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا کیا۔

- الفرقان ۲۵:۵۹۔

۳۵۔ یا یہ کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

- النمل ۲۷:۶۰۔

۳۶۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

- العنکبوت ۲۹:۶۱ و لقمن ۳۱:۲۵ و الزمر ۳۹:۳۸۔

- الزحرف ۴۳:۹۔

۳۷۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین اور آسمانوں کی پیدائش ہے۔

- الروم ۳۰:۲۲۔

۲۹۔ قَالَتْ مُرْسُهُمْ أَفِي اللَّهِ سَكَّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

۳۰۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

۳۱۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۳۲۔ تَنْزِيلًا مِّنْ خَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَىٰ ۖ

۳۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ قَوْمًا مِّنْ سَبْعَةِ ظَرَائِفَ ۖ

۳۴۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

۳۵۔ أَفَمَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۳۶۔ وَلَكُمْ سَالَتُهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

۳۷۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

۳۸۔ خَلْقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۳۹۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

۴۰۔ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۴۱۔ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ

۴۲۔ لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

۳۸۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو، کھڑا کر دیا۔

- لقمن ۳۱:۱۰۔

۳۹۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

- فاطر ۳۵:۱۔

۴۰۔ اور کیا وہ قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا کھڑا کیا، اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمی اور پیدا کر دے۔

- یس ۳۶:۸۱۔

۴۱۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنا دیے۔

- حم السجدة ۴۱:۱۲۔

۴۲۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے کہیں بڑھ کر ہے۔

- المؤمن ۳۰:۵۷۔

۴۳۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

الشوریٰ ۴۲: ۱۱۔

۴۴۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور جو اللہ نے ان دونوں کے درمیان چوپائے پھیلا دیے ان کی پیدائش میں بھی اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

الشوریٰ ۴۲: ۲۹۔

۴۵۔ کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کی پیدائش سے وہ تھکا بھی نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے۔

الاحقاف ۴۶: ۳۳۔

۴۶۔ بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو بھی چھ دن میں بنایا۔

ق ۵۰: ۳۸۔

۴۷۔ اور ہم نے آسمان کو یہ قدرت سے بنایا اور بے شک ہم کو سب مقدور ہے۔

الذّٰرِیّٰۃ ۵۱: ۴۷۔

۴۸۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔

الحدید ۵۷: ۴۔

۴۹۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔

الطلاق ۶۵: ۱۴۔

۵۰۔ جس نے سات آسمان تہ بہ تہ بنا دیے۔

الملک ۶۷: ۳۔

۵۱۔ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنا دیے ہیں۔

نوح ۷۱: ۱۵۔

۴۳۔ قاطرُ السُّبُوتِ وَالْأَرْضِ ۱

۴۴۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السُّبُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَابَّةٍ ۲

۴۵۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السُّبُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَغْنِ بِخَلْقِهِمْ يَقْدِرْ عَلَىٰ أَنْ يُخْرِجَ الْوُحْيَ ۳

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السُّبُوتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۴

۴۷۔ وَالسَّمَاءَ بَيْنَهُمَا يَابَسُورًا ۵

۴۸۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السُّبُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۶

۴۹۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سُبُوتٍ وَمِنْ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۷

۵۰۔ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سُبُوتٍ طِبَاقًا ۸

۵۱۔ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سُبُوتٍ طِبَاقًا ۹

۵۲۔ وَالسَّمَاءَ وَمَا بَيْنَهَا ۱۰

۵۳۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السُّبُوتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۱۱

۵۴۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السُّبُوتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۱۲

۵۵۔ وَمَا خَلَقْنَا السُّبُوتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۱۳

۵۶۔ خَلَقَ السُّبُوتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۱۴

۵۲۔ اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اس کو بنایا۔

الشمس ۹۱: ۵۔

۵۳۔ اور وہی ہے جس نے زمین و آسمان مصلحتِ خاص سے پیدا کیے۔

الانعام ۶: ۷۳۔

۵۴۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا۔

ابراہیم ۱۴: ۱۹۔

۵۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

الحجر ۱۵: ۸۵۔

۵۶۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

النحل ۱۶: ۳ و الزمر ۳۹: ۵ و التغابن ۲۴: ۳۔

۵۷۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہیں سوچا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

- الروم ۳۰:۸-

۵۸۔ اللہ نے آسمان اور زمین کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

العنکبوت ۲۹:۴۴ و الجاثیہ ۲۲:۴۵

۵۹۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

- الاحقاف ۳۶:۳-

۶۰۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو کھیل بنانے کے لیے پیدا نہیں کیا۔

- الانبیاء ۲۱:۱۶-

۶۱۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا۔

- ص ۳۸:۲۷-

۵۷۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ

۵۸۔ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِالْحَقِّ

۵۹۔ مَّا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ

۶۰۔ مَّا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِثْرَ ۝

۶۱۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

۲۔ لَا تَسْجُدْ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدْ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

۳۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِّيْنَ وَالْاَجْسَابِ ۚ

۴۔ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝

۵۔ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝

۲۔ سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا

۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کر دیں۔ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

- یونس ۱۰:۵-

۳۔ چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے

۴۔ بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور سورج اور چاند کو نورانی بنایا۔

- الفرقان ۲۵:۶۱-

۵۔ اور ان میں چاند کو نورانی چیز بنایا اور سورج کو (مثل) چراغ کے بنایا۔

- نوح ۷۱:۱۶-

چاند، سورج، تارے

۱۔ خدا نے رات، دن اور سورج، چاند پیدا کیے

۱۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے رات دن بنایا اور سورج، چاند پیدا کیا اور ہر ایک ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱:۳۳-

۲۔ تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو۔ سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم کو اس کی عبادت کرنی ہے۔

- حم السجدة ۴۱:۳۷-

۶۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْبَحْرِ ۚ

۷۔ وَبِالنُّجُومِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۷﴾

۸۔ وَحَفَظْنَاكُمْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَاجٍ ﴿۸﴾

۹۔ وَحَفَظْنَاكُمْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿۹﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ

۱۔ يَسْتَكُونُكَ عِنَ الْأَهْلَةِ ۚ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ النَّاسِ وَالْعَجَبِ ۚ

۲۔ قَالُوا أَإِذَا ضَبَّاحٌ ۚ وَجَعَلَ الْيَلَّ سَكَنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۰﴾

۳۔ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخَارَاتُ بِأَمْرِ ۚ

۴۔ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ۚ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ

۵۔ إِنَّمَا السُّبْحُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهَا الَّذِينَ كَفَرُوا يُجَاهِلُونَ عَمَّا ۚ

يُحَرِّمُونَهُ عَمَّا لِيُؤْطَوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُجَاهِلُوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَمَلُهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾

پیدا کیا کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔

- الاعراف ۵۴:۷

۲۔ ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں

۳۔ جس دن سے آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا، اسی دن سے اللہ

کے نزدیک مہینوں کا شمار لوح محفوظ میں بارہ ہے۔ جس میں چار مہینے

ادب کے ہیں۔

- التوبة ۳۶:۹

۵۔ ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے

۵۔ بے شک مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے، جس سے کفار گمراہ

کئے جاتے ہیں کہ وہ اس مہینے کو کسی سال تو حلال کر لیتے ہیں اور کسی

سال حرام، تاکہ اللہ کے حرام کئے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں۔ پس اللہ

کے حرام کئے ہوئے کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کی بد اعمالیاں ان کو اچھی

معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

- التوبة ۳۷:۹

۴۔ ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے

۶۔ اور وہی ہے قادر مطلق جس نے تمہارے لیے تارے بنائے

تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں ان سے راستہ معلوم کرو۔

- الانعام ۹۸:۲

۷۔ اور وہ تاروں سے راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔

- النحل ۱۶:۱۶

۵۔ آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے

۸۔ اور ہم نے اس کو ہر ایک مردود شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔

- الحجر ۱۵:۱۵

۹۔ اور آسمان کی ہر ایک شیطان سرکش سے حفاظت کی۔

- الصافات ۴۳:۴۳

۱۰۔ اور یقیناً ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے سجایا اور ان کو

شیطانوں کے لیے انکل کے تکتے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

- الملك ۵:۶۷

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

۱۔ چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقات حج

معلوم ہوتے ہیں

۱۔ یہ تجھ سے نیا چاند نکلنے کے متعلق پوچھتے ہیں: کہہ دے

کہ وہ لوگوں کے اور حج کے واسطے اوقات ہیں۔

- البقرة ۱۸۹:۲

۲۔ صبح، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں

۲۔ صبح کا نکالنے والا اور اس نے رات آرام کی چیز بنائی

اور سورج چاند کی رفتار کو (حساب سے) رکھا۔ یہ بڑے

قادر اور بڑے علم والے کی ٹھہرائی ہوئی بات ہے۔

- الانعام ۹۶:۶

۳۔ سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع

۳۔ اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو اس طرح

۶۔ چاند کی منازل سے برسوں کا حساب

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا۔ اور چاند کی چال کے لیے منزلیں مقرر کیں۔ تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔
- یونس ۵:۱۰ -

۷۔ اور اس نے آفتاب اور ماہتاب کو ایک کام پر لگایا۔ سب وقت مقررہ تک چلتے رہتے ہیں۔
- الروعد ۲:۱۳ و الزمر ۵:۳۹ -

۸۔ اور اللہ نے تمہارے فائدے کے لیے چاند اور سورج کو مسخر بنایا جو ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔

۹۔ اور اللہ نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔ اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔
- النحل ۱۶:۱۲ -

۷۔ ستاروں سے راہنمائی

۱۰۔ اور ستاروں سے وہ رستے پاتے ہیں۔
- النحل ۱۶:۱۶ -

۸۔ تمام اجرامِ فلکی گردش میں

۱۱۔ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

- الانبیاء ۳۳:۲۱ -

۹۔ سایہ کو بڑھاتا ہے

۱۲۔ کیا تم نے خیال نہیں کیا اپنے پروردگار کی طرف کہ وہ کیسے سایہ کو بڑھاتا ہے اور اگر وہ چاہے تو اس کو ساکن کر دے پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل بنایا۔

- الفرقان ۲۵:۳۵ -

۱۰۔ چاند، سورج کی گردشیں ایک میعاد تک

۱۳۔ اور اس نے سورج اور چاند کو اپنی قدرت سے مسخر

۶۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا

عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ ۚ

۷۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَّكُلِّ يَجْرِئٍ لِّأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

۸۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبَّيْنِ ۚ

۹۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومُ مَسْحَرَتٌ بِأَمْرِ ۚ

۱۰۔ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ

يَسْبَحُونَ ۝

۱۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا

الشَّمْسَ عَلَيْكَ دَلِيلًا ۝

۱۳۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَّكُلِّ يَجْرِئٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

۱۴۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَّكُلِّ يَجْرِئٍ لِّأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

۱۵۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

۱۶۔ وَالْقَمَرَ قَدَرًا مَّزَازَ ۚ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝

۱۷۔ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

بنایا۔ اور ہر ایک میعادِ مقرر تک چل رہا ہے۔

- لقنن ۲۹:۳۱ -

۱۴۔ اور اس نے سورج اور چاند کو (اپنی قدرت کا) مسخر بنایا۔ ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔

- فاطر ۱۳:۳۵ -

۱۵۔ اور سورج اپنی قراقرگہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ بڑے علم والے، غالب نے ٹھہرایا ہے۔

- یس ۳۸:۳۶ -

۱۶۔ اور ہم نے چاند کو منزلیں بانٹ دیں یہاں تک کہ وہ گھٹ کر پرانی سوکھی ٹہنی کی طرح آ رہا ہے۔

- یس ۳۹:۳۶ -

۱۷۔ نہ آفتاب کی مجال ہے۔ کہ چاند کو پکڑ لے۔ اور سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

- یس ۴۰:۳۶ -

۱۸۔ اس کے حکم سے سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔

۔ الرحمن ۵:۵۵۔

۱۱۔ پورا چاند

۱۹۔ قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔

۔ الانشقاق ۸۴:۱۸۔

رات دن، سونا جاگنا

۱۔ اللہ نے رات دن پیدا کئے

۱۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کی تبدیلی میں..... اہل عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔ البقرة ۲:۱۶۴۔

۲۔ تو ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۔ آل عمران ۳:۲۷۔

۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔ آل عمران ۳:۱۹۰۔

۴۔ پو پھاڑنے والا صبح کا اور اس نے رات کو آرام بنایا۔

۔ الانعام ۶:۹۶۔

۵۔ وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے۔ دن جلد جلد رات کو ڈھونڈتا ہے۔

۔ الاعراف ۷:۵۴۔

۶۔ رات اور دن کے اختلاف میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان میں ڈرنے

۱۸۔ الشُّسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

۱۹۔ وَالْقَمَرُ إِذَا اتَّسَقَ ۝

۱۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّلَوتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ..... لَا يَتَّ

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۲۔ تُتَوَلَّجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَتُتَوَلَّجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ ۝

۳۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّلَوتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَتَّ

لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۝

۴۔ فَالْقُلُوبُ الْأَصْبَاحُ ۝ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا

۵۔ يُغِشِّي اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۝

۶۔ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّلَوتِ وَالْأَرْضِ

لَا يَتَّ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۷۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا ۝

۸۔ يُغِشِّي اللَّيْلُ النَّهَارَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۹۔ وَسَخَّرْنَا لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝

۱۰۔ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ

والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔ یونس ۱۰:۶۱۔

۷۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا دکھانے والا۔

۔ یونس ۱۰:۶۷۔

۸۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔ الرعد ۱۳:۳۔

۹۔ اور دن اور رات کو تمہارے لیے قابو میں رکھا۔

۔ ابراہیم ۱۴:۳۳ و التحل ۱۶:۱۲۔

۱۰۔ اور ہم نے رات اور دن دو نشان مقرر کئے ہیں۔ پھر ہم نے

رات کا نشان مٹا دیا۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا۔ تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو اور برسوں کا حساب اور شمار جانو۔

- بنی اسرائیل ۱۷: ۱۲ -

۱۱۔ اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنایا۔

- الانبیاء ۲۱: ۳۳ -

۱۲۔ تو کہہ رات اور دن میں رحمن سے کون حفاظت کرتا ہے؟

- الانبیاء ۲۱: ۳۲ -

۱۳۔ یہ مدد اس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔

- الحج ۲۲: ۶۱ -

۱۴۔ اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اس کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

- المؤمنون ۲۳: ۸۰ -

۱۵۔ اللہ رات اور دن کو پھراتا رہتا ہے۔

- النور ۲۴: ۳۴ -

۱۶۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔

- الفرقان ۲۵: ۴۷ -

۱۷۔ اور وہی ہے جس نے اس کے لیے جو دھیان کرنا یا شکر گزار ہونا چاہتا ہے، رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین مقرر کیا۔

- الفرقان ۲۵: ۶۲ -

۱۸۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

مُبْصِرًا لِّتَسْتَبْغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ

۱۲۔ قُلْ مَنْ يَحْكُمُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۚ

۱۳۔ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُؤَلِّمُ الْبَيِّنَاتِ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّمُ الْبَيِّنَاتِ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ

اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

۱۴۔ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۱۵۔ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ

۱۶۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ تُشْرًا ۝

۱۷۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خُفَّةً وَكَثْرَةً ۚ إِنَّكَ تَنكِرُ آوَارَادَ شَيْءٍ ۝

۱۸۔ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

۱۹۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِاللَّيْلِ يُكَفِّرُ بَكُلِّكُمْ تُكْفَرُونَ ۝

۲۰۔ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۲۱۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُؤَلِّمُ الْبَيِّنَاتِ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّمُ الْبَيِّنَاتِ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ

تاکہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا کہ دکھلائے۔

- النیل ۸۶: ۲۷ -

۱۹۔ تو کہہ بھلا دیکھو تو اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن رکھے تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟

- القصص ۲۸: ۷۲ -

۲۰۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات دن کا سونا اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرتا ہے۔

- الروم ۳۰: ۲۳ -

۲۱۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ دن میں رات اور رات میں دن داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

- لقنن ۳۱: ۲۹ -

۲۲۔ دن میں رات کو داخل کرتا ہے۔ اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو قابو کر رکھا ہے۔

- فاطر ۱۳:۳۵ -

۲۳۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے کہ ہم اس سے (کھال کی طرح) دن کھینچتے ہیں پھر ناگاہ وہ تاریکی میں آجاتے ہیں۔

- یسٰ ۳۶:۳۷ -

۲۴۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

- یسٰ ۳۶:۳۸ -

۲۵۔ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو مخر کیا۔

- الزمر ۳۹:۵ -

۲۶۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا جو دکھاتا ہے۔

- البقرہ ۴۰:۶۱ -

۲۷۔ اور اس کی نشانیں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

- خم السجدۃ ۴۱:۳۷ -

۲۸۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور بکھیرتا ہے ان میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے بدلنے میں..... عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

- الحجۃ ۴۵:۴ -

۲۹۔ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

- الحديد ۵۵:۶ -

۲۲۔ یُولِجُ اللَّیْلُ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارُ فِي اللَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ ۚ

۲۳۔ وَآیَةُ لَهُمُ اللَّیْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاذَاهُمْ فَمَنْ یُؤْتِنُوْنَ ۝

۲۴۔ لَا الشَّمْسُ یُعْجِزُ عَنْهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَ

كُلٌّ فِی فَلْکِ یَسْبَحُوْنَ ۝

۲۵۔ یُکَوِّرُ اللَّیْلُ عَلَی النَّهَارِ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی اللَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ ۚ

۲۶۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْہِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

۲۷۔ وَ مِنْ اٰیٰتِہِ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ

۲۸۔ وَ فِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبْدُوْا مِنْ دَآئِبِ اٰیٰتِہِ یَقُوْمُ یُؤْتِنُوْنَ ۝ وَ اٰخِیَارُ

الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اٰیٰتِہِ یَقُوْمُ یُعْقِلُوْنَ ۝

۲۹۔ یُولِیْجُ اللَّیْلُ فِی النَّهَارِ وَیُولِیْجُ النَّهَارُ فِی اللَّیْلِ ۚ

۳۰۔ وَ اَللّٰهُ یَعْقِدُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۚ

۳۱۔ وَ اللَّیْلُ اِذَا دُبِّرَ ۚ وَ الصُّبْحُ اِذَا اَسْفَرَ ۚ

۳۲۔ وَ جَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا ۚ وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ

۳۳۔ وَ اَغْطِیْنَا بِلَیْلَہَا وَ اَخْرَجْنَا صُحُفَهَا ۚ

۳۴۔ فَلَا اُقْسِمُ بِالْشَّفَقِ ۚ وَ اللَّیْلِ وَ مَا وَ سَقَ ۚ وَ الْقَمَرِ اِذَا انشَقَّ ۚ

۳۵۔ وَ اللَّیْلِ اِذَا اٰیَسُوْا ۚ

۳۰۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔

- الزمل ۴۳:۲۰ -

۳۱۔ رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔

- المدثر ۴۳:۳۳ -

۳۲۔ اور رات کو ہم نے لباس ٹھہرایا اور دن ہم نے کمانے کو بنایا۔

- النبأ ۴۸:۱۰ - ۱۱ -

۳۳۔ اور اس کی رات اندھیری کی۔ اور اس کی دھوپ نکالی۔

- التّٰوٰت ۴۹:۲۹ -

۳۴۔ سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی اور جو اس

نے جمع کیا اس کی۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔

- الانشقاق ۸۳:۱۶ - ۱۸ -

۳۵۔ اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔

- الفجر ۸۹:۴ -

۳۶۔ اور دن کی جب اس کو روشن کرے اور رات کی جب اس کو ڈھانپ لے۔

۔ الشمس ۳: ۹۱۔ ۴۔

۳۷۔ رات کی قسم جب چھپا لے اور دن کی جب روشن ہو۔

۔ الیل ۱: ۹۲۔ ۲۔

۳۸۔ دھوپ چڑھتے وقت کی قسم۔ اور رات کی جب چھا جائے۔

۔ الضحیٰ ۱: ۹۳۔ ۲۔

عیون و انہار

چشمے اور نہریں

۱۔ چشمے

۱۔ پس اس کے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۔ البقرة ۲: ۶۰۔

۲۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۔ الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۳۔ اور ہم نے ان میں پانی کے چشمے بہائے تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں۔

۔ یسٰ ۳۶: ۳۵۔

۴۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ اور پھر وہی اس کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔

۔ الزمر ۳۹: ۲۱۔

۵۔ اور زمین کی سوتیں بہائیں۔

۔ القمر ۵۴: ۱۲۔

۳۶۔ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۖ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۚ

۳۷۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۚ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۚ

۳۸۔ وَالضُّحَىٰ ۚ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۚ

۱۔ فَأَنفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

۲۔ فَأَنفَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

۳۔ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ لِيَسْأَلُوا بِهَا مِنْ تَجَرُّبِهِ ۚ

۴۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ۚ

يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ

۵۔ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا ۚ

۶۔ وَإِنَّ مِنَ الْجَبَارِئِلَ لَبَآئِفَ فَجَرٍ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَبَآئِفُ شَقِيقٌ

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ

۷۔ وَأَرْسَلْنَا السَّلَاسِلَ عَلَيْهِمْ ۖ وَذَلَّلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ ۚ

۸۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رِجَالًا وَأَنْهَارًا ۚ

۹۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي

الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۚ

۶۔ اور پتھروں میں سے تو بعضے ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں۔ تو ان سے پانی جھرتا ہے۔

۔ البقرة ۲: ۷۴۔

۷۔ اور ہم نے ان پر آسمان (سے) موسلا دھار (بینہ) برسایا اور ان کے نیچے نہریں رواں کر دیں۔

۔ الانعام ۶: ۶۱۔

۸۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنادے۔

۔ الرعد ۱۳: ۳۔

۹۔ اور اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ اور کشتیوں کو تمہارے زیر کر دیا تاکہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں کو بھی تمہارے اختیار میں کر دیا۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۳۲۔

۱۰۔ وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ مُرَوِّسِي أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ آمَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلْفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيًا وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۖ

۱۲۔ قَالَ لِقَوْمِ الْكَافِرِينَ إِنَّ مَوْلَاكُمْ وَصْرٌ هَٰذَا إِلَّا أَنْتُمْ تَجْعَلُونَ ۖ

۱۳۔ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۖ ﴿١٣﴾

۱۔ مَثَلُهُمْ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ

۲۔ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿٢﴾

۳۔ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٣﴾

۴۔ وَمِنَ الْآيَاتِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

۵۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ

۶۔ فَأَخَذَتْكُمُ الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٦﴾

۷۔ فَقَالُوا أَمْرًا اللَّهُ جَهْدًا فَأَخَذَتْكُمُ الصَّعِقَةُ يُظْلِمُهُمْ

۸۔ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقُ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ

۱۰۔ اور زمین میں پہاڑ گاڑے تاکہ وہ تمہیں لے کر (کسی طرف) جھکنے نہ پائے۔ اور (اسی نے) ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود کو پہنچو۔

۔ النحل ۱۶: ۱۵۔

۱۱۔ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔ اور اس کے لیے اٹل پہاڑ بنادیے اور دوسمندروں میں حدِ فاصل رکھی؟

۔ النمل ۲۷: ۶۱۔

۱۲۔ اس (فرعون) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا ملک مصر میرا نہیں ہے اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہ رہی ہیں۔

۔ الزخرف ۳۳: ۵۱۔

۱۳۔ اور وہی تمہارے لیے باغ بناتا ہے اور (وہی) تمہارے لیے ندیاں بناتا ہے۔

۔ نوح ۷۱: ۱۲۔

برق، صاعقہ، صیحه، حاصبا،

حسف، رعد، برد، شبثم (طلن)

۱۔ برق

۱۔ ان کی کہات ایسی ہے..... یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔

۔ البقرة ۲: ۱۹۔

۲۔ اور وہی ہے جو تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور بڑے بھاری بادل پیدا کر دیتا ہے۔

۔ الرعد ۱۳: ۱۲۔

۳۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

۔ النور ۳۳: ۴۳۔

۴۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے۔

۔ الروم ۳۰: ۲۴۔

۲۔ صاعقہ

۵۔ وہ موت سے ڈرتے ہوئے کڑک سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں۔

۔ البقرة ۲: ۱۹۔

۶۔ پس تم کو دیکھتے ہی کڑک نے آلیا۔

۔ البقرة ۲: ۵۵۔

۷۔ پس انہوں نے کہا کہ (اے موسیٰ علیہ السلام) ہم کو اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دے۔ سوان کے ظلم کے سبب ان کو بجلی نے پکڑ لیا۔

۔ النساء ۴: ۱۵۴۔

۸۔ اور وہ (اللہ) کڑکوں کو بھیجتا ہے۔ پھر ان سے جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۔ الرعد ۱۳: ۱۳۔

۹۔ پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ دے کہ میں نے تم کو عا د اور شمود کی (سی) کڑک سے ڈرا دیکھا۔

-خم السجدة ۱۳:۴۱-

۱۰۔ پس ان کو ان کی بدکاریوں کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی کڑک نے آلیا۔

-خم السجدة ۱۴:۴۱-

۱۱۔ پس انہوں نے اللہ کے حکم سے سرکشی کی تو ان کو دیکھتے دیکھتے ہی ایک کڑک نے آلیا۔

-الذريت ۴۴:۵۱-

۳۔ صحیحہ

۱۲۔ اور جن لوگوں نے زیادتی کی تھی ان کو کڑک نے آلیا۔ پس وہ (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

-نبود ۶۷:۱۱-

۱۳۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو کڑک نے آلیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

-نبود ۹۴:۱۱-

۱۴۔ سورج نکلتے ہی ان کو کڑک نے آلیا۔

-الحجر ۷۳:۱۵-

۱۵۔ صبح ہوتے ہیں ان کو کڑک نے آلیا۔

-الحجر ۸۳:۱۵-

۱۶۔ چنانچہ ہمارے وعدہ برحق کے مطابق ان کو کڑک نے آلیا۔ پس ان کو خس و خاشاک کر دیا۔

-الزمر ۴۹:۲۳-

۱۷۔ اور ان میں سے (بعض) ہیں جن کو کڑک نے آلیا۔

-العنكبوت ۴۰:۲۹-

۱۸۔ وہ تو بس ایک آواز سخت تھی۔ اور وہ (آگ کی طرح) بجھ کر رہ گئے۔

-يس ۲۹:۳۶-

۱۹۔ قیامت ایک زور کی آواز ہوگی۔ تو ایک دم میں سب

۹۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صُفْعَةً وَمِثْلَ صُفْعَةٍ عَادُوا يُشْرُونَ ۝

۱۰۔ فَأَخَذَتْهُمْ صُفْعَةُ الْعَذَابِ الَّتِي هُمْ بِهَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۱۱۔ فَعَسَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمْ الصُّفْعَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝

۱۲۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جِثِيْنَ ۝

۱۳۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جِثِيْنَ ۝

۱۴۔ فَأَخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُسْرِقِينَ ۝

۱۵۔ فَأَخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُصْحَجِينَ ۝

۱۶۔ فَأَخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۝

۱۷۔ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۝

۱۸۔ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِلْدُونَ ۝

۱۹۔ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جِثِيًّا لَدَيْنَا مُعْصِرُونَ ۝

۲۰۔ إِنْ أَمَرْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَالْهَبِ السَّمِ الْخَاطِرِ ۝

۲۱۔ أَفَأَمْنُهُمْ أَنْ يَخْشِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۝

۲۲۔ فَبِنَاهُمْ مَنْ أَمَرْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا ۝

۲۳۔ إِنْ أَمَرْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۝

لوگ ہمارے حضور میں لا کھڑے کئے جائیں گے۔

-يس ۵۳:۳۶-

۴۔ حاصبا

۲۰۔ کہ ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب نازل کر دیا۔ تو بارواں کے کی روندی ہوئی بار کی طرح پامال ہو گئے۔

-القمر ۵۳:۳۱-

۲۱۔ کیا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو کہ وہ تم کو خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھر برسا دے۔

-بنی اسرائیل ۶۸:۱۷-

۲۲۔ پس اس میں سے بعض پر ہم نے آندھی کا پتھر او بھجا۔

-العنكبوت ۴۰:۲۹-

۲۳۔ بے شک ہم نے ان (سب) پر آندھی کا پتھر او بھجا سو آل لوط کے۔

-القمر ۵۳:۳۳-

۲۴۔ یا جو آسمان میں ہے تم اس (کے غضب) سے نہیں ڈرتے کہ تم پر پتھراؤ (نہ) برسا دے۔

- الملک ۷: ۱۷ -

۵۔ حسف

۲۵۔ تو کیا جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کو اس بات کا ڈر نہیں کہ (کہیں) اللہ ان کو زمین میں (نہ) دھنسا مارے۔

- النحل ۱۶: ۴۵ -

۲۶۔ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھراؤ بھیج دے۔

- بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸ -

۲۷۔ تو ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور اللہ کے سوا کوئی اور جماعت اس کی مدد کو کھڑی نہ ہوئی۔

- القصص ۲۸: ۸۱ -

۲۸۔ اگر اللہ ہم پر اپنا کرم نہ کرتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا۔

- القصص ۲۸: ۸۲ -

۲۹۔ اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین دھنسا دیا۔

- العنکبوت ۲۹: ۴۰ -

۳۰۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں۔

- سبا ۹: ۳۴ -

۶۔ رعد

۳۱۔ اللہ جو آسمان میں ہے تم اس کے غضب سے نہیں ڈرتے کہ (کہیں) زمین کو دلدل بنا کر اس میں تمہیں (نہ) دھنسا دے اور وہ پڑی جھکولے مارا کرے۔

- الملک ۷: ۱۶ -

۳۲۔ یا بارش آسمانی کی طرح جس میں اندھیرے ہیں اور کڑک ہے اور بجلی کی چمک ہے۔

- البقرة ۲: ۱۹ -

۳۳۔ اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ اور

۲۴۔ اَمْرًا مِّنْكُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۵۔ اَفَاَمِنْ الذِّنِّ مَكْرُوًّا السَّيِّئَاتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

۲۶۔ اَفَاَمِّنْكُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْاَرْضِ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۷۔ فَخَسَفْنَا لَهُ وِیْدَ الْاَرْضِ اَلَمْ نَكُنْ لَهُ مِنْ قَبْلُ نَظِرًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

۲۸۔ لَوْ لَا اَنْ قَسَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا

۲۹۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا لَهُ الْاَرْضَ

۳۰۔ اِنْ شَاءَ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

۳۱۔ اَمِّنْكُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَنُورُ

۳۲۔ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ فَيُهْلِكُ رَعْدًا وَبَرْقًا

۳۳۔ وَيَسْبِيحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

۳۴۔ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيَذْبُغُ بِهِ مَنْ یَّشَاءُ

۳۵۔ فَاَنْ لَّمْ یُصِیْبْهَا وَاٰیْلٌ قَطْلٌ

۱۔ كَمَثَلِ رَیْحٍ فِیْهَا صَوْرٌ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْ

سب فرشتے اس کے خوف سے۔

- الرعد ۱۳: ۱۳ -

۳۴۔ اور آسمان میں جو پہاڑ (بادل) ہیں۔ ان سے اگلے برساتا

ہے۔ پس جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔

- النور ۲۴: ۴۳ -

۷۔ طل (شبّتم)

۳۵۔ اگر اس پر زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو بجلی پھوہا رہی کافی ہے۔

- البقرة ۲: ۲۲۵ -

رتح عذاب

۱۔ ٹھکر کی ہوا

۱۔ (ان کا خرچ اسلام کے مقابلے میں) ہوا کی طرح ہے۔ جس میں

بڑی ٹھکرتھی۔ وہ ان کے کھیت کو جا لگی جو اپنا ہی کچھ کھور ہے تھے۔ آخر

کا راس کھیت کو تباہ کر گئی۔

- آل عمران ۱۱۷۔

۲۔ جب تم پر لشکر آچڑھے تھے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (فرشتوں کا) لشکر، جس کو تم نے نہیں دیکھا۔

- الاحزاب ۹:۳۳۔

۳۔ تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی۔

- حم السجدة ۱۶:۴۱۔

۴۔ بلکہ وہ یہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے۔ آندھی ہے جس میں عذاب دردناک ہے۔

- الاحقاف ۲۴:۴۶۔

۵۔ اور قوم عاد میں بھی (اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر ایک منحوس آندھی چلائی۔

- الذریت ۴۱:۵۱۔

۶۔ بے شک ہم نے ایک منحوس دن میں جس کی نحوست نہیں ٹلتی تھی، ان پر ایک زناٹے کی آندھی چلائی۔

- القمر ۱۹:۵۴۔

۷۔ اور قوم عاد بھی بڑے زناٹے کی سخت آندھی سے ہلاک کر دی گئی۔

- الحاقة ۶۰:۶۹۔

ریاح رحمت

۱۔ رحمت کی ہوائیں

۱۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان میں گھرے رہتے ہیں، نشانیاں ہیں، ان کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

- البقرة ۱۶۴:۲۔

۲۔ اور وہی ہے (اللہ) جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے

۲۔ اِذْ جَاءَكُمْ جُنُودُ قَائِرٍ سَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا^۱

۳۔ قَائِرٍ سَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَارَ فِي آيَاتٍ لِّحَسَابٍ

۴۔ بَلْ هُمْ مَا اسْتَعْجَلْنَاهُمْ^۲ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ^۳

۵۔ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ^۴

۶۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَارَ فِي يَوْمٍ مَّخْسٍ مُّسْتَوٍ^۵

۷۔ وَأَمَّا عَادُ فَاهْلَكُوا بِرِيحٍ صَارَ صَاعِقَةً^۶

۱۔ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ^۷

۲۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنِي آدَمَ رَحْمَةً^۸

۳۔ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْغُلَبِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَبَيبَةٍ وَكُرْحُوهُمْ جَاءَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوْا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ^۹ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ^{۱۰}

۴۔ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ^{۱۱}

۵۔ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ قَائِرٍ لِّتَأْمِنَ السَّمَاءُ مَاءً فَاسْقِطْ سُبُوحٌ^{۱۲}

خوش خبری دے کر بھیجتا ہے۔

- الاعراف ۷:۵۷۔

۳۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے چلتی ہیں۔ اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (چڑھی چلی) آرہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آگھرے، تو خالص اللہ ہی کو مان کر اس سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں۔

- یونس ۱۰:۲۲۔

۴۔ ان کے عمل کو یاراکھ (کے ڈھیر) ہیں، جن کو آندھی کے دن ہوا لے لڑی۔

- ابراہیم ۱۴:۱۸۔

۵۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔

- الحجر ۲۲:۱۵۔

۶۔ یا تم پر آندھی کے پتھراؤ چلائے اور تمہارے کفران (نعت) کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے۔

بنی اسرائیل ۷۹: ۱۷۔

۷۔ تو زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر چوراہو کر رہ گئی، جس کو ہوائیں اڑائے اڑائے پھرتی ہیں۔

الکھف ۳۵: ۱۸۔

۸۔ اور ہم نے زور کی ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا، جو اس کے حکم سے ملک (شام) کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکتیں دے رکھی تھیں۔

الانبیاء ۸۱: ۲۱۔

۹۔ یاس کو ہوا کسی اور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔

الحج ۳۱: ۲۲۔

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوش خبری دے کر بھیجا۔

الفرقان ۳۸: ۲۵۔

۱۱۔ اور کون اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے؟

النمل ۶۳: ۲۷۔

۱۲۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے۔

الروم ۳۶: ۳۰۔

۱۳۔ اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

الروم ۳۸: ۳۰۔

۱۴۔ اور اگر ہم (ایسی) ہوا چلا دیں کہ وہ کھیتی کو پیلا پڑا ہوا دیکھیں تو کھیتی کے پیلے پڑے پیچھے وہ ضرور کفرانِ نعمت کرنے لگ جائیں۔

الروم ۵۱: ۳۰۔

۱۵۔ اور ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا۔ جس کی صبح کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ اور شام کی منزل بھی ایک

۶۔ فَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ قَاصِقًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغَرِّقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ

۷۔ فَاصْطَلْطَمَ بِهِم نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ

۸۔ وَلَيُسْئِلُنَّ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

۹۔ أَوَلَمْ يَكُنْ بِرِيحٍ فِي مَكَانٍ سَحِينٍ

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنِي إِدْرَىٰ رَحِيمَةً

۱۱۔ وَمَنْ يُرْسِلِ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنِي إِدْرَىٰ رَحِيمَةً

۱۲۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ تَابِعًا لِّدَاخٍ مَّجْمُوعٍ

۱۳۔ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُحْدِثُ سَحَابًا

۱۴۔ وَلَكِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفًى فَلَوْ أَنَّهُمْ لَبَوْا بِبُحْرٍ

۱۵۔ وَلَيُسْئِلُنَّ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

۱۶۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُحْدِثُ سَحَابًا

۱۷۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِ رُحَاءٍ حَيْثُ أَصَابَ

۱۸۔ إِنْ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَن رَاكِدًا عَلَى ظَهْرٍ

۱۹۔ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

مہینہ بھر کی راہ ہوتی تھی۔

سبا ۱۲: ۳۳۔

۱۶۔ اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

فاطر ۹: ۳۵۔

۱۷۔ پس ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا، جہاں وہ پہنچنا چاہے۔ ان کے حکم کے مطابق نرمی سے چلتی۔

ص ۳۶: ۳۸۔

۱۸۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز سمندر پر کھڑے کے کھڑے ہی رہ جائیں۔

الشوریٰ ۳۳: ۴۲۔

۱۹۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل رکھنے والوں کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

الحاثیہ ۵: ۴۵۔

نار

۱۔ ان کی مثال اس شخص کی سی تھی، جس نے آگ جلائی۔

۔ البقرة ۱۷:۲

۲۔ ہمارے سامنے ایسی نذر و نیاز لائے جس کو آگ کھا جائے۔

۔ آل عمران ۱۸۳:۳

۳۔ جب کبھی بھی انہوں نے لڑائی کی آگ کو بھڑکایا۔

۔ المائدة ۶۴:۵

۴۔ اور جن چیزوں کو زور بنانے کی غرض سے آگ کے اندر تپاتے ہیں۔

۔ الرعد ۱۳:۱۷

۵۔ تارکول کے ان کے کرتے ہوں گے۔ اور ان کے مونوں کو آگ لگی ہوگی۔

۔ ابراهيم ۵۰:۱۴

۶۔ یہاں تک کہ اس نے اس کو آگ (کی طرح سرخ) کر دیا۔

۔ الکھف ۹۶:۱۸

۷۔ یا مجھے آگ کے پاس رستے کا پتلا جائے۔

۔ طه ۲۰:۱۰

۸۔ اس نے طور کی طرف ایک آگ سی دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو، مجھے آگ نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کچھ خبر لاؤں یا کوئی آگ کا دکھتا ہوا انکار لے آؤں تاکہ تم سینگو۔

۔ القصص ۲۸:۲۹

۹۔ جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ نکالی۔

۔ یس ۳۶:۸۰

۱۰۔ بھلا دیکھو تو آگ جو تم سلگاتے ہو۔

۔ الواقعة ۵۶:۷۱

۱۱۔ تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجا جاتا ہے۔

۱۔ مَشْدُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ

۲۔ يَأْتِيَنَّاهُمْ بِآبِئَانِ تَاكُلُهُ النَّارُ ۖ

۳۔ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ

۴۔ وَمِنَّا يُوْقَدُونَ عَلَيْكَ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حَلِيقَةٍ

۵۔ سَرَّابِيَهُمْ مِنْ قِطْرٍ اِنْ تَتَعَشَّى وَجُوهَهُمْ النَّارُ ۝

۶۔ حَتَّى اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ

۷۔ اَوْ اَجْعَدَ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

۸۔ اَنْتَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۚ قَالَ لَا هَلْهَلْ اَمَكُنُّوْا اِنِّي اَنْتَ نَارًا

لَعَلِّي اَتِيَنَّهُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَدُوْا مِنْ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝

۹۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ اَلَا حَصْرًا ۚ

۱۰۔ اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝

۱۱۔ يُرْسَلُ عَلَيْهَا شَوَاطِلٌ مِنْ نَّارٍ ۖ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝

۱۲۔ قُتِلَ اَصْحَبُ الْاُحُدُوْدِ ۖ النَّارُ اَذَاتُ الْوُقُوْدِ ۖ

۱۔ اَلْاُنْزِيْ ذُبُرَ الْحَدِيْدِ ۖ حَتَّى اِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا

۲۔ وَاِنَّهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حَدِيْدٍ ۝

اور تم بدلہ نہیں لے سکتے۔

۔ الرحمن ۵۵:۳۵

۱۲۔ خندق والے یعنی بہت سے ایندھن کی آگ والے ہلاک ہوئے۔

۔ البروج ۸۵:۳۵

معدنیات

۱۔ لوہا

۱۔ مجھے لوہے کی سلیں لا دو (انہوں نے لا دیں) یہاں تک کہ جب

اس نے دونوں سروں کے بیچ کو برابر کر دیا تو حکم دیا کہ دھونکو۔

۔ الکھف ۹۶:۱۸

۲۔ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔

۔ الحج ۲۲:۲۱

۳۔ وَلَقَدْ أَنبَأْنَا دَاوُدَ مَّا قُضِيَ لَكَ..... وَأَسْأَلُهُ الْحَدِيدَ ۝ أَنْ أَعْمَلَ سَبِيحَتٍ وَقَدَرْتُ فِي الشَّرِّ دَوَّاعِمُوًا صَالِحًا ۝

۴۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغَ عَلَيْهِ قَطْرًا ۝

۶۔ وَأَسْأَلُهُ عَيْنَ الْقَطْرِ ۝

۷۔ رُئِيَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ

۸۔ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِصَّةَ وَلَا ينفقونها فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ قَبَسَ لَهُمُ بَعْدَ ذَلِكَ ۝

۹۔ وَلَوْ أَنِّي كُنْتُ النَّاسِ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْتُ الْبَنِينَ يُقْفَرُوا بِالرَّحْمَنِ لِيُؤْتَوْهُم سُقْفًا مِّنْ فِصَّةٍ..... وَزُخْرَفًا ۝

۱۰۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَّةٍ مِّنْ فِصَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا مِّنْ فِصَّةٍ قَدْ رُفَّتْ وَهَاتَتْ قَدِيرًا ۝

اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقاً) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذاب درد ناک کی خوش خبری سنا دے۔

-التوبة ۹: ۳۴-

۹۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ منکرِ رحمن ہیں، ان کے لیے ان کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی بنا دیتے..... سونا بھی دیتے۔

-الزخرف ۳۳: ۳۵-

۱۰۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔ شیشے (کا ٹچ کے نہیں بلکہ) چاندی کے جن کو کارکنانِ قضا و قدر نے ٹھیک اندازہ کے مطابق بنایا ہے۔

-الذھر ۵: ۷۶-۱۶-

۳۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری دی..... اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو ملائم کر دیا کہ پوری زرہیں بنا اور جوڑنے میں اندازہ رکھ اور نیک عمل کر۔

-سبا ۱۰: ۱۱-

۴۔ تحقیق ہم نے نبیوں کو کھلے کھلے معجزے دے کر بھیجا اور ان کی معرفت کتابیں اتاریں اور ترازو (کا رواج دیا) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں بڑا خطر ہے اور لوگوں کے لیے فائدہ (بھی بہت) ہیں اور ایک غرض یہ بھی ہے کہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

-الحديد ۵: ۲۵-

۲۔ تانبا

۵۔ یہاں تک کہ جب اس کو لال انگار کر دیا تو حکم دیا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس پر ڈال دوں۔

-الكهف ۱۸: ۹۶-

۶۔ اور ہم نے اس کے لیے تانبے (کو پگھلا کر اس) کا ایک چشمہ بہا دیا تھا۔

-سبا ۳۳: ۱۲-

۳۔ چاندی

۷۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۴-

۸۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور

۱۱۔ اور ان کو چاندی کے کڑے پہنائے جائیں گے۔

-الدھر ۷۶:۲۱-

۴۔ سونا

۱۲۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

-آل عمران ۱۴:۳-

۱۳۔ ان میں کا کوئی شخص زمین (کا گول) بھر کر بھی سونا معاوضے میں دینا چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

-آل عمران ۹۱:۳-

۱۴۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقاً) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذاب دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

-التوبة ۳۴:۹-

۱۵۔ (اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

-الکھف ۳۱:۱۸ و الحج ۲۲:۲۲ و فاطر ۳۵:۳۳-

۱۶۔ تو اس کے لیے (اللہ کے ہاں سے) سونے کے کنگن کیوں نہیں اترے۔

-الزحرف ۵۳:۴۳-

۱۷۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

-الزحرف ۷۱:۴۳-

۵۔ موتی

۱۸۔ (اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور موتی (ہار بنا کر)۔

-الحج ۲۲:۲۲ و فاطر ۳۵:۳۳-

۱۹۔ اور لڑکے (خوب صورت) ان کے پاس آمد و شد

۱۱۔ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۖ

۱۲۔ ذُرِّيَّةَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ

۱۳۔ يُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلَّءٌ أَلَا تَرَىٰ ذَهَبًا لَّوِ ائْتَدَىٰ بِهِ ۚ

۱۴۔ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَتَّبِعُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

۱۵۔ يُحْلَتُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

۱۶۔ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْكَ سَوَاءٌ مِّنْ ذَهَبٍ

۱۷۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَفَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ

۱۸۔ يُحْلَتُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ لَّوِ لَوْ لَوْ ۚ

۱۹۔ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ زُمُرًا لَّهُمْ كَانَهُمْ لَوْ لَوْ مَكْنُونٌ ۝

۲۰۔ يُخْرَجُ مِنْهُمَا اللَّوْلُ وَالْمَرْجَانُ ۝

۲۱۔ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتَ وَالْمَرْجَانُ ۝

۲۲۔ وَحُورٌ عِينٌ ۚ كَأَمْثَالِ اللَّوْلُ الْمَكْنُونِ ۝

۲۳۔ إِذَا رَأَىٰ يَهُودٌ حَسِبَتْهُمُ لَوْ لَوْ أَمْتُونًا ۝

کریں گے کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔

-الطور ۲۴:۵۲-

۲۰۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

-الرحمن ۲۲:۵۵-

۲۱۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

-الرحمن ۵۸:۵۵-

۲۲۔ بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں، تہوں میں رکھے ہوئے موتی کی طرح (خوش رنگ)۔

-الواقعة ۲۲:۲۲-۲۳-

۲۳۔ اگر تو ان کو دیکھے تو خیال کرے کہ (لا کے کیا ہیں) بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

-الدھر ۷۶:۱۹-

۶۔ مرجان

۲۴۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

-الرحمن ۲۴:۵۵-

۲۵۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

-الرحمن ۵۸:۵۵-

نباتات

۱۔ جوزمین میں اگا کرتی ہیں۔

-البقرة ۶۱:۲ و یس ۳۶:۳۶-

۲۔ پھرہم نے اس (پانی) کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو نکالا پھرہم نے اس سے سبز شاخ نکالی۔

-الانعام ۹۹:۶-

۳۔ اور ستھری سرزمین کی نباتات تو اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے۔

-الاعراف ۵۸:۷-

۴۔ پھرزمین کی روئیدگی اس پانی میں مل گئی۔

-یونس ۲۴:۱۰ و الکھف ۴۵:۱۸-

۵۔ اور ہم نے اس میں ہر ایک موزوں چیز کو اگایا۔

-الحجر ۱۹:۱۵-

۶۔ اور اس میں سے تمہارے لیے کھیتی اگاتا ہے۔

-النحل ۱۱:۱۶-

۷۔ پس ہم نے اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی نباتات پیدا کی۔

-طہ ۵۳:۲۰-

۲۴۔ یُخْرَجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ کَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۵﴾

۱۔ وَمِمَّا تُنْتِجُ الْأَرْضُ

۲۔ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

۳۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ

۴۔ فَأَخْضَلْطُوبُهُ نَبَاتُ الْأَرْضِ

۵۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَمْدُونٍ ﴿۵﴾

۶۔ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

۷۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّى ﴿۷﴾

۸۔ وَتَكْرِي الْأَرْضُ هَامِدًا فَيَأْخُذُ أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَ

أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۸﴾

۹۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا طَرَفًا لِكُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۹﴾

۱۰۔ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ فَأَنْبَتْنَا لَهُ جِبْتًا وَحَبَّ الصُّوَيْدِ ﴿۱۲﴾

۸۔ اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات اگاتی ہے۔

-الحج ۲۲:۵-

۹۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اس میں اگائی ہیں۔

-الشعراء ۲۶:۷-

۱۰۔ پس ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اگائیں۔

-لقن ۳۱:۱۰-

۱۱۔ اور ہم نے اس میں ہر قسم کی خوش نما روئیدگی اگائی۔

-قی ۵۰:۷-

۱۲۔ پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلہ۔

-قی ۵۰:۹-

۱۳۔ اس کی روئیدگی نے کفار کو حیرت میں ڈال دیا۔

الحديد ۵۷: ۲۰۔

۱۴۔ تاکہ ہم اس (پانی) کے ذریعے روئیدگی اور غلہ نکالیں اور گنجان باغ پیدا کریں۔

النبا ۵۸: ۱۵-۱۶۔

۱۵۔ پس ہم نے اس میں غلہ پیدا کیا۔

عبس ۸۰: ۲۷۔

اشجار

۱۔ اور تم دونوں اس درخت کے نزدیک نہ جانیو۔

البقرة ۲: ۳۵ و الاعراف ۷: ۱۹۔

۲۔ پس جب ان دونوں نے اس درخت کا مزہ چکھا۔

الاعراف ۷: ۲۲۔

۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی برسایا۔

جس میں سے کچھ تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہیں اور اس میں تم مویشی چراتے ہو۔

النحل ۱۶: ۱۰۔

۴۔ اور ایک درخت بھی، جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے جو کھانے والے لوگوں کے لیے تیل اور سالن کے لیے ہوئے اگتا ہے۔

المؤمنون ۲۳: ۲۰۔

۵۔ وہ چراغِ زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے۔

النور ۲۴: ۳۵۔

۶۔ پس ہم نے رونق دار باغ اگائے۔ تم سے تو ہو نہیں سکتا

۱۳۔ اَعْجَبَ الْكَافِرَ بَنَاتُ

۱۴۔ لِيُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَبَّتْ اَلْفَاقُ ۝

۱۵۔ فَالْمُتَنَابِعُ فِيهَا حَبًّا ۝

۱۔ وَلَا تَقْرَبْ اِهْلَ ذَا الشَّجَرَةِ

۲۔ فَلَمَّا دَاقَا الشَّجَرَةَ

۳۔ هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ

تُسَبِّحُونَ ۝

۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدَّهْنِ وَصِبْغٍ لِّذَا كُلِّ نَفْسٍ ۝

۵۔ يُؤْتِي قُودًا مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

۶۔ فَالْمُتَنَابِعُ بِهَا حَدَائِقُ ذَاتِ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُشِيتُوا شَجَرَهَا ۝

۷۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ اِلَّا خَصْرًا ۝

۸۔ اَذْلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ اَمْ شَجَرَةُ الرَّقُومِ ۝

۹۔ وَاتَّبَعْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ ثَمَارِهِ يَنْطَلِقُ ۝

۱۰۔ اِنَّ شَجَرَةَ الرَّقُومِ لَطَعَامٌ لِّالْيَمِيمِ ۝

۱۱۔ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَنِ ۝

کہ تم ان کے درخت اگا سکو۔

النمل ۲۷: ۶۰۔

۷۔ جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ پیدا کر دی۔

یس ۳۶: ۸۰۔

۸۔ کیا یہ دعوت بہتر ہے یا تھوہر کا درخت؟

الصافات ۳۷: ۶۲۔

۹۔ اور ہم نے اس پر ایک نیل دار درخت اگا دیا تھا۔

الصافات ۳۷: ۱۲۶۔

۱۰۔ بے شک تھوہر کا درخت گنہگاروں کی خوراک ہوگا۔

الدخان ۴۳: ۴۳۔

۱۱۔ اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ میں رہتے ہیں۔

الرحمن ۵۵: ۶۰۔

۱۲۔ کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

- الواقعة ۵۶: ۷۴ -

میوہ جات

۱۔ اور کھجور کے گاہے میں سے کچھ جو جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور مختلف قسم کے بھی۔ جب یہ پکتی ہے، تو اس کا پکنا اور اس کے پھل کا پکنا دیکھو۔

- الانعام ۹۹: ۶ -

۲۔ اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کئے چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے۔ اور کھجور اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں۔ اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مختلف بھی۔ جب اس کو پھل لگے تو تم اس کا پھل کھاؤ اور کاٹنے کے دن تم اللہ کے حق ادا کرو۔

- الانعام ۱۴۱: ۶ -

۳۔ اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت دو شاخے اور نہ دو شاخے۔ ایک ہی پانی سے ان کو سیراب کیا جاتا ہے اور کھانے میں ہم بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔

- الرعد ۱۳: ۴ -

۴۔ اسی پانی سے اللہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون، کھجور کے درخت اور انگور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔

- النحل ۱۱۶: ۱۱ -

۵۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھل کے تم ان کی شراب

۱۲۔ اَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿۱۲﴾

۱۔ وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانُ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرْ اِلٰى ثَمَرِهِ اِذَا اَشْرَوْا يَرَوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِي اَنْشَأْتَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانُ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِمَّنْ شَرَوْا ۚ وَلَا تَحْقِقْ يَوْمَ حَصَادِهِ ۚ

۳۔ وَفِي الْاَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَاوِلَاتٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ صُورًا وَغَيْرِ صُورًا يُسْقٰى بِسَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُقُوصٌ ۚ بَعْضُهَا عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ فِي الْاُكْلِ ۚ

۴۔ يُبَيِّنُ لَكُمْ بِوَالِ الزَّرْعِ وَالزَّيْتُونِ وَالنَّخِيلِ وَالْاَعْنَابِ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ

۵۔ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۚ

۶۔ فَاَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّاَعْنَابٍ ۚ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۱۳﴾

۷۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّاَعْنَابٍ وَفَجْرًا فِيهَا مِمِّنَ النُّعَيْنِ ﴿۱۴﴾

۸۔ وَالنَّخْلَ يُسْقٰى لَهَا طَلْعٌ نُّفَيْدٌ ۚ رِّزْقًا لِلْعِبَادِ ۚ

۹۔ فَاَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۚ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۚ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۚ وَحَدَآئِقَ

بناتے ہو اور عمدہ روزی۔

- النحل ۷۷: ۱۷ -

۶۔ پس ہم نے اس کے ذریعے تمہارے لیے کھجور اور انگوروں کے باغ بنا کر کھڑے کئے۔ اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور بعض ان میں سے تم کھایا بھی کرتے ہو۔

- المؤمنون ۱۹: ۲۳ -

۷۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں کے باغ لگائے اور انگوروں کے (بھی) اور اس میں چشمے بہائے۔

- یس ۳۶: ۲۴ -

۸۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کی گیلیں خوب گتھی ہوئی ہیں، اپنے بندوں کے لیے رزق۔

- قی ۵۰: ۱۱ -

۹۔ پھر ہم نے زمین میں غلہ اگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون

عُلْبًا ۚ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۚ

- ۱۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْمِرُ الْأَرْضَ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومَهَا وَعَدْسَهَا وَبَصِلَهَا ۚ
- ۲۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَنِيْعًا سَبَّأِلَ فِي كُلِّ سُبُلَةٍ مِّمَّا تَزِرُ ۚ
- ۳۔ وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا فِي سَمَاءٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كُتُبٍ مُبِينٍ ۝
- ۴۔ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۚ يُخْرِجُ الْحَبَّ مِنَ النَّبْتِ وَمُخْرِجُ النَّبْتِ مِنَ الْعَصَىٰ ۚ
- ۵۔ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا ثُمَّ أَخْرَجْنَا مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۚ
- ۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوِيًّا يَأْكُلْنَ سَبْعَ عِجَافٍ ۚ
- ۷۔ وَسَبْعَ سُوءَاتٍ خُضِرًا وَأَخْرَجِيْهِنَّ ۚ
- ۸۔ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سَنِينَ دَأْبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُبُلٍ ۚ

دیکھتا ہوں۔ ان کو سات کمزور کھارہی ہیں اور سات ہری بھری بالیاں اور دوسری خشک۔

- یوسف ۱۲: ۴۳۔

۷۔ اے یوسف، سچی تعبیر دینے والے اس بارے میں تو اپنی رائے ہم سے ظاہر کر کہ سات موٹی گایوں کو سات دُلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری اور دوسری (سات) سوکھی۔

- یوسف ۱۲: ۴۶۔

۸۔ اس نے کہا کہ تم بدستور سات سال کاشت کاری کرتے رہو گے۔ تو جو فصل کاٹو اس کو اس کی بالیوں میں ہی رہنے دینا۔ مگر ہاں (اتنا نکالنا) جتنا تمہارے کھانے کے کام آئے۔ پھر اس کے بعد بڑے سخت سات برس آئیں گے۔ جو کچھ تم نے پہلے ان کے لیے جمع کر رکھا

اور کھجوریں۔ اور باغ گھنے گھنے اور میوے اور چارا۔

- عبس ۸۰: ۲۷-۳۱۔

بقولات وغلہ وغیرہ

۱۔ اے موسیٰ! اور جب تم نے کہا کہ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔ تم اللہ سے دعا کرو کہ زمین سے جو چیزیں اگتی ہیں (یعنی) ترکاری اور کٹڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لیے پیدا کرے۔

- البقرة ۲: ۶۱۔

۲۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں اور ہر ایک بالی میں سودانے۔

- البقرة ۲: ۱۶۱۔

۳۔ اور زمین کے اندھیرے میں جو دانہ ہو اور تر و خشک (سب چیز) واضح کتاب میں (موجود) ہے۔

- الانعام ۶: ۵۹۔

۴۔ اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔

- الانعام ۶: ۹۵۔

۵۔ ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی نکالی۔ اور ہم نے ہری ہری ٹہنیاں نکالیں۔ اور ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

- الانعام ۶: ۹۹۔

۶۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں سات موٹی تازی گائیں

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَكُونُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ مِائَاتٌ يَغْفِرُ لَكَ مَا
قَدْ مَنَّمْ لَكَ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصُونَ ۝

۹۔ قَالَ اسْتَوْفِي بِأَخِيكَمْ مِنَ الْبَيْتِ ۚ لَا تَكُونُ آتِيًا الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ

الْمُتَزَلِّينَ ۝ فَإِنْ لَمْ تَأْتُوْنِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَعْرَبُونَ ۝

۱۰۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مَنَعَنَا الْكَيْلَ فَأَرْسَلْنَا مَعَنَا آخَانَا لِنُكْتَلَ وَإِنَّا لَهُ

لَحَافِظُونَ ۝

۱۱۔ هَذِهِ بَصَاعَتُنَا رَدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَكَ وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزِدَادُ

كَيْلَ بَعِيرُ ۚ ذَلِكِ كَيْلُ يَسِيرٍ ۝

۱۲۔ وَجُنَا بَصَاعَتُ مَرْجُومَةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۚ

۱۳۔ وَتَصَدَّقِ الْمَوَازِينَ الْقُسْطَ لِيُوزَنَ الْقَبِيلَةُ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۚ وَإِنْ

كَانَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۚ

۱۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِاللَّهُدْنِ ۚ وَصَبِغٌ لِّلْأَكْثَنِ ۝

۱۵۔ يَبْقَىٰ إِلَهُهَا أَنْ تَكُ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ ۚ يَأْتِي بِهَا اللَّهُ ۚ

۱۶۔ أَحْيِيهَا ۚ وَأَخْرِجْنَاهَا حَبًّا قَبْلَ هَٰذَا ۚ يَأْكُلُونَ ۝

۱۷۔ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۚ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالزَّيْتَانُ ۝

ہو اس کو کھا جائیں گے۔ مگر ہاں قدر قلیل جو تم بچا رکھو گے۔

یوسف ۱۲: ۴۷-۴۸۔

۹۔ یوسف نے کہا۔ (اب کے) اپنے بے مات بھائی کو میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں۔ پس اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس کوئی ناپ نہیں ہے اور تم میرے پاس (بھی) نہ آنا۔

یوسف ۱۲: ۵۹-۶۰۔

۱۰۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ابا جان! ہمارے لیے غلہ روک دیا گیا ہے۔ (اس لیے) آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

یوسف ۱۲: ۶۳۔

۱۱۔ یہ ہے ہماری پونجی۔ ہم کو لوٹادی گئی ہے۔ ہم اپنے اہل و عیال کے لیے رسد لائیں۔ اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اور ایک بار شتر اور بھی لیں گے۔ (یہ غلہ تھوڑا ہے)۔

یوسف ۱۲: ۶۵۔

۱۲۔ اور ہم کچھ تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ سو ہم کو پورا غلہ دلواد دیجئے۔ اور ہم کو خیرات (بھی) دیجئے۔

یوسف ۱۲: ۸۸۔

۱۳۔ اور قیامت کے دن ہم سچی ڈنڈیاں لگا دیں گے اور کسی شخص پر ذرا جتنا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم لا موجود کریں گے۔

الانبیاء ۲۱: ۴۷۔

۱۴۔ اور ایک درخت جو طور سیناء میں پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

الزمر ۲۳: ۲۰۔

۱۵۔ بیٹا اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہو اور وہ کسی پتھر کے اندر

یا آسمانوں یا زمین میں ہو..... تو اللہ حاضر کرے گا۔

لقنن ۳۱: ۱۶۔

۱۶۔ ہم نے اس (مری ہوئی زمین) کو جلا اٹھایا اور اسی سے اناج نکالا۔ پس اس سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔

یس ۳۶: ۳۳۔

۱۷۔ اس میں میوے ہیں..... اور کھجور کے درخت ہیں۔ اور اناج

(بھوسی کے) خول میں ہوتے ہیں۔ اور خوش بودار پھول۔

الرحمن ۵۵: ۱۱-۱۲۔

۱۸۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ اور اس کے ذریعے ہم نے غلہ اور روئیدگی پیدا کی۔

-ق- ۹:۵۰-

۱۹۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور سے مینہ برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے ہم غلہ اور روئیدگی پیدا کریں۔

-النباء- ۱۵:۴۸-

۲۰۔ اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا۔

-البقرة- ۵۷:۲-

۲۱۔ اور ہم نے ان پر من و سلویٰ اتارا۔

-الاعراف- ۱۶۰:۷-

۲۲۔ اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا۔

-طہ- ۸۰:۲۰-

مشروبات

۱۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) کو آباد رکھنے کو اس شخص سے سمجھ لیا، جو اللہ پر ایمان لایا اور اس نے آخرت کے دن کو مانا اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔

-التوبة- ۱۹:۹-

۲۔ پس ہم (ہی) نے آسمان سے پانی اتارا، جو ہم تم کو پلاتے ہیں اور تم لوگوں نے تو وہ جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

-الحجر- ۲۲:۱۵-

۳۔ اور چوپاؤں میں تمہارے لیے ایک عبرت ہے۔ ہم تم کو اس کے پیٹ میں سے گوبرا اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جس کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

-النحل- ۶۶:۱۶-

۱۸۔ وَزَلَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتًا وَحَبَّ الْحَبِيدِ ۝

۱۹۔ وَزَلَّلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝

۲۰۔ وَزَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلْوٰی ۝

۲۱۔ وَزَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلْوٰی ۝

۲۲۔ وَزَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلْوٰی ۝

۱۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝

۲۔ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ ۚ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝

۳۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ قَرَارٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا يَشْرِبُهُ الْغَلِيظُ مِنَ النَّعَمِ ۝

۴۔ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۝

۵۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝ ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۝

يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۝

۶۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

۴۔ اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم اس کی شراب بناتے ہو اور عمدہ روزی بھی۔

-النحل- ۶۷:۱۶-

۵۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی اونچی ٹٹیاں بنا لیتے ہیں، ان میں چھتے بنا۔ پھر ہر ایک پھل کو چوستی پھر۔ پھر اپنے پروردگار کے رستوں پر آسانی سے چلتی رہ۔ مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے۔ جس کی رنگتیں کئی طرح کی ہوتی ہیں اور اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

-النحل- ۶۸:۱۶-

۶۔ اور بے شک چار پاؤں میں تمہارے سوچنے کی جگہ ہے۔ ہم تم کو ان کے پیٹ میں سے (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں سے

تمہارے اور بھی فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔

- المؤمنون ۲۱:۲۳

۷۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اپنی بہت سی مخلوقات (یعنی) آدمیوں اور چوپایوں کو پلائیں۔

- الفرقان ۲۵:۴۸-۴۹

۸۔ وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے۔

- الشعراء ۲۶:۷۹

۹۔ اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو پانی کی ریل پیل سے سیراب کرتے۔

- الجن ۷۲:۱۶

۱۰۔ اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

- البرسلت ۷۷:۲۷

۱۱۔ پس ان کو اللہ کے رسول نے کہا کہ (یہ) اللہ کی انٹنی (ہے) اور (اس کو) پانی پلانا۔

- الشمس ۹۱:۱۳

حیوانات

دابة

۱۔ اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیے۔

- البقرة ۲:۱۶۴ و لقنن ۳۱:۱۰

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۲۔ اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جتنے

پرندے اپنے دو پروں پر اڑتے پھرتے ہیں، یہ سب تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

- الانعام ۶:۳۸

کثیرۃً و منها تا کون ﴿۱﴾

۷۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿۱﴾ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا

خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿۲﴾

۸۔ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي ﴿۳﴾

۹۔ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِيَهُمْ مِّمَّا عَذَقْنَا ﴿۴﴾

۱۰۔ وَأَسْقِيَهُمْ مِّمَّا فَرَغْنَا ﴿۵﴾

۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿۶﴾

۱۔ وَبَكَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

۲۔ وَمِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا ظَلِيمٌ يُّظْلِمُ بَغْضًا حَبِوًّا إِلَّا أَمَمَ أَمْثَالَكُمْ

۳۔ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَنسِفُ عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنسِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنسِفُ عَلَى أَرْبَعٍ

۴۔ وَمِنْ الثَّالِثِ وَالْذَّوَابِ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ

۵۔ وَمِنْ أَلْبَنِهِمْ خَلَقَ السَّابُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ

۶۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۷﴾

۳۔ اور اللہ نے تمام چلنے پھرنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور (بعض)

وہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) وہ جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔
- النور ۲۴:۴۵

۴۔ اور اسی طرح آدمیوں، جانوروں اور چار پاؤں کی رنگتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔

- فاطر ۳۵:۲۸

۵۔ زمین اور آسمان کی پیدائش اس کی (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور جو اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے (وہ بھی)۔

- الشوریٰ ۴۲:۳۹

۶۔ اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں میں جن کو وہ پھیلاتا رہتا ہے، یقین کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

- الحاثیہ ۳۵:۴۴

طیر

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۱۔ اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں اور جانور جو اپنے پروں پر اڑے اڑے پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

- الانعام ۶: ۳۸ -

۲۔ کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوتے ہیں۔ ان کو بس اللہ ہی سنبھالتا ہے۔

- النحل ۱۶: ۷۹ -

۳۔ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اور پرے باندھے پرندے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

- النور ۲۴: ۴۱ -

۴۔ کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو ان کے اوپر اڑتے ہیں اور کبھی سکڑتے ہیں اور ان کو بس رحمن ہی تھامے رہتا ہے۔

- الملک ۶۷: ۱۹ -

انعام

۱۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں، بی بیوں، بیٹوں..... عمدہ عمدہ گھوڑوں اور چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی دی گئی ہے۔

- آل عمران ۳: ۱۴ -

۲۔ چار پائے جانور تمہارے لیے حلال کر دیے گئے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔ لیکن جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھ لینا۔

- الباندة ۵: ۱ -

۱۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ

۲۔ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْاءِ السَّمَاءِ مَا يَسْكُنُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ

۳۔ أَلَمْ يَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْخَرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ مَخْلُوقَاتٍ

۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ قُوتُهُمْ صَلْتٌ وَيُقْفَضْنَ مَائِيَسْكُنُهُنَّ إِلَّا الرِّحْنُ

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ..... وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۲۔ أَجَلَّتْ لَكُمْ بِهِمَّةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُشْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرُ مُحِلِّ الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ

۳۔ وَجَعَلُوا لِلَّهِ وَمَا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا

۴۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَبْلَةٌ وَقَرَشًا

۵۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا كُنُوتٌ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ خَيْرٌ تَرْيَحُونَ وَحِينَ تَسَرَّحُونَ ۖ وَتَحْمِلُ أَوْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَكَوْنٍ

تَكُونُوا بِالْغَنِيِّ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۖ وَالْخَيْلِ

۳۔ اور اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چوپاؤں میں بھی (کافر) اللہ کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں۔

- الانعام ۶: ۳۶ -

۴۔ اور چار پایوں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے اور (بعض) زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

- الانعام ۶: ۳۳ -

۵۔ اور اس نے چوپاؤں کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ جن میں تم لوگوں کی جڑاؤل ہے۔ اور بھی (بہت سے) فائدے ہیں اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو۔ اور جب تم شام کے وقت گھر لاتے اور جب صبح کو چرانے جاتے ہو تو ان سے تمہاری رونق بھی ہے۔ اور جن شہروں تک تم بے جان کا ہی نہیں پہنچ سکتے، چار پائے وہاں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ

وَالْبَعَالُ وَالْحَمِيرُ لَتَرْكُمُوهُنَّ أَوْ زِينَةٌ ۖ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
 ۶- وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لَتُؤْتِيَكُمْ مَتَاعًا وَيُظْهِرُكُمْ مِنْ بَيْنِ قُرْبٍ
 وَدُورٍ لَكُمْ خَالِصًا سِوَا اللَّهِ شَرِيعَتِهِ ۝
 ۷- وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
 إِقَامَتِكُمْ ۖ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ ۝
 ۸- فَأَعْرِضْ عَنْهَا ۖ أَزْوَاجًا مُنْقَبَاتٍ شَعْلَى ۝ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا إِذَا تُنْعَمَ عَلَيْكُمْ
 ۹- وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ مَعْلُومَتٍ عَلَى مَآرَءَ قَوْمٍ مُنْ بَهِيمَةٍ
 الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَوَّلَ الْبَاسِ الْفَقِيرِ ۝
 ۱۰- وَاجْلَسْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُشِلُّ عَلَيْكُمْ
 ۱۱- وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَآرَءَ قَوْمٍ مُنْ
 بَهِيمَةٍ ۖ الْأَنْعَامُ ۚ
 ۱۲- وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لَتُؤْتِيَكُمْ مَتَاعًا وَيُظْهِرُكُمْ مِنْ بَيْنِ قُرْبٍ
 مَنَافِعَ كَثِيرَةً وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۚ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝
 ۱۳- لَيْسَ بِهِنَّ مَنَافِعُ لَهُنَّ وَأَنْزَلْنَا وَأَنزَلْنَا أَسْمَاءَ كَثِيرًا ۝
 ۱۴- أَمَلَكُمْ بِأَنْعَامِ دُونِ ۝

تمہارا رب بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ اور گھوڑے، نچر
 اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لیے
 (بنائے) اور اللہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں
 جانتے۔

- النحل ۵: ۱۶-۸-

۶- اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں ایک
 عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں جو ہے، گوبر اور خون
 کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔
 جن کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

- النحل ۱۶: ۶۶-۶۷-

۷- اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر (خیمے)
 بنادیے۔ جن کو تم سفر و حضر میں ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور ان
 کی اون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے بہت سی
 کارآمد چیزیں بنائیں (تاکہ) ایک خاص وقت تک
 (فائدہ اٹھاؤ)۔

- النحل ۱۶: ۸۰-

۸- پھر ہم نے پانی کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کی
 نباتات پیدا کی۔ کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو چراؤ۔

- طہ ۲۰: ۵۳-۵۴-

۹- اور اللہ نے جو مویشی چارپائے ان کو دیے ہیں،
 خاص دنوں میں ان پر خدا کا نام لیں۔ پس تم بھی ان
 میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔

- الحج ۲۲: ۲۸-

۱۰- اور تمہارے لیے چوپائے حلال کئے جاتے ہیں مگر وہ
 جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

- الحج ۲۲: ۳۰-

۱۱- اور ہر ایک امت کے لیے ہم نے قربانی قرار دی

تاکہ وہ ان چارپایوں پر جو اللہ نے ان کو دیے ہیں، اللہ کا نام لیں۔

- الحج ۲۲: ۳۳-

۱۲- اور چارپایوں میں بھی تمہارے لیے عبرت ہے۔ ہم ان کے
 پیٹ میں سے تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں بہت سے
 فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض) کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور
 ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی ہوتے ہو۔

- المؤمنون ۲۱: ۲۳-۲۴-

۱۳- تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں اور بہت سے
 انسانوں اور چوپایوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے پانی پلائیں۔

- الفرقان ۲۵: ۴۹-

۱۴- اور اسی نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں سے مدد کی۔

- الشعراء ۲۶: ۱۳۳-

۱۵۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا سَوَّيْنَا السَّاءَ إِلَى الْاَرْضِ فَخَرَجْنَاهُمْ مِنْهَا
تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ^۱

۱۶۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالْاَنْبِیَاءِ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ كَذٰلِكَ^۲

۱۷۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مَّاءٍ عَمِلْتَ اَیْدِیْآ اَنْعَامَهُمْ لَهَا
مَلِکُوْنَ^۳ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْكُلُوْنَ^۴ وَلَهُمْ فِيْهَا

مَنْاَفِعٌ وَمَشَارِبٌ^۵ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ^۶

۱۸۔ وَاَنْزَلْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَنْعَامِ ثَلٰثَةَ اَزْوَاجٍ^۷

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ^۸ وَلَكُمْ فِيْهَا
مَنْاَفِعٌ وَلِتَبْتَغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلِیْهَا وَعَلَى الْفُلْکِ

تُحْمَلُوْنَ^۹

۲۰۔ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا

۲۱۔ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ^{۱۰}

۲۲۔ مِّنَّا عَالَمُكُمْ وَلَا نَعَاوَمُكُمْ^{۱۱}

۱۔ مِنَ الصَّانِ الثَّمَنَيْنِ

پر تم سوار ہوتے ہو۔

- الزخرف ۱۲:۴۳

۲۲۔ تمہارے اور تمہارے چار پاؤں کے فائدے کے لیے۔

- النازعات ۳۳:۷۹ و عبس ۳۲:۸۰

اصنافِ چوپایہ، درندہ، پرندہ

وحشرات الارض وغیرہ

۱۔ بھیڑ

۱۔ بھیڑوں میں سے دو۔ (نروادہ)۔

- الانعام ۱۲۴:۶

۱۵۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی
طرف سے بہا دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعے کھیتی پیدا
کرتے ہیں۔ اس سے یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ اور اُن کے
چار پائے بھی۔

- السجدة ۳۲:۲۷

۱۶۔ اور اسی طرح لوگوں اور جانوروں کے مختلف رنگ
ہیں

- فاطر ۳۵:۲۸

۱۷۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم نے خود اپنے ہاتھ
سے چوپائے بنائے جن کے یہ مالک بنے بیٹھے ہیں۔ اور
ان کو ان کے زیرِ کر دیا۔ پس بعض تو ان کی سواریاں ہیں
اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے (بہت
سے) فائدے ہیں اور پینے کی چیز۔ تو کیا شکر نہیں
کرتے؟

- یس ۳۶:۷۱-۷۳

۱۸۔ اور تمہارے لیے آٹھ قسم کے چار پائے اتارے۔

- الزمر ۶:۳۹

۱۹۔ اور اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے
ان میں سے (بعض پر) تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم
کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے (بہت سے)
فائدے ہیں۔ اور یہ بھی کہ تم ان پر اپنے دلی مقصد تک
پہنچتے ہو۔ اور چار پایوں اور کشتیوں پر تم لوگ لدے
پھرتے ہو۔

- المؤمن ۴۹:۸۰-۸۱

۲۰۔ اور تمہارے لیے تمہاری قسم کے جوڑے بنائے اور
پھر چوپاؤں کے بھی جوڑے۔

- الشوریٰ ۱۱:۳۲

۲۱۔ اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن

۲۔ بکری

۲۔ اور بکریوں میں سے دو۔

- الانعام ۱۴۴:۶

۳۔ اونٹ

۳۔ اور اونٹ میں سے دو۔

- الانعام ۱۴۴:۶

۴۔ اور اس میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم شام کو گھر لے جاتے ہو۔ اور صبح باہر لے جاتے ہو۔

- النحل ۶:۱۶

۵۔ کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا پیدا کیا گیا ہے۔

- العنكبوت ۸۸:۱۷

۴۔ ناقہ

۶۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور تمہارے لیے نشانی ہے۔

- الاعراف ۷:۷۳ و ہود ۱۱:۶۴

۷۔ پس انہوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا اور اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔

- الاعراف ۷:۷۷

۸۔ چنانچہ ہم نے شمود کو بطور دلیل اونٹنی دی۔ پھر بھی لوگوں نے اس کو ستایا۔

- بنی اسرائیل ۷:۵۹

۹۔ اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے۔ پانی پینے کی (ایک دن کی) باری اس کی اور ایک روز مقرر کی پانی پینے کی باری تمہاری۔

- الشعراء ۲۶:۱۵۵

۱۰۔ ہم ان کے آ زمانے کو اونٹنی بھیج دیتے ہیں۔ تم صبر کرو اور ان کا انتظار کرو۔

- القمر ۵۳:۲۷

۱۱۔ اس پر اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی

۲۔ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ^۱

۳۔ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ

۴۔ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ^۲۵۔ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ^۳

۶۔ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ

۷۔ فَعَقَرُوا^۴ النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ۸۔ وَأَتَيْنَاكَمُودَ النَّاقَةِ مُبْصِرًا^۵ فَظَلَمُوا بِهَا^۶۹۔ قَالَ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ الَّتِي بَرَأَ لَكُمْ تَذْكُرًا^۷ بَئِذٍ يَوْمَ مَعْلُومٍ^۸۱۰۔ إِنَّا مُرْسِلُونَ النَّاقَةَ فَمَنْ تَقِيَهُمْ وَأَصْطَلِحُوا^۹۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا^{۱۰}۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً^{۱۱}۱۳۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِصٌ وَلَا يَكُونُ^{۱۲}۱۴۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقَتْكُمْ وَلَوْهَا تِيسْرٌ وَالْظَّالِمِينَ^{۱۳}۱۵۔ إِنَّ الْبَقَرَ شَبَيْهَ عَلَيْنَا^{۱۴}۱۶۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولَ تُبِذَرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقَى الْعَرَنَ^{۱۵}

ہے۔ اور اس کا پانی پینا۔

- الشمس ۹۱:۱۳

۵۔ گائے

۱۲۔ اللہ تم سے فرماتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔

- البقرة ۲:۶۷

۱۳۔ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

- البقرة ۲:۶۸

۱۴۔ وہ گائے زرد ہو اس کا رنگ گہرا ہو کہ دیکھنے والوں کو بھی بھلی معلوم ہوتی ہو۔

- البقرة ۲:۶۹

۱۵۔ ہم کو تو گائیں ایک ہی طرح کی دکھائی دیتی ہیں۔

- البقرة ۲:۷۰

۱۶۔ وہ گائے نہ تو بیل میں چلی ہوئی ہو کہ زمین جوتی ہو اور نہ اس سے آبپاشی کی جاتی ہو۔

- البقرة ۲:۷۱

۱۷۔ اور گایوں میں سے دو (نروادہ)۔

الانعام ۶: ۱۴۴۔

۱۸۔ میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں۔

یوسف ۱۲: ۴۳۔

۱۹۔ سات موٹی تازی گایوں کے بارے میں تم ہم کو بتاؤ۔

یوسف ۱۲: ۴۶۔

۶۔ پھڑا

۲۰۔ پھر تم نے پھڑا بنا لیا۔

البقرة ۲: ۵۱، ۹۲۔

۲۱۔ تم نے پھڑا بنا کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

البقرة ۲: ۵۴۔

۲۲۔ ان کے دلوں میں تو پھڑا سما یا ہوا تھا۔

البقرة ۲: ۹۳۔

۲۳۔ پھر انہوں نے پھڑا بنا لیا پیچھے اس کے۔

النساء ۴: ۱۵۳۔

۲۴۔ جو ایک جسم تھا (بے روح) جس میں آواز تھی۔

الاعراف ۷: ۱۴۸ و طه ۲۰: ۸۸۔

۲۵۔ جنہوں نے پھڑا بنا لیا۔

الاعراف ۷: ۱۵۲۔

۲۶۔ ایک تلا ہوا پھڑا لے آیا۔

ہود ۱۱: ۶۹۔

۲۷۔ ایک پھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

الدّٰرِیٰت ۵۱: ۲۶۔

۱۷۔ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ^۱

۱۸۔ اِلٰی اَرْبَعٍ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ

۱۹۔ اَفْتِنَا فِی سَبْعٍ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ

۲۰۔ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

۲۱۔ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِالْعِجْلِ اَتُخَذُ لَكُمْ الْعِجْلَ

۲۲۔ وَاَشْرَبُوْا فِی ثُلُوْثِیْهِمُ الْعِجْلَ

۲۳۔ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

۲۴۔ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خَوَاصِرٌ^۲

۲۵۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

۲۶۔ اَنْ جَاءَ بِعِجْلِ حَبِیۡبٍ^۳

۲۷۔ فَجَاءَ بِعِجْلِ سَمِیۡنٍ^۴

۲۸۔ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْعَنَمِ

۲۹۔ لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِی نَعْجَةً وَّاحِدَةً^۵

۳۰۔ لَقَدْ ظَلَمْتُمْ اِسْوَآلَ نَعَجَتِكِ اِلٰی نَعَاجِهِ^۶

۳۱۔ اَلَمْ تَشْرَکِیۡفْ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیۡلِ^۷

۷۔ غنم

۲۸۔ اور گائے اور بکریوں میں سے۔

الانعام ۶: ۱۴۶۔

۸۔ دُنْبِہ

۲۹۔ اس کی دنیاں ننانوے ہیں اور میری (صرف) ایک دُنْبِہ۔

ص ۳۸: ۲۳۔

۳۰۔ جو تیری دُنْبِہ مانگ کر اپنی دُنْبِیوں میں ملانا چاہتا ہے، وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے۔

ص ۳۸: ۲۳۔

۹۔ ہاتھی

۳۱۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اصحابِ فیل کے ساتھ تیرے رب نے کیا کیا۔

الفیل ۱۰۵: ۱۔

۱۰۔ گھوڑا

۳۲۔ اس نے تمہارے لیے چار پایوں کو پیدا کیا..... اور گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو تاکہ تم ان سے سواری لو اور زینت۔

-النحل ۸:۱۶-

۱۱۔ گدھا

۳۳۔ اور اپنے گدھے کو دیکھ۔

-البقرة ۲:۲۵۹-

۳۴۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت۔

-النحل ۸:۱۶-

۳۵۔ بے شک گدھے کی آواز سب آوازوں سے بُری ہے۔

-لقنن ۱۹:۳۱-

۳۶۔ جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔ پھر انہوں نے اس کو انگیز نہ کیا، تو ان کی مثال گدھے کی ہے، جس پر کتابیں لدی ہوئی ہیں۔

-الجمعة ۵:۶۲-

۳۷۔ گویا وہ پد کے ہوئے گدھے ہیں۔

-المدثر ۵۰:۷۴-

۱۲۔ کتا

۳۸۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

-الاعراف ۷:۷۶-

۳۹۔ اور ان کا کتا چوھٹ پر اپنی دونوں باہیں پھیلانے (بیٹھا ہے)۔

-الكهف ۱۸:۱۸-

۴۰۔ وہ عنقریب کہیں گے کہ وہ (اصحابِ کہف) تین

۳۲۔ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ..... وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً

۳۳۔ وَانْظُرْ إِلَىٰ جِصَارِكَ

۳۴۔ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً

۳۵۔ اِنْ اَنْفَكْتَ لَا صَوَابَ لَصَوْتِ الْحَمِيرِ ۝

۳۶۔ مَثَلُ الْاَنْثَيْنِ حَتَّىٰ لَوْ اَنَّ السَّورَةَ لَمْ يَخْلُوهَا كَسَلُ الْجِصَارِ يَخْلُ اسْفَارًا

۳۷۔ كَانَهُمْ صُرُوفٌ مُّسْتَوْرَةٌ ۝

۳۸۔ فَسَلِّ لَهُمْ كَسَلُ الْكَلْبِ

۳۹۔ وَكَانَهُمْ بَاسِطٌ ذُرَاعِيَهِ بِالْوَصِيدِ

۴۰۔ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّا رُبْعَهُمْ كَذِبًا ۚ وَيَقُولُونَ خُبْرًا سَادِسْتُمْ كَذِبًا

رَجَابًا الْعِيبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَكُنْتُمْ اَكْثَرُ مِنْهُمْ كَذِبًا

۴۱۔ اَخَافُ اَنْ يَأْكُلَهُ الدِّبُّ

۴۲۔ لَكِنْ اَكْلَهُ الدِّبُّ

۴۳۔ وَكَرَّ كُنَّا يُؤَسَفُ عِنْدَ مَنَاخِا فَآكَلَهُ الدِّبُّ

تھے اور چوتھا ان کا کتا۔ اور کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا۔ (یہ سب) بے پتا کی باتیں ہیں اور کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا۔

-الكهف ۲۲:۱۸-

۱۳۔ بھیڑیا

۴۱۔ مجھے ڈر ہے کہ (کہیں) اس کو بھیڑیا (نہ) کھا جائے۔

-يوسف ۱۲:۱۳-

۴۲۔ اور اگر اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

-يوسف ۱۲:۱۴-

۴۳۔ اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ پس اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

-يوسف ۱۲:۱۷-

۱۴- شیر

۴۴- وہ شیر سے بدک کے بھاگ جاتے ہیں۔

-الدثر ۴: ۵۱-

۱۵- خنزیر

۴۵- بے شک تم پر مردار، خون اور سور کا گوشت حرام کیا گیا۔

-البقرة ۲: ۱۷۳-

۴۶- تو کہہ دے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں

میں کھانے والے پر جو وہ کھاتا ہے، سوائے مردار یا بہتے

خون یا سور کے گوشت کے (کچھ) حرام نہیں پاتا ہوں۔

-الانعام ۶: ۱۴۵-

۴۷- اور جن میں سے بعض کو بندر اور سور بنا دیا۔

-المائدة ۵: ۶۰-

۴۸- تو ہم نے ان کو کہا کہ پھنکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

-البقرة ۲: ۶۵ و المائدة ۵: ۶۰ و الاعراف ۷: ۱۶۶-

۱۶- بٹیر

۴۹- اور ہم نے تم پر من و سلوی اتارا۔

-البقرة ۲: ۵۷-

۵۰- اور ہم نے ان پر من و سلوی اتارا۔

-الاعراف ۷: ۱۶۰-

۵۱- اور ہم نے تم پر من و سلوی اتارا۔

-طه ۲۰: ۸۰-

۱۷- کوا

۵۲- پس اللہ نے ایک کو ابھیجا جوز میں کریدتا تھا۔

-المائدة ۵: ۳۱-

۱۸- ہدہد

۵۳- میں ہدہد کو کیوں نہیں دیکھتا؟

-النمل ۲۷: ۲۰-

۴۴- قُرْآنٌ مِّنْ قَبْلِهِ ۖ

۴۵- اِنَّا حَرَّمْنَا عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ

۴۶- قُلْ لَا اَجِدُ فِي مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مُعْزَا مَاعَلٰى طَاعِمٍ يَّتَعْطَمُهُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ

مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا اَوْ لَحْمَ خَنَازِيرٍ

۴۷- وَجَعَلْ مِنْهُمْ الْفَرْدَكَةَ وَالْحَنَازِيرَ

۴۸- فَقُلْنَا لَهُمْ كُتُوْبًا قَرَدًا لِّحُسْبُوْنٍ ۝

۴۹- وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰى ۝

۵۰- وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰى ۝

۵۱- وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰى ۝

۵۲- فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ

۵۳- مَا لِيَ لَا اَرٰى اِلَهُدْ ۝

۵۴- اِذْ تَاْتٰهُمْ جَنَابُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

۵۵- فَلَكَابَلَكَا مَجْمَعًا بَيْنَهُمَا نِسْيَا حَوْتُهُمَا

۵۶- فَاِذَا نَسِيَتْ الْحَوْتَ

۵۷- فَالْتَقَبَهُ الْحَوْتُ وَهُوَ مُرْمِلٌ ۝

۱۹- مچھلی

۵۴- جب کہ ان کے سبت کا دن ہوتا تھا، مچھلیاں ان کے پاس

آ جاتی تھیں۔

-الاعراف ۷: ۱۶۲-

۵۵- پھر جب یہ دونوں ان دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے، اپنی

مچھلی بھول گئے۔

-الکھف ۱۸: ۶۱-

۵۶- پس میں مچھلی بھول گیا ہوں۔

-الکھف ۱۸: ۶۳-

۵۷- پھر اس کو مچھلی نے لقمہ کر لیا اور وہ (اپنے آپ) کو بہت ملامت

کر رہا تھا۔

-الصُّفَّت ۳۷: ۱۴۲-

۲۰۔ ٹڈی

۵۸۔ گویا یہ ٹڈیاں ہیں پھیلی پڑی۔

- القمر ۵۴:۷۔

۵۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

- الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۱۔ اثر دہا

۶۰۔ پس وہ ایک صریح اثر دہا تھی۔

- الاعراف ۷:۱۰۷ و الشعراء ۲۶:۳۲۔

۶۱۔ پس اس نے اس لاشی کو ڈال دیا۔ پس وہ لاشی ہلتا جلتا سانپ لگتی تھی۔

- طہ ۲۰:۲۰۔

۶۲۔ وہ ہلتی تھی۔ گویا (زندہ) سانپ ہے۔

- النمل ۲۷:۱۰ و القصص ۲۸:۳۱۔

۲۲۔ مکھی

۶۳۔ جن کو تم لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لیے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے، تو وہ مکھی سے وہ چیز نہیں چھڑا سکتے۔

- الاحقاف ۲۲:۷۳۔

۶۴۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور پیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔

- النحل ۱۶:۶۸۔

۲۳۔ مچھر

۶۵۔ اللہ کسی مثال کے بیان کرنے میں ذرا بھی نہیں جھینپتا (چاہے وہ مثال) مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

- البقرة ۲:۲۶۔

۵۸۔ کَاٰتَمُ جَرَادٍ مُّتَسَمِّرٍ ﴿۱﴾

۵۹۔ فَاٰتَمُّ سَلٰتًا عَلَیْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادَ

۶۰۔ فَاٰتَمُّ نَعْبَانٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲﴾

۶۱۔ فَاَلْقٰہَا فَاِذَا ہِیَ حَیۡةٌ تَّسْعٰی ﴿۳﴾

۶۲۔ تَهْتَزُّ کَاٰتَمًا جَاۡئٍ

۶۳۔ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوْ جَمَعُوْا

لَہٗ ؕ وَاِنْ یَّسْئَلُوْہُمْ الذُّبَابُ شَیْئًا لَا یَسْتَفِیْدُوْہُ مِنْہٗ ؕ

۶۴۔ وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ

الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۴﴾

۶۵۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَعِیْ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا یَعُوْذُ بِمَا قُوَّتُہَا ؕ

۶۶۔ حَتّٰی اِذَا اَتَوَاعٰی وَاِذَا النَّمْلُ کَاٰتَمٌ لِّیَاۡئِیْہَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

مَسٰکِنُکُمْ ؕ

۶۷۔ یَّوْمَ یَّکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿۵﴾

۶۸۔ فَاٰتَمُّ سَلٰتًا عَلَیْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادَ

۶۹۔ فَاٰتَمُّ سَلٰتًا عَلَیْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادَ

۲۴۔ چیونٹی

۶۶۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے

کہا، اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔

- النمل ۲۷:۱۸۔

۲۵۔ پتنگا

۶۷۔ جس دن آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔

- القارعة ۱۰:۴۔

۲۶۔ جوئیں

۶۸۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

- الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۷۔ مینڈک

۶۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

- الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۸۔ مکڑی

۷۰۔ بے شک تمام گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔

العنکبوت ۲۹:۴۱۔

انسان

۱۔ پہلے تجھ کو میں نے پیدا کیا۔ حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔

مریم ۹:۱۹۔

۲۔ کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے بنایا اور وہ کچھ شے نہ تھا۔

مریم ۶۷:۱۹۔

۳۔ بلاشبہ انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت آ چکا ہے جب کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔

الدھر ۷۶:۱۰۔

۱۔ انسان مٹی سے پیدا ہوا

۴۔ اس کو مٹی سے بنایا۔ پھر حکم دیا کہ آدم بن اور وہ بن گیا۔

آل عمران ۵۹:۳۔

۵۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔

الانعام ۲:۶۔

۶۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

الاعراف ۱۲:۷ و ص ۷۶:۳۸۔

۷۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولنے لگتا ہے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں۔

الحجر ۱۵:۲۸۔

۷۰۔ اِنْ اَوْهَنَ الْبُيُوتُ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتُ

۱۔ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ①

۲۔ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ②

۳۔ هَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّا ذُكِّرًا ③

۴۔ خَلَقْنَاهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ④

۵۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ

۶۔ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَنِي مِنْ طِينٍ ⑤

۷۔ وَاذْكُرْ رَبَّكَ لِمَ لِمَكَدْتُنِيْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلَاصِلٍ مِّنْ حَمَلٍ مَّسْنُونٍ ⑥

۸۔ قَالَ اَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ⑦

۹۔ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَا كَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ رَجُلًا ⑧

۱۰۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاذْكُرُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

۱۱۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ⑨

۸۔ اس (شیطان) نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

بنی اسرائیل ۶۱:۱۷۔

۹۔ اس کے دوست نے اٹائے گفتگو میں یہ کہا کہ کیا تو اس کا منکر ہے، جس نے پہلے تجھے مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا۔ اور پھر تجھے کو پورا آدمی بنایا۔

الکھف ۱۸:۳۷۔

۱۰۔ اے لوگو اگر تم کو (بروز قیامت) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

الحج ۲۲:۵۔

۱۱۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔

الہٰی مونس ۲۳:۱۲۔

۱۲۔ اَلَّذِيْ اَخْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَا خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝

۱۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

۱۴۔ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِنْ طِيْنٍ اَزْرَقٍ ۝

۱۵۔ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝

۱۶۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

۱۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

۱۸۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

مَّسْنُوْنٍ ۝

۱۹۔ قَالَ لَمَ اَنْ لَا سَجْدَ لِیْشَرِ خَلْقَتُهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

۲۰۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

۲۱۔ وَاللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ قَبْلُ مِنْ مَّاءٍ قَبْلُ مِنْ نِّسْیَ عَلٰی بَطْنِهِمْ وَمِنْهُمْ مِّنْ

نِّسْیَ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْهُمْ مِّنْ نِّسْیَ عَلٰی اَرْبَعٍ یُّخَلِّقُ اللّٰهُ مَا یَشَاءُ ۝

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَعَلَهُ نَسَبًا وَهَمًّا ۝

۲۳۔ یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَخَلَقَ

وَسْتُهَاذُوْجَهَا وَبَنَیْ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّاُنْسًا ۝

ان میں (بعض) پیٹ کے بل چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جس وضع پر چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

-التور ۲۴:۳۵-

۲۲۔ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔ اور پھر اس کو کسی کا بیٹا بیٹی اور کسی کا داماد بہو بنایا۔

-الفرقان ۲۵:۵۴-

۴۔ انسان کی پیدائش نفس واحد سے

۲۳۔ اے لوگو! اس اللہ سے ڈرو، جس نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیے۔

-النساء ۱:۴-

۱۲۔ اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

-السجدة ۷:۳۲-

۱۳۔ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔

-فاطر ۱۱:۳۵-

۱۴۔ بے شک ہم نے ان کو لیس دار مٹی سے بنایا۔

-الصفّٰت ۱۱:۳۷-

۱۵۔ جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔

-ص ۷۱:۳۸-

۱۶۔ وہی ہے (ذات پاک) جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

-البؤمن ۶۷:۴۰-

۲۔ انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا

۱۷۔ اور ہم نے انسان کو کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، پیدا کیا۔

-الحجر ۲۶:۱۵-

۱۸۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، انسان بنانے والا ہوں۔

-الحجر ۲۸:۱۵-

۱۹۔ وہ (ابلیس) بولا، میں وہ نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو جس کو تو نے کالے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے، جو کھن کھن بولتا ہے، سجدہ کروں۔

-الحجر ۳۳:۱۵-

۲۰۔ اس نے انسان کو چڑی کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

-الرحمن ۱۴:۵۵-

۳۔ انسان کی پیدائش پانی سے

۲۱۔ اور اللہ ہی نے تمام جان داروں کو پانی سے پیدا کیا۔

۲۴۔ اور وہی ہے جس نے تم کو تین واحد سے پیدا کیا۔

- الانعام ۹۹:۶ -

۲۵۔ وہی ہے جس نے تمہیں تین واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ تاکہ مرد و عورت کی طرف مائل ہو۔

- الاعراف ۱۸۹:۷ -

۲۶۔ اور اس کی نشانیں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی بی بیاں پیدا کیں تاکہ تم کو ان کی طرف (رغبت سے) راحت ملے۔

- الروم ۲۱:۳۰ -

۲۷۔ اس نے تمہیں ایک تین واحد سے پیدا کیا۔ پھر اسی نے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔

- الزمر ۶:۳۹ -

۲۸۔ اس انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ علانیہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

- النحل ۴:۱۶ -

۲۹۔ اس کے دوست نے اسے اثنائے گفتگو میں کہا کہ کیا تو اس ذات کا منکر ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے اور پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔

- الکہف ۳۷:۱۸ -

۳۰۔ پس ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور پھر نطفے سے۔

- الحج ۵:۲۲ -

۳۱۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ پر نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے اس بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو دوسری مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ خدا بڑا ہی بابرکت، سب

۲۴۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

۲۵۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا

۲۶۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

۲۷۔ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

۲۸۔ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝

۲۹۔ قَالَ لَهُ صَاحِبُهَا وَهِيَ حَاوِيَا مَا أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ۝

۳۰۔ فَإِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

۳۱۔ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسْنَا الْعِظَ نَاحِيًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

۳۲۔ ثُمَّ جَعَلَ سَلَسُلَةً مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

۳۳۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

۳۴۔ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝

بنانے والوں میں بہتر ہے۔

- المؤمنون ۱۳:۲۳ -

۳۲۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے۔ اس کی نسل چلائی۔ پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی۔ اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔

- السجدة ۸:۳۲ -

۳۳۔ اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ اور پھر نطفہ سے۔ اور پھر تم کو جوڑا جوڑا بنادیا۔

- فاطر ۱۱:۳۵ -

۳۴۔ کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ بائیں ہمہ وہ کھلم کھلا (ہمارا مقابل بن کر) لگا جھگڑنے۔

- یس ۷۷:۳۶ -

۳۵۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ نکالتا ہے پھر (زندگی دیتا ہے) تاکہ تم جوانی تک پہنچو۔ پھر تم کو (اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۔ المؤمن ۲۰: ۶۷۔

۳۶۔ ہم نے آدمی کو مرکب نطفے سے پیدا کیا اور غرض یہ تھی کہ ہم اس کو آزمائیں۔ پھر اسی لیے ہم نے اس کو سننا دیکھنا بنایا۔

۔ الدھر ۲۰: ۷۶۔

۳۷۔ کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا اور مقررہ وقت تک رکھا۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ پس ہم کیسے اچھے اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔ البرسلت ۲۰: ۷۷۔

۳۸۔ اللہ نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا؟ نطفے سے۔

۔ عبس ۸۰: ۱۸۔ ۱۹۔

۳۹۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں میں سے نکلتا ہے۔

۔ الطارق ۸۶: ۵۔ ۷۔

۵۔ انسان رحم سے پیدا ہوا ہے

۴۰۔ وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے، تم لوگوں کی صورتیں بناتا ہے۔

۔ آل عمران ۳: ۶۰۔

۶۔ انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے

۴۱۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو کان دیے اور

۳۵۔ ہُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَنُحْلٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا

۳۶۔ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِمْ وَفَعَلْنَاهُ سَبِيحًا عَصِيدًا

۳۷۔ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَهِينٍ ۖ فَجَعَلْنَاهُ فِئْرًا مَكِينٍ ۖ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ۖ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدَرُونَ

۳۸۔ مِنْ أَمْشٍ خَلَقْنَاهُ ۖ مِنْ نُطْفَةٍ

۳۹۔ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۖ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۖ يُخْرَجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ

۴۰۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ

۴۱۔ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

۴۲۔ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَيْنِ خَلْقٍ فِي ظِلْمٍ ثَلَاثٍ

۴۳۔ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ

۴۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَنُحْلٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُصْعَقٍ ثُمَّ مِنْ مُصْعَقٍ ثُمَّ مِنْ مُصْعَقٍ ثُمَّ مِنْ مُصْعَقٍ

آنکھیں اور دل۔

۔ النحل ۱۶: ۷۸۔

۴۲۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔

۔ الزمر ۳۹: ۶۔

۷۔ انسان خون کی پھسکی سے پیدا کیا ہوا ہے

۴۳۔ اس نے انسان کو خون کی پھسکی سے پیدا کیا۔

۔ العلق ۹۶: ۲۔

۸۔ انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت

۴۴۔ اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (سوچو کہ) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر سڈول اور بے ڈول بوٹی

لَتُبَيِّنَنَّ لَكُمْ ۖ وَتُعْزِي فِي الْآرْمَاحِ مَا تَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لَتَبَلِّغُوهُنَّ أَشَدَّكُمْ ۖ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَلَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدِّ إِلَىٰ
أَرْدَلِ الْعُصْرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۖ
۴۵- وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يُؤَوِّلُكُمْ ۖ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدِّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُصْرِ لِكَيْ
لَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۖ
۴۶- وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي
قَرَارٍ مَّكِينٍ ۖ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۖ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا ۖ فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ۖ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۖ

۴۷- أَلَمْ يَكُنْ أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ
جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۖ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ
رُوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ
۴۸- وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ
۴۹- قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ
۵۰- هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا نُطْفَةً ثُمَّ خَلَقَ مِنْ
النُّطْفَةِ نَسْلًا ۖ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ نَسْلِهِ عِظًا ۖ فَخَلَقْنَا الْعِظَ لَحْمًا ۖ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ

کان، آنکھیں اور دل بنائے۔

- السجدة ۳۲: ۹-

۴۸- اور اسی نے ہی تمہارے لیے کان۔ آنکھیں اور دل
بنائے۔

- المؤمنون ۲۳: ۷۸-

۴۹- تو کہہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور
آنکھیں اور دل بنائے۔

- الملك ۶۷: ۲۳-

۵۰- وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔
پھر نطفہ سے۔ پھر لوتھڑے سے۔ پھر تم کو بچہ سا نکالتا ہے۔ پھر
(زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (اور زندہ رکھتا
ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے (بعض) پہلے ہی مر

سے پیدا کیا۔ تاکہ ہم تم پر بیان کریں۔ (کہ بعث
مشکل نہیں) اور ہم پیٹ میں جس کو چاہتے ہیں، مقرر
وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر
نکالتے ہیں پھر (پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی
جوانی کو پہنچو۔ تم میں سے کوئی کوئی تو (عمر طبعی سے
پہلے) مر جاتا ہے۔ اور کوئی سب سے نکمی عمر
(بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ
جانے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

- الحج ۲۲: ۵-

۴۵- اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ اور وہی تمہاری روحیں قبض
کرتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر
(بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ
جانے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

- النحل ۱۶: ۷۰-

۴۶- اور ہم ہی نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔
پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم
ہی نے نطفے کو لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی
بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے ہی بندھی بوٹی کی ہڈیاں
بنائیں۔ پھر ہم ہی نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔ پھر ہم
ہی نے اس کو (گویا) دوسری مخلوق بنا کھڑا کیا۔ تو اللہ
بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر
بنانے والا ہے۔

- المؤمنون ۲۳: ۱۲-۱۴-

۴۷- اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی۔ اور انسان کی
پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر
پانی ہے، اس کی نسل چلائی۔ پھر اس کو درست کیا اور اس
میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی۔ اور تمہارے لیے

جاتے ہیں۔

-البومن ۶۷:۴۰-

۹۔ انسان ضعیف پیدا ہوا ہے

۱۰۔ انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

-النساء ۲۸:۴-

۵۲۔ اللہ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو کمزور حالت سے بنا کھڑا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد توانائی دی۔ پھر توانائی کے بعد کمزوری اور پیری کر دی۔

-الروم ۵۴:۳۰-

۱۰۔ انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ہے

۵۳۔ اور اسی نے ہی تمہاری صورتیں بنائیں اور (صورتیں بھی) اچھی بنائیں۔

-البومن ۶۴:۴۰ و-التغابن ۳:۶۴-

۵۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر ساخت کا پیدا کیا۔

-التین ۴:۹۵-

۱۱۔ انسان محنت اور مشقت کے لیے پیدا ہوا ہے

۵۵۔ اور ہم نے آدمی کو (ایسا) بنایا۔ (کہ) مصیبت میں (رہے اور غرور نہ کرے)۔

-البلد ۴:۹۰-

۱۲۔ بنی آدم کی پشت سے اللہ نے ذریت نکالی

۵۶۔ اور جب تمہارے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی ذریت کو نکالا۔

-الاعراف ۷:۱۷۲-

۱۳۔ بنی آدم کا اللہ نے اکرام کیا

۵۷۔ اور ہم ہی نے بنی آدم کو فضیلت دی اور ان کو بحروہر میں اٹھائے پھرے اور ان کو عمدہ عمدہ چیزوں سے رزق

یُسُوٰی مِنْ قَبْلُ

۵۱۔ وَخُلقَ الْاِنْسَانَ ضَعِيفًا ۝

۵۲۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ لَّمْ یَجْعَلْ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً لَّکُمْ

یَجْعَلْ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَیْبَةً ۝

۵۳۔ وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ ۝

۵۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝

۵۵۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کِبَرٍ ۝

۵۶۔ وَاِذَا اَخَذَ رَبُّکَ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ

۵۷۔ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِی الْوَحْشِ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّیِّبَاتِ

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۝

۵۸۔ وَکَانَ الْاِنْسَانُ عَجُولًا ۝

۵۹۔ خُلقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ ۝

۶۰۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِعِبَادُوْنَ ۝

۶۱۔ وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّسُوٰی وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدِّ اِلٰی اٰرْذَلِ الْعُمُرِ لَکِنَّا لَیَعْلَمَنَّ مِنْ بَعْدِ عَلَمٍ سَبِیْغًا ۝

دیا۔ اور ان کو ہم نے بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

-بنی اسرائیل ۷۰:۱۷-

۱۴۔ انسان جلد باز پیدا ہوا ہے

۵۸۔ اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۱:۱۷-

۵۹۔ انسان جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے۔

-الانبیاء ۳۷:۲۱-

۱۵۔ انسان عبادت کے لیے پیدا ہوا

۶۰۔ اور میں نے جن و انسان صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کئے ہیں۔

-الذّٰریت ۵۶:۵۱-

۶۱۔ اور تم میں سے بعض مر جاتے ہیں اور بعض تم میں سے سب سے نئی عمر کی کی طرف لوٹا کر لائے جاتے ہیں تاکہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ سمجھیں۔

-الحج ۵:۲۲-

۶۲۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُؤْذِي آيَاتِي أَرَادَ لِي الْعُصْيَانِ لِي لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عَلِيمٍ شَيْئًا

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰثِ ۝
۲۔ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَتَذَكَّرُونَ ۖ خَرَّ آدَمُ رَا حَسَةً رَبِّي إِذْ أَلَمَسْتُمْ حَشِيَّةَ الْإِنْفَاقِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتْلًا ۝

۳۔ إِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝

۴۔ وَتُجِبُونَ الْبَالُ حُبًّا جَمًّا ۝

۵۔ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝

۶۔ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۝

۷۔ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَإِتْبَاعٌ ۝ أَنْ رَأَاهُ اسْتَعْجَلُ ۝

۸۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝

۹۔ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

۱۰۔ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝

۷۔ سچ مج آدمی حد (اعتدال) سے نکل جاتا ہے۔ اس وجہ سے کہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔

-العلق ۶: ۹۶-۷-

۳۔ انسان بے صبر پیدا ہوا ہے

۸۔ بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (حد سے زیادہ) جزع فزع کرنے لگتا ہے۔

-المعارج ۷: ۷۰-۲۰-

۴۔ انسان جلد باز

۹۔ اور انسان (بڑائی) جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱-

۱۰۔ انسان جلدی ہی (کے خیر کا) بنا ہوا ہے۔ ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے دیتے ہیں۔ تم جلدی مت مچاؤ۔

-الانبیاء ۲۱: ۳۷-

۶۲۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکی عمر کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے تاکہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے۔

-الحل ۱۶: ۷۰-

انسان کے جذبات

۱۔ انسان کی محبت زن و مال سے

۱۔ لوگوں کے دلوں میں مرغوب چیزوں یعنی بی بیوں، بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں، چوپایوں اور کھیتی کے ساتھ دل بستی رکھی گئی ہے۔ یہ تو دنیا کی زندگی کے فائدے ہیں۔ اور اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

-آل عمران ۱۴: ۱۴-

۲۔ تو کہہ کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم بندر کھتے۔ اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

-بنی اسرائیل ۷: ۱۰۰-

۳۔ اور جب اس کو فائدہ پہنچنے لگتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

-المعارج ۷: ۷۰-۲۱-

۴۔ اور تم مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۲۰-

۵۔ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

-الغذیت ۱۰۰: ۸-

۲۔ انسان مال دار ہو کر سرکشی کرتا ہے

۶۔ (اور) کہتا ہے کہ میں نے اتنا وافر مال خرچ کر ڈالا۔

-البلد ۹۰: ۶-

۵۔ انسان جھگڑالو ہے

۱۱۔ بائیں ہمدہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا۔

النحل ۱۶: ۴۷ و یس ۳۶: ۷۷۔

۱۲۔ اور انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

الکہف ۱۸: ۵۴۔

۱۳۔ اے انسان تجھے گھسٹ گھسٹ کر اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

الانشقاق ۸۴: ۶۰۔

۶۔ انسان مشقت جھیلنے کو

۱۴۔ ہم ہی نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا (تاکہ غرور نہ کرے)۔

البلد ۹۰: ۴۔

۷۔ انسان مصیبت میں ناامید ہو جاتا ہے

۱۵۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں (تو ناشکر گزاری کرتا ہے)۔ بے شک وہ ناامید ہونے والا، ناشکرا ہے۔

ہود ۱۱: ۹۔

۱۶۔ اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو (الٹا ہم سے) منہ پھیرتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب تکلیف پہنچتی ہے تو آس توڑ بیٹھتا ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷: ۸۳۔

۱۷۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھاتے ہیں تو وہ (حد سے زیادہ) خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان پر ان کی بدکاریوں کی وجہ سے کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو آس توڑ بیٹھتے ہیں۔

الروم ۳۰: ۳۶۔

۱۸۔ آدمی بہتری کی دعا سے نہیں اکتاتا اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو دل شکستہ اور ناامید ہو جاتا ہے۔

حکم السجدة ۴۱: ۴۹۔

۱۱۔ قَوَادِمُ حَوَصِيمٍ مُّبِينٌ ①

۱۲۔ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ②

۱۳۔ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِرٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَذَّافًا تَلْهِيًا ③

۱۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ④

۱۵۔ وَلَكِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَكَيْفُوسٌ ⑤

لَقَوْمٍ ⑥

۱۶۔ وَإِذَا أَعْيَنَّا عَلَى الْإِنْسَانِ مُخِرَافًا وَنَابِهَاتٍ ثُمَّ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ لَئِنْ كَانَ يَبُوءُ ⑦

۱۷۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبْهُمْ شَيْئٌ مِنْهَا

قَالُوا مَتَىٰ آيَاتُكُمْ إِذَا هُمْ يَفْقَهُونَ ⑧

۱۸۔ لَا يَسْمَعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دَعَا الْغَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَبْشُرْ فَيُوقَظْ ⑨

۱۹۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا الْوَجْهَةَ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا

كُفِّعَتْ عَنْهُ مُرَّةُ مَرِّكَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كُنَّا لَكُمْ لَبِيقَ ⑩

لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑪

۲۰۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبْهُمْ شَيْئٌ مِنْهَا يَكْفُرُوا ⑫

إِلَّا تَتَذَكَّرَ أَفَلَا تَعْقِلُ ⑬ اللَّهُ أَسْرَعُ مُكْرِمًا إِنَّ مَسْئَلَنَا يَكْتُوبُونَ مَا تَسْأَلُونَ ⑭

۸۔ انسان ناشکرا ہے

۱۹۔ اور جب کبھی انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ہم کو پڑایا بیٹھایا لیٹا (کسی حال میں) ہو، پکارے چلا جاتا ہے۔ اور جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا چل دیتا ہے گویا تکلیف کے وقت جو اس کو پہنچی تھی، ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں، ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

یونس ۱۰: ۱۲۔

۲۰۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتے ہیں۔ پس ہماری آیتوں میں کارسازیاں کر چلتے ہیں تو (اے محمد ﷺ) ان کو کہہ دے کہ اللہ کی کارسازي زياده چلتی ہوئی ہے۔ ہمارے فرشتے تمہاری کارسازیاں لکھتے چلے جاتے ہیں۔

یونس ۱: ۲۱۔

۲۱۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی (کی لذت) چکھائیں۔
پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ (ذرا سی بات میں) ناامید
اور ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔

ہود ۹:۱۱۔

۲۲۔ اور اس نے تم کو جو تم نے مانگا دیا۔ اور تم اللہ کی
نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہیں گن سکتے۔ بے شک انسان
بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔

ابراہیم ۳۴:۱۴۔

۲۳۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

الحج ۶۲:۲۶۔ و۔ الزخرف ۱۵:۴۳۔

۲۴۔ اور جب کبھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ
اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتے
ہیں۔ پھر جب ان کو اپنی رحمت چکھا دیتا ہے تو بس ان
میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنا چلتے ہیں۔

الروم ۳۰:۳۳۔

۲۵۔ اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو
جن کو تم پکارتے ہو، سب بھولے بسرے ہو جاتے
ہیں۔ مگر وہی (اللہ یاد آتا ہے) پھر جب تم کو خشکی کی
طرف نکال لاتا ہے تو تم (اسی سے) پھر بیٹھتے ہو۔ اور
انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷:۱۷۔

۲۶۔ اور جب کبھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ
اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتا
ہے۔ پھر جب (اللہ) اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا
ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے اللہ کو پہلے پکارا تھا،
بھلا دیتا ہے اور اللہ کے شریک بنا چلتا ہے تا کہ (دوسروں
کو بھی) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے محمد ﷺ!) تو
کہہ دے کہ چند روز اپنے کفر میں بس لے آخر تو

۲۱۔ وَلَکِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِثْلَ رَحْمَةٍ لَّمْ نَرْعَاهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهُ لَیْسُوْۤسٌ کَفُوْرٌ ۝
۲۲۔ وَاَنْتُمْ مِّنْکُمْ مَّا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعَدُّوْۤا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْۤهَا ۚ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ کَفّٰرٌ ۝

۲۳۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ ۝

۲۴۔ وَاِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبًاۙ اِلَیْهِمْ ۚ اِذَا اَذَقْنٰهُمْ
مِنْهُ رَحْمَةً ۙ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِکُوْنَ ۝

۲۵۔ وَاِذَا مَسَّکُمُ الطُّرُقُۙ فِی الْبَحْرِ ضَلَّۙ مَنۢ تَدْعُوْنَ اِلَّا اِیَّاهُ ۚ فَلَیْمًاۙ جَعَلْنٰمْ
اِلٰی الْبَیْرِۙ اَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانَ کَفُوْرًا ۝

۲۶۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِیْبًاۙ اِلَیْهِمْ ۚ اِذَا حَوَّلْنَا نِعْمَةً
مِّنْهُ نَیْسًا ۙ مَا کَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِمْۙ مِنْ قَبْلُ ۚ وَجَعَلْنَا لَدُوْلًاۙ اِذَا الْیَصِلُۥ عَنْ
سَبِیْلِهِ ۚ قُلْ تَسْتَعِیْۤنُۙ بِکُفْرٍ کَلِیْلًا ۚ اِنَّکُمْ مِّنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝

۲۷۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَاۤنَاۙ ثُمَّ اِذَا حَوَّلْنَا نِعْمَةً ۙ مَّاۤیَّ اَلَّۤیْنَا
اَوْ تَنَبَّۤیۥ عَلٰی عَلَمٍ ۚ ثُبُلٌۭ مِنْۢ مِّنْهُ ۚ وَلٰکِنْ اَکْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

۲۸۔ وَلَکِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً ۙ مَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرْۢمٍ مَّۤیْمَةٍ ۚ لَیَقُوْلُنَّ هٰذَاۙ اِلٰی وَمَا
اَطْنُ السَّاعَةِ ۚ قٰیۤمَةٌ ۚ وَلَکِنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْۚ اِنَّ لِّیْ عِنْدَہُ اللَّحْصٰی ۚ

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوْۤاۙ اِیَّہَا عَمِلُوْۤا ۚ وَلَکِنْ یَقَعُوْنَ مِّنْ عَذَابِ غَلِیْظٍ ۝

دوزخیوں میں ہوگا۔

الزمر ۸:۳۹۔

۲۷۔ پس جب کبھی انسان کو مصیبت پہنچتی ہے تو ہمیں یاد کرتا ہے۔ پھر
جب ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو
لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (یہ غلط ہے) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر
لوگ (اس بات سے) واقف نہیں۔

الزمر ۳۹:۳۹۔

۲۸۔ اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور اس کے بعد ہم اسے اپنی مہربانی کی
لذت چکھا دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا ہولیا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت
برپا ہو۔ اور اگر مجھ کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہوا، تو اس کے ہاں بھی
میرے لیے اچھا ہے۔ تو جو لوگ (قیامت کے) منکر ہیں جیسے عمل یہ لوگ کر
رہے ہیں۔ ہم ان کو ضرور بتا دیں گے اور ان کو عذاب سخت چکھائیں گے۔

حکم السجدة ۴۱:۵۰۔

۲۹۔ وَإِذَا تَعَمَّاتُ عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَدَرَسَ بِهَا ۖ وَإِن تُبْهِمُوا سَوِيَّهُ يَبْهِم ۚ إِنَّ يَبْهَمُونَ وَلَئِن الْإِنْسَانَ لَقَفُورٌ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ وَجَعَلُوا لَهُ مِن عِبَادٍ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ قَبُولَ الْإِنْسَانِ مَا أَكْفَرَهُ ﴿۳۲﴾ مِن آتِي شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿۳۲﴾ مِن لُّطْفِهِ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسِّرَهُ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿۳۲﴾ كَلَّا لَئِن آيَقُضَ مَا أَمَرَهُ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْنَنَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿۳۳﴾ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْنَنَاهُ فَقَدَّرَهُ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿۳۳﴾ كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ الْبَتَّةَ ۚ وَلَا تَحْشُونَ عَلَى طَعَامِ الْيُسْرَيْنِ ﴿۳۳﴾ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاكُ أَكَلًا تَنَالًا ۚ وَتُسْجِنُونَ أَلْمَالُ حُبًّا جَنًّا ﴿۳۳﴾

۳۴۔ أَلَمْ تَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿۳۴﴾ وَلَسْنَا لَاشْفَقْتَيْنِ ﴿۳۴﴾ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۳۴﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۳۴﴾ فَكَلَ عَقَبَةٍ ﴿۳۴﴾ أَوَلَا ظَعْمُ يَوْمَ رَمَى مُسْجَعًا ۖ يَنبَغِي ۖ إِذَا مَفَرُّوا ۖ أَوْ مُسَكِّنًا ۖ إِذَا مَثَرُوا ۖ

۳۵۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿۳۵﴾

کھلانے پر نہیں اکساتے اور مردوں تک کا ترکہ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

- الفجر ۸۹: ۱۵-۲۰۔

۳۴۔ کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے۔ اور ہم نے اس کو بلندی اور پستی (کے راستے نہیں) دکھائے؟ پھر بھی گھائی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ اور تم کیا سمجھتے کہ گھائی کیا ہے؟ کسی گردن کا (قرض یا غلامی) سے چھڑا دینا یا بھوک کے دن قربت دار یتیم کو یا کسی محتاج خاک نشین کو کھانا کھانا۔

- البلد ۹۰: ۸-۱۶۔

۳۵۔ بے شک انسان اپنے رب کی ناشکری کرنے والا ہے۔ اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے۔

- العادیت ۱۰۰: ۷-۷۔

۲۹۔ اور جب ہم آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

- حم السجدة ۴۱: ۵۱۔

۳۰۔ اور جب ہم آدمی کو اپنی رحمت چکھاتے ہیں تو خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے اپنے ہی کرتوت کے بدلے میں کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے (تو شکایت کرتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

- الشوریٰ ۳۲: ۴۸۔

۳۱۔ اور لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے اس کی اولاد قرار دے رکھی ہے۔ بے شک انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

- الزحرف ۲۳: ۱۵۔

۳۲۔ آدمی پر (اللہ کی) مار۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔ اس کو کس چیز سے پیدا کیا۔ نطفے سے اس کو بنایا۔ پھر اس (کی ہر چیز) کا اندازہ باندھا۔ پھر اس پر رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی۔ پھر اس کو قبر میں داخل کیا۔ پھر جب چاہے گا اس کو اٹھا کھڑا کرے گا۔ اللہ نے جو حکم اسے دیا وہ اس نے پورا نہ کیا۔

- عبس ۸۰: ۱۷-۲۳۔

۳۳۔ لیکن اللہ جب انسان کو آزماتا ہے۔ اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار میری تکریم کرتا ہے۔ اور جب اس کو آزماتا ہے۔ (اس طرح) اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ بڑبڑاتا ہے کہ میرا پروردگار مجھے ذلیل سمجھتا ہے۔ نہیں بلکہ تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے اور ایک دوسرے کو محتاج کے کھانا

- ۳۶۔ یَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا عَزَاكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿۱﴾ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّدَكَ
فَعَدَلَكَ ﴿۲﴾ فِي آتِي صُورًا وَمَا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۳﴾
۳۷۔ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿۴﴾
۳۸۔ أَمَرُ لِلْإِنْسَانِ مَا تَكُنِي ﴿۵﴾
۳۹۔ وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ﴿۶﴾

- ۱۔ فَاعْبُدُوا دُجُوهَكُمْ
۲۔ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿۱﴾
۳۔ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿۲﴾
۴۔ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ﴿۳﴾
۵۔ مَعْنُوْلَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ ﴿۴﴾
۶۔ فَكَلَّهَا فِرَاقَهُ ﴿۵﴾
۷۔ فِي جَنِينٍ مَا حَمَلَ مِنْ مَسَدٍ ﴿۶﴾
۸۔ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿۷﴾
۹۔ إِذَا بَلَغَتِ التَّمَوُّاقِي ﴿۸﴾
۱۰۔ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿۹﴾

۹۔ انسان مغرور ہے

۳۶۔ اے انسان! تجھ کس چیز نے اپنے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔ جس نے تجھ کو بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو درست کیا۔ پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دے کر بنا دیا۔
- الانفطار ۸۲: ۶-۸

۱۰۔ انسان گستاخ ہے

۳۷۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ (بے دھڑک) آگے بھی اللہ کی نافرمانی کرتا رہے۔
- القیۃ ۵: ۷۵

۱۱۔ انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے

۳۸۔ کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے۔
- النجم ۲۴: ۵۳

۱۲۔ اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی اس نے کوشش کی۔
- النجم ۳۹: ۵۳

اعضائے انسانی

۱۔ منہ

۱۔ اپنا منہ دھولیا کرو۔

۲۔ آنکھیں

۲۔ کیا اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟

۳۔ زبان اور ہونٹ

۳۔ اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

۴۔ دانت

۴۔ دانت کے بدلے دانت۔

۵۔ گردن

۵۔ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔

۶۔ وہ گردن چھڑانا ہے۔

- بنی اسرائیل ۲۹: ۱۷

- البلد ۱۳: ۹۰

- اللہب ۵: ۱۱۱

۶۔ حلقوم

۸۔ جب جان گلے میں آتی ہے۔

- المائدۃ ۶: ۵

- البلد ۸: ۹۰

- الواقعة ۸۳: ۵۶

۷۔ ہنسی

۹۔ جب جان ہنسی میں آئے۔

- البلد ۹: ۹۰

- القیۃ ۲۶: ۷۵

۸۔ رگ

۱۰۔ اور ہم اس کی طرف رگ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

- المائدۃ ۳۵: ۵

- قی ۶: ۵۰

۱۱۔ پھر ہم اس کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

-الحاقة ۲۹:۴۶-

۹۔ کان

۱۲۔ اور کان کے بدلے کان۔

-البائدة ۵:۴۵-

۱۰۔ ناک

۱۳۔ اور ناک کے بدلے ناک۔

-البائدة ۵:۴۵-

۱۴۔ اب ہم اس کی ناک پر داغ دیں گے۔

-القلم ۶۸:۱۶-

۱۱۔ پیشانی

۱۵۔ پھر داغ دیں گے ان کی پیشانیوں پر۔

-التوبة ۹:۳۵-

۱۶۔ اور اس کو ماتھے کے بل گرا دیا۔

-الصافات ۳۷:۱۰۳-

۱۷۔ وہ پیشانی جو جھوٹی کنہ کار ہے۔

-العلق ۹۶:۱۶-

۱۲۔ سر

۱۸۔ یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو۔

-البقرة ۲:۱۹۶-

۱۳۔ منہ

۱۹۔ جیسے کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اس کے منہ

میں آجائے اور وہ کبھی نہ آئے گا۔

-الرعد ۱۳:۱۴-

۱۴۔ ڈاڑھی

۲۰۔ میری ڈاڑھی نہ پکڑ۔

-طه ۲۰:۹۴-

۱۵۔ کندھے

۲۱۔ سواں کے اطراف میں پھرو۔

-الملک ۶۷:۱۵-

۱۶۔ سینہ

۲۲۔ اور تیرا سینہ اس سے تنگ ہو جاتا ہے۔

-ہود ۱۱:۱۲-

۱۱۔ لَمْ نَقْطَعْ عَنْهُ الْوَتِينَ ۝

۱۲۔ وَالْأَذُنَ بِالْأَذُنِ

۱۳۔ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ

۱۴۔ سَنَسِيبُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝

۱۵۔ فَكُلُّوْا بِمَا جَاءَهُمْ

۱۶۔ وَتَكْلُهُ لِّلْجَنِّينِ ۝

۱۷۔ نَاوِيَتْكَ ذُبُو

۱۸۔ أَوْيَةً أَدَّى مِنْ رَأْسِهِ

۱۹۔ إِلَى السَّارِبِينَ فَاذْكُوا مِمَّا هُوَ بِالْغَيْبِ ۝

۲۰۔ لَا تَأْخُذْ بِالصِّحْقِ

۲۱۔ فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

۲۲۔ وَصَابِقِ بِهِ صَدْرَكَ

۲۳۔ يُخْرِجُ مِنْ بَيْنِ السُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝

۲۴۔ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝

۲۵۔ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

۲۶۔ وَأَصْلَبُ فَتَوَادُّ مُؤَسَّسِي فِرْعَانَ ۝

۱۷۔ کمر و پسلی

۲۳۔ جو پشت اور چھاتیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

-الطارق ۸۶:۷-

۱۸۔ پیٹھ

۲۴۔ جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔

-الانشراح ۳:۹۴-

۱۹۔ دل

۲۵۔ مگر جو اپنے رب کے پاس دل سلامت لے کر آیا۔

-الشعراء ۲۶:۸۹-

۲۶۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔

-القصص ۲۸:۱۰-

۲۰۔ بازو

۲۷۔ مومنوں کے لیے اپنے بازو نیچے رکھ۔

-الحجر ۸۸:۱۵-

۲۱۔ ہاتھ اور کہنیاں

۲۸۔ تو اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو۔

-المائدة ۶:۵-

۲۲۔ بائیں

۲۹۔ اپنی دونوں بائیں پسارے پڑا ہے۔

-الكهف ۱۸:۱۸-

۲۳۔ ہتھیلی

۳۰۔ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔

-الكهف ۱۸:۳۲-

۲۴۔ انگلیاں

۳۱۔ اپنے کانوں میں انگلیاں کرتے ہیں۔

-البقرة ۱۹:۲-

۲۵۔ پورے

۳۲۔ کہ ہم اس کی انگلیوں کے پورے ٹھیک کریں۔

-القيصة ۴:۷۵-

۲۶۔ ناخن

۳۳۔ ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کیا۔

-الانعام ۱۴۷:۶-

۲۷۔ پیٹ

۳۴۔ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے وہ تیری نذر کیا۔

-آل عمران ۳:۳۵-

۲۸۔ آنتیں

۳۵۔ مگر جس قدر ان کی پشت پر ہو یا آنتوں میں۔

-الانعام ۱۴۷:۶-

۳۶۔ پھر وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

-محمد ۱۵:۴۷-

۲۹۔ رحم

۳۷۔ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے۔

-البقرة ۲۲۸:۲-

۲۷۔ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۸۔ وَأَيُّوَيْكُمْ إِلَى السَّرَافِقِ

۲۹۔ بِأَسْطِ ذُرَاعَيْهِ

۳۰۔ يُقْلِبْ كَفَيْهِ

۳۱۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

۳۲۔ عَلَى أَنْ تَسْوَى بَنَاتَهُ ۝

۳۳۔ حَرَّمَ مَنَآكِلَ دِينِي طُفْرٍ ۝

۳۴۔ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي

۳۵۔ إِلَّا مَا حَكَّتْ ظُهُورُهُمَا أَوُ الْحَوَايَا

۳۶۔ فَقَطَّعْ أَمْعَاءَهُمْ ۝

۳۷۔ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ

۳۸۔ وَالَّتِي أَحْصَيْتُ فَرْجَهَا

۳۹۔ أَنْ لَهُنَّ قَدَمٌ صِدْقِي

۴۰۔ وَالتَّقَتِ السَّائِي بِالسَّائِي ۝

۴۱۔ وَأَسْرَجْنَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۝

۴۲۔ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ ۝

۳۰۔ شرم گاہ

۳۸۔ جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی۔

-الانبیاء ۹۱:۲۱-

۳۱۔ قدم

۳۹۔ کہ اللہ کے پاس ان کے لیے بڑا رتبہ ہے۔

-یونس ۲:۱۰-

۳۲۔ پنڈلی

۴۰۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے۔

-القيصة ۲۹:۷۵-

۳۳۔ ٹخنہ۔ پاؤں

۴۱۔ اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

-المائدة ۶:۵-

۳۴۔ ایڑی

۴۲۔ جب تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

-آل عمران ۱۴۳:۳-

۳۵۔ کھال

۳۳۔ چڑا جھٹنے والی۔

-المدثر ۴۳:۲۹-

۳۶۔ خون

۳۴۔ اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔

-یوسف ۱۸:۱۲-

۳۷۔ چربی

۳۵۔ ہم نے ان پر ان کی چربی حرام کی۔

-الانعام ۱۴۷:۶-

۳۸۔ ہڈی

۳۶۔ یا ہڈی میں لگی ہو۔

-الانعام ۱۴۷:۶-

ظروف و دیگر سامانِ خانہ داری

۱۔ اباریق

۱۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، آمدورفت کیا کریں گے۔ آنچورے اور آفتابے لے کر۔

-الواقعة ۱۸:۵۶-

۲۔ اکواب

۲۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

-الزحرف ۴۳:۷۱-

۳۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔

-الدھر ۷۶:۱۵-

۴۔ اور آنچورے رکھے (ہوں گے)۔

-الغاشیة ۸۸:۱۴-

۵۔ تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے شلیخے میں رکھ دیا۔

-یوسف ۱۲:۷۰-

۳۳۔ لَوَاحِدَةً لِلْبَيْتِ ۝

۳۴۔ وَجَاءَ وَعَلَى قَرْيِهِمْ يَدُورُ كَذِبٌ ۝

۳۵۔ حَزْمًا عَلَيْهِمْ تُخَوِّمُهُمْ ۝

۳۶۔ أَوْ مَا اسْتَطَاعُوا عِظِيمٌ ۝

۱۔ يَطْلُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۝ يَأْكُوبُ وَأُتَابُ يُرَاقِبُ ۝

۲۔ يُكَاثِبُ عَلَيْهِمْ بِصَفَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأُكُوبُ ۝

۳۔ وَيُكَاثِبُ عَلَيْهِمْ بِانِيَّةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأُكُوبُ كَأَنَّهُمْ قَوْمٌ يَمِينُونَ ۝

۴۔ وَأُكُوبٌ مُنْمُوْعَةٌ ۝

۵۔ جَعَلَ الْبَيْتَ آيَةً فِي سَرَحٍ أَخِيهِ ۝

۶۔ يُكَاثِبُ عَلَيْهِمْ بِكُلِّ مِقْوَنٍ ۝

۷۔ قَالُوا اتَّقُوا صَوْلَةَ السَّلَاطِ ۝

۸۔ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا تَغْنُو فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ ۝

۹۔ يَطْلُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۝ يَأْكُوبُ وَأُتَابُ يُرَاقِبُ ذَوَايَ ۝

مُؤَنِّ ۝

۱۰۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كُنَّاسٍ ۝

۳۔ کاس

۶۔ ان پر صاف شراب کے پیالوں کے دور چلائے جائیں گے۔

-الصُّفَّت ۳۷:۴۵-

۷۔ کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے۔

-یوسف ۱۲:۷۲-

۸۔ اور جنتی لوگ وہاں مذاقیہ جام پر چھینا چھٹی کریں گے۔ اس میں نہ

بکواس کریں گے اور نہ کوئی گناہ۔

-الطور ۵۲:۲۳-

۹۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ ہی لڑکے رہیں گے، آمدورفت

کریں گے، آنچورے اور آفتابے لے کر اور صاف شراب کے پیالے۔

-الواقعة ۱۸:۵۶-

۱۰۔ بے شک نیکو کار بندے ایسی شراب کے جام پیئیں گے جن میں کافور

کی آمیزش ہوگی۔

-الدھر ۷۶:۵۵-

-الله- ٤٦:٤١ -

-النباء ٤٨: ٣١.....٣٣-

-الرحمن ٥٥:٤٦-

-الرحمن ٥٥:٥٢-

- الواقعة ٥٦: ٣٣ -

-الغاشية ٨٨:٥-١-

-الغاشية ٨٨:١٦-

۱۸۔ ایک دوسرے کے بالمقابل تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔
- الحج ۱۵: ۴۷۔

—الزخرف ٤٣:٣٣—

- الواقعة ٥٦:٥ - ١٦ -

۱۳۔ مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفُوفٍ خُضْرٍ وَعَبَقٍّ حَسَانٍ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ مُتَكِبِّينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَاطُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ

١٥- وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝

١٦- وَنَبَارُجِي مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾

۱۷۔ وَرَبِّیْ مُنْذِرٌ ۝

١٨- عَلَامَةُ الْقِيَامَةِ (٢٤)

۱۹- وَلَئِنْ تَوَلَّوْا لَنُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَنُنْزِلَنَّ عَلَيْكُمُ الْغَمَّ الْكَثِيرَ لِمَ تَعْرِضُونَ أَعْيُنَكُمْ عَنِ الشَّرِّ إِذْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَاذِلِينَ ۝

۲۰ عَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَبَارِئٌ مِّنَ الْمُطَّهِرِينَ ﴿٢٠﴾

۱۵) منہ پر موصو

١- فيهما امر فوعه (١٣)

٢١- مَبْدِينَ فِيهَا عَلَىٰ إِسْرَافٍ يَوْمَ الثَّوَابِ

۲۲۔ ہم و ازواجہم فی ظلی علی الہیٰ مشکوٰۃ

٢٢- مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَسْرَابِ

٢٥- إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَسْرَارِ يَنْظُرُونَ

- الغاشية ٨٨: ١٣ -

۲۲۔ اور (وہاں) تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ اور (بہشت کیا) آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

-الكهف ١٨: ٣١-

۲۳۔ وہ اور ان کی بیباں سائے میں تختوں بر تکے لگائے ہوں گے۔

- یس ۳۶:۵۶ -

۲۴۔ اور اس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

-الدهر ٤٦: ١٣-

۲۵۔ نیکوکار لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اور تختوں پر (بیٹھے سب کچھ) دیکھیں گے۔

-البطفلين ٨٣:٢٢-٢٣-

۱۰۔ لباس

۲۶۔ اور وہ مہین اور دبیز ریشمی کپڑے پہنیں گے جو سبز ہوں گے۔

۱۸:۳۱۔ الکھف۔

۲۷۔ اور اس میں ریشم ان کا لباس ہوگا۔

الحج ۲۲:۲۳ و فاطر ۳۵:۳۳۔

۲۸۔ اور جنتی ریشمی اور دبیز (کپڑے) پہنے ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

الدخان ۴۴:۵۳۔

۲۹۔ اور ان کے صبر کے معاوضے میں اللہ نے ان کو (رہنے کے لیے) جنت اور (پہننے کے لیے) ریشم دیا۔

الدھر ۶۶:۱۲۔

۳۰۔ جنتیوں کے کپڑے سبز، ریشمی، باریک اور دبیز ہوں گے۔

الدھر ۶۶:۲۱۔

۱۱۔ قید خانہ

۳۱۔ بولا اے رب ہمارے! جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

یوسف ۱۲:۳۳۔

۱۲۔ طوق اور زنجیر

۳۲۔ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں وہ گھسیٹے جائیں گے۔

المومن ۴۰:۷۱۔

۱۳۔ دُڑہ

۳۳۔ زنا کار عورت اور زنا کار مردان میں سے ہر ایک کے سوڈڑے مارو۔

النور ۲۴:۲۰۔

۱۴۔ چھری

۳۴۔ اور ان میں ہر ایک کے ہاتھ میں چھری دی۔

یوسف ۱۲:۳۱۔

۱۵۔ اوڑھنی

۳۵۔ اور چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال لیں۔

النور ۲۴:۳۱۔

۲۶۔ وَلَيَسُنَّ عَلَيْهِمْ فِيهَا خُصْرًا مِّنْ سُودِّسٍ وَاسْتَمَرَّتِ

۲۷۔ وَلَيَسُنَّ لَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝

۲۸۔ وَلَيَسُنَّ مِّنْ سُودِّسٍ وَاسْتَمَرَّتِ مُتَقَابِلِينَ ۝

۲۹۔ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةٌ وَحَرِيرٌ ۝

۳۰۔ عَلَيْهِمْ فِيهَا سُودِّسٌ خُصْرًا وَاسْتَمَرَّتِ

۳۱۔ قَالَ رَبِّ السَّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۝

۳۲۔ إِذْ لَا غُلْفِي أَغْنَىٰ عَنِّي السِّلْسِلُ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ ۝

۳۳۔ أَلَمْ آتِ بِكَ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ قَالُوا كَلَّ الْأَعْمَىٰ وَمِنْهُمْ سَائِلٌ ۝

۳۴۔ وَأَنْتَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ سَكِينٌ ۝

۳۵۔ وَلَيُصْرَبْنَ بِخُصْرِهِنَّ عَلَىٰ جَبُورِهِنَّ ۝

۳۶۔ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَلِ أَعْيُنٍ ۝

۳۷۔ وَجَعَلَ لَكُم سَمَاعِيْلَ تَقِيْلُكُمْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَقِيْلُكُمْ بِأَسْمِكُمْ ۝

۳۸۔ وَجَاءَ عَلَىٰ قَبِيضٍ مِّنْ رَّكْعَةٍ ۝

۳۹۔ أَنْ أَعْمَلَ سَبِيْعَتٍ ۝

۱۶۔ چادر

۳۶۔ اپنی چادریں اپنے اوپر تھوڑی سی نیچی لٹکا لیا کریں۔

الاحزاب ۳۳:۵۹۔

۱۷۔ گر تہ

۳۷۔ اور تمہارے لیے کرتے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بھی جو تمہیں لڑائی میں بچاتے ہیں۔

النحل ۱۶:۸۱۔

۱۸۔ قمیص

۳۸۔ اور اس کے کرتے پر چھوٹا لہو لگائے۔

یوسف ۱۲:۱۸۔

۱۹۔ زرہ

۳۹۔ کہ کشادہ زرہ ہیں بنا۔

سبا ۳۴:۱۱۔

۲۰۔ جوتی

۴۰۔ سوتو اپنی دونوں جوتیاں اتار لے۔

- طہ ۲۰: ۱۲ -

۲۱۔ تمثیل۔ دیگ

۴۱۔ جوہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

- سبا ۳۴: ۱۳ -

۲۲۔ کنجیاں

۴۲۔ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

- القصص ۲۸: ۷۶ -

۲۳۔ روٹی

۴۳۔ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوں۔

- یوسف ۱۲: ۳۶ -

۲۴۔ نمک

۴۴۔ اور یہ کھاری ہے کڑوا۔

- الفرقان ۲۵: ۵۳ -

نازل کرتے۔

۲۵۔ ڈول

۴۵۔ پس بھیجا صفحہ اپنا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔

- یوسف ۱۲: ۱۹ -

۴۶۔ سوان ظالموں کے لیے ایک ڈول ہے۔ جیسے ان کے ہم مشربوں کے لیے ایک ڈول تھا۔

- الذاریت ۵۱: ۵۹ -

۲۶۔ طاق، چراغ

۴۷۔ جیسے طاق۔ جس میں چراغ ہو اور وہ چراغ شیشے میں۔

- النور ۲۳: ۳۵ -

۲۹۔ تختیاں

۵۱۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے تختیوں پر ہر شے لکھی۔

- الاعراف ۷: ۱۴۵ -

۲۷۔ کاغذ، کتاب

۴۸۔ اور اگر ہم تجھ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب بھی

- الاعراف ۷: ۱۵۰ -

۵۲۔ اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں۔

۴۰۔ فَاحْذَرُوا عَذَابَ

۴۱۔ يَوْمَئِذٍ لَّهِ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّعَارِبٍ وَتَسَائِيلٍ وَجَفَّانٍ كَالْجَوَابِ

وَقُدُورٍ أَمْثَلٍ

۴۲۔ إِنَّ مَقَاتِلَهُمْ لِلنِّسَاءِ بِالنَّصَبِ

۴۳۔ أَحُولَ فَوْقَ رَأْسِ خُبْرًا

۴۴۔ وَهَذَا مِنْكُمْ أُولَئِكَ

۴۵۔ فَأَسْرَبُوا إِسْرَابَهُمْ فَادْنُوا فَاذْلُوا

۴۶۔ فَإِنَّ لَكُمْ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِقَوْمٍ أَصْحَابِهِمْ

۴۷۔ كَيْسَلُوهَا فِيهَا مَضَامٍ أَلْوَصَابُ فِي زُجَاجَةٍ

۴۸۔ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قُرْطَانٍ

۴۹۔ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ يُبَدُّوْنَهَا وَيُخْفَوْنَ كَيْبَرًا

۵۰۔ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا

۵۱۔ وَكُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَامِ

۵۲۔ وَالْقَلَمِ الْأَكْوَامِ

۵۳۔ أَخَذْنَا الْأَلْوَامَ

۵۳۔ اور اس نے تختیاں اٹھائیں۔

- الاعراف ۷: ۵۴ -

س۔ قلم

۵۴۔ اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلم بن جائیں۔

- لقمن ۳۱: ۲۷ -

۵۵۔ نون۔ قلم ہے قلم کی۔ اور جو کچھ لکھتے ہیں اس کی۔

- القلم ۶۸: ۱ -

۵۶۔ وہ وہی ہے جس نے لکھنا سکھا یا قلم سے۔

- العلق ۹۶: ۴ -

اصنام

۱۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا۔

- النمل ۲۷: ۲۴ -

۲۔ کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔

- الصافات ۳۷: ۱۲۵ -

۳۔ اور نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

- حم السجدة ۴۱: ۳۷ -

۴۔ اور یہ کہ وہی شعری ستارہ کا رب ہے۔

- النجم ۵۳: ۴۹ -

۵۔ بھلا تم دیکھو تو لات و عزلی اور منات تیسرا پچھلا (یہ کیا چیز ہیں)۔

- النجم ۵۳: ۱۹ - ۲۰ -

۶۔ اور بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ وڈ کو اور نہ سواع کو اور نہ یعوق اور یسوع کو۔

- نوح ۷۱: ۲۳ -

۵۴۔ وَلَوْ أَنَّ مَآئِ الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ

۵۵۔ تَوَالِقَلِمٌ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

۵۶۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٢﴾

۵۷۔ وَجَدْنَاهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

۵۸۔ أَتُكْفَرُونَ بِعَلَّامٍ تَكْفُرُونَ أَحَسَّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٣﴾

۵۹۔ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٤﴾

۶۰۔ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ السَّمْعَى ﴿٥﴾

۶۱۔ أَفَرَأَيْتُمْ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٧﴾

۶۲۔ وَقَالُوا لَا تَنْدُرُنَ الْهَيْكَلُ وَلَا تَنْدُرُنَ وَدًّا وَلَا سِوَاعًا وَلَا يَعْزُوقُ وَيَعْزُوقُ وَنَسْرًا ﴿٨﴾

۶۳۔ وَاسْتَلْهَمُوا مِنَ الْقُرَيْشِ الْآتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرُ إِذْ يَمْعُدُونَ فِي السَّبْتِ

۶۴۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ حَتَّىٰ آتَاكُمْ مَجْزَمَ الْبَحْرَيْنِ

۶۵۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْزَمَ بَيْنَهُمَا نِسَاءَهُمَا فَاخْتَدَا سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

سَرَّابًا ﴿٩﴾

بحر

۱۔ اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو سمندر کے کنارے پر تھی (جس

کا نام (ایلہ تھا) جب وہاں کے لوگ سبت کے دن زیادتی کرنے لگے تھے۔

- الاعراف ۷: ۱۶۳ -

۲۔ اور موسیٰ نے اپنے جوان (رفیق) سے کہا کہ میں برابر چلوں گا جب تک مجمع بحرین تک نہ پہنچوں۔

- الکہف ۱۸: ۶۰ -

۳۔ پھر جب یہ دونوں مجمع بحرین پر پہنچ گئے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے۔ پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکالی۔

- الکہف ۱۸: ۶۱ -

۴۔ وہ کشتی چند محتاجوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔

- الکھف ۱۸: ۷۹

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو رات میں لے نکل۔ اور انہیں دریا کی سوکھی راہ پر ڈال دے۔

- طہ ۲۰: ۷۷

۶۔ اور جب ہم نے تمہارے سبب بحر کو چیرا تو تمہیں بچا لیا۔

- البقرة ۵۰: ۲

۷۔ اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر پار اتار دیا۔

- الاعراف ۱۳۸: ۷ و - یونس ۹۰: ۱۰

۸۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاشی سے سمندر کو مار۔

- الشعراء ۲۶: ۶۳

۹۔ اور سمندر کو خشک چھوڑ دے۔

- الدخان ۴۴: ۲۴

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے دودریا ملا دیے۔ یہ شیریں پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری کڑوا۔

- الفرقان ۲۵: ۵۳

۱۱۔ اور دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا۔

- النمل ۲۷: ۶۱

۱۲۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں۔ ایک میٹھا دافع تشنگی، پینے میں خوش گوار اور دوسرا کھارا کڑوا۔

- فاطر ۳۵: ۱۲

۱۳۔ دودریا چلائے جو ایک دوسرے سے لگ کر چلتے ہیں۔

- الرحمن ۵۵: ۱۹

۲۔ طور

۳۔ اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا اور طور پہاڑ تم پر بلند کیا۔

- البقرة ۲: ۶۳، ۹۳

۵۔ اور پکا وعدہ لینے کے لیے ہم نے طور ان کے سروں پر بلند کیا۔

- النساء ۴: ۱۵۴

پہاڑ

۱۔ جبالِ ثمود

۱۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

- الاعراف ۷: ۷۴

۶۔ وَلَٰكِنْ اَنْظُرْ اِلَ الْجَبَلِ فَاِنَّهُ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرٰ رَبِّي ۚ فَكَلَّمَا الْجَبَلَ

رَبُّهُ لَلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَاوُۡنًا وَخَرَّ مُوسٰى صَوْقًا

۷۔ وَاِذْ نَسَخْنَا الْجَبَلَ فَوَقَّعْنٰهُمُ كَالْمَلَّةِ وَطَوَّوْا اِلَيْهِ وَارْتَمَوْا فِيْهَا

۸۔ وَكَانَ يَنْهٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ

۹۔ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ

۱۰۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرٍ سَيْنِئًا

۱۱۔ اَنْتَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ

۱۲۔ وَمَا كُنْتُ بِجَانِبِ الطُّورِ اِذْ نَادَيْتَا

۱۳۔ وَطُوْرٍ

۱۴۔ وَطُوْرٍ سَيْنِئًا

۱۵۔ وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقَفَّيْ اِلٰى مَرْوَةٍ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

۱۶۔ وَشَجَرًا ثَمَرًا دَاوُدَ الْجَبَالَ يُسْتَوْنَ وَالطُّيْرُ

۱۷۔ لِيُجِبَالَ اَوْ يَمَعَهُ وَالطُّيْرُ

۱۸۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ الْمَدْيَنَةِ

۱۹۔ فَاِذَا آفَقْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاِذْ كَرُوْا لِلّٰهِ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

۶۔ مگر ہاں پہاڑ پر نظر کر۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا تو مجھے عنقریب دیکھ لے گا۔ پس جب اللہ نے پہاڑ پر اپنی تجلی ظاہر کی، اس نے اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔

-الاعراف ۷: ۱۳۳-

۷۔ اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اس طرح بلند کیا کہ گویا وہ سائبان تھا اور وہ سمجھے کہ یہ ان پر اب گرا۔

-الاعراف ۷: ۱۷۱-

۸۔ اور ہم نے ان کو کوہ طور کے دہنی طرف سے آواز دی۔

-مریم ۱۹: ۵۲-

۹۔ اور تم سے طور کی دہنی طرف کا وعدہ کیا۔

-طہ ۲۰: ۸۰-

۱۰۔ اور ایک درخت جو طور سیناء میں پیدا ہوتا ہے۔

-الزمر ۲۳: ۲۰-

۱۱۔ ان کو ایک آگ سی دکھائی دی طور پہاڑ کی طرف۔

-القصص ۲۸: ۲۹-

۱۲۔ اور جس وقت ہم نے (موسیٰ علیہ السلام) کو بلایا تھا، تو

طور کے کسی طرف موجود نہ تھا۔

-القصص ۲۸: ۴۶-

۱۳۔ طور پہاڑ کی قسم۔

-الطور ۵۲: ۱-

۱۴۔ اور طور سینین کی قسم۔

-التین ۹۵: ۲-

۱۵۔ جودی

۱۵۔ اور یانی اتر گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور (کشتی)

جودی پر جاگلی۔

-ہود ۱۱: ۴۴-

۱۶۔ جبال داؤد

۱۶۔ اور ہم ہی نے داؤد کے زیر کردیے تھے پہاڑ۔ جو تسبیح

کرتے رہتے تھے اور پرندے بھی۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۹-

۱۷۔ پہاڑ تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ جوابی بنواور ایسا ہی حکم

پرندوں کو بھی دیا۔

-سبا ۳۴: ۱۰-

۱۸۔ صفا، مروہ، عرفات

۱۸۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی (ٹھہرائی ہوئی) آداب گاہوں میں

سے ہیں۔

-البقرة ۲: ۱۵۸-

۱۹۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو۔ پس مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر

اللہ کی یاد کرو۔

-البقرة ۲: ۱۹۸-

بلاد

۱۔ احقاف

۱۔ اور تو عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر۔ جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا۔

- الاحقاف ۴۶: ۲۱۔

۲۔ ارم

۲۔ عاد ارم ستونوں والے کے ساتھ۔

- الفجر ۸۹: ۷۔

۳۔ حجر

۳۔ اور حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

- الحجر ۸۰: ۵۔

۴۔ اور اس شہر میں نو آدمی تھے جو فساد کرتے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔

- النمل ۲۷: ۴۸۔

۵۔ اور شمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے وادی میں پتھر تراشے۔

- الفجر ۸۹: ۹۔

۶۔ اور قوم ابراہیم اور اہل مدین اور اہل موقتات۔

- التوبة ۷۰: ۹۔

۴۔ سدوم

۷۔ اور اہل شہر خوشیاں کرتے آئے۔

- الحجر ۱۵: ۶۷۔

۸۔ اور اس بستی سے جو بد کام کرتے تھے اسے بچانکالا۔

- الانبياء ۷۴: ۲۱۔

۹۔ اور وہ (اہل مکہ) اس بستی میں آئے ہوئے تھے جس پر برائینہ برسیا گیا۔

- الفرقان ۴۵: ۴۰۔

۱۔ وَاذْكُرْ اٰخَاعَادُۙ اِذَا نَذَرَ اٰتٰوْمَهُۥۙ بِالْاَحْقَافِ

۲۔ اِمْرَءَاتِ الْعِمَادِۙ

۳۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسِلِيْنَۙ

۴۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَۙ

۵۔ وَتَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَاؤُا الصَّخْرَ بِالْوَادِۙ

۶۔ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَۙ وَاصْحٰبِ مَدْيَنَۙ وَالْمُؤْتَفِكَةِۙ

۷۔ وَجَاۗءَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ يُسَبِّحُوْنَۙ

۸۔ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَۙ

۹۔ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلٰی الْقَرْيَةِ الَّتِيْ اَمْطَرْنَا مَطَرَ السَّوْءِۙ

۱۰۔ اٰخِرُجُوْا اِلٰى لُوطٍ مِّنْ قَرْيٰكُمْۙ

۱۱۔ قَالُوْا اِنَّا مُهْمِدُوْا اَهْلَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِۙ

۱۲۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰی اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رَجْزًاۙ

۱۳۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰیۙ

۱۴۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاِيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَۙ

۱۵۔ كَذَّبَ اَصْحٰبُ نِيْلَۖةِ الْمُرْسَلِيْنَۙ

۱۰۔ انہوں نے کہا کہ اپنی بستی سے لوط کے گھرانے کو نکالو۔

- النمل ۲۷: ۵۶۔

۱۱۔ تو کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کریں گے۔

- العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۱۲۔ ہمیں ان بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنا ہے۔

- العنکبوت ۲۹: ۳۴۔

۱۳۔ اور الٹی ہوئی بستیوں کو دے پڑکا۔

- النجم ۵۳: ۵۳۔

۵۔ ایکہ

۱۲۔ اور ایکہ والے بھی ظالم تھے۔

- الحجر ۱۵: ۷۸۔

۱۵۔ بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

- الشعراء ۲۶: ۱۷۶۔

۱۶۔ اور شمود اور قوم لوط اور ساکنانِ ایکہ نے بھی۔

- ص ۳۸: ۱۳۔

۱۷۔ بن کے رہنے والوں اور قومِ مِثْج نے سب رسولوں کو جھٹلایا۔

- ق ۵۰: ۱۴۔

۶۔ کنویں والے

۱۸۔ اور شمود اور کنویں والے۔

- الفرقان ۲۵: ۳۸۔

۱۹۔ اور کنویں والوں اور شمود نے۔

- ق ۵۰: ۱۲۔

۷۔ مصر، مدینہ (شہر)

۲۰۔ ضروریہ فریب ہے جو تم نے شہر میں باندھا ہے۔

- الاعراف ۷: ۱۲۳۔

۲۱۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ۔

- یونس ۱۰: ۸۷۔

۲۲۔ اور وہ شہر میں آیا جب وہاں کے لوگ بے خبر تھے۔

- القصص ۲۸: ۱۵۔

۲۳۔ پھر صبح کو ڈرتے ڈرتے شہر میں گیا۔

- القصص ۲۸: ۲۰۔

۲۴۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔

- القصص ۲۸: ۲۰۔

۲۵۔ کہا: اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟

- الزخرف ۴۳: ۵۱۔

۲۶۔ اور جس مصری نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت

سے کہا: اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمارے کام آئے یا ہم

اسے بیٹا بنالیں۔

- یوسف ۱۲: ۲۱۔

۱۶۔ وَكُنُودٌ وَكَوْمُرُوتٌ وَأَصْحَابُ لَيْلِيَةٍ

۱۷۔ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَكَوْمُرُوتٌ

۱۸۔ وَكُنُودٌ وَأَصْحَابُ الرَّيْشِ

۱۹۔ وَأَصْحَابُ الرَّيْشِ وَكُنُودٌ

۲۰۔ إِنَّ هَذَا السَّيْرَ مَكْرٌ مُؤَلَّاهٌ فِي الْمَدِينَةِ

۲۱۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ الْقَوْمَ لَكُمْ وَاصِرًا

۲۲۔ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حَثِيثٍ وَهَلَكَ

۲۳۔ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

۲۴۔ وَجَاءَ سَرَجُلٌ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَى

۲۵۔ قَالَ يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكٌ مِصْرَ

۲۶۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَا مِرَاتٍ أَكْثَرَ مِنْ مِثْلِهِ خَاسِرًا

۲۷۔ يَتَفَعَّلُونَ بِنَا وَأَنْتُمْ كَاذِبُونَ

۲۸۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ

۲۹۔ وَتُحِبُّ الْقُرْبَىٰ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَالْعَظِيمَةُ الَّتِي أَهْلَكَ فِيهَا

۳۰۔ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْسِدُنَ

۳۱۔ فَكُنْتُمْ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

۲۷۔ اور شہر کی عورتوں نے آپس میں کہا: عزیز کی عورت اپنے غلام کو بدی

پر پھسلاتی ہے۔

- یوسف ۱۲: ۳۰۔

۲۸۔ اور اس شہر والوں سے پوچھ جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے پوچھ

جس میں ہم آئے ہیں۔

- یوسف ۱۲: ۸۲۔

۲۹۔ اور کہا انشاء اللہ مصر میں امن سے داخل ہو۔

- یوسف ۱۲: ۹۹۔

۸۔ مدین

۳۰۔ پھر تو اہل مدین میں کئی برس رہا۔

- ظہ ۲۰: ۴۰۔

۳۱۔ جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا۔

۔ القصص ۲۸:۲۲

۳۲۔ اور جب مدین کے پانی پر آیا۔

۔ القصص ۲۸:۲۲

۳۳۔ اور تو اہل مدین میں مقیم نہ تھا۔

۔ القصص ۲۸:۴۵

۹۔ طور

۳۴۔ تو۔ کوہ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔

۔ القصص ۲۸:۲۹

۱۰۔ وادی

۳۵۔ تب اس میں سے بارہ چشمے

پھوٹ نکلے۔

۔ البقرة ۲:۶۰

۳۶۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

۔ الاعراف ۷:۱۶۰

۳۷۔ بے شک یہ تو مقدس وادی طویٰ ہے۔

۔ طه ۲۰:۱۲

۳۸۔ اور کوہ طور کی ذہنی طرف ہم نے تم سے وعدہ کیا۔

۔ طه ۲۰:۸۰

۳۹۔ پھر جب وہاں آیا تو اس مبارک قطعہ میں دہنے

کنارے کی طرف سے آواز دی گئی۔

۔ القصص ۲۸:۳۰

۴۰۔ اور تو کوہ طور کے کنارے پر موجود نہ تھا جب ہم نے

(موسیٰ علیہ السلام کو) پکارا۔

۔ القصص ۲۸:۴۶

۴۱۔ جب اس کے رب نے پاک میدان میں جس کا نام

طویٰ ہے پکارا۔

۔ التواعت ۹:۱۶

۱۱۔ اریحا

۴۲۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم اس میں داخل ہو جاؤ۔

۔ البقرة ۲:۵۸

۳۱۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلْقَاءَ مَدْيَنَ

۳۲۔ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

۳۳۔ وَمَا كُنْتَ تَابِي فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

۳۴۔ اَنْسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا

۳۵۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

۳۶۔ فَلَبِثَ جَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

۳۷۔ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى

۳۸۔ وَوَعَدْنَاكَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ

۳۹۔ فَلَمَّا اَنْهَضُوْا دِيْ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ

۴۰۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ اِذْ نَادَيْنَا

۴۱۔ اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى

۴۲۔ وَاِذْ قُلْنَا اِذْ خُلُوْا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

۴۳۔ وَاِذْ قِيلَ لَهُمْ اَسْكُنُوْا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

۴۴۔ وَاصْرَبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ

۴۵۔ وَجَاءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يُسْعٰی

۴۶۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

۴۳۔ اور جب انہیں کہا گیا کہ تم اس شہر (اریحا) میں بسو۔

۔ الاعراف ۷:۱۶۱

۱۲۔ انطاکیہ

۴۴۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان کر۔

جب اس بستی میں رسول آئے۔

یس ۳۶:۱۳

۴۵۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔

یس ۳۶:۲۰

۱۳۔ یورشلیم

۴۶۔ یا اس شخص کی مانند جو ایک گاؤں پر گزرا اور وہ گاؤں اپنی چھتوں

پر گرا ہوا تھا۔

۔ البقرة ۲:۲۵۹

۴۷۔ اور (یہود سے) اس بستی کا حال پوچھ، جو سمند کے کنارے پر تھی (جس کا نام ایلہ تھا)۔

۱۶۳:۷۔ الاعراف۔

۱۴۔ مکہ

۴۸۔ اے رب! اس شہر (مکہ) کو امن گاہ بنا۔

البقرة ۲: ۱۲۶۔

۴۹۔ سب سے پہلا گھر جو آدمیوں کے لیے مقرر کیا گیا، وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ برکت والا، اور سارے جہان کے لیے ہدایت ہے۔

آل عمران ۳: ۹۶۔

۵۰۔ اے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنا۔

ابراہیم ۱۴: ۳۵۔

۵۱۔ اے رب ہمارے! میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں بسایا ہے، جہاں کھیتی نہیں۔

ابراہیم ۱۴: ۳۷۔

۵۲۔ مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں۔

النمل ۲۷: ۹۱۔

۵۳۔ ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے اس طرح روک دیا کہ تمہیں کافروں پر فتح دی۔

الفتح ۳۸: ۲۴۔

۵۴۔ میں اس شہر مکہ کی قسم کھاتا ہوں اور تو اس شہر مکہ میں مقیم ہے۔

البلد ۹۰: ۱-۳۔

۵۵۔ اور امن والے شہر (مکہ) کی۔

التین ۹۵: ۵۔

۱۶۔ مدینہ

۵۶۔ اور جب ان میں ایک گروہ نے کہا کہ اے اہل مدینہ!

۴۷۔ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ

۴۸۔ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا

۴۹۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى

لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾

۵۰۔ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا

۵۱۔ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ

۵۲۔ أَن أَعْبُدَ رَبَّ هَذَا الْبَلَدِ

۵۳۔ لَكَ آيَاتُ يَوْمَ عُنُقِهِمْ وَآيَاتُ يَوْمَ نُنَظِّرُكَ مِنْ عُتْقِهِمْ بَعْدَ أَنْ أَظْفَرْنَاكَ عَلَيْهِمْ

۵۴۔ لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿١٥﴾ وَأَنْتَ حَلَّ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿١٦﴾

۵۵۔ وَهَذَا الْبَلَدِ إِلَّا وَثْنٌ ﴿١٧﴾

۵۶۔ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا هَلِ يَنْشُرُ لَكُمْ مَقَامَكُمْ فَانْزِعُوا

۵۷۔ وَالْمُزَجِّفُونَ فِي الْمَسِينَةِ

۵۸۔ يَقُولُونَ لَكِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ

۵۹۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ

۶۰۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ

تمہارے لیے مقام نہیں تو پھر چلو۔

۱۳: ۳۳۔ الاحزاب۔

۵۷۔ اور وہ مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں۔

۳۳: ۶۰۔ الاحزاب۔

۵۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ میں گئے۔

۸: ۶۳۔ المنافقون۔

۱۷۔ بدر

۵۹۔ اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم کمزور تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔

۳: ۱۲۳۔ آل عمران۔

۱۸۔ حنین

۶۰۔ بہت جگہوں میں اللہ تم کو مدد دے چکا ہے۔ اور جنگ حنین کے

دن بھی۔

۹: ۲۵۔ التوبة۔

مناظر قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات،

سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

۱۔ مردہ زمین زندہ، روئیدگی

۱۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو رحمت سے پہلے بھیجتا ہے کہ خوش خبری دیویں۔ یہاں تک کہ جب ہوا بھاری بادلوں کو لیے اڑتی ہے تو ہم بادل کو کسی بستی کی طرف جو مری پڑی تھی، بانک دیتے ہیں۔ پھر ہم بادل سے پانی برساتے ہیں پھر پانی سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت) کے دن مردوں کو نکال کھڑا کریں گے اس سے غرض یہ کہ تم لوگ غور کرو۔

-الاعراف ۵۷:۷-

۲۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر طرح کی روئیدگی اگائی ہے۔

-الحج ۵:۲۲-

۳۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔

-الحج ۲۲:۲۳-

۴۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور ہم ہی آسمان سے پاک صاف پانی اتارتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے ایک مردہ شہر میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چار پاؤں اور آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔

-الفرقان ۲۵:۳۸-۳۹-

۵۔ اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرنے اور

۱۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنَاتٍ يَدْعُوْنَ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ اِذَا اَافَلَّتْ سَحَابًا مِّثْقَالُ سُفْفَةٍ لِّبَنَاتٍ مَّيْمَنٍ فَاُنْزِلْنَا مِنْهُ الْمَاءَ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

۲۔ وَتَذَكَّرٰى الْاَرْضُ هَامِدَةً اِذَا اُنْزِلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ وَاُتْبِتَتْ مِنْ كُلِّ دَوْحٍ مِّنْهُنَّ ۝

۳۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَظَلِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

۴۔ وَهُوَ الَّذِي اَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنَاتٍ يَدْعُوْنَ رَحْمَتِهِ ۚ وَاُنْزِلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مَنِيْنًا وَّنُسْفِيْهِمْ مِّثَاقًا نَّعْمًا وَّاَنَّا لَا نَبِيْٓؤُا ۝

۵۔ وَمِنْ اٰيٰتِهِ يَدْرِيْكُمْ اَلْبَزْقُ قٰوًا وَّطَعًا وَّيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ مِنْهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝

۶۔ فَانْظُرْ اِلٰى اَرْضِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُخْرِجُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُخْرِجُ الْمَوْتِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۷۔ وَاَللّٰهُ الَّذِي اَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُصْبِحُ سَحَابًا مِّثْقَالُ سُفْفَةٍ ۚ اِلٰى بَدَنٍ مَّيْمَنٍ ۚ فَاحْيِيْنَا مِنْهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

۸۔ وَاٰيَةٌ لَهُمُ الْاَرْضُ الْمَيِّتَةُ ۚ اَحْيٰیْنَهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَاُتْبِتْنَا

امید کرنے کے لیے۔ بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیتا ہے۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

-الروم ۳۰:۲۳-

۶۔ سورحمت الہی کے آثار دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ یہی مردوں کو جلانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-الروم ۳۰:۵۰-

۷۔ اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر بادل کو ایسے شہر کی طرف بانک دیتے ہیں جو مردہ ہے۔ پھر ہم مینہ کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت) کو تم کو (اٹھنا ہوگا۔

-فاطر ۳۵:۹-

۸۔ اور ان کے لیے ہماری نشانی مری ہوئی زمین ہے کہ ہم نے اس کو

جلا اٹھایا۔ اس سے اناج نکالا کہ (یہ لوگ) اسی میں سے کھاتے ہیں۔

-یس ۳۶: ۳۳-

۹۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ زمین کو دیکھتے ہو کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو بس لہلہانے لگتی ہے اور ابھر چلتی ہے۔ جس نے اس کو جلا یا وہی مردود کو کبھی جلائے گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-حکم السجدة ۴۱: ۳۹-

۱۰۔ اور وہ وہی ہے جو کہ لوگوں کے ناامید ہوئے پیچھے مینہ برساتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے۔ اور وہ کارساز و موزا اور حمد ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۸-

۱۱۔ جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے سے مرے ہوئے شہر کو جلا اٹھایا۔ اسی طرح تم بھی (قیامت کو زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

-الزحرف ۴۳: ۱۱-

لیل و نہار بھی

۱۲۔ رات اور دن کی آمد و شد میں اور رزق (پانی) میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ اور ہواؤں کے تغیر و تبدل میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ مگر ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

-الباقیہ ۴۵: ۵-

بارش، باغاتِ خرماء اور کھیتی

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے برکت کا پانی اتارا اور اس کے

يَا كُفُّونَ

۹۔ وَمِنَ اللَّيْلِ أَنَّا نَنزِلُ السَّمَاءَ مَاءً فَتَخْتَضِرُ خَاشِعَةً فَتَأْتِي السَّمَاءَ أَهْزَاتٌ

وَرَبَّتْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَطُوا وَيُشْرِبُهُمْ مَاءً حَسَنَةً ۚ وَهُوَ

الَّذِي الْخَبِيرُ ۝

۱۱۔ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتَةً ۚ كَذَٰلِكَ

تُخْرَجُونَ ۝

۱۲۔ وَافْتَخِرَ الْإِنْبِلُ وَالنَّهَارُ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفَ الرِّيحِ ۚ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۳۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ حَبًّا وَنَبْتًا ۚ وَالنَّجْلَ لِبَيْتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۚ رِزْقًا لِّلْعِبَادِ ۚ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً

مَيِّتَةً ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝

۱۴۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَافْتَخِرَ الْإِنْبِلِ وَالنَّهَارِ وَالْغُلُوكِ الَّتِي

تُجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَشِّرْ فِيهَا مَنْ كَلَّمَكَ الْآبَاءُ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۵۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۱۶۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۱۷۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۱۸۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۱۹۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۰۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۱۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۲۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۳۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۴۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۵۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۶۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۷۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۸۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۹۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۳۰۔ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ بِرَبِّكَ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ نَذِيرٌ ۝

۲۔ بروبحر کے نظارے، کشتی و دریا

۱۵۔ وہی ہے جو تم لوگوں کو خشکی میں لیے لیے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے کر چلتی ہیں۔ اور لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں (ناگاہ) کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آگھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس (مسیت) سے بچا دے تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی کا (وبال) تمہاری جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کے فائدے (اڑالو) آخر تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو، تم کو بتا دیں گے۔

یونس ۲۲:۱۰-۲۳

ثمرات و دریا و کشتی

۱۶۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعے سے پھل نکالے (جو) تم لوگوں کی روزی ہے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں۔ اور نیز دریاؤں کو تمہارے زیرِ کردیا۔

ابراہیم ۱۴:۳۲

مچھلی اور موتی

۱۷۔ وہی ہے جس نے سمندر کو زیر کیا تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے پہننے کے زیور (موتی) نکالو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ (پانی کو) دریا میں

۱۵۔ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ ۖ وَجَرْتُمْ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ ۖ وَفَرِحْتُمْ بِهَا ۖ جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ ۖ وَجَاءَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ۖ وَظَنُّوْا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَمِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ نَسْكَوْتَنَ مِنَ الشُّكْرِ ۖ فَلَمَّا أَنْجَيْنَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ رِجَالًا يَلْعَنُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَتَيْنَاهُمُ الْغِيَا ۚ ثُمَّ إِذَا لَمَّا مَرَجَعْتُمْ فَنَّيْتُمْ بِهَا لَكُمْ تَعْمَلُونَ ۖ

۱۶۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا ۚ لَكُمْ فِي الْفُلِكِ لِتَبْجُرَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْاَلْأَنْهَارَ ۖ

۱۷۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ لَاحِبًا طَرِيقًا ۖ وَتَسَخَّرُ جُؤَامُهُ حَلِيبَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فَيَبِئْ وَيَلْتَبَعُوا مِنْ قُضُلِهِ ۖ وَلَكُمْ فِي شُجُرُوتٍ ۖ

۱۸۔ رَبُّكُمْ الَّذِي يُزِيْجُ لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ قُضُلِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۖ وَإِذَا مَسَّكُمُ الطُّغْيَانُ فِي الْبَحْرِ ۖ صَلَّ مِنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهَ ۚ فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ لَكُفُورًا ۖ

پھاڑتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

التحل ۱۶:۱۴

کشتی و دریا

۱۸۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچی تو تم (اس) اللہ کے سوا جن کو پکارتے تھے بھولے بسرے ہو گئے۔ اور جب اس (اللہ) نے تم کو خشکی کی طرف نجات دی تو تم پھر بیٹھے۔ اور انسان بڑا ہی ناشکر ہے۔

بنی اسرائیل ۶۶:۱۷-۶۷

کشتی و دریا و قیام آسمان

۱۹۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں، تمہارے بس میں کر دیا ہے اور خاص کر کشتی کو جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے۔ اور وہی آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے روکتا ہے۔ مگر وہ حکم دے (تو اس کے حکم سے گر پڑے) کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ آدمیوں پر بڑی شفقت رکھتا، مہربان ہے۔

الحج ۲۲: ۲۵۔

۲۰۔ اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے پھرتے ہو۔

الذین ۲۳: ۲۲۔

ظلمات بحر

۲۱۔ یا (ان کے اعمال کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندھیروں کی سی ہے کہ دریائے لہر کو ڈھاک رکھا ہے۔ اور لہر کے اوپر ایک لہر۔ اس کے اوپر بادل (غرضی) اندھیریاں ہیں ایک کے اوپر ایک۔ (کوئی) اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ اس کو دیکھ سکے۔ جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لیے بالکل نور نہیں۔

النور ۲۴: ۴۰۔

دریائے شور و شیریں

۲۲۔ اور وہی ہے جس نے دریاؤں کو ملایا۔ ایک میٹھا، مزے دار اور ایک کڑوا، کھاری۔ اور دونوں میں ایک روک اور اٹل آڑ بنادی۔

الفرقان ۲۵: ۵۳۔

زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حد فاصل ۲۳۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔ اور اس کے بیچ میں ندے نالے بنائے۔ اور اس کے (قیام) کے لیے پہاڑ بنا دیے اور سمندروں میں حد فاصل رکھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی

۱۹۔ اَلَمْ نَرَاَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلَّکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِ ؕ وَیُنْسِکَ السَّحَابَ اَنْ تَفْکَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالْاَنۡسَیۡسِ لَشَرُءٌ ؕ فَرِحِیۡمُ ؕ

۲۰۔ وَعَلٰیہَا وَعَلٰی الْفُلَکِ تُحۡسِنُوۡنَ ؕ

۲۱۔ اَوَلَمْ تَلَمۡسۡ فِیۡ بَحۡرِیۡنِیۡ یَغۡشِیۡہُمَا مَوۡجٌ مِّنۡ فَوْقِہُمَا مَوۡجٌ مِّنۡ فَوْقِہُمَا سَحَابٌ ؕ ظَلَمۡتۡ بَعْضُہَا فَاَوۡقٰی بَعْضٌ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَآ لَہُمۡ یَکۡدُرُ لَہُمَا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُورًا فَاِنَّ لَہٗ مِنۡ نُورٍ ؕ

۲۲۔ وَہُوَ الَّذِیۡ مَرۡبِیۡہُمَا فِیۡ الْبَحۡرِیۡنِ ۚ لَہٗۤ اَعۡدَبُ فَرَاتٍ ؕ وَہٰذَا مِثۡلُۡ اَجَاجٍ ؕ وَجَعَلَ بَیۡنَہُمَا بَرًا حَآجِرًا مَّحۡجُوۡرًا ؕ

۲۳۔ اَمِّنۡ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا ؕ وَجَعَلَ خَلۡجَہَا اَنۡہَارًا ؕ وَجَعَلَ لَہَا سَوَآءِیً وَجَعَلَ بَیۡنَ الْبَحۡرَیۡنِ حَآجِرًا ؕ اِلَّا عَرۡا لَہٗ مَعَ اللّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؕ

۲۴۔ اَمِّنۡ یٰۤہٰۤیۡدِیۡکُمۡ فِیۡ ظُلُمَۃِ الْبَیۡرِ وَالْبَحۡرِ وَمَنۡ یُّرۡسِلُ الرِّیۡحَ یُسۡمِیۡہَا بِیۡدِیۡ رَاحَتِہٖ ؕ اِلَّا لَہٗ مَعَ اللّٰہِ ؕ تَعٰلٰی اللّٰہُ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ؕ

۲۵۔ وَمِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ یُّرۡسِلَ الرِّیۡاۡسَ مَبۡشُرَاتٍ وَلِیۡنِ یَقۡلُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِہٖۤ وَ لِیَجۡزِیَ الْفُلَکَ بِاَمۡرِہٖۤ وَ لَیَسۡتَعۡوِیۡنَ وَفُضِّلَہُمۡ وَتَعَلَّکُمۡ تَسۡکُوۡنَ ؕ

اور معبود ہے مگر ان میں سے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے۔

النمل ۲۷: ۶۱۔

ریاح و رحمت

۲۴۔ بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ جو یہ شرک کرتے ہیں، اللہ اس سے بالاتر ہے۔

النمل ۲۷: ۶۳۔

کشتی بھی

۲۵۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم احسان مانو۔

الروم ۳۰: ۴۶۔

۲۶۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَمُرُّكَ مِنْ اَيَّتِهِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

۲۷۔ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوَجٌ كَالْظُلُمِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُمُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا تَجَلَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ قُنِيَ لَهُمْ مَّقْصَدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خٰطِرٍ

كُفُوْرٍ ۝

۲۸۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۚ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۡمٍ شَرَابُهُ وَهٰذَا امِلْحٌ اُجَابٌ ۚ وَمِنْ كُلِّ تَاۡكُلُوْنَ لِحٰطٰطٍ ۚ وَاَوَسْتَخْرِجُوْنَ حَبِيۡهٖ تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرٰى الْفُلْكَ فِيۡهِ مَوَاجِدٌ تَلْتَبَتُوْا مِنْ فُضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۲۹۔ وَاٰيَةٌ لَهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكَ الْمَسْحُوْرٍ ۝

۳۰۔ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝

۳۱۔ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَابِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ اِنَّ يٰسٰۤا يُسْكِنُ الرِّيْحَ فَيُظْلَمْنَ رَوَاكِبٌ عَلٰى ظُهُرِهِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

۳۲۔ اَوْ يُوَفِّقُهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيُغْفِرْ عَنْ كَثِيْرٍ ۝

۳۳۔ وَالَّذِي خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لَيْسَ ثَوْرًا عَلٰى ظُهُرِهِ ۝

۳۴۔ اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ تَجْرٰى الْفُلْكَ فِيْهِ بِمَا مَرَدَدٌ تَلْتَبَتُوْا

سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا لے تو جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ اس میں صبر و شکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

- الشوری ۳۲: ۳۳۔

۳۲۔ یا اہل جہاز کی بدکرداریوں کی وجہ سے جہازوں کو تباہ کر دے۔ اور بہتیروں سے درگزر کرے۔

- الشوری ۳۲۔

۳۳۔ اور جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لیے کشتیاں اور چار پائے بنا دیے ہیں، جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھ پر (باطمینان) بیٹھ جاؤ۔

- الزخرف ۱۲: ۱۳۔

۳۴۔ اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ اللہ کے

۲۶۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تاکہ اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے۔ اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

- لقنن ۳۱: ۳۱۔

سمندر کی امواج

۲۷۔ اور جب ان لوگوں کو موجیں سانسوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خلوص دل سے اللہ کی بندگی کرتے، اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض حد اعتدال پر رہتے ہیں اور بدعہد اور ناشکر ہی ہماری نشانیوں سے انکار کرتے ہیں۔

- لقنن ۳۲: ۳۱۔

دریائے شور و شیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز

۲۸۔ اور دونوں دریا برابر نہیں۔ ایک تو شیریں پیاس بجھانے والا ہے جس کا پینا بھی آسان اور ایک شور تلخ ہے۔ اور تم ہر ایک (دریا سے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور زیور (موتی) نکالتے ہو، جن کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے کہ پانی کو پھارتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم لوگ اللہ کا فضل (منافع تجارت) ڈھونڈو۔ اور تاکہ تم (اس کا) احسان مانو۔

- فاطر ۱۲: ۳۵۔

۲۹۔ اور ان لوگوں کے لیے ہماری ایک نشانی یہ ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔

- یس ۳۶: ۴۱۔

۳۰۔ اور کشتی کی طرح کی ہم نے اور چیزیں ان کے لیے پیدا کیں، جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

- یس ۳۶: ۴۲۔

۳۱۔ اور اس کی نشانیوں میں سے (باد بانی) جہاز ہیں جو

حکم سے اس میں جہاز چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر کرو۔

- الجاثیہ ۱۲:۳۵ -

۳۵۔ اور اسی کے ہیں جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

- الرحمن ۲۳:۵۵ -

۲۔ باغات، ہریاں

۳۶۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے ہم ہی نے ہر قسم کے کوئے نکالے۔

پس ہم ہی نے اس سے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں۔ ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور

کھجور کے گائے میں سے گچھے جگھے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (بلحاظ رنگ) ملتے جلتے اور

(بلحاظ ذائقہ) ملتے جلتے نہیں۔ لوگو! ہر چیز پختی ہے تو اس کا پکنا اور پھل پکنا دیکھو۔ بے شک جو لوگ ایمان

رکھتے ہیں ان کے لیے ان سب چیزوں میں اللہ کی نشانیاں ہیں۔

- الانعام ۹۹:۶ -

۳۷۔ اور اللہ وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے۔ چڑھائے ہوئے اور بے چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور

کھیتی جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں اور زیتون اور انار بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (بعض) نہیں ملتے

جلتے۔ یہ سب چیزیں جب پھیلیں خوب کھاؤ اور ان کے کاٹنے کے دن اللہ کا حق دے دیا کرو اور فضول خرچی نہ

کرو۔ کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

- الانعام ۱۴۲:۶ -

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِن

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ

مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُنْتَابِهٍ أَنْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي

ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوضَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوضَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزُّيْتُونَ

مُخْتَلِفًا أَكْثَرَهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلٌّ مِّنْ ثَمَرَةٍ

إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ إِنَّمَا سَأَلُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ

الْأَرْضِ وَمِنَ النَّاسِ وَالْأَنْعَامِ كُلِّ إِنْسَانٍ وَإِذَا أَخَذْتَ الْأَرْضَ

زُخْرُفًا وَأَمَّا بَدْنٌ وَقُرْءَانٌ أَهْلُهَا فَهُمْ قَدِيرُونَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ لَهَا لَئِيْلًا

أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا إِمَّا كَانَ لَمْ يُغْنِ بِهَا لَكُمْ شَيْئًا فَكُلْ لَكُمْ فَفَصِّلْ

الْأَيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ وَفِي الْأَرْضِ قُطُوفٌ مُّتَشَابِهَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَيْتُونٍ وَنَخِيلٍ

بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت

۳۸۔ دنیا کی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان

سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جو آدمیوں اور چوپایوں کی خوراک ہے، ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوش

نما ہوئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس (کے کاٹنے) پر قابو رکھتے ہیں، (ناگاہ) رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم (عذاب) ان

پر نازل ہوا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام و نشان نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں، ہم ان کے لیے دلیلیں اسی طرح

صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

- یونس ۲۴:۱۰ -

باغات، انگور، کھجور اور کھیتی

۳۹۔ اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور

صُنُوتٍ وَغَيْرُ صُنُوتٍ يُسْقَى بِسَاءٍ وَاجِدٍ ۚ وَنُقُضَ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فِي
الْأَكْلِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۴۰۔ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۖ وَ
يَسْخِمُ الرِّعْدُ بِصُرَدِهِ وَالْبَلْغُوكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ
بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحِسَابِ ۝

۴۱۔ أُنْزِلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءٌ فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا
رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ
مِثْلُهُ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ
فَيَكْثَرُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَكْثَرُ فِي الْآمْرِضِ ۚ
كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝

۴۲۔ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقِيْنَاهُمُوهَ ۚ وَ
مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝

۴۳۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ
تُسْمِكُمْ ۚ يُثْبِتُ لَكُمْ بِهِ الرِّمَاطَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّجِيلَ وَالْأَنْعَابَ
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

ریاح سے بادل باردار

۴۲۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی
ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ پانی تم لوگوں کو
پلاتے ہیں۔ اور تم لوگوں نے تو اس کو جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔
-الحجۃ ۱۵: ۲۲-

آب و چارہ

۴۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں تمہارے
پینے کا بھی ہے اور اس سے ہی درخت ہیں۔ جن میں موسیقی چراتے
ہو۔ اسی پانی سے ہی اللہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح
کے پھل پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ فکر سے کام لیتے ہیں، ان کے لیے ان میں
(اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۰: ۱۱-

بھجور کے درخت، جن میں (بعض) دو شاخے اور
(بعض) دو شاخے نہیں۔ حالانکہ سب کو ایک پانی دیا جاتا
ہے۔ اور (پھر بھی) ہم بعض پھلوں کو بعض پر ترجیح دے
دیتے ہیں۔ بے شک جو لوگ عقل کو کام میں لاتے ہیں،
ان کے لیے ان باتوں میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں
موجود ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴-

برق و سیماں و رعد بھی

۴۰۔ وہی ہے جو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے (بجلی
کی) چمک تم لوگوں کو دکھاتا ہے اور جو جھل بادلوں کو ابھارتا
ہے اور گرج اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان
کرتی ہے اور سب فرشتے بھی اس کے خوف سے۔ اور وہی
آسمان سے بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر جس پر چاہتا ہے ان کو گرا
دیتا ہے اور یہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ
سخت عذاب والا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۲-۱۳-

بارش سے ندی نالے بہ نکلیے

۴۱۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اپنی اپنی سائی
کے قدر نالے بہہ نکلیے۔ پھر جھاگ جو اوپر آ گیا۔ اس
کو ریلے نے اٹھا لیا۔ اور یہ (لوگ) جو زیور یا دوسرے
ساز و سامان کے لیے (دھاتیں) آگ میں تپاتے
ہیں، اس میں (بھی) اسی طرح کا جھاگ (کھوٹ) ملا
ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرما دیتا
ہے۔ تو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے
لیے مفید ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ یوں اللہ
مثالیں بیان کرتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۷-

کھجور اور انگور سے شراب

۳۴۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے کہ تم اس کی شراب بناتے (اور پیتے) ہو۔ اور عمدہ روزی (سمجھتے) ہو۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

- النحل ۱۶: ۶۷ -

بارش سے ذخیرہ آب، باغاتِ خرماء و انگور

۳۵۔ اور ہم ہی نے اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کو زمین میں بٹھرائے رکھا اور ہم اس کے (اڑا) لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ اور اس کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لیے کھجوروں اور انگور کے باغ پیدا کر دیے۔ تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے (پیدا کئے) ان میں سے (بہت سے) تم کھاتے ہو۔

- المؤمنون ۱۸: ۲۳ - ۱۹ -

زیتون

۳۶۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لے کر اگتا ہے۔ (ہم ہی نے پیدا کیا)۔

- المؤمنون ۲۰: ۲۳ -

بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے

۳۷۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو ہانکتا ہے۔ پھر اس (کے ٹکڑوں کو) آپس میں جوڑتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہ تہہ رکھتا ہے۔ پھر تو بادل کے بیچ میں سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور آسمانوں میں سے جو پہاڑ ہیں اولے برساتا ہے۔ تو (وہ اولے) جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

- النور ۲۴: ۴۳ -

۳۴۔ وَمِنْ شَرَابِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَإِبْرًا قَا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿۳۵﴾ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَاوَاكِهِ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُمُونَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْأَكْلَيْنِ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزَيِّنُ لَكُمْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُمْ يَجْعَلُهُ مِزَاجًا فَتَرَى الْوَدَّيْنِ يَخْرُجُ مِنْ خِلْمِهِ وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَن يَشَاءُ لِيُكَادَّ سَنَابِلَهُ يَذْهَبَ بِالْأَبْصَارِ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ أَمَّنْ خَلَقَ السَّحَابَ وَالْأَرْضَ وَالْأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُشْجُوا شَجَرًا وَلَهُ مَعَ اللَّهِ طَبَلٌ هُمْ قَوْمٌ يَعِدِلُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ وَمِنَ الْآيَةِ أَنْ يُزِيلَ الرِّيَّاسَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مَن رَّحِمَتِهِ وَيَتَجَرَّيَ الْفُلْكَ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۹﴾

خوش نما باغات

۳۸۔ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور آسمان سے تم لوگوں کے لیے پانی برسا یا پھر پانی کے ذریعے سے ہم نے خوش نما باغ اگائے۔ تمہارے بس کی بات تو نہ تھی کہ تم اس کے درختوں کو اگا سکو۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ یہ لوگ یونہی کج روی کر رہے ہیں۔

- النمل ۲۷: ۶۰ -

ریاح و تجارتی کشتیاں

۳۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم احسان مانو۔

- الروم ۳۰: ۴۶ -

ریاح وسحاب وباران

۵۰۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے بادل کو آسمان میں پھیلاتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے۔ تو تُو دیکھتا ہے کہ بادل کے بیچ میں سے مینہ نکلا چلا آتا ہے۔ پھر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔ تو بس وہ لوگ خوشیاں منانے لگ جاتے ہیں۔ باوجود کہ باران (رحمت) کے نازل ہونے سے پہلے یہ لوگ (بارش) سے ناامید تھے۔

۔ الروم ۳۰: ۳۸-۳۹

۵۱۔ اور اگر ہم ان پر آور ہوا چلائیں اور یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں تو یہ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔

۔ الروم ۳۰: ۵۱

۵۲۔ اور اس (زمین) میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

۔ لقنن ۱۰: ۳۱

پانی اور چارہ

۵۳۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر پانی کے ذریعے سے کھیتی کو نکالتے ہیں۔ جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ آپ بھی۔ تو کیا دیکھتے نہیں ہیں؟

۔ السجدة ۳۲: ۲

ثمرات اور پہاڑ

۵۴۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس کے ذریعے سے ہم نے گونا گوں پھل نکالے اور اسی طرح پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے کچھ طبقے ہیں۔ سفید، سرخ اور کالے سیاہ۔

۔ فاطر ۳۵: ۲

۵۰۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیْلِمَ فَتُحْبَرُ سَحَابًا فِیْہِ سَطْلٌ فِی السَّآءِ کَیْفَ یَشَآءُ وَ یَعْلَمُ کَسْفًا تَرٰی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلَالِہٖ ۚ فَاِذَا اَصَابَہُمْ مِنْ سَآءٍ مِنْ عِبَادَہٗ اِذَا ہُمْ یَسْتَبِشِرُوْنَ ۚ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنْزَلَ عَلَیْہِمْ مِنْ قَبْلِہٖ لَیَسْتَبِشِرْنَ ۝

۵۱۔ وَلَیْنِ اَنْزَلْنَا مِنْہُمْ مَّضْفَرًا ۚ اَوْ لَیْسَ لَہُمْ یَعْلَمُوْنَ ۚ وَ یُکْفَرُوْنَ ۝

۵۲۔ وَ بَقِیَ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّآءِ مَآءً فَالْتَبَثْنَا فِیْہَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ۝

۵۳۔ اَوْ لَمْ یَرَ اَنَّ السَّآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُزْءِ فَخَرَجَ مِنْہَا زَرْعًا ۚ تَاْكُلُ مِنْہُ اَنْعَامُہُمْ وَ اَنْفُسُہُمْ ۚ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۝

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّآءِ مَآءً ۚ فَخَرَجْنَا مِنْہَا شَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُہَا ۚ وَ مِنْ اَلْجِبَالِ جُدَدٌ بَیْضٌ وَ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہَا وَ غَرٰہِیْبٌ سُوْدٌ ۝

۵۵۔ وَ جَعَلْنَا فِیْہَا جَنَّٰتٍ مِنْ نَّخِیْلِ وَ اَعْنَابٍ وَ فَجَّرْنَا فِیْہَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۚ لَیَّا کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ ۚ وَ مَآ عَلَیْتُمْ اَیْدِیْہُمْ ۚ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ اَجْعَلْنَا مِنْہَا مَنَاقِبَ ۚ اَلَا تَرْضٰوْنَ ۚ وَ مِنْ اَنْفُسِہُمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

۵۶۔ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِنَ الشَّجَرِ اِلَآ خَصْرًا ۚ اِذَا اَآتٰکُمْ مِنْہُ ثَمْرًا ۚ وَ اَنْتُمْ تَقُولُوْنَ ۝

۵۵۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے۔ اور ان میں چشمے بہائے۔ تاکہ (یہ لوگ) باغ کے پھلوں سے کھائیں۔ اور یہ پھل ان کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے تو ہیں نہیں۔ تو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کی روئیدگی کی قسم میں سے اور ان کی اپنی (انسان کی) قسم میں سے اور اس (مخلوقات) کی قسم میں سے جس کو یہ نہیں جانتے، ہر طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔

۔ یس ۳۶: ۳۲-۳۶

سبز درخت سے آگ

۵۶۔ وہی تو ہے کہ ہرے درختوں کے (رگڑنے سے) تمہارے لیے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے (آگ) سلاگ لیتے ہو۔

۔ یس ۳۶: ۸۰

سوتوں سے زراعت

۵۷۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ پھر وہی اس پانی کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔ پھر وہ زوروں پر آتی ہے۔ پھر تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد پڑ گئی۔ پھر اللہ اس کو چورا چورا کر ڈالتا ہے۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

- الروم ۳۹: ۲۱ -

پہاڑ اور نباتات

۵۸۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس کے اندر بھاری بو جھل پہاڑ پلا دیے۔ اور سب طرح کی خوش نما چیزیں اس میں اگائیں۔

- ق ۵۰: ۷ -

۵۹۔ اور اسی نے خلقت کے فائدے کے لیے زمین بنادی۔

- الرحمن ۵۵: ۱۰ -

خوشبودار پھول

۶۰۔ اور گونا گوں اناج جو بھوسے کے خول میں ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

- الرحمن ۵۵: ۱۲ -

۶۱۔ تو اے جنو اور آدمیو! تم اپنے پروردگار کی کون کون سے نعمتوں سے مکرو گے؟

- الرحمن ۵۵: ۱۳ -

بحرین

۶۲۔ اس نے دو سمندر بنا نکالے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ رہتا ہے کہ اس سے (ایک دوسرے کی طرف) بڑھ نہیں سکتے۔

- الرحمن ۵۵: ۱۹ - ۲۰ -

موتی اور مرجان

۶۳۔ دونوں (سمندروں) میں سے موتی بھی نکلتے ہیں اور

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهَا زُرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُ ثُمَّ يَهِيمُ بِكُمْ فِيْهَا فَاَنْتُمْ مُّصَفَّرَاتٌ اَنْتُمْ يَجْعَلُهَا حُطَامًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

۵۸۔ وَالْاَرْضُ مَدَدُ نَهَاوَالْقَيْنَا فِيْهَا رَواسِيْ وَانْثَبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيمٍ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ وَالْاَرْضُ مَدَدُ نَهَاوَالْقَيْنَا فِيْهَا رَواسِيْ وَانْثَبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيمٍ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ وَالْحَبُّ ذُّوَالْعَصْفِ وَالزَّيْتَانُ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ قَبَابِ الْاَرْضِ يَكْمُلُ كُنْزُهَا ﴿٦١﴾

۶۲۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿٦٢﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا النُّوُّ وَالْمَرْجَانُ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿٦٤﴾ وَيُسَدِّدُكُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهَارًا ﴿٦٤﴾

۶۵۔ وَجَعَلْنَا فِيْهَا رَواسِيْ شُجْبًا وَّاسْقَيْنُكُمْ مَّاءً فَرَاتًا ﴿٦٥﴾

۶۶۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿٦٦﴾

۶۷۔ لِيُخْرِجَ بِهَا حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿٦٧﴾

موتی کا بھی۔

- الرحمن ۵۵: ۲۲ -

باغات و انہار

۶۴۔ اور تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ اور مال اور دولت اور لڑکوں سے تمہاری مدد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغ اور نہریں بنا دیتا ہے۔

- نوح ۷۱: ۱۱ - ۱۲ -

پہاڑ اور آب شیریں

۶۵۔ اور اس میں اونچے اونچے اُبل پہاڑ بنا دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

- البرسالت ۷۷: ۲۷ -

پانی وغلہ و نباتات

۶۶۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور کا پانی برسایا۔

- النبأ ۷۸: ۱۳ -

۶۷۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے سے غلہ اور ہر طرح کی روئیدگی نکالیں۔

- النبأ ۷۸: ۱۵ -

گنجان باغات

۶۸۔ اور گھنے گھنے باغ زمین سے نکالے۔

- النباء ۷۸: ۱۶۔

چارہ

۶۹۔ اور اسی نے اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

- التزعت ۷۹: ۳۱۔

غلہ

۷۰۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

- عبس ۸۰: ۲۳۔

۷۱۔ ہم (ہی نے) اوپر سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑ کر چیرا۔

- عبس ۸۰: ۲۵-۲۶۔

انگور، زیتون و نخل

۷۲۔ پھر ہم نے اس سے غلہ اگایا اور انگور اور ترکاریاں ہم نے اگائیں۔ اور زیتون اور کھجوریں (ہم نے اگائیں)۔

- عبس ۸۰: ۲۷-۲۹۔

باغات و میوہ جات

۷۳۔ اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارہ۔

- عبس ۸۰: ۳۰-۳۱۔

چارہ، مویشی

۷۴۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

- عبس ۸۰: ۳۲۔

۷۵۔ وہی ہے جس نے چارہ زمین سے نکالا۔ پھر اس کو کالا کالا کوڑا کر دیا۔

- الاعلیٰ ۷۸: ۴-۵۔

ملائکہ

۱۔ فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان لیکن انکی تو یہ ہے کہ آدمی اللہ پر یقین رکھے اور روز قیامت

۶۸۔ وَجَعَلْنَا الْفَاقَاتِ

۶۹۔ اٰخِرَ مِنْهَا مَاءً حَامًا وَمَرْغَهَا

۷۰۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهِ

۷۱۔ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا

۷۲۔ فَالْبُسَاتِیْنَ اَحْبَبًا وَعَبَا وَقَضٰی وَرَیْثُوْنَا وَنَحْلًا

۷۳۔ وَحَدَآئِقٍ عَلْمًا وَفَاكِهَةً وَّآبًا

۷۴۔ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلَا تَعَاوَمُكُمْ

۷۵۔ وَالَّذِیْ اٰخِرَیْهِ الْمَرْعٰی فَجَعَلْهُ عُشًا وَّآحٰوٰی

۱۔ وَلَکِنَّ الْاِیْمٰنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلَائِکَةِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیِّیْنَ

۲۔ اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

۳۔ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِکَتِهِ وَکُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا

۴۔ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ

۱۔ پر۔ اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر بھی یقین رکھے۔

- البقرة ۲: ۱۷۷۔

۲۔ رسول اور مسلمانوں نے مانا جو کچھ اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا۔

- البقرة ۲: ۲۸۵۔

۳۔ فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے

۴۔ اور جس کسی نے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت کے دن سے انکار کیا تو بے شک وہ بڑی دور کی گمراہی میں پڑ گیا۔

- النساء ۴: ۱۳۶۔

۵۔ فرشتے اللہ کے مکرم بندے

۶۔ بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱: ۲۶۔

۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں، عورت قرار دے رکھا ہے۔

- الزحرف ۱۹:۳۳ -

۴۔ فرشتے عالم بالا میں رہتے ہیں

۶۔ اور وہ (شیاطین) عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے۔

- الصافات ۸:۳۷ -

۷۔ مجھے عالم بالا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ جب وہ (فرشتے) جھگڑ رہے تھے۔

- ص ۶۹:۳۸ -

۵۔ فرشتے آسمان پر رہتے ہیں

۸۔ تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے، اس میں چلتے بٹتے، تو البتہ ہم آسمان سے ایک فرشتے کو رسول بنا کر ان کی طرف نازل کر دیتے۔

- بنی اسرائیل ۹۵:۱۷ -

۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی۔

- النجم ۲۶:۵۳ -

۶۔ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں

۱۰۔ جو فرشتے عرش الہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں، وہ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے! تیری رحمت عام اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس ایسے لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور ان کو دوزخ سے بچا۔

- المؤمن ۷:۴۰ -

۷۔ فرشتوں کے لیے تخلیق میں زیادتی

۱۱۔ تمام حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا

۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِندَ الرَّحْمَنِ انَاكَ

۶۔ لَا يَسْمَعُونَ اِلَّا الْمَلَا اِلَّا عَلَى

۷۔ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَا اِلَّا عَلَى اِذْنِ مَخْصُؤْنَ ۝

۸۔ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلَكَةٌ يَسْمَعُونَ مَخْصُؤْنَ لَكُنَّا عَلَيْهِمْ قَرْنِ

السَّاءِ مَلَكًا تَرُسُوْا ۝

۹۔ وَكَمْ قَرْنٍ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ عَنْهُمْ شَيْئًا

۱۰۔ اَلَّذِيْنَ يَخْبُلُوْنَ الْعَرْشِ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ

يُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

رَّحْمَةً وَّ عَلِمَا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

الْجَحِيْمِ ۝

۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِ

اَاجْمَعُوْا مَعْنٰی وَّمَلَكٌ وَرَبَّعٌ ۚ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ

۱۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيَسْتَوْنَ الْمَلَائِكَةُ تَسْوِيَةً

الْاٰثِمٰی ۝

۱۳۔ اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاَتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِنَاكَ

کرنے والا ہے، جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے۔ جن کے دو، تین تین، چار چار پر دار بازو ہیں۔ اللہ جو چاہے پیدائش میں زیادہ کرتا رہتا ہے۔

- فاطر ۱:۳۵ -

۸۔ منکرین آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں

۱۲۔ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو عورت کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

- النجم ۲۷:۵۳ -

۹۔ فرشتے مؤنث ہونے سے پاک ہیں

۱۳۔ تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں سے خاص کیا اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔

- بنی اسرائیل ۳۰:۱۷ -

۱۴۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور کیا وہ اس وقت دیکھ رہے تھے؟

-الصفۃ ۱۵۰:۳۷-

۱۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے خاص بندے ہیں عورت قرار دیا۔

-الزحرف ۱۹:۴۳-

۱۰۔ فرشتے گناہوں سے معصوم اور اللہ کا حکم بجالاتے ہیں

۱۶۔ اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان پر بالادست ہے۔ اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے، بجالاتے ہیں۔

-النحل ۵۰:۱۶-

۱۷۔ اللہ ان کو جو حکم دیتا ہے، اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور ان کو جو حکم بھی دیا جاتا ہے، اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

-التحریم ۶:۶۶-

۱۱۔ فرشتوں کو اللہ کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں

۱۸۔ مسیح ہرگز اللہ کے بندے بننے سے انکار نہ کرے گا اور مقرب فرشتے بھی عار نہیں کریں گے۔

-النساء ۱۷۲:۴-

۱۹۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں، اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔ اس کی تسبیح و تحمید بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

-الاعراف ۲۰:۶-

۲۰۔ اللہ کو سجدہ کرتی ہیں سب چیزیں چلنے والی جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور (بالخصوص) فرشتے جو اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔

-النحل ۲۹:۱۶-

۲۱۔ اور ان میں سے جو اللہ کے پاس ہیں، اس کی عبادت

۱۴۔ اَمَر خَلْقَنَا الْمَلَائِكَةَ اِنَّا كُنَّا لَهُمْ شَهِدُونَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اِنَّا كُنَّا

۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ لَا يَعْصُوْنَ اِلٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ لَنْ يُّسْتَكْبَفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُوْنَهُ وَلَهُ

يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ وَمَنْ عِنْدَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْبِرُونَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ فَاِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهُ بِالْاَيْلِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ

هُمْ لَا يَسْتَوُونَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ وَمَا مِمَّا اِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿۲۳﴾ وَاِنَّا لَنَخُنِ الصّٰفُِّوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِنَّا

لَنَخُنِ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ﴿۲۴﴾

سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔

-الانبیاء ۱۹:۲۱-

۲۲۔ پس اگر وہ سرتابی کریں۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقبول ہیں، وہ رات اور دن اس کی تسبیح میں محو رہتے ہیں، اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

-حَم السجدة ۳۸:۴۱-

۱۲۔ فرشتے صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں

۲۳۔ اور ہم میں سے ہر ایک کا معین درجہ ہے اور ہم صف باندھے کھڑے رہتے ہیں اور اللہ کی پاکی بیان کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

-ص ۱۶۶-۱۶۳:۳۷-

۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد

۲۴۔ اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا۔ جو اپنے رب کی تسبیح میں مشغول ہوں گے۔

-الزمر ۷۵:۳۹-

۲۵۔ اَلَّذِيْنَ يَخْبِئُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبِعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

۲۶۔ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۝

۲۷۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۝

۲۸۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِظِيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۝

۲۹۔ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْئَلُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحِيْرُوْنَ ۝

يُسَبِّحُوْنَ اَلَيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝

۳۰۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَٰٓئِكَتُهُ يُخْرِجُكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰى

النُّوْرِ ۝

۳۱۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ ۝

۳۲۔ نَحْمَدُكَ اَيُّهَا السَّلٰوٰتُ يَمَقِّطُرْنَ مِنَ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۝

۳۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرًاۗ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالنَّاسُ اَجْمَعِيْنَ ۝

۲۵۔ جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گردا گرد ہیں، سب اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اور اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔ اور ایمان داروں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے ان کو بخش اور انہیں عذابِ جہنم سے بچا۔

۔ المؤمن ۷:۴۰۔

۱۴۔ فرشتے اللہ کی تسبیح و تحمید و تقدیس کرتے رہتے ہیں

۲۶۔ اور ہم تعریف کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں۔ اور تیری پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

۔ البقرة ۲:۳۰۔

۲۷۔ اور رعدِ پاکی کے ساتھ اس کی تعریف بیان کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔ الرعد ۱۳:۱۳۔

۲۸۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔

۔ الزمر ۷۵:۳۹۔

۱۵۔ فرشتے دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں

۲۹۔ اور جو فرشتے اس کے نزدیک ہیں، کبھی اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ شب و روز اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ کسی وقت بھی نہیں رکتے۔

۔ الانبياء ۲۱:۱۹۔ ۲۰۔

۱۶۔ فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں

۳۰۔ وہ (اللہ) خود بھی اور فرشتے بھی تجھ پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تم کو تارکیوں سے نُر کی طرف لے آئے۔

۔ الزخرف ۴۳:۳۳۔

۱۷۔ فرشتے نبی ﷺ پر سلام بھیجتے ہیں

۳۱۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۔ الاحزاب ۵۶:۳۳۔

۱۸۔ فرشتے مومنین کے لیے استغفار کرتے ہیں

۳۲۔ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائے اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے جزمین میں ہیں استغفار کرتے رہتے ہیں۔

۔ النشور ۵۰:۲۲۔

۱۹۔ فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں

۳۳۔ البتہ جو لوگ اللہ کے حکم کے منکر ہو گئے اور کفر کی حالت میں مر گئے، ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔ البقرة ۱۶۱:۲۔

۳۲۔ اُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١﴾

۳۵۔ اِذْ يَنْتَقِلُ السَّاقِطِيْنَ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١﴾ مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿٢﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدٌ ﴿٣﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ ﴿٤﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاقٍ وَ شَهِيدٌ ﴿٥﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكُفُّوا عَنكَ غَطَاۗءَكُمْ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ مُحْضٍ ﴿٦﴾

۳۶۔ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۚ

۳۷۔ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ ﴿١﴾ كَمَا اَمَّا كَاتِبِيْنَ ﴿٢﴾ يَّعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾

۳۸۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ﴿١﴾ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿٢﴾ بِاَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿٣﴾ كَمَا اَمْرٌ بِرَسَاۗءٍ ﴿٤﴾

۳۹۔ لَنْ يُّسْتَنَافَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ

۴۰۔ عَلِمَهُ شَيْدُ الْقَوٰى ﴿١﴾ دُوْمَرَةٌ ۚ فَاسْتَوٰى ﴿٢﴾

۴۱۔ اِنَّهُ لَقَوْلُ رَّسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢﴾

مُطَاعٍ ثَمَّ اٰمِيْنٍ ﴿٣﴾

ہے اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو عار ہوگا۔

- النساء ۱۷۲:۴

۲۵۔ جبریل علیہ السلام بڑی قوت کا فرشتہ ہے

۴۰۔ اس کو ایک فرشتہ نے تعلیم کی جو بڑا طاقت ور ہے زبردست، وہ سیدھا کھڑا ہو گیا۔

- النجم ۵۳:۵-۶

۲۶۔ جبریل علیہ السلام اللہ کے امین اور ذی عزت ہے

۴۱۔ اور بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتہ کا قول ہے، جو قوت والا، مالک عرش کے قریب ذی رتبہ ہے۔ وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے اور وہ امین ہے۔

- التکویر ۸۱:۱۹-۲۱

۲۰۔ فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں

۳۳۔ ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے، کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

- آل عمران ۸۷:۳

۲۱۔ دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں

۳۵۔ جب دو لینے والے دائیں بائیں بیٹھے لیتے رہتے ہیں، وہ کوئی لفظ منہ سے نکالنے نہیں پاتا کہ اس کے پاس ایک نگہبان نہ ہو۔ اور موت کی سختی آن پہنچی جس کا آنا برحق ہے۔ یہ وہ ہے جس سے توبہ کتنا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا اور یہی وعید کا دن ہوگا۔ اور ہر شخص (اس طرح) آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اسے لانے والا اور ایک گواہ ہوگا۔ تو اس دن سے بالکل بے خبر تھا سو ہم نے تجھ پر سے (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

- ق ۵۰:۱۷-۲۲

۲۲۔ انسان کی حفاظت کے لیے کرانما کا تین

فرشتے مقرر ہیں

۳۶۔ اور اللہ تم پر نگہداشت رکھنے والے فرشتے بھیجتا ہے۔

- الانعام ۶:۶۱

۳۷۔ اور بے شک تم پر نگہبان ہیں۔ (اور وہ) کرانما کا تین ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

- الانفطار ۲:۱۰-۱۲

۲۳۔ فرشتوں کے ہاتھ میں صحفِ مکرمہ ہیں

۳۸۔ اور قرآن مکرم صحیفوں میں ثبت ہے۔ جو رفیع المکان ہیں، مقدس ہیں، لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ جو نیک سردار ہیں۔

- عبس ۸۰:۱۳-۱۶

۲۴۔ بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں

۳۹۔ اور مسیح کو اس بات سے ہرگز عار نہ ہوگا کہ وہ اللہ کا بندہ

۲۷۔ اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے

۴۲۔ اللہ رسالت کے لئے فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں جس کو چاہتا ہے، چن لیتا ہے۔

الحج ۲۲: ۷۵۔

۴۳۔ تمام حمد اللہ کے لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے، جن کے دو دو، تین تین، چار چار، پورا بار ہوں۔

فاطر ۳۵: ۱۔

۲۸۔ فرشتے بغیر حکم اللہ کے نازل نہیں ہوتے

۴۴۔ اور ہم بدوں تیرے رب کے حکم نہیں اترتے اور اسی کی ملک میں ہیں ہمارے آگے کی سب چیزیں اور ہمارے پیچھے کی بھی اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں۔ (وہ بھی) اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

مریم ۱۹: ۶۴۔

۲۹۔ روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے

۴۵۔ وہ فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے کہ خبردار کرو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ سو مجھ سے ڈریں۔

النحل ۱۶: ۲۱۔

۴۶۔ وہ اللہ بھید کی بات اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔

الزمن ۳۰: ۱۵۔

۳۰۔ فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں

۴۷۔ اس شب میں روح القدس اور فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر کو لے کر زمین پر اترتے ہیں۔

القدر ۹: ۳۶۔

۳۱۔ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا

۴۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ ان سب نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا۔

البقرة ۲: ۳۴ و بنی اسرائیل ۷۱: ۱۷ و طہ ۲۰: ۱۱۶۔

۴۲۔ اللہ یصطفیٰ من الملائكة رُسُلًا ومن الناس

۴۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَاطِعِ السَّلَوتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰئِکَہِ رُسُلًا اُولٰٓئِکَ اَخْبَعَتْ مَقْشٰی وَثَلَّتْ وَرُمِعَتْ

۴۴۔ وَمَا تَنْزِلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ ۚ لَہٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِیْمَا وَمَا خَلْفَہُمَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِکَ ۚ وَمَا کَانَ رَبُّکَ نَسِیًا ۝

۴۵۔ یُنَزِّلُ الْمَلٰئِکَہُ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادَہٗ اَنْ اَنْزِلُوْا اِلَہَ لَآ اِلَہَ اِلَّا اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝

۴۶۔ یُنٰثِرُ الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادَہٗ لَیُنْذِرَ یَوْمَ الشَّلَاقِ ۝

۴۷۔ تَنْزِلُ الْمَلٰئِکَہُ وَالرُّوْحُ مِنْہَا اِذْ یَنْزِلُہُمْ ۚ مِنْ کُلِّ اَمْرِ ۝

۴۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰئِکَہِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ ۝

۴۹۔ وَکَفَّ جَآءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰہِیْمَ بِالْبَشْرِی ۚ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

۵۰۔ وَتَہَنُّمُ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰہِیْمَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْہِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۝

۵۱۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰہِیْمَ بِالْبَشْرِی ۚ

۵۲۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا

۳۲۔ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے

۴۹۔ اور ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کیا۔

ہود ۱۱: ۶۹۔

۵۰۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتا۔ جب وہ ان کے ہاں آئے تو انہوں نے سلام کیا۔

الحجر ۱۵: ۵۲۔

۵۱۔ اور جب ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے۔

العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۳۳۔ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے

۵۲۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

ہود ۱۱: ۷۷۔

۵۲۔ پس جب وہ پیغام رساں آل لوط کے پاس آئے۔

الحجر ۱۵: ۶۱۔

۵۳۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

العنکبوت ۲۹: ۳۳۔

۳۴۔ فرشتے تابوت اٹھا کر طلوت کے پاس آئے

۵۵۔ تمہارے پاس وہ صندوق (خود بخود) چلا آئے گا،

جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور کچھ

معی اور بارون کی چھوڑی ہوئی چیزیں ہیں اس کو فرشتے

لے کر آئیں گے۔

البقرة ۲۵۸: ۲۵۸۔

۳۵۔ فرشتے زکریا علیہ السلام کے پاس آئے

۵۶۔ پس فرشتوں نے اس کو پکارا جب کہ وہ محراب میں

(کھڑا) نماز پڑھ رہا تھا۔

آل عمران ۳: ۳۹۔

۲۶۔ فرشتے مریم علیہا السلام کے پاس آئے

۵۷۔ جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو

منتخب کیا ہے اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہان کی بی بیوں

میں سے چن لیا ہے۔

آل عمران ۳: ۴۲۔

۵۸۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اب شک

اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے، ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہے۔

آل عمران ۳: ۴۵۔

۵۹۔ پس ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا اور وہ

اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

مریم ۱۹: ۱۷۔

۳۷۔ روح القدس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی تائید کی

۶۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے کو کھلم کھلا نبوت کی دلائل عطا

۵۳۔ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطِ الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا

۵۵۔ يَأْتِيكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ

وَالْهَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ فَذَٰلِكَ نَذَرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لَيُزَيِّمُ إِنَّ اللَّهَ مُصِطَفٍ وَطَٰهَرٌ وَاصْطَفَىٰ عَلٰٓى

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لَيُزَيِّمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكِتَابٍ مُّزِينٍ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۵۹﴾

۶۰۔ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ادْكُرْ بِعَثَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ الْيَدِ تَكُ ﴿۶۱﴾

أَيَّدْنَاكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿۶۲﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿۶۲﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

أَوْ أَدْنَىٰ ﴿۶۲﴾

۶۳۔ وَلَقَدْ رَاٰ نَزْلَةَ الْخُرَامِ ﴿۶۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۶۳﴾

فرمائیں اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

البقرة ۱۷۷: ۲۵۳۔

۶۱۔ جب اللہ نے فرمایا: اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! میری نعمتوں کا جو تجھ پر

ہیں اور تیری ماں پر ہیں ذکر کیا کر۔ اور جب کہ میں نے روح القدس سے

تیری مدد کی۔

المائد ۵: ۱۱۰۔

۳۸۔ جبریل علیہ السلام کو رسول اکرم ﷺ نے افق پر دیکھا

۶۲۔ اور وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ پاس آیا۔ پھر وہ اور

نزدیک آیا۔ سو دو کمانون کے برابر فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

النجم ۵۳: ۷۹۔

۳۹۔ جبریل علیہ السلام کو سدرۃ المنتہٰی پر دیکھا

۶۳۔ اور اس نے اس فرشتہ کو ایک دفعہ اور دیکھا، سدرۃ المنتہٰی کے پاس۔

النجم ۵۳: ۱۲۷۔

۴۰۔ جبریل علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ

کے قلب پر قرآن نازل کیا

۶۲۔ ان سے یہ کہہ کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے حالانکہ اس نے اللہ کے اذن سے تمہارے قلب تک یہ قرآن پہنچا دیا ہے۔

البقرة ۲: ۹۷۔

۴۱۔ جبریل علیہ السلام اور دوسرے ملائکہ

آنحضرت ﷺ کے مددگار ہیں

۶۵۔ پس ان کا رفیق اللہ ہے اور جبریل ہے اور نیک مسلمان ہیں۔ اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

التحریم ۶۶: ۳۔

۴۲۔ جبریل اور میکائیل علیہما السلام کا دشمن اللہ کا دشمن

۶۶۔ جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

البقرة ۲: ۹۸۔

۴۳۔ روح القدس نے قرآن نازل کیا

۶۷۔ تو کہہ دے کہ روح القدس نے یہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

النحل ۱۶: ۱۰۲۔

۴۴۔ روح الامین نے قرآن نازل کیا

۶۸۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتے لے کر آیا ہے تیرے قلب پر تاکہ تو (بھی) من جملہ ڈرانے والوں کے ہو جائے۔

الشعراء ۲۶: ۱۹۲-۱۹۳۔

۴۵۔ فرشتے نزول قرآن کے گواہ ہیں

۶۹۔ لیکن اللہ اس کتاب کے بارے میں جو تجھ پر اتاری ہے، گواہی دیتا ہے کہ اس نے وہ اپنے علم کے ساتھ اتاری

۶۴۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

۶۵۔ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ

ذَلِكَ ظَاهِرُونَ ۝

۶۶۔ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ

عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۝

۶۷۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ

۶۸۔ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى

قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

۶۹۔ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ

يَشْهَدُونَ ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

۷۰۔ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

۷۱۔ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّلَكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آيَاتٍ

فَمَنْ الْمَلَائِكَةُ مُنْذِرِينَ ۝ بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ

فَوْرِهِمْ هَذَا بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ بِخَمْسَةِ آيَاتٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝

۷۲۔ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَبْ لَكُمْ أَوْيَ مُسَدِّدًا لَكُمْ بِآيَاتٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

ہے اور فرشتے شہادت دے رہے ہیں اور اللہ ہی کی شہادت کافی ہے۔

النساء ۴: ۱۶۶۔

۴۶۔ فرشتوں نے اللہ کی توحید پر گواہی دی

۷۰۔ اللہ اور فرشتے شہادت دے چکے کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے۔

آل عمران ۱۸۳۔

۴۷۔ فرشتے جنگِ بدر میں آئے

۷۱۔ اور جب کہ تو مسلمانوں سے یوں کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے جو آسمان سے اتریں گے تمہاری مدد کرے۔ ہاں کیوں

نہیں، اگر صابر اور متقی رہو گے اور وہ لوگ ایک دم تم پر آئیں گے، تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو ایک وضع بنائے ہوں گے تمہاری امداد کرے گا۔

آل عمران ۳: ۱۲۴-۱۲۵۔

۷۲۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے تمہاری فریاد

مُرُوْفِیْنَ ①

۷۳۔ اِذْ یُوحِیْ رَیْبُکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَةِ اَتٰی مَعَكُمْ فَتَمِثُّوْا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

۷۴۔ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفَّیْهُمْ الْمَلٰٓئِکَةُ ظَالِمِیْنَ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ کُنْتُمْ

۷۵۔ حَقَّیْ اِذَا جَآءَ اَحَدُکُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّیْہٗ رُسُلُنَا وَہُمْ لَا یَفْرِطُوْنَ ②

۷۶۔ وَکُوْنُوْا اِیَّیْہِمْ اِذَا الظَّالِمُوْنَ فِیْ عَمَلَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِکَةُ بَاسِطُوْا اَیْدِیْہِمْ

اَخْرِجُوْا اَنْفُسُکُمْ

۷۷۔ حَقَّیْ اِذَا جَآءَ ثَمَمٌ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْہُمْ

۷۸۔ الَّذِیْنَ تَتَوَفَّیْہُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ ظَالِمِیْنَ اَنْفُسِهِمْ

۷۹۔ قُلْ یَتَوَفَّیْکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ ثُمَّ اِلَی رَیْبُکُمْ

تُرْجَعُوْنَ ③

۸۰۔ فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّیْہُمْ الْمَلٰٓئِکَةُ یَصْرِبُوْنَ وُجُوْہُہُمْ وَاَذْبَابُہُمْ ④

۸۱۔ وَکُوْنُوْا اِیَّیْہِمْ اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا الْمَلٰٓئِکَةُ یَصْرِبُوْنَ وُجُوْہُہُمْ وَاَذْبَابُہُمْ

اَذْبَابُہُمْ

۸۲۔ کَذٰلِکَ یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ⑤ الَّذِیْنَ تَتَوَفَّیْہُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ طَوِیِّیْنَ

یَقُوْلُوْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ اِذْ خُلُوْا اِلَیْہِمْ اَنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑥

۸۰۔ سوان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے

اور ان کے منہ اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

۔ محمد ۲۷: ۲۷

۸۱۔ فرشتے کافروں کی روہیں قبض کرتے وقت مارتے ہیں

۸۱۔ اگر تو دیکھے کہ فرشتے جب ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں تو

ان کے منہ اور پشتوں پر مارتے جاتے ہیں۔

۔ الانفال ۸: ۵۰

۵۰۔ پرہیز گاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت

سلام کریں گے

۸۲۔ اور اللہ شرک سے بچنے والوں کو جزا دے گا۔ جن کی روح فرشتے ان کے شرک

سے پاک ہونے کی صورت میں قبض کرتے ہیں، ان سے کہتے ہیں: السلام علیکم۔

تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اپنے اعمال کے سبب جو تم کرتے رہے ہو۔

۔ النحل ۱۶: ۳۱-۳۲

سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

۔ الانفال ۸: ۹۰

۷۳۔ تیرا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ

ہوں۔ سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

۔ الانفال ۸: ۱۲

۸۸۔ فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں

۷۴۔ بے شک جن لوگوں کی جان فرشتے ایسی حالت میں

قبض کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا

تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔

۔ النساء ۴: ۹۷

۷۵۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت پہنچتی ہے

تو اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں

اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

۔ الانعام ۶: ۶۱

۷۶۔ اور اگر تو اس وقت دیکھے جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی

سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے

ہوں گے۔ (اور کہیں گے) جلدی اپنی روہیں نکالو۔

۔ الانعام ۶: ۹۳

۷۷۔ یہاں تک کہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان

قبض کرنے پہنچیں گے۔

۔ الاعراف ۷: ۳۷

۷۸۔ جن کی جان فرشتوں نے ایسی حالت میں قبض کی تھی

جب انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا۔

۔ النحل ۱۶: ۲۸

۷۹۔ تو کہہ دے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے

جو تم پر معین کر دیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر

لائے جاؤ گے۔

۔ السجدة ۳۲: ۱۱

۵۱۔ مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں

۸۳۔ اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

الانبیاء ۲۱: ۱۰۳۔

۸۴۔ بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے اور پھر اس پر مستقیم رہے، ان پر فرشتے اتریں گے۔

ختم السجدۃ ۴۱: ۳۰۔

۸۵۔ اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا، اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیج دیتے تو قصہ ہی ختم ہوتا۔ پھر ان کو مہلت نہ دی جاتی۔

الانعام ۶: ۸۔

۵۲۔ فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے

۸۶۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اس کو آدمی بناتے اور ہمارے اس فعل پر بھی ان کو وہی اشکال ہوتا جو اشکال وہ اب کر رہے ہیں۔

الانعام ۶: ۹۔

۸۷۔ تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے۔

بنی اسرائیل ۱۷: ۹۵۔

۵۳۔ فرشتوں کے نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے۔ پھر مہلت نہیں ملتی

۸۸۔ اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔ ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ کے لیے ہی نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

الحجر ۱۵: ۸۔

۸۹۔ جس روز وہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس روز مجرموں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی۔

الفرقان ۲۵: ۲۲۔

۸۳۔ تَتَكَلَّمُ الْمَلَائِكَةُ

۸۴۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ

۸۵۔ وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّفُتِيَ إِلَّا مَرْمُزًا لَا يُنْظَرُونَ ۝

۸۶۔ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلُوبَسُونَ ۝

۸۷۔ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يُنْشِئُونَ مُظْهِرِينَ لَنُزِّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ۝

۸۸۔ لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا نُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِلَّا مُنْظَرِينَ ۝

۸۹۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ ۝

۹۰۔ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝

۹۱۔ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهِمْ ۝

۹۲۔ وَيُخَوِّلُ عَرْشُ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثِينَ ۝

۵۴۔ روح اور ملائکہ قیامت کو اللہ کی طرف چڑھیں گے

۹۰۔ فرشتے اور اہل ایمان کی روحیں اس کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں۔ اور یہ ایسے دن جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

العارج ۴۰: ۴۰۔

۵۵۔ قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے

۹۱۔ اور فرشتے اس کے کنارے پر آ جائیں گے۔

الحاقة ۶۹: ۱۷۔

۵۶۔ قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوں گے

۹۲۔ اور تیرے پروردگار کا عرش اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

الحاقة ۶۹: ۱۷۔

۵۷۔ فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے

۹۳۔ اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے زمین پر بکثرت اتارے جائیں گے۔

۔ الفرقان ۲۵:۲۵

۹۴۔ جس روز تمام ذی روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ جس کو رحمن بولنے کی اجازت دے گا اس کے سوا کوئی نہ بول سکے گا اور وہ شش بات بھی ٹھیک کہے گا۔

۔ النبأ ۴۸:۳۸

۹۵۔ اور تیرا رب اور جوق در جوق فرشتے میدانِ حشر میں آویں گے۔

۔ الفجر ۸۹:۲۲

۵۸۔ فرشتوں سے قیامت کو باز پرس

۹۶۔ اور جس روز اللہ ان سب کو میدانِ قیامت میں جمع فرمائے گا۔ پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائے گا: کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

۔ سبا ۳۴:۳۰

۵۹۔ فرشتے اللہ کی اجازت بغیر شفاعت نہ کریں گے

۹۷۔ اور اللہ ان کے اگلے اور پچھلے اعمال جانتا ہے اور سوائے اس کے کہ جس کے لیے اللہ کی مرضی ہو، کسی کی سفارش نہیں کرتے۔ اور وہ سب اللہ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۔ الانبیاء ۲۱:۲۸

۹۸۔ اور اللہ کی حضوری میں سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر جس کے لیے اللہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے: تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ پھر خود ہی کہیں

۹۳۔ وَیَوْمَ تَشْقَى السَّمَاءُ بِالنَّامِ وَتُرْزَلُ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۝

۹۴۔ یَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ

الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

۹۵۔ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

۹۶۔ وَیَوْمَ یُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا یَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا

یَعْبُدُونَ ۝

۹۷۔ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ أَمَرَ تَضَى وَ

هُمْ مِنْ حَشِیَّتِهِمْ مُشْفَعُونَ ۝

۹۸۔ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ

قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

۹۹۔ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِی شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ

یَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ یَشَاءُ وَیَرْضَىٰ ۝

۱۰۰۔ جَنَّتْ عَدْنٌ یَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَ

ذُرِّیَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ یَدْخُلُونَ عَلَیْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَّمَ عَلَیْكُمْ بِمَا

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

گے حق فرمایا اور وہ بلند و بزرگ ہے۔

۔ سبا ۳۴:۲۳

۹۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ جس کے لیے چاہے اور راضی ہو کر اجازت دے دے۔

۔ النجم ۵۳:۲۶

۶۰۔ فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے

۱۰۰۔ یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولاد میں سے جو جنت کے لائق ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) کہ تم صحیح سلامت رہو گے، بدولت اس کے کہ تم دین پر ثابت قدم رہے تھے۔ سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

۔ البرعد ۱۳:۲۳

۱۰۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۱﴾

۱۰۲۔ عَلَيْهَا تِسْعَةُ عَشْرَ لَاحِ وَ مَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا ﴿۲﴾

۱۰۳۔ سَنَدْعُمُ التَّرَبَّاءَ نِيَّةً ﴿۳﴾

۱۰۴۔ وَكَادُوا إِلَيْكَ لِيَغْفِرَ عَلَيْكَ بَرَاءَتُكَ ﴿۴﴾

۱۔ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السُّمُورِ ﴿۱﴾

۲۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۲﴾

۳۔ وَخَلَقْتُ الْجَانَ مِنْ مَّاءٍ رَاحٍ مِنْ نَارِ ﴿۳﴾

۴۔ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السُّمُورِ ﴿۴﴾

۵۔ وَخَلَقْتُ الْجَانَ مِنْ مَّاءٍ رَاحٍ مِنْ نَارِ ﴿۵﴾

۶۔ وَجَعَلُوا الشُّرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقْنَاهُ

۷۔ أَفَسَخَدُوهَا وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ﴿۷﴾

۲۔ جن آگ پیدا کئے گئے

۴۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

الحجر ۱۵: ۲۷

۵۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

الرحمن ۵۵: ۱۵

۳۔ جنوں کو کافروں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

۶۔ اور جنات کو اللہ نے پیدا کیا۔ اور انہیں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

الانعام ۶: ۱۰۰

۴۔ جنوں کی پرستش ہوئی

۷۔ پس کیا تم میرے سوا اس الہیوں کو اور اس کی اولاد کو دوست ٹھہراتے

ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

الکہف ۱۸: ۵۰

۶۱۔ دوزخ پر سخت مزاج، تندخو فرشتے تعینات ہیں

۱۰۱۔ اور اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھروالوں کو آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تندخو اور مضبوط فرشتے ہیں۔ جو اللہ کی کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے، نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کچھ کرتے ہیں جو اللہ ان کو حکم دیتا ہے۔

التحریم ۶: ۶۶

۶۲۔ دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں

۱۰۲۔ اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے نگہبان (آدمی نہیں) بلکہ فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد ایسی رکھی ہے۔

المدثر ۴۵: ۳۰-۳۱

۶۳۔ دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے

۱۰۳۔ ہم غنیمت پر دوزخ کے پیدا دوں کو بلا لیں گے۔

العلق ۹۶: ۱۸

۶۴۔ دوزخ کے داروغہ کا نام مالک ہے

۱۰۴۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک تو ہی دعا کر کہ اللہ ہمارا

کام تمام کر دے۔

الزخرف ۴۳: ۷۷

جن

۱۔ جن کی مخلوق ہے

۱۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

الحجر ۱۵: ۲۷

۲۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ

ہماری عبادت کریں۔

الذاریت ۵۱: ۵۶

۳۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

الرحمن ۵۵: ۱۵

۸۔ وَ يَوْمَ يَخْسُفُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا لَكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٥﴾

۹۔ وَ جَعَلُوا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجَنَّةِ نَبَاطًا

۱۰۔ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٦﴾

۱۱۔ قُلْ مَوَدَّةَ الَّذِينَ لَا يَبْتَغُونَ دُنْيَا وَلَا آخِرَةً إِلَّا لِيَعْبُدُوا رَبَّهُمْ

۱۲۔ لِيَعْبُدَ الَّذِينَ لَا يَبْتَغُونَ دُنْيَا وَلَا آخِرَةً إِلَّا لِيَعْبُدُوا رَبَّهُمْ

وَيُنذِرُ الَّذِينَ لَا يَخْشَوْنَ اللَّهَ

۳۔ وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَاطِطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنَّ يُؤْجِزُ

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ذُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

۴۔ وَإِنَّ الشَّاطِطِينَ لَيُؤْخِذُونَ إِلَى آفَاتِهِمْ

۱۵۔ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَمْرُ سَلْنَا الشَّاطِطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوَعَّدْنَاهُمْ

۱۶۔ وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَاطِطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنَّ يُؤْجِزُ

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ذُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

۱۷۔ مِنَ الشَّيْءِ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

رکھے ہیں جو انہیں ابھار کر خوب اچھالتے ہیں۔

۸۳: ۱۹۔ مريم

۱۰۔ جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں

میں بھی جن شیطان ہیں

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے

کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۱۱۲: ۶۔ الانعام

۱۱۔ انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ

دلوں میں ڈالتا ہے

۱۷۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کی بدی سے۔ وہ جو

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

۱۱۲: ۱۱۳۔ الناس

۸۔ اور جس دن وہ ان سب کو اٹھائے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجتے تھے۔

۳۴: ۳۳۔ سبا

۵۔ جنوں اور اللہ کے درمیان کافروں نے رشتہ

ناتا ٹھہرایا

۹۔ اور انہوں نے اللہ اور جنات میں رشتہ ٹھہرایا۔

۱۵۷: ۳۷۔ الضحیٰ

۶۔ جن انسانوں کی طرح احکام شرع کے مکلف ہیں

۱۰۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے۔

کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۵۶: ۵۱۔ الذریت

۱۱۔ پھر اس دن آدمی اور جن سے اس کے گناہ کی بابت

سوال نہ کیا جائے گا۔

۳۹: ۵۵۔ الرحمن

۷۔ جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں

۱۲۔ جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تمہاری جنس میں سے

تمہارے پاس رسول نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے

اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔

۱۳۰: ۶۔ الانعام

۸۔ شیطاں اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں

۱۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی

اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک

دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۱۱۲: ۶۔ الانعام

۱۳۔ اور شیطاں اپنے رفیقوں کی طرف وحی بھیجا کرتے ہیں۔

۱۲۱: ۶۔ الانعام

۹۔ شیطاں کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں

۱۵۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ

۱۸۔ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَصَرُواْ
قَالُواْ ائْتُواْ فَنُصَا إِلَکُمْ أَفَیْکُمْ قَاتِلٌ مِّنْ دُونِ مُوسَىٰ ۚ قَالُواْ سَیَمْنَا
بِیَدِیْهِ یَهْدِیْ إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِیقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ یَقُولُ مَنَّا أَجِیْبُوا
دَاعِیَ اللَّهِ وَامْنُوا بِهِ یَغْفِرْ لَکُم مِّنْ ذُنُوبِکُمْ وَیُجِزْ لَکُم مِّنْ عَذَابِ
الْیَمِّ ۝ وَمَنْ لَا یُجِیْبِ دَاعِیَ اللَّهِ فَلیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْأَرْضِ وَلَیْسَ لَهُ
مِنْ دُونِهِ أَوْلِیَاءُ ۚ أُولَٰئِکَ فِی صُلْبٍ مُّمِیْنٍ ۝
۱۹۔ قُلْ أَوْحِیَ إِلَیَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا
عَجَبًا ۚ یَهْدِیْ إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَابُوا ۚ وَلَکِنْ لُّشْرُکٍ بِرَبِّکُمْ أَحَدًا ۚ وَ
أَنَّهُ تَکَلَّمَ جَدُّہُمْ بِتَمَآثُلٍ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ
۲۰۔ وَأَنَّهُ كَانَ یَقُولُ سَفِیْهًا عَلَی اللَّهِ سَطَطًا ۚ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَقُولَ
الْإِنْسِ وَالْجِنِّ عَلَی اللَّهِ کَذِبًا ۚ وَأَنَّهُ کَانَ رِجَالًا مِّنَ الْإِنْسِ
یَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۚ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا کَمَا
ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ یَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۚ
۲۱۔ وَأَنَّا لَنَسْتَأْذِنُکَ فَوَجَدْنَا مُلَکًا حَرَسًا شَدِیدًا وَشُھْبًا ۚ وَأَنَّا لَنُکَلِّمُ
تَقَعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۚ فَمَنْ یَسْمِعْ لَّہُ الْإِنِّ یَحْذَرُ لَہُ شَھَابًا نَّصَدًا ۚ

۱۲۔ چند جنوں کا آنحضرت ﷺ سے قرآن
سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جا کر
ہدایت کرنا

۱۸۔ اور جب ہم نے چند جن تیری طرف متوجہ کر دیے
کہ قرآن سنیں پھر جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو
آپس میں بولے کہ چپ رہو۔ پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو
اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے لوٹے۔ بولے، ہماری
قوم! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد نازل
ہوئی۔ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور دین حق
اور راہ راست کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ اے ہماری
قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر
ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے گناہ بخشے اور دکھ دینے والے
عذاب سے پناہ دے۔ اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے
والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں تھکا نہ سکے گا اور نہ اللہ
کے سوا اس کے لیے کوئی حمایتی ہے۔ وہی لوگ صریح
گمراہی میں ہیں۔

الاحقاف ۲۹:۳۶-۳۲

۱۹۔ تو کہہ: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں
ایک جماعت نے سنا۔ سوانہوں نے کہا کہ ہم نے ایک
عجیب قرآن سنا۔ وہ بھلائی کی طرف راہ دکھاتا ہے۔ سو
ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز اپنے رب کا کسی کو
شریک نہ ٹھہرائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی عزت
بلند ہے۔ نہ اس نے کوئی جو رو رکھی ہے اور نہ بیٹا۔

الجن ۱:۴۲-۳

۱۳۔ جنوں کی حالت قبل نزول قرآن

۲۰۔ اور یہ کہ بیوقوف جن ہم میں سے اللہ کی نسبت جھوٹ
کہا کرتے تھے اور یہ کہ ہمیں یہ خیال تھا کہ آدمی اور جن
اللہ پر جھوٹ ہرگز نہ بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں

سے کتنے ہی مرد تھے کہ جنوں کے کتنے ہی مردوں سے پناہ مانگا کرتے
تھے۔ سوانہوں نے جنوں کا تکبر اور بڑھایا۔ اور یہ کہ جیسے تم خیال کرتے
تھے ویسے ہی وہ بھی خیال کرتے تھے کہ اللہ ہرگز کسی کو نہ اٹھائے گا۔

الجن ۷۲:۴-۷

۱۴۔ جنوں کی حالت بعد نزول قرآن

۲۱۔ اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا۔ سوا سے سخت چوکیداروں اور آگ
کے شعلوں سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان کے بعض ٹھکانوں میں
بات سننے کو بیٹھ جایا کرتے تھے۔ مگر جو کوئی اب سننا چاہے تو وہ اپنے لیے
آگ کا انگار تیار پائے گا۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے
والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں نیک ہیں اور بعض اس کے سوا
ہیں۔ ہم مختلف راہوں پر ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ نہ جانا کہ ہم اللہ کو زمین

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرَّ أَمْرٍ يُرِيدُ بَنِي فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرْثَادُهُمْ رَبِّهِمْ
رَشَدًا ۖ وَأَنَّا مِمَّا الْفٰلِقِينَ وَمِنَّا الَّذِينَ قَدَرْنَا أَنَّا كَلَمًا
أَنَّا كَلَمًا أَن لَّنْ نُعْجِرَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِرَهُ هَرَبًا ۖ وَأَنَّا لَمَّا
سَمِعْنَا الْهُدٰى أَمَّا بِهٖ ۖ فَمِنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ هَضْبًا وَلَا رَهَقًا ۖ وَ
أَنَّا مِمَّا السُّلٰتُونَ وَمِنَّا الْقٰسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا
رَشَدًا ۖ وَأَمَّا الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۖ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا
عَلَى الطَّرِيقَةِ لَا سَفِيلُهُمْ مَّاءٌ عَذَقًا ۖ لَيُفْتِنَنَّهُمْ فِيهِ ۖ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ
ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۖ وَأَن الْمُسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوْا يَكُونُوا عَلَيْهِ لَبِدًا ۖ

۲۲۔ فَلَئِمَّا خَرَّبَ بَنِي النَّجْدِ أَن لَّوِ كَانُوا يَمْلِكُونَ الْغَيْبَ مَا لِهٖتُوا فِي
الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۖ

۲۳۔ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرَّ أَمْرٍ يُرِيدُ بَنِي فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرْثَادُهُمْ رَبِّهِمْ رَشَدًا ۖ
۲۴۔ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ۖ إِلَّا مَنْ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شَهَابٌ مُّبِينٌ ۖ

۲۵۔ وَحَفِظْنَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِجٍ ۖ لَا يَسْعَوْنَ إِلَى الْمَلَا الْاَعْلٰى
وَيُقَدَّرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۖ إِلَّا مَنْ
خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۖ

مگر جو شیطان کوئی بات چوری سے سُن گیا اس کے پیچھے چمکتا انگارا لگا۔

- الحجر ۱۵: ۱۸ -

۲۵۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔ اوپر والے لوگوں کی
طرف شیاطین کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے مارے
جاتے ہیں بھگانے کو۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی
(شیطان کوئی خبر) جھپک کر اچک لے جاتا ہے تو اس کے پیچھے چمکتا
انگارا لگتا ہے۔

- الصَّفٰت ۳: ۱۰ -

میں ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے۔ اور نہ بھاگ کر عاجز کر
سکیں گے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سُنی تو ہم
اس پر ایمان لائے۔ سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے گا،
وہ نہ کسی نقصان سے ڈرے گا اور نہ کسی ستم سے۔ اور یہ کہ
بعض ہم میں مسلمان ہیں اور بعض ظالم ہیں پس جو کوئی
مسلمان ہوا، تو وہی ہیں جنہوں نے نیکی کا قصد کیا ہے۔ اور
وہ جو ظالم ہیں پس وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ اور (یہ وحی
کی گئی ہے) کہ اگر لوگ راہِ راست پر رہتے، تو ہم انہیں
بہت پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس پانی میں آزمائیں۔ ا-
ور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا اسے وہ چڑھتے
عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں۔
پس تم اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس
کو پکارنے کھڑا ہوا تو وہ لوگ اس پر گرے پڑتے تھے۔

- الجن ۸۲: ۱۹ -

۲۲۔ پس جب وہ (حضرت سلیمان علیہ السلام) گر پڑا تو
جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب
میں نہ رہتے۔

- سبا ۳۳: ۱۴ -

۲۳۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے
ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

- الجن ۷۲: ۱۰ -

۱۵۔ شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا

۲۴۔ اور ہر شیطان مردود سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔

۱۶۔ شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں

۲۶۔ اور ان پر چراغوں کو شیاطین کے لیے پھینک مار بنایا۔

۔ الملک ۵:۶۷

۱۷۔ شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں

۲۷۔ وہ تو (قرآن) سننے سے معذور کئے گئے ہیں۔

۔ الشعراء ۲۶:۲۱

۱۸۔ شیاطین کو اللہ کے کاموں میں دخل نہیں

۲۸۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں نے ابلیس اور اس کی اولاد کو نہیں دکھائی۔ اور نہ خود ان کی پیدائش انہیں دکھائی اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا قوت بازو نہیں بنایا کرتا۔

۔ الکہف ۱۸:۵۱

۱۹۔ شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اترتے ہیں

۲۹۔ میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس شخص پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔ سنی ہوئی بات لاڈالتے ہیں اور بہت ان میں جھوٹے ہیں۔

۔ الشعراء ۲۶:۲۲۱-۲۲۳

۲۰۔ شیاطین سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے

۳۰۔ اور شیطان میں سے (سلیمان علیہ السلام کے تابع وہ شیطان تھے) جو اس کے لیے دریا میں غوطہ لگاتے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔

۔ الانبیاء ۲۱:۸۲

۳۱۔ اور شیاطین بھی تابع کر دیے۔ بھاری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

۔ ص ۳۸-۳۷

۲۶۔ وَجَعَلْنَاهُمْ جُوعًا لِلشَّيَاطِينِ

۲۷۔ اَلَهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمْعًا يُرَوْنَ ۝

۲۸۔ مَا أَشْهَدُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُنْجِئَ الْمُضِلِّينَ عَصَا ۝

۲۹۔ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۖ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۖ يُنْفِقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَاذِبُونَ ۖ

۳۰۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يُوْصُوْنَ لَكَو يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ

۳۱۔ وَالشَّيَاطِينُ كُلٌّ بِنَآءٍ وَعَوَاصٍ ۖ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۖ

۳۲۔ وَاتَّبِعُوا مَا نَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۖ وَمَا كَفَرَ سُبْحَانَ وَلَٰكِنِ الشَّيَاطِينُ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى النَّاسِكِينَ بِآيَاتِ

هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۖ وَمَا يَعْزُبُ مِنَ السِّحْرِ أَن يَسْعَوْا بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَرَجُلٍ ۖ وَفِئْتُهُ فَلَا تَكْفُرُ ۖ فَيَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا يَفْتَرُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَرَجُلٍ ۖ وَ

مَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَتَعْلَمُونَ مَا يُبْصِرُهُمْ وَلَا يَفْقَهُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۖ

وَلِكُلِّ سَوْءٍ مَّا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ

۲۱۔ شیاطین نے سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں کفر اور جادو پھیلایا

۳۲۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں

شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کا فرشتے۔

لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس کی (پیروی کرتے تھے) جو شمر

بابل میں ہاروت و ماروت پر اترتا تھا۔ اور وہ دونوں کسی کو نہیں

سکھاتے تھے جب تک کہ انہیں یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے

(آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے

جس سے کسی مرد اور اس کی بیوی میں جدائی آسکتی۔ اور وہ اس

(عمل) سے بغیر اللہ کے حکم کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور وہ ان

باتوں کو سیکھتے ہیں جس سے ان کا نقصان تو ہے، نفع نہیں اور جان

چلے کہ اس (علم) کے خریدار کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ بُری چیز

ہے جس کے لیے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ اگر ان کو سمجھ جاتی۔

۔ البقرہ ۲:۱۰۲

۲۲۔ جن سلیمان علیہ السلام کے خدمت گاروں اور لشکریوں میں سے تھے

۳۳۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں سے جمع کئے گئے۔ پھر وہ مثل مثل اس کے سامنے کھڑے کئے گئے۔

- النمل ۱۷:۲۷ -

۳۴۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھالانے پر امانت دار اور زور آور ہوں۔

- النمل ۳۹:۲۷ -

۳۵۔ اور جنات میں سے وہ جن (اس کے تابع کئے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ اس کے لیے جوہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیکیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

- سبا ۱۲:۳۲ -

۲۳۔ شیطان نے ایوب علیہ السلام کو ایذا پہنچائی

۳۶۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ پر اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگا دی ہے۔

- ص ۳۸:۳۱ -

۲۴۔ نافرمان اور گمراہ کرنے والے جن انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں

۳۷۔ اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا۔ (کہا جائے گا) اے جماعت جن والنس! تم نے بہت آدمی لیے اور وہ آدمی جو شیاطین کے دوست ہیں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم میں ایک نے دوسرے کے وسیلہ سے کام نکالا تھا

۳۳۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝
۳۴۔ قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۝ وَإِنِّي عَلَيْكَ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝

۳۵۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ ذُنُوبًا ۝ وَمَنْ يُدْخِرْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ وَإِثْمَانٍ ۝ وَالْجَوَابُ وَقُدُّوا رُءُوسَكُمْ لِلَّذِي

۳۶۔ وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ إِنِّي مَرْسِي السَّيْلَانَ بَيْنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝
۳۷۔ وَيَوْمَ يُخْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِيَعْلَمَ الْجِنُّ قَدِ اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۝ قَالَ أَوْلِيَوهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَنْتَعْ بَعْضَنَا بَعْضًا ۝ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ۝ قَالَ النَّارُ مَثُوبَكُمْ خُلِدْتُمْ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝

۳۸۔ لِيَعْلَمَ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ أَنَّكُمْ يُؤْتُونَ رُسُلًا مِنْكُمْ يَفْضُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتِي وَيُنْذِرُوكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۝ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا ۝ وَغَرَّتْهُمْ الْحَيُوتُ أَنْ يَأْمُرُوا بِشَهِيدٍ ۝ وَعَلَى أَنْفُسِهِمْ أَكْفَرْتُمْ ۝

۳۹۔ قَالَ أَذْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۝
۴۰۔ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۝

اور ہم اپنے مقررہ وقت کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ کہے گا کہ آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ مگر جو چاہے اللہ۔

- الانعام ۱۲۸:۶ -

۳۸۔ اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور انہیں دنیاوی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

- الانعام ۱۳۰:۶ -

۳۹۔ اللہ کہے گا: جنوں اور آدمیوں کی امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں، تم بھی آگ میں داخل ہو۔

- الاعراف ۳۸:۷ -

۴۰۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔

- الاعراف ۷۹:۷ -

۴۱۔ وَتِلْكَ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مَلَكٌ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۴۲۔ وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلِكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۴۳۔ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ

وَالْإِنسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

۴۴۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

تَعْلَمُونَ ۝ فَكُنَّا نَقُرُّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَلِكَ جَزَاءُ عَادَ وَثَمُودَ ۚ إِنَّهُمْ

فِيهَا دَامُوا خَالِدِينَ ۚ جَزَاءُ مَا كَانُوا يَأْتِتُنَا بِمُجَادُونَ ۝ وَقَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ أَصَلْنَا مِن الْجِنِّ وَالْإِنسِ

نَجْعَلُهُم نَحْتُ أَفَدَاؤُمَا لِيَكُونُوا مِنَ الْآسِفِينَ ۝

۴۵۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ

الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

۱۔ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِظِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۲۔ أَلَّذِينَ يُحْمَلُونَ الْعَرْشَ

۳۔ رَافِعِينَ الذَّرَابَةَ ذُو الْعَرْشِ ۚ

۴۔ رَبُّ الْعَرْشِ

عرش

۱۔ اللہ کا تخت

۱۔ تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگر (حلقہ باندھے) اپنے پروردگار

کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

الزمر ۷۵: ۳۹۔

۲۔ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

البؤمن ۷۰: ۷۰۔

۳۔ بڑا عالی مرتبہ، عرش کا مالک۔

البؤمن ۷۰: ۷۰۔

۴۔ عرش کا مالک۔

الزخرف ۸۲: ۸۳۔

۴۱۔ اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی کہ البتہ میں جنات اور آدمیوں، سب سے دوزخ بھروں گا۔

یہود ۱۱۹: ۱۱۔

۴۲۔ لیکن میرا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں، سب سے بھروں گا۔

السجدة ۱۳: ۳۲۔

۴۳۔ اور ان پر عذاب کی بات قائم ہو گئی۔ یہ بھی انہیں امتوں میں شامل ہوئے جو جنوں اور آدمیوں میں سے ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ بے شک وہ زیاں کار تھے۔

حتم السجدة ۲۵: ۴۱۔

۴۴۔ اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن سنو (اور پڑھنے کے وقت) اس میں بک بک کرو۔ شاید تم غالب آؤ۔ پس کافروں کو ہم ضرور سخت عذاب چکھائیں گے اور انہیں ان کے بدترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے ضرور بدلہ دیں گے۔ اللہ کے دشمنوں کی سزا یہ آگ ہے۔ اس میں ان کا ہمیشہ کے

لیے گھر ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جن اور آدمیوں میں سے وہ دونوں فریق دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم ان دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے گرائیں کہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

حتم السجدة ۲۶: ۲۶۔ ۲۹۔

۴۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر جنوں اور آدمیوں کی دوسری امتوں کے شمول میں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں، وعدہ عذاب ثابت ہوا۔ بے شک وہ لوگ زیاں کار ہیں۔

الاحقاف ۱۸: ۴۶۔

۵۔ تیرے پروردگار کے عرش کو اٹھائے ہوئے۔

الحاقة ۶۹: ۱۔

۶۔ مالک عرش کے نزدیک۔

التکویر ۲۰: ۸۱۔

۷۔ عرش کا مالک عالی شان ہے۔

البروج ۱۵: ۸۵۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔

الاعراف ۴: ۵۴ و یونس ۳: ۱۰۔

۹۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا (وہ جس کا نام رحمن یعنی بڑا مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

الفرقان ۲۵: ۵۹۔

۱۰۔ خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

السجدة ۳۲: ۴۔

۱۱۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے سامنے ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

الحديد ۵: ۴۳۔

۵۔ وَيَجْلُ عَرْشَ رَبِّكَ

۶۔ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

۷۔ دُوَ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

۸۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۹۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسَلِّ بِهٖ خَيْرًا

۱۰۔ اِنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ لَمْ يَلَمْ يَمُنْ دُوْنِهِمْ وَلَئِيْكَ الشَّيْءُ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ

۱۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

۱۲۔ اِنَّ اللّٰهَ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِعِزِّ عَدُوِّهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۱۳۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۱۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَكُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ كَتَبَ مُوَدَّتَهُمْ

۲۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطْبُئُ بِجَانِحَيْهِ اِلَّا اَمَّ اَمَّاٰتِكُمْ

۱۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا۔

الرعد ۱۳: ۲۔

۲۔ کرسی

۱۳۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔

البقرة ۲: ۲۵۵۔

لوح محفوظ

۱۔ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر مرنے نہیں سکتا۔ وقت مقرر رکھا ہوا ہے۔

آل عمران ۱۳۵: ۱۔

۲۔ اور جتنے حیوانات زمین میں ہیں اور جتنے اپنے دو پروں پر اڑتے

پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔
لوح محفوظ میں ہم نے لکھنے سے کوئی چیز فروگذار نہ
نہیں کی۔ پھر (سب) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے
جائیں گے۔

- الانعام ۶: ۳۸ -

۳۔ اور اسی کے پاس غیب کی کتبیاں ہیں۔ جن کو ان کے
سوا کوئی نہیں جانتا، وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو خشکی میں ہے
اور جو تری میں ہے۔

- الانعام ۶: ۵۹ -

۴۔ یہی لوگ ہیں جن کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ ان کو پہنچے گا۔

- الاعراف ۷: ۳۷ -

۵۔ اگر اللہ کے ہاں سے تحریری حکم پہلے سے نافذ نہ ہو چکا
ہوتا تو جو (فدیہ بدر) تم نے لے لیا ہے۔ اس سے تم بڑے
عذاب میں مبتلا ہوتے۔

- الانفال ۸: ۶۸ -

۶۔ اور تو کسی شان میں (بھی) ہو اور قرآن کی کوئی سی
آیت بھی پڑھ کر سناتا ہو اور تم کوئی سامع عمل بھی کرتے
ہو، جب تم اس کام کو کرتے ہو، اسے ہم دیکھتے ہوتے
ہیں۔ اور تیرے پروردگار سے پوشیدہ نہیں ذرہ بھر نہ زمین
میں نہ آسمان میں ذرا سی چھوٹی چیز ہو یا بڑی، کتاب مبین
میں لکھی ہوئی ہے۔

- یونس ۱۰: ۶۱ -

۷۔ اور جتنے جان دار زمین میں چلتے پھرتے ہیں، ان سب کی
روزی اللہ ہی کے ذمے ہے۔ وہ ان کے ٹھکانے کو اور سوپنے
جانے کی جگہ کو جانتا ہے اور یہ سب کچھ کتاب مبین میں ہے۔

- ہود ۱۱: ۶۱ -

۸۔ ہر ایک میعاد کے لیے ایک قسم کی تحریر ہے۔ اصل
کتاب (لوح محفوظ)۔

- العنکبوت ۱۳: ۳۸ -

ماقرظانی الکتاب من شئ عثم إلى ربهم يحشمون ۝

۳۔ وعندها مقادير الغيب لا يعلمها إلا هو ۝ ويعلم ما في البر والبحر ۝

۴۔ أولئك ينالهم نصيبهم من الكتاب ۝

۵۔ لولا كتب من الله سبق لفسدكم فيما آخذتم عذاب عظيم ۝

۶۔ وما تذكرون في شأن وما تثلوا منه من قرآن ولا تعلمون من عمل

إلا كنا عليكم شهود إذ تفيضون فيه ۝ وما يعزب عن ربك من

ومقال ذرء في الأرض ولا في السماء ولا أصغر من ذلك ولا أكبر

إلا في كتاب مبين ۝

۷۔ وما من ذرء في الأرض إلا على الله يرزقها ويعلم مستقرها ۝

مستودعها ۝ كل في كتاب مبين ۝

۸۔ لكل أجل كتاب ۝ أُم الكتاب ۝

۹۔ وما آهنا من قديم إلا أولها كتاب معلوم ۝

۱۰۔ وإن من قديم إلا نحن مهلكوها قبل يوم القيامة أو معذبوها

عذاب شديد ۝ كان ذلك في الكتاب مسطورا ۝

۱۱۔ قال علمها عند ربّي في كتاب ۝

۱۲۔ ألم تعلم أن الله يعلم ما في السماء والأرض ۝ إن ذلك في كتاب ۝

۹۔ اور ہم نے کبھی کوئی ہستی غارت نہیں کی مگر اس کے لیے میعاد لکھی ہوئی تھی۔

- الحجر ۱۵: ۴۰ -

۱۰۔ اور ہم ہر ایک ہستی کو قیامت کے دن سے پہلے پہلے ہلاک کریں گے۔

یا (اس پر) بڑا سخت عذاب نازل کریں گے اور یہ بات کتاب میں لکھی جا

چکی ہے۔

- بنی اسرائیل ۱۷: ۵۸ -

۱۱۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: اس کا علم میرے پروردگار کے یہاں

کتاب میں ہے۔

- طہ ۲۰: ۵۲ -

۱۲۔ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اللہ کو سب کا علم ہے۔ جو کچھ آسمان میں ہے اور

زمین میں ہے اور یہ کتاب میں ہے۔

- الحج ۲۲: ۷۰ -

۱۳۔ اور ہمارے ہاں ایک کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے اور ان کی حق تلفی نہیں ہوگی۔

- المؤمنون ۲۳: ۲۲۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین میں ایسی کوئی مخفی بات نہیں جو کتابِ مبین میں نہ (لکھی ہوئی) ہو۔

- النمل ۴۷: ۴۵۔

۱۵۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے، وہ کہیں گے کہ تم کتابِ اللہ (کے مطابق) قیامت کے دن تک ٹھہرے ہو۔

- الروم ۳۰: ۵۶۔

۱۶۔ اور یہ کتاب میں لکھی ہوئی تھی۔

- الاحزاب ۳۳: ۶۔

۱۷۔ اور ذرہ بھر بھی آسمانوں میں اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب کتابِ مبین میں ہیں۔

- سبا ۳۴: ۳۔

۱۸۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی شخص کی عمر کم کی جاتی ہے۔ مگر (یہ سب) کتاب میں ہے۔

- فاطر ۱۱: ۳۵۔

۱۹۔ ان (مردوں) کے جن اجزا کو مٹی (کھاتی اور کم) کرتی ہے ہمیں معلوم ہے، اور ہمارے پاس کتاب محفوظ ہے۔

- ق ۵۰: ۴۔

۲۰۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔

- الطور ۵۲: ۲۔

۲۱۔ اور احتیاط سے رکھی ہوئی کتاب میں ہے۔

- الواقعة ۵۶: ۷۸۔

۲۲۔ جتنی مصیبتیں تم پر یا روئے زمین پر نازل ہوتی ہیں ان

۱۳۔ وَلَكِنَّا كُتِبَ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿۱۶﴾

۱۷۔ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ وَمَا يَعْزُبُ مِنْهُ مِثْقَالُ وَاحِدٍ وَلَا يَنْفُصُ مِنْ عُذْرَةٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ وَكِتَابٌ مَسْطُورٌ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ فِي كِتَابٍ مُكْتُومٍ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿۲۳﴾

کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ دی ہیں۔ اور بے شک یہ اللہ کے نزدیک سہل سی بات ہے۔

- الحديد ۵۷: ۲۲۔

۲۳۔ اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔

- النبأ ۷۸: ۲۹۔

کتاب القصص

کتاب القصص

خبریں اور قصے

۱۔ قرآن میں جا بجا قصے اور خبریں

۱۔ اور ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر پڑھ کر سناؤ۔

- البقرة ۵: ۷۷ -

۲۔ کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی، جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور الہی ہوئی بستیوں کے رہنے والے۔ ان کے پیغمبران کے پاس کھلے معجزے لے کر آئے۔

- التوبة ۹: ۷۰ -

۳۔ اور ان لوگوں کو نوح کی خبر پڑھ کر سنا۔

- يونس ۱۰: ۷۱ -

۴۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی اور وہ لوگ جو ان کے بعد ہوئے۔

- ابراهيم ۱۴: ۹ -

۵۔ اور ان لوگوں کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا۔

- الشعراء ۲۶: ۶۹ -

۶۔ ہم تیری طرف وحی کے ذریعے یہ قرآن بھیج کر تجھ کو سب سے اچھا قصہ سناتے ہیں اور تو اس سے پہلے یقیناً بے خبر تھا۔

- يوسف ۱۲: ۳ -

۷۔ اس میں شک نہیں کہ عقل والوں کے لیے ان لوگوں کے

۱۔ وَاٰتٰلَ عَلَيْهِمْ نَبَآ اٰتٰنَا بِالْحَقِّ

۲۔ اَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَآ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثٰمُودٌ وَّقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ

وَاٰصْحٰبَ مَدْيَنَ وَاَلْمُتَفَكِّكِيْنَ ۚ اَتَشْكُرُهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

۳۔ وَاٰتٰلَ عَلَيْهِمْ نَبَآ نُوحٍ

۴۔ اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثٰمُودٌ وَّاَلَّذِيْنَ

مِنْ بَعْدِهِمْ

۵۔ وَاٰتٰلَ عَلَيْهِمْ نَبَآ اِبْرٰهِيْمَ

۶۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْآنُ

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْعٰفِلِيْنَ

۷۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولٰٓئِ الَّذِيْنَ اٰتٰنَا بِالْحَقِّ ۚ مَا كَانَ حَدِيْثًا

يُفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصٰدِيْقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَّتَفْصِيْلُ كُلِّ شَيْءٍ

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ

۸۔ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ

۹۔ فَلَمَّا جَاءَ اٰوَقُصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصُ ۚ قَالَ لَا تَخَفْ ۙ نَّجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

الظٰلِمِيْنَ

۱۰۔ وَاٰتٰلَ عَلَيْهِمْ نَبَآ الَّذِيْ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَاٰسٰرَ مِنْهَا فَاَتَّبَعَهُ الشَّيْطٰنُ

قصوں میں عبرت ہے۔ یہ کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ جو اس سے پہلے موجود ہے، یہ اس کی تصدیق ہے اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ہے۔

- يوسف ۱۲: ۱۱۱ -

۸۔ ہم ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔

- القصص ۲۸: ۳ -

۹۔ تو جب موسیٰ اس کے پاس پہنچا اور اسے قصہ سنایا تو اس نے کہا کہ ڈر نہیں۔ تو ظالم لوگوں سے بچ آیا۔

- القصص ۲۸: ۲۵ -

۱۰۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کی خبر پڑھ کر سنا، جس کو ہم نے اپنی

مکراتیں دی تھیں۔ پھر وہ ان سے خالی رہ گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا۔ سو وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔

-الاعراف ۷: ۱۷۵-

۱۱۔ میں تیرے پاس سب کی واقعی ایک خبر لے کر آیا ہوں۔

-النمل ۲۷: ۲۲-

۱۲۔ اور بھلا ان دعوے داروں کی خبر تجھ تک پہنچی ہے جو دیوار پھاند کر داؤد کے پاس آئے۔

-ص ۳۸: ۲۱-

۱۳۔ ہم ان کی ٹھیک ٹھیک خبر تجھ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور ہم انہیں زیادہ ہدایت دیتے گئے۔

-الکہف ۱۸: ۱۳-

۱۴۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر قصے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، سناتا ہے۔

-النمل ۲۷: ۷۶-

۱۵۔ یہ لوگ اس کی آرزو کریں کہ کاش دیہات میں نکل جائیں اور تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں۔

-الاحزاب ۳۳: ۲۰-

۱۶۔ اے مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ مبادا تم کسی قوم پر نادانی سے جا چڑھو۔ پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

-الحجرات ۴۹: ۶-

۱۷۔ بے شک یہ بیان واقعی قصے ہیں۔

-آل عمران ۳: ۶۲-

۱۸۔ اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم تجھے اب سے

فَكَانَ مِنَ الْغَوِيَّةِ ۝

۱۱۔ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبِيٍّ يَقِينٍ ۝

۱۲۔ وَهَلْ أَتَاكَ نَبِيُّ الْخَصْمِ ۚ إِذْ تَسُوْرُ دَاِلِیْحَرَابٍ ۝

۱۳۔ حَنْ يَفُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْنَةٌ مُنْوَیْرٌ یَّوْمَ یُزْلَظُّهُمْ هَٰذِی ۝

۱۴۔ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ یَقُصُّ عَلٰی بَنِی إِسْرَءٰیِلَ أَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یُخْلِفُوْنَ ۝

۱۵۔ یُودُّوْا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْأَعْرَابِ یَسْأَلُوْنَ عَنْ أَنْبَاِکُمْ ۚ

۱۶۔ یَاٰیْهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا ۚ إِنْ جَاءَکُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا أَنْ تُصِیْبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوْا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ لِّلْمُذِیْبِیْنَ ۝

۱۷۔ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقِّ ۚ

۱۸۔ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَیْکَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْکَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰی تَحْلِیْمًا ۚ

۱۹۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِکَ مِنْهُمْ مِّنْ قَصَصْنَا عَلَیْکَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْکَ ۚ

۲۰۔ وَلَقَدْ جَاءَکَ مِنْ نَّبَیِّ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

۲۱۔ لَکَیْ نَبَاٌ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

-النساء ۴: ۱۶۴-

۱۹۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے۔ ان میں بعض کے قصے ہم نے تجھ کو سنائے اور ان میں سے بعض کے قصے ہم نے تجھ کو نہیں سنائے۔

-البؤمن ۴۰: ۷۸-

۲۰۔ اور تجھ کو رسولوں کی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں۔

-الانعام ۶: ۳۳-

۲۱۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو معلوم ہو جائے گا۔

-الانعام ۶: ۶۷-

۲۲۔ پھر جس کا ہمیں علم ہے، ہم ضرور ان سے بیان کریں گے۔ اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

-الاعراف ۷: ۷-

۲۳۔ اے بنی آدم! جب کبھی تم ہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس پہنچیں اور ہمارے احکام کا قصہ تم کو پڑھ کر سنائیں، تو جو شخص پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اصلاح کر لے گا تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

-الاعراف ۷: ۳۵-

۲۴۔ یہ چند بستیاں ہیں، جن کے قصے ہم تم کو سناتے ہیں۔
۲۵۔ تو یہ قصے بیان کرتا کہ لوگ سوچیں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۶-

۲۶۔ یہ غیب کی چند خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں۔

-ہود ۱۱: ۲۹-

۲۷۔ یہ چند غیب کی خبریں ہیں جو ہم بذریعہ وحی تجھے پہنچاتے ہیں۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۲ و آل عمران ۳: ۴۴-

۲۸۔ یہ (چند) بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو قائم ہیں اور بعض اجڑ گئیں۔

-ہود ۱۱: ۱۰۰-

۲۹۔ اور پیغمبروں کے جتنے قصے ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان کے ذریعے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں۔ اور ان میں جو حق بات اور مسلمانوں کے لیے نصیحت و یاد دہانی ہے، تیرے پاس پہنچی ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۲۰-

۲۲۔ فَتَقْصُصْ عَلَيْهِمْ يَوْمَهُمْ وَمَا كُنَّا بِمُؤَنِّدِينَ ①
۲۳۔ لِيُنَبِّئَ آدَمَ إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ الْبَيِّنَاتِ فَمَنْ

أَتَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ②

۲۴۔ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ③

۲۵۔ فَأَقْصُصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ④

۲۶۔ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ⑤

۲۷۔ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ⑥

۲۸۔ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ⑦

۲۹۔ وَكَأَلَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ⑧ وَجَاءَكَ

فِي هَذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ⑨

۳۰۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُ بِالْحَقِّ ⑩

۳۱۔ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ⑪ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا

ذِكْرًا ⑫

۳۲۔ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ⑬

۳۳۔ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑭

۳۴۔ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑮

۳۰۔ ہم ان کا قصہ ٹھیک ٹھیک تجھ سے بیان کرتے ہیں۔

-الکہف ۱۸: ۱۳-

۳۱۔ اسی طرح ہم گزشتہ واقعات کے قصے تجھ کو سناتے ہیں اور ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔

-طہ ۲۰: ۹۹-

۳۲۔ اور ان کو اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں کہ جن میں (کافی) تنبیہ ہے۔

-القمر ۵۴: ۴۰-

۳۳۔ سو یہ لوگ جس چیز کی ہنسی اڑا رہے ہیں اس کی خبر ان کو آگے چل کر معلوم ہو جائے گی۔

-الانعام ۶: ۵۰-

۳۴۔ سو انہوں نے جھٹلایا تو ہے۔ مگر وہ جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اس کی خبر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گی۔

-الشعراء ۲۶: ۶۰-

۳۵۔ لِيُعَذِّرَ الْوَجْهَ وَالْأَنْفَ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ
الَّذِينَ قَدْ بَغَوْنَاكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۖ

۳۶۔ فَعَوِّثْ عَلَيْهِمْ بِالْأَنْبَاءِ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

۳۷۔ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۝

۳۸۔ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝

۳۹۔ وَلَكِنَّهُمْ فِي نَبَاِ بَعْدِ حِينٍ ۝

۴۰۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَدْ أَفْضَوْا بِأَلْأَمْرِ هُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ

۲۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَلٍ
مُسْتَوٍ ۝

۳۔ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝

۴۔ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ
نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

ہوئی سڑی کیچڑ سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

-الحجر ۱۵: ۲۸-

۳۔ جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گارے سے
ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

-ص ۳۸: ۷۱-

۲۔ اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب

۴۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو بساتا ہے جو اس میں فساد
ڈالے اور خون ریزی کرے۔ حال آنکہ ہم تیری تعریف کے ساتھ
تسبیح کرتے ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا: جو میں جانتا ہوں
وہ تم نہیں جانتے۔

-البقرة ۲: ۳۰-

۳۵۔ اے جن وانس کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی
میں کے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام کا قصہ
بیان کریں اور تمہیں تمہارے اس روز کے پیش آنے سے
ڈرائیں۔

-الانعام ۶: ۱۳۰-

۳۶۔ تو اس دن ان کو کوئی خبر نہ سوجھ پڑے گی اور وہ آپس
میں پوچھ گچھ بھی نہ کر سکیں گے۔

-القصص ۲۸: ۶۶-

۳۷۔ یہ (لوگ) ایک دوسرے سے کس خبر کا حال
دریافت کر رہے ہیں۔ کیا اس بڑے حادثے کا؟

-النبا ۸: ۱-۲-

۳۸۔ کہہ دے کہ قرآن (کا نازل ہونا) ایک بڑی خبر
ہے۔

-ص ۳۸: ۶۷-

۳۹۔ اور کچھ دن پیچھے تم کو اس کی خبر معلوم ہو جائے گی۔

-ص ۳۸: ۸۸-

۴۰۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی، جنہوں نے پہلے
کفر کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اعمال کا مزہ بھی چکھا اور
انہیں دردناک عذاب ہونا ہے۔

-التغابن ۶۴: ۵-

آدم علیہ السلام

۱۔ آدم علیہ السلام کی پیدائش

۱۔ اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں
زمین میں (اپنا) ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں۔

-البقرة ۲: ۳۰-

۲۔ اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھاتی

۳۔ فرشتوں پر آدم کی فضیلت

۵۔ اور اس نے آدم کو تمام نام بتلا دیے۔ پھر ان چیزوں کو فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

-البقرة ۲: ۳۱-

۴۔ فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار

۶۔ وہ بولے: تو پاک ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ کچھ علم نہیں جتنا تو نے ہمیں سکھادیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-البقرة ۲: ۳۲-

۵۔ آدم علیہ السلام نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتائے

۷۔ فرمایا: اے آدم! انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دے۔ سو جب آدم نے انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دیے تو فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو؟

-البقرة ۲: ۳۳-

۶۔ فرشتوں کو آدم علیہ السلام کے سجدہ کا حکم

۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

-البقرة ۲: ۳۴-

۹۔ اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہاری صورتیں بنائیں۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو

۵۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْشِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑤

۶۔ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ⑥

۷۔ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ⑦ فَنَبَّأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ⑧ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي آتِيكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَالْأَمْرُ إِلَيَّ ⑨

۱۰۔ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ⑩

۱۱۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ⑪

۱۲۔ وَاسْتَكْبَرَ ⑫ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ⑬

۱۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ⑭

۱۴۔ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ⑮ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ⑯

۱۵۔ قَالُوا سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ⑰

۱۶۔ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ⑱ إِلَّا إِبْلِيسَ ⑲ أَبَى أَنْ يَكُونَ

۱۷۔ مَعَ السَّاجِدِينَ ⑳

۱۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ㉑

۱۹۔ أَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ㉒

سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

-الاعراف ۷: ۱۱-

۱۰۔ پھر اے فرشتو! جب میں اسے ٹھیک بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑو۔ سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا۔

-الحجر ۱۵: ۲۹-۳۱-

۱۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

-بنی اسرائیل ۷: ۱۷-

۱۲۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔

الکھف: ۵۰

۱۳۔ اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے نہ مانا۔

طہ: ۱۱۶

۱۴۔ تو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

ص: ۴۳-۴۴

۷۔ آدم اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت

۱۵۔ اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو با فراغت کھاؤ۔ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

البقرة: ۳۵

۱۶۔ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو۔ پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

الاعراف: ۱۹

۱۷۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! کچھ شک نہیں کہ یہ (شیطان) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ تو کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو بدنصیب ہو جائے۔ اس میں تجھے یہ بات حاصل ہے کہ نہ بھوکا ہو اور نہ ننگا اور یہ کہ نہ اس میں تجھے پیاس لگے اور نہ دھوپ۔

طہ: ۱۱۷-۱۱۹

۱۲۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۝

۱۳۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۝

۱۴۔ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ ۝ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

۱۵۔ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۶۔ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۷۔ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا تَخْرُجَا مِنْهَا مِنْ لَجْنَةٍ فَتَنَافِلُ ۝ إِنَّ لَكَ أَلًا تَجُوعُ فِيهَا وَلَا تَعْرَى ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى ۝

۱۸۔ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۝ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝

۱۹۔ فَوَسَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِحِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَائِكَةً أَوْ

تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَدَلَّهُمَا عَلَىٰ عُرْوَةٍ ۖ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفَفَا

۸۔ شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوا یا

۱۸۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگا کر اس آرام سے جس میں وہ تھے، نکلوا دیا اور ہم نے کہا کہ سب نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

البقرة: ۳۶

۱۹۔ پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا۔ تاکہ ان پر ان کی وہ قابل شرم چیزیں جو ان سے چھپی ہوئی تھیں ظاہر کر دے اور کہا کہ تمہیں تمہارے پروردگار نے اس درخت سے محض اس لیے روکا ہے کہ تم فرشتے یا ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ ہو جاؤ اور ان کے آگے قسم کھائی کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں ہوں۔ پھر انہیں فریب میں پھنسا لیا۔



۲۶۔ قَالَ اهْبِطْ مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَأَمَّا يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ هَدٰى فَلَمَّا يَنْزِلْ مِنْهَا فَلَا يَصْعَدُ وَلَا يَنْشِقِي ۝

۲۷۔ اِنَّا عَرَضْنَا الْاٰمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَابْتَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝
لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقَتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَتِ وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا رَّحِيْمًا ۝

۲۸۔ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۹۔ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

۳۰۔ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ فِىْهَا تَحْيٰوُنَ وَفِىْهَا مَمَاتٌ وَّ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝

۳۱۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيعًا

۳۲۔ قَالَ اهْبِطْ مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

۳۳۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَعْفُوْا لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اسی سے (قیامت کو) نکالے جاؤ گے۔

- الاعراف: ۷-۲۴-۲۵-

۳۱۔ ہم نے کہا کہ تم سب اس سے نیچے اترو۔

- البقرة: ۲-۳۸-

۳۲۔ فرمایا تم دونوں ایک ساتھ اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔

- طہ: ۲۰-۱۲۳-

۱۴۔ دونوں اپنی خطا کے اقراری

۳۳۔ ان دونوں نے کہا: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھانا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔

- الاعراف: ۷-۲۳-

۲۶۔ فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بد نصیب۔

- طہ: ۲۰-۱۲۳-

۲۷۔ ہم نے امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا ہی ظالم، نادان ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اللہ مہربان ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

- الاحزاب: ۳۳-۷۲-۷۳-

۱۲۔ آدم علیہ السلام کو اللہ نے منتخب فرمایا

۲۸۔ بے شک اللہ نے آدم اور نوح اور اولادِ ابراہیم اور اولادِ عمران کو جہاں والوں میں سے منتخب کیا۔ یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

- آل عمران: ۳-۳۳-

۱۳۔ آدم علیہ السلام اور اس بیوی

۲۹۔ فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

- البقرة: ۲-۳۶-

۳۰۔ فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور

۱۵۔ دونوں نے اللہ سے بیٹا مانگا

۳۴۔ وہ ذات وہ ہے جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اسی میں سے اس کا جوڑا نکالاتا کہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب اس مرد نے اس کو ڈھانپ لیا تو اس عورت کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا کہ وہ اس کو لیے پھرتی رہی پھر جب بو جھل ہو گئی تو دونوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو جو اس نے انہیں دیا تھا اس میں انہوں نے اس کے شریک ٹھہرائے تو اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

-الاعراف: ۱۸۹-۱۹۰-

۱۶۔ آدم علیہ السلام کے دو بیٹے، ان دونوں نے نیاز کی مگر ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں کا صحیح صحیح بیان پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے نیاز کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہیں کی گئی۔ اس نے کہا کہ میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا۔ اس کے بھائی نے جواب دیا کہ اللہ تو متقیوں ہی کی طرف سے قبول فرماتا ہے۔ اگر تو میرے قتل کرنے کے لیے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو میں تیرے قتل کے لیے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ بھی سمیٹے اور اپنا گناہ بھی۔ تاکہ تو دوزخیوں میں ہو جائے اور ظالموں کی یہی

۳۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا ذُرُوجًا يَبَسُغْنَ لِبَنَاتِكُمْ لَعَنَهَا فَهِيَ كَبَلٌ مُتَمَنَّى لَكُمْ فَلَمَّا تَخَلَسَتْ مِنْ عَلْقَمَتِهَا فَكَلَمَتْكُمْ فَاتَّبَعُوا إِلَهَ الْغَيْبِ وَالْغَيْبُ لَكُمْ شُرَكَاءُ فَمَا إِلَهُكُمْ قَتَلَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ⑤

۳۵۔ وَاتَّخَذَ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ⑥ لَوْ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لَأَقْتُلَنَّكَ ⑦ إِنِّي أَتَّخِذُ لِلْعَالَمِينَ ⑧ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْذُرَ بِلَائِي وَ إِيَّاكَ فَتَقْتُلُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ⑨ وَ ذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ⑩

۳۶۔ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ⑪ قَبَّلَ اللَّهُ عُرْأَبَا يَبْنَحُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِثُ سَوْءَةً أَخِيهِ ⑫ قَالَ يُوَيْلَتِي أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِثَ سَوْءَةً أَخِي ⑬ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ⑭

سزا ہے۔

-المائدة: ۱۵-۲۷-۲۹-

۱۷۔ ایک بھائی نے دوسرے کے قتل کر دیا

۳۶۔ پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا کہ اس نے اسے مار ڈالا اور زیاں کاروں میں ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کو ابھیجا جو زمین کریدتا تھا تاکہ اسے دکھلائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ اس نے کہا ہائے میری خرابی! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہو گیا کہ اس کو تو جیسا ہی ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں۔ پھر وہ پچھتانے لگا۔

-المائدة: ۵-۳۰-۳۱-

شیطان

۱۔ شیطان قوم جن سے ہے

۱۔ وہ جنوں میں سے تھا سواپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔
- الکھف ۵۰:۱۸

۲۔ شیطان خدا کا نافرمان ہے

۲۔ سواپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔
- الکھف ۵۰:۱۸

۳۔ بے شک شیطان رحمن کا نافرمان ہے۔

- مریم ۳۴:۱۹

۳۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا

۴۔ پھر سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے۔

- البقرة ۳۲:۲ و الاعراف ۱۱:۷ و الحجر ۳۱:۱۵ و بنی اسرائیل ۶۱:۱۷ و الکھف ۵۰:۱۸ و طه ۱۱۶:۲۰ و ص ۴۳:۳۸

۴۔ انکار تکبر سے کیا

۵۔ اللہ نے فرمایا: (اے شیطان) جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے روک دیا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ فرمایا تو اس سے نیچے اتر۔ تیرا حق نہیں کہ تو اس میں رہ کر غرور کرے۔ سو نکل کہ تو ذلیلوں میں ہے۔

- الاعراف ۱۲:۷-۱۳

۶۔ فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ ایک ایسے آدمی کو سجدہ کروں جسے تو نے کھنکھاتی ہوئی سڑی کچھڑ سے پیدا کیا۔

- الحجر ۳۲:۱۵-۳۳

۷۔ فرمایا: اے ابلیس! تجھے اس بات سے کس چیز نے روکا

۱۔ کان من الجن ففسق عن امر ربہ^ط

۲۔ ففسق عن امر ربہ^ط

۳۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا^ط

۴۔ فَسَجَدَ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ^ط

۵۔ قَالَ مَا مَنَعَكَ آلَا تَسْجُدُ إِذْ أَمَرْتُكَ^ط قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ^ط قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ

تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ^ط

۶۔ قَالَ يَا إِبْرَاهِيمُ مَا لَكَ آلَا تَتُوءِنَ مَعَ السَّاجِدِينَ^ط قَالَ لَمْ أَكُنْ

لَا سَاجِدًا لِشَيْءٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلَافٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ^ط

۷۔ قَالَ يَا إِبْرَاهِيمُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتَ بِيدَيَّ^ط أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ

مِنَ الْعَالِينَ^ط قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ^ط

۸۔ لَعْنَةُ اللَّهِ

۹۔ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ^ط

۱۰۔ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ^ط

۱۱۔ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ^ط

کہ تو اسے سجدہ کرتا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ کیا تو نے غرور کیا یا تو واقعی اونچے درجوں والوں میں ہے؟ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے اور اسے پیدا کیا مٹی سے۔

- ص ۴۵:۳۸-۴۶

۵۔ شیطان پر خدا کی لعنت

۸۔ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔

- النساء ۱۸:۴

۹۔ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔

- الحجر ۳۵:۱۵

۱۰۔ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت ہے۔

- ص ۴۸:۳۸

۶۔ شیطان مردود ہے

۱۱۔ فرمایا اس سے باہر نکل کہ تو راندہ ہوا ہے۔

- الحجر ۳۳:۱۵ و ص ۴۴:۳۸

۷۔ شیطان کی اللہ سے سرکشی

۱۲۔ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔ اور اس نے کہا کہ میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لوں گا اور ضرور انہیں گمراہ کروں گا۔ اور انہیں امیدیں بندھاؤں گا۔ اور انہیں حکم دوں گا۔ تو وہ ضرور ہی موبیشیوں کے کان چیر ڈالیں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور ہی اللہ کی بنائی صورت بدل ڈالیں گے۔

- النساء: ۱۱۸-۱۱۹ -

۱۳۔ کہا چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں بھی ضرور ہی ان کے پھانسنے کے لیے تیرے سیدھے رستے پر بیٹھوں گا۔ پھر میں ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دہنے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

- الاعراف: ۱۶: ۱۷ -

۱۴۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔ میں بھی زمین پر سبز باغ دکھلاؤں گا۔ اور ضرور انہیں سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔ مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (ان پر میرا بس نہیں)۔ فرمایا: یہ راہ مجھ تک سیدھی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا بس نہیں ہے۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔

- الحجر: ۱۵-۳۹ -

۱۵۔ کہا: مجھے بتلا کیا، یہ وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں سوائے تھوڑے سے آدمیوں کے ضرور اس کی اولاد کو ڈھائی دوں گا۔

- بنی اسرائیل: ۱۷: ۲۲ -

۱۶۔ کہا: تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ مگر جو ان میں سے تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (وہ میرے بس میں نہیں)۔

- ص: ۸۲: ۸۳ -

۱۲۔ لَعْنَةُ اللَّهِ ۖ وَقَالَ لَا تُخَدِّنْ مِنْ عِبَادِكَ نُصِيْبًا مَقْرُوصًا ۖ وَلَا ضَلٰكَةً وَلَا مَيِّبَةً وَلَا مَرْتَبَةً فَلْيَبْشُرْ اِذَا الْاَنْعَامُ وَلَا مَرْتَبَةً فَلْيَبْشُرْ خَلْقَ اللَّهِ ۖ

۱۳۔ قَالَ فَيَمَّا اَعُوْثِيْتَنِيْ لَا تُغَدِّثَنَّ لَّهُمْ مِصْرَاطَكَ اَلَسْتَ تَعْلَمُ ۚ ثُمَّ لَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ اَنْ يَّيْبَسَ مِنْ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شَاكِرِيْنَ ۝

۱۴۔ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ اَعُوْثِيْتَنِيْ لَا تَرْيَا لَّهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَا اَعُوْثِيْتَهُمْ اَجْعَلِيْنِ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِيْنَ ۝ قَالَ هٰذَا مِصْرَاطُكَ عَلَى مُسْتَقِيْمٍ ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيَنْسَلِكُ عَلَيْكَ سُلٰطٰنٌ ۙ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝

۱۵۔ قَالَ اَمْرًا يَّخْتَارُ ۙ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلٰى لَبْنٍ اَخْرَجْتَ اِلَىْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا حَتٰكُنْ دُرِّيَّةً اِلَّا قَلِيْلًا ۝

۱۶۔ قَالَ فَبِعَزَّتِكَ لَا اَعُوْثِيْتَهُمْ اَجْعَلِيْنِ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِيْنَ ۝

۱۷۔ قَالَ اَنْظِرْنِيْ اِلَىْ يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

۱۸۔ قَالَ رَبِّ اَنْظِرْنِيْ اِلَىْ يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

۱۹۔ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

۲۰۔ اِلَىْ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْنُوْمِ ۝

۸۔ شیطان کو قیامت تک مہلت

۱۷۔ کہا: مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔ فرمایا: (جا) تجھے ڈھیل دی گئی۔

- الاعراف: ۱۳: ۱۵ -

۱۸۔ کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔

- الحجر: ۱۵: ۳۶ و ص: ۳۸: ۷۹ -

۱۹۔ فرمایا اچھا تجھے ڈھیل دی گئی۔

- الحجر: ۱۵: ۳۷ و ص: ۳۸: ۸۰ -

۲۰۔ مقرر وقت کے دن تک۔

- الحجر: ۱۵: ۳۸ و ص: ۳۸: ۸۰ -

۹۔ شیطان اور اس کے متبعین کے لیے دوزخ

۲۱۔ فرمایا یہاں سے مردود کھد بڑا ہوا نکل۔ جو ان میں سے تیرا اتباع کرے گا تو میں بھی ضرور ہی تم سب سے دوزخ بھردوں گا۔

-الاعراف: ۱۸-

۲۲۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ بس نہیں۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔ اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

-الحجر: ۱۵-۲۲-۲۳-

۲۳۔ اللہ کی قسم! ہم نے تجھ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال اچھے کر دکھائے۔ سو وہ آج ان کا دوست ہے۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-النحل: ۱۶-۲۳-

۲۴۔ فرمایا: جا۔ جو ان میں سے تیرے پیچھے لگے گا تو شک نہیں کہ دوزخ تم سب کی پوری جزا ہے۔

-بنی اسرائیل: ۱۷-۲۳-

۲۵۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتا اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ جس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس کا دوست ہوگا، وہ اسے گمراہ کرے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

-الحج: ۲۲-۳۰-

۲۶۔ اور شیطان کے سارے لشکر۔

-الشعراء: ۲۶-۹۵-

۲۷۔ فرمایا: تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک بات ہی کہتا ہوں، میں ضرور تجھ سے اور جو ان میں سے تیرے پیرو

۲۱۔ قَالَ اخْرِجْ مِنْهَا مَذْمُومًا مَذْخُورًا لِّكُنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَا مَلِكَ لَهُمْ وَهُمْ لَكَ جَمْعٌ ۝

۲۲۔ اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۲۳۔ تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰرْسَلْنَا اِلٰى اٰمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۲۴۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَكَ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّغْضُورًا ۝

۲۵۔ وَمِنَ الْاٰنَاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِيْ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْنٍ ۝ لِّئَلَّا يُبَيِّنَ لَكُمْ تَوَلّٰٓةٌ مِّنْ تَوَلّٰٓةٍ يُّضِلُّوْهُ وَيَهْدِيْهِ اِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

۲۶۔ وَجُنُودُ اِبْلِيسَ اَجْمَعُوْنَ ۝

۲۷۔ قَالَ قَالَتْ اِنَّ لَكَ اَقْوَالَ ۝ لَا مَلِكَ لَهُمْ وَهُمْ لَكَ تَبِعٌ ۝ وَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۲۸۔ وَاَعْنَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝

۲۹۔ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۳۰۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَآلِٔ اِنْسٰنٍ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۳۱۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوْا اَللّٰهُ اَحْسَنُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ

ہوں گے، ان سے سب سے دوزخ کو بھروں گا۔

-ص: ۳۸-۸۴-۸۵-

۲۸۔ ان کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

-الملك: ۵-۲۷-

۱۰۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن

۲۹۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-البقرة: ۲۸-۱۶۸ و الانعام: ۱۲۶ و یس: ۳۶ و الزمر: ۲۲-۲۴-

۳۰۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-یوسف: ۵-۱۲-

۳۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی ہو۔ بے شک شیطان ان کے

اور میان جھڑپ کرا دیتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

بنی اسرائیل ۷: ۵۳۔

۳۲۔ تو کیا تم میرے سوا اسے اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ ظالموں کو برا عوض ملا۔

الکھف ۱۸: ۵۰۔

۳۳۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔

القصص ۲۸: ۱۵۔

۳۴۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تو تم اسے دشمن سمجھو۔

فاطر ۳۵: ۶۔

۱۱۔ شیطان کی پیروی نہ کرو

۳۵۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

البقرة ۲: ۱۶۸ و الانعام ۶: ۱۴۲۔

۳۶۔ مسلمانو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

النور ۲۴: ۲۱۔

۳۷۔ اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے قول و قرار نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔

یس ۳۶: ۶۰۔

۳۸۔ اور شیطان تمہیں (اللہ کی راہ سے) نہ روک دے۔

الزحرف ۴۳: ۶۲۔

۱۲۔ شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے

۳۹۔ اور کچھ شک نہیں کہ وہ انہیں راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

الزحرف ۴۳: ۳۷۔

۱۳۔ شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں

۴۰۔ اور ان کے بھائی انہیں گمراہی میں بڑھاتے ہیں۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝

۳۲۔ اِنَّكَ تَجِدُوْنَهُ وَذُرِّيَّتَهُ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ يُّسْ

لِلظَّالِمِيْنَ يَدْلُوْا ۝

۳۳۔ اِنَّكَ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۳۴۔ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۚ

۳۵۔ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

۳۶۔ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

۳۷۔ اَلَمْ اَعْبُدْ اِلَيْكُمْ لِيَبَيِّنْ اَدَمًا اَنْ لَا تَعْبُدُوْا الشَّيْطٰنَ ۚ

۳۸۔ وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطٰنُ ۚ

۳۹۔ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

۴۰۔ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

۴۱۔ اِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا

تَعْلَمُوْنَ ۝

۴۲۔ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ

۴۳۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُّكُمْ اَلْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

پھر کی نہیں کرتے۔

الاعراف ۷: ۲۰۲۔

۱۴۔ شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے

۴۱۔ وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

البقرة ۲: ۱۶۹۔

۴۲۔ اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا، تو بے شک وہ بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

النور ۲۴: ۲۱۔

۱۵۔ شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا ہے

۴۳۔ شیطان تمہیں محتاجی کا وعدہ دیتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

البقرة ۲: ۲۶۸۔

۱۶۔ شیطان کا وعدہ فریب ہے

۴۴۔ وہ انہیں وعدے دیتا اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے وہ دھوکا ہی ہوتا ہے۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ اس سے چھکارا نہ پائیں گے۔
-النساء: ۴: ۱۲۰-۱۲۱-

۴۵۔ اور ان میں سے جس کو تو گھبرا سکے اپنی آواز سے گھبرادے اور اپنے سوار اپنے پیادے ان پر چڑھالا۔ اور مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو اور انہیں وعدے دے۔ اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے، وہ نرا دھوکا ہی ہوتا ہے۔
-بنی اسرائیل ۷: ۲۴-

۱۷۔ شیطان انسان کو دغا دینے والا

۴۶۔ اور شیطان انسان کو دغا دینے والا ہے۔
-الفرقان ۲۵: ۲۹-

۱۸۔ شیطان برابر فتنے ہے

۴۷۔ اور شیطان جس کا رفیق ہوگا، تو وہ برائی رفیق ہے۔
-النساء: ۴: ۳۸-

اور وہ دوزخ کی طرف بلاتا ہے

۴۸۔ اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلائے۔
-لقنن ۳۱: ۲۱-

۴۹۔ وہ تو اپنے گروہ کو یہی دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخی ہو جائیں۔

-فاطر ۳۵: ۶-

۱۹۔ شیطان کا مکر ضعیف

۵۰۔ بے شک شیطان کا دواؤ کمزور ہے۔

-النساء: ۴: ۷۶-

۲۰۔ شیطان کافروں کو اچھالتے رہتے ہیں

۵۱۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے غور نہیں کیا ہم نے

۴۴۔ یَعِدُهُمْ وَيُؤْتِيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ اُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝
۴۵۔ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَضَعْتَ مِنْهُمْ بِصُوتِكَ وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْبِكَ وَرَجِلِكَ ۖ وَسَآسِرُهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعَدَّهُمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝

۴۶۔ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْاِنْسَانِ خَدُوْلًا ۝

۴۷۔ وَمَنْ يُلِكِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِيْنًا فَسَاْءَ قَرِيْنًا ۝

۴۸۔ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

۴۹۔ اِنَّمَا يَدْعُوْهُمْ اِلٰى لِيُكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝

۵۰۔ اِنْ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

۵۱۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الْقَيْطٰنِ عَلٰى الْكٰفِرِيْنَ تَتُوْغَرُّهُمْ اَغْرًا ۝

۵۲۔ وَمَنْ يَتَّبِعِ الشَّيْطٰنَ وَ لِيْنًا قَوْمٌ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا ۝
مُبِيْنًا ۝

۵۳۔ فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۝

۵۴۔ لِيُبَيِّنَ اَدَمَ لَا يَفْتِنَكُمْ الشَّيْطٰنُ كَمَا اَخْرَجَ اٰبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ

کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو ابھار کر اچھالتے رہتے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۸۳-

۲۱۔ شیطان کے دوست زیاں کار

۵۲۔ اور جو اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے، وہ کھلم کھلا گھاٹے میں جا پڑا۔

-النساء: ۴: ۱۱۹-

۲۲۔ شیطان کے دوستوں سے لڑو

۵۳۔ تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔

-النساء: ۴: ۷۶-

۲۳۔ شیطان کے دوست بے ایمان ہیں

۵۴۔ اے بنی آدم! کہیں شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔ جیسا کہ

عَلَيْهَا لِيَسْهَلْ عَلَيْهَا سَوَاتِرُهَا إِنَّهُ يَذْرُبُكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَشْعُرُونَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ اَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
 ۵۵۔ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلٰى اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى رَءُوبِهِمْ يَتَّكِفُوْنَ ۝
 اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰى الَّذِيْنَ يَتَّكِفُوْنَهُ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُوْنَ ۝
 ۵۶۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۝ وَكَفٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝
 ۵۷۔ اِنَّمَا السُّجُوْدُ مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيْسَ بِصَآئِرِهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝
 ۵۸۔ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۝ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْءٌ ۝
 وَمَنْكَ اِنِّىْ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا اَنَّهُمَا فِى النَّارِ
 خَالِدٰنِ فِيْهَا ۝ وَذٰلِكَ جَزَاُ الظَّٰلِمِيْنَ ۝
 ۵۹۔ هَلْ اَنْتُمْ عَلٰى مَنْ تَكْفُرُ الشَّيْطٰنُ ۝ تَكْفُرُ عَلٰى كُلِّ اَقَاوِمٍ اٰمِنٍ ۝
 يُتْلَعُونَ السَّمْعَ وَآكُفُّهُمْ كَذِبُوْنَ ۝
 ۶۰۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا اِذَا تَنَجَّى اَنَقٰى
 الشَّيْطٰنُ فِىْ اٰمْنِيَّتِهِ ۝ فَيَسْمَعُ اللّٰهُ مَا يَتْلُو الشَّيْطٰنُ لَمْ يُحْكَمْ اللّٰهُ
 اٰيٰتِهٖ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

ہیں۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

-الحشر ۱۶: ۵۹-۱۷-۱۸-

۲۷۔ شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں

۵۹۔ میں تمہیں بتاؤں: شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ اترتے ہیں ہر ایک جھوٹے گنہگار پر، سنی ہوئی بات ان پر لاڈالتے ہیں اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں۔

الشعراء ۲۶: ۲۲۱-۲۲۳-

۲۸۔ شیطان انبیاء اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے

۶۰۔ اور (اے نبی ﷺ) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول اور نبی بھیجا، اس کی قرأت میں جب وہ پڑھنے لگا شیطان نے کچھ نہ کچھ ڈال دیا۔ پھر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-الحج ۲۲: ۵۲-

اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکال دیا۔ ان کے کپڑے اتروا دیے تاکہ انہیں ان کی قابل شرم چیزیں دکھلائے وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے، جہاں سے تم اسے نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

-الاعراف ۷: ۲۷-

۲۲۔ شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے

۵۵۔ اس کا ان لوگوں پر کچھ زور نہیں جو ایمان لائے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا زور تو بس انہیں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور ان پر جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

-النحل ۱۶: ۹۹-۱۰۰-

۵۶۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۵-

۲۵۔ شیطان بے اذن اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

۵۷۔ کانہ پھوسی تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ان لوگوں کو غم میں ڈالے جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ بغیر اللہ کے حکم کے انہیں کچھ نقصان پہنچانے والا نہیں۔

-المجادلہ ۵۸: ۱۰-

۲۶۔ شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے۔ مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے

۵۸۔ شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا کہ کفر کر۔ پھر جب اس نے کفر کیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں

۲۹۔ شیطان سے قیامت کو اس کے متبعین بیزار ہوں گے

۶۱۔ اور جو رحمن کی یاد سے غافل ہوگا، ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیں گے۔ سو وہی اس کا ساتھی رہے گا۔ اور وہ انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا: تو کہے گا، کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی! وہ کیسا برا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا ہے تو آج تمہیں یہ بات کچھ نفع نہیں دے گی کہ عذاب میں تم سب شریک ہو۔

۔ الزخرف ۳۶:۳۳-۳۹

۳۰۔ شیطان کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا

۶۲۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی مگر جو چوری سے کچھ سن بھاگا سو اسی کے پیچھے دہکتا انگار لگا۔

۔ الحجر ۱۶:۱۵-۱۸

۶۳۔ وہ فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے دفع کر دیے جاتے ہیں، راندے ہوئے اور ان کے لیے ہمیشہ کی مار ہے مگر جو کوئی کچھ بات اچک لایا، اسی کے پیچھے دہکتا شعلہ لگا۔

۔ الضحٰی ۸:۳۷-۱۰

۳۱۔ شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت

۶۴۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان مردود سے اگر کوئی اس کی سن گن لینے کی کوشش کرے تو چمکتا شہاب

۶۱۔ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۖ وَإِنَّهُمْ لَيَصِدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْبَرَقَاتِ فَيُسْأَلُ أَتَقْنُونَ ۖ وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۖ

۶۲۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظَرِ ۖ وَلَحَفَظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَاجِمٍ ۖ إِلَّا مَنْ اسْتَمَقَّ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ۖ

۶۳۔ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْأَمَلِ الْآخِلِ وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُخْرًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۖ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۖ

۶۴۔ وَحَفَظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَاجِمٍ ۖ إِلَّا مَنْ اسْتَمَقَّ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ۖ

۶۵۔ إِنَّ زَيْنًا السَّمَاءِ الذُّنُبِيَّ يُنْفِقُ الْكَوَاكِبَ ۖ وَحَفَظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَاجِمٍ ۖ

۶۶۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۖ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَفِيدُونَ ۖ إِنَّهُمْ هُمُ السَّمْعُ لَعَزُوزُونَ ۖ

۶۷۔ وَإِنَّمَا يُرِثُ عَنَّا مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ سَيَعِيءُ عَلَيْهِمْ ۖ

اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۔ الحجر ۱۵:۱۸-۱۸

۶۵۔ بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ایک طرح کی زینت یعنی ستاروں سے سجایا اور ہر ایک سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔

۔ الضحٰی ۶:۳۷-۷

۳۲۔ شیاطین کو قرآن اتارنے پر قدرت نہیں، وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیحدہ ہیں

۶۶۔ اور اس (قرآن) کو شیاطین نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کی شان ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو سننے سے دور رکھے گئے۔

۔ الشعراء ۲۱:۲۶-۲۱۲

۳۳۔ شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم

۶۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) مگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں

گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

- الاعراف ۷: ۲۰۰ -

۶۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) مگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے اور جاننے والا ہے۔

- حم السجدة ۴۱: ۳۶ -

۶۹۔ پھر جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

- النحل ۱۶: ۹۸ -

۷۰۔ اور کہہ: اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

- المؤمنون ۲۳: ۹۷-۹۸ -

۳۳۔ شیطان اللہ سے ڈرتا ہے

۱۔ تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

- الانفال ۸: ۳۸ -

۷۲۔ تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

- الحشر ۵۹: ۱۶ -

۷۳۔ اور اس کتاب میں اور لیس کا ذکر کرو۔ بے شک وہ سچا نبی تھا اور ہم نے اس کا مرتبہ بلند کیا۔ یہی وہ نبی ہیں آدم کی نسل سے جن پر اللہ نے مہربانی کی۔

- مريم ۱۹: ۵۶-۵۸ -

۷۴۔ اور اسلعلیل اور ادریس اور ذاکفل سب صابروں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔

- الانبياء ۲۱: ۸۵-۸۶ -

۶۸۔ اَمَّا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعًا فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۶۹۔ قَدْ اَقْرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

۷۰۔ وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ لِّلشَّيْطَانِ ۚ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضَرَّنِي ۝

۷۱۔ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ ۚ

۷۲۔ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝

۷۳۔ وَاذْكُرْنِی الْكِتٰبِ اِذْ رِیْسٌ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا لِّیَّۤ اِیَّیَّۤ اُفٍّ ۚ وَرَهْمٰتُهُ مَكَّانًا

عَلِیَّۤ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْۤ اَدَمَ ۚ

۷۴۔ وَ اِسْمٰعِیْلَ ۚ وَ اِذْ رِیْسٌ ۚ وَ اِذْ الْكُفْلُ ۚ كُلٌّ مِّنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ وَ

اَدْخَلْنٰهُمْ فِی رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

۱۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ اَلْقُرْءَانِ عَلَیْكُمْ وَاللّٰهُ مَا لَكُمْ مِنَ الدِّیْنِ غَیْرَ ۚ

اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ قَالَ لَمَّا لَكُمْ مِنْ قَوْمٍ اِنَّ لَكُم لَیْۤ اِلٰهًا فِی

صَلٰی مُبِیْنٍ ۝ قَالَ یَقُوْمُ لَیْسَ فِیْ صَلٰتِهٖ وَ لَیْۤ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَبِّ

الْعَالَمِیْنَ ۝ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحْتُكُمْ وَ اَعْلَمْتُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوْ عَجَبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ

لَیْسَ بِكُمْ وَ لَیْسَ تَشْفَعُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ فَلَمَّا بُوْهُ فَاَنْجٰیۤهٗ وَ اَلَّذِیْنَ مَعَهُ

حضرت نوح علیہ السلام

۱۔ نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو تو حید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تمسخر و اعراض

۱۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا بھائیو! مجھ میں گمراہی نہیں ہے۔ لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں

۱- فِي الْفُلِّ وَأَعْرَفْنَا الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِالْإِيتِنَاءِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝
۲- وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ
عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

۳- وَأَثَلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَتَقَوْمِ ۚ كَانَ كَبِيرًا عَلَيْهِمْ
مَقَامِي وَتَذَكِّرُنِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَّ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ فِي جَمْعِهِمْ أَمْرُكُمْ
وَسُرَّكُمْ لَمْ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْهِمْ غُمَّةٌ لَمْ أَقْضُوا إِلَيَّ وَلَا
تُنْظَرُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى
اللَّهِ ۚ وَأَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
مَعَدَّةً فِي الْفُلِّ وَجَعَلْنَاهُمْ خُلُفًا وَأَعْرَفْنَا الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِالْإِيتِنَاءِ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۴- وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۚ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنْ لَا تَعْبُدُوا
إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْآلِيمِ ۝ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَأْمُرُكَ إِلَّا بَشْرًا مِثْلُكُمْ وَمَا نَزَّلَكَ إِلَّا
الَّذِينَ هُمْ أَعْمَادٌ لِتُؤْتُوا أَرْسَالَهُمْ ۚ وَتَأْمُرُكُمْ بِالْعِبَادَةِ ۚ فَقَالَ لِقَوْمِهِ
يَتَقَوْمِ ۚ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۚ
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَأَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
مَعَدَّةً فِي الْفُلِّ وَجَعَلْنَاهُمْ خُلُفًا وَأَعْرَفْنَا الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِالْإِيتِنَاءِ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا برا ہوا۔

- یونس ۱۰: ۷۱-۷۳ -

۳- اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ (اس نے کہا کہ)
بے شک میں تمہیں کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ
پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا
ہوں۔ اس پر اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تو
تجھے اپنی ہی مانند ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیرا
سوائے ان لوگوں کے کسی نے اتباع کیا ہو جو ہم میں سرسری رائے
میں رذیل ہیں اور ہم تمہاری اپنے اوپر کچھ فسیات نہیں دیکھتے بلکہ

اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے
پروردگار کی طرف سے ایک شخص کی معرفت نصیحت آئی کہ
وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم
کیا جائے۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تب ہم نے اسے اور
جو اس کے ساتھ تھے۔ انہیں کشتی میں بٹھا کر نجات دی اور
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبودیا۔ بے
شک وہ لوگ (آنکھوں کے) اندھے تھے۔

- الاعراف ۷: ۵۹-۶۳ -

۲- اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ پچاس
برس کم ہزار برس ان میں رہے۔ پھر ان کو طوفان نے
آلیا۔ اور وہ بدستور نافرمانیاں کر رہے تھے۔

- العنکبوت ۲۹: ۱۴ -

۳- اور (اے نبی ﷺ!) ان پر نوح کا حال پڑھ۔ جب
اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی
آیتوں سے نصیحت کرنا تمہیں ناگوار گزرتا ہے تو میں نے تو
اللہ ہی پر بھروسہ کر لیا۔ ہے اب تم اپنا کام ٹھہرا لو اور اپنے
شریکوں کو جمع کرو۔ پھر تمہارے کام میں تمہیں شبہ نہ
رہے۔ پھر جو میرا کر سکو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم
منہ موڑو تو میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں۔ میری
مزدوری تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے
کہ میں فرمان بردار رہوں۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا۔
تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بٹھا کر بچا
لیا اور انہیں ہم نے جانشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں
کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبودیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان

لَهُمْ هُنَّ ۖ وَيَقُولُوا لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا
 أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُلَقُوا سَابِقَةً وَلَكِنِّي أَسْأَلُكُمْ قَوْمًا
 تَجْهَلُونَ ۖ وَيَقُولُوا مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا
 تَذَكَّرُونَ ۖ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا
 أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ
 خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذْ أَلَيْسَ الظَّالِمِينَ ۖ قَالُوا يَبْنُوهُمْ
 قَدْ جَدَلْنَا فَاكْتَرَتْ جَدَلَنَا فَأَتَيْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ
 الصَّادِقِينَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۖ
 وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ
 يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۖ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ
 إِنِّي افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي وَإِنِّي بِمَا كُفِّرُومُونَ ۖ

۵۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
 غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۖ فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا
 إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَّقَصِّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ
 مَلَائِكَةً ۖ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ
 جِنَّةٌ فَبَرِّضُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۖ قَالَ رَبِّ أَنْصُرْنِي بِمَا كُنتَ بِنُونٍ ۖ
 لَقَدْ بَشَّرَ قَوْمَهُ نُوحٌ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

۵۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ
 بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم
 ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو تم
 ہی جیسا ایک بشر ہے۔ چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر
 اللہ چاہتا تو وہ ضرور کوئی فرشتہ اتار دیتا۔ ہم نے یہ بات اپنے اگلے
 باپ دادوں میں تو سنی نہیں۔ یہ تو محض ایک دیوانہ آدمی ہے تو ایک
 وقت تک اس کے انجام کا انتظار کرو۔ نوح نے کہا: اے میرے
 پروردگار! میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔

۔ المؤمنون ۲۳: ۲۳-۲۶

۶۔ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی
 نوح نے کہا: کہا تم ڈرتے نہیں۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک
 امانت دار رسول ہوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس

ہم تو تمہیں جھوٹا یقین کرتے ہیں۔ نوح نے کہا: بھائیو! یہ
 تو جلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں
 اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے رحمت بخشی ہو اور وہ تمہاری
 نظر سے چھپائی گئی۔ تو کیا ہم اسے تم پر چٹا دیں اور تم اسے
 برا جانتے ہو۔ اور بھائیو! میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ
 مال نہیں مانگتا۔ میرا جرات اللہ کے ذمے ہے اور میں انہیں
 دفع نہیں کر سکتا جو ایمان لائے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار
 سے ملنے والے ہیں۔ لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل
 لوگ ہو اور بھائیو! اگر میں انہیں نکال دوں تو اللہ کے
 مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔ کیا تم دھیان نہیں
 کرتے؟ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے
 خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا
 کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور میں ان لوگوں کی نسبت جنہیں
 تمہاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں یہ نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز
 خیر نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے، اللہ خوب جانتا
 ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بے شک میں ظالموں
 میں ہوں۔ بولے: اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور
 ہم سے بہت کچھ جھگڑ چکا۔ اب ہم پر وہ عذاب لے آ جس
 کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو بچوں میں سے ہے۔
 کہا: وہ تو بس تم پر اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم
 (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ہو اور تمہیں میری نصیحت
 نفع نہیں دے گی۔ اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں۔ اگر
 اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے، وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی
 کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو اس
 نے خود بنالیا ہے۔ تو جواب دے کہ اگر قرآن میں نے خود
 بنالیا ہے، تو میرا گناہ مجھ پر اور تم جو گناہ کرتے ہو، میں اس
 سے بری ہوں۔

۔ ہود ۱۱: ۲۵-۳۵

تَتَّقُونَ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ۖ وَمَا
 أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنَّا نَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ
 وَاطِيعُونَ ۖ قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَدُنْكَ وَاتَّبَعَكَ إِلَّا نَزْدُونَ ۖ قَالَ وَمَا
 عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ إِنِّي خَشِيتُكُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۖ وَ
 مَا أَنَا بِطَارِدٍ الْمُؤْمِنِينَ ۖ إِنَّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۖ قَالُوا لَئِنْ لَمْ
 تَنْتَهِ يَنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۖ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي كَذَّبُونِ
 ۖ فَاقْتُلْهُمْ بِيَدِي وَبِيَدِهِمْ فَخَاوِ تَجِدْ وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۸

۷۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَأْتِيَهُمْ
 عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝ قَالَ يَقْنُوتُ اِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ اَنْ اَعْبُدُوا اللَّهَ
 وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْا ۝ يَعْزِفُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰى اَجَلٍ
 مُّسَقًّى ۝ اِنْ اَجَلَ اللّٰهُ اِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۝ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ
 رَبِّ اِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗىٓ اِلَّا
 فِرَارًا ۝ وَاِنِّي كُنَّا دَعْوَتُهُمْ لِيَعْفُوْا لَهُمْ جَعَلُوْا اَصَابِعَهُمْ اِذَا نَهَمُوْا
 اَسْتَعْصَمُوْا شِيَآءَهُمْ وَاَصْرُوْا وَاَسْتَكْبَرُوْا اَسْتَكْبَرُوْا اَسْتَكْبَرُوْا ۝ ثُمَّ اِنِّي دَعَوْتُهُمْ
 جَهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّي اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ
 اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۝ اِنَّهُ كَانَ عَفُوًّا رَّحِيْمًا ۝ يُرْسِلُ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
 مِدْرَارًا ۝ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنْ اَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَيَجْعَلُ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلُ

پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو
 جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے اور بس۔ اللہ سے
 ڈرو اور میرا کہا مانو۔ انہوں نے کہا: ہم تجھ پر ایمان
 لے آئیں، حالانکہ تیرا اتباع صرف رذیل لوگوں نے کیا
 ہے۔ کہا: مجھے اس سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں۔ ان کا
 حساب لینا صرف میرے پروردگار کا کام ہے۔ کاش تم
 سمجھو۔ اور میں ایمان داروں کو نکالنے والا نہیں ہوں۔
 میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ انہوں
 نے کہا: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو ضرور سنگ سار کیا
 جائے گا۔ کہا! اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے
 جھٹلایا۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے
 اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

۔ الشعراء ۲۶: ۱۰۵-۱۱۸۔

۷۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو
 اس سے پہلے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے،
 ڈرا۔ اس نے کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے
 لیے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو
 اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ
 بخش دے گا اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے
 گا۔ بے شک اللہ کا ٹھہرایا وقت جب آ جاتا ہے، تو پیچھے
 نہیں ہٹایا جاتا۔ کاش تم (یہ بات) جانتے! کہا اے
 میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات دن (توحید
 کی طرف) بلایا، تو میرے بلانے نے ان کے دور

بھاگنے ہی کو بڑھایا اور جب جب میں نے انہیں بلایا کہ تو انہیں
 بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور
 اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اور (کفر پر) اصرار کیا اور تکبر کیا۔
 پھر میں نے انہیں چلا کر بلایا، پھر میں ان سے علانیہ کہا۔ اور ان
 سے چپکے سے پوشیدہ طور پر کہا۔ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے
 معافی مانگو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کی
 دھاریں چھوڑ دے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہیں بڑھائے گا۔

لَكُمْ أَلْهَامًا ۖ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۖ وَقَدْ خَلَقَكُمْ
 أَطْوَارًا ۖ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَلَوَاتٍ لَهَا كَأَنَّ
 الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا ۖ وَجَعَلَ الشَّسَّ سِرَاجًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِكُمْ
 مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۖ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُغْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۖ وَاللَّهُ
 جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ سَاكِنًا ۖ لَتَسْكُنُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۖ

۸۔ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَأَتَّبِعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا
 حَسَارًا ۖ وَمَكَدُوا مَكْرًا كَبِيرًا ۖ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا
 تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَاقُوتَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۖ وَقَدْ أَصْلُوا
 كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۖ

۹۔ قَالَ رَبِّ إِن قَوْمِي كَذَّبُونِ ۖ فَاصْنَعْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قُبْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ
 مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

۱۰۔ قَدْ عَارَ بَكَ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَاتَّخِذْ ۖ

۱۱۔ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۖ إِنَّكَ
 إِن تَذَرْنَاهُمْ يَفْعَلُوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۖ

۱۲۔ وَأَوْحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا
 تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۖ وَاصْصَبْ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْنا وَلَا

۱۰۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو ہی
 مدد کر۔

- القمر ۵۳: ۱۰ -

۱۱۔ اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار! زمین پر کافروں سے کوئی
 گھر میں بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں
 کو گمراہ کر دیں گے اور جو جنس گے وہ بدکار، ناشکر گزار ہی ہوں گے۔

- نوح ۲۶: ۷۱ -

۱۲۔ نوح علیہ السلام کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم
 کا تمسخر کرنا

۱۲۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے سوائے ان کے جو
 ایمان لائے ہیں اور کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ تو تو اس سے رنجیدہ

اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دے گا اور تمہارے
 لیے نہریں جاری کر دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ سے
 بڑائی کی امید نہیں رکھتے حالانکہ اس نے تمہیں کئی
 تبدیلیوں سے پیدا کیا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کس
 طرح تیرے سات آسمان پیدا کیے اور ان میں چاند کو
 اجالا کر دیا۔ اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے زمین
 سے تمہیں ایک طرح کا اگانا اگایا۔ پھر وہ اسی میں
 تمہیں لوٹائے گا۔ اور اسی سے تمہیں باہر نکالے گا۔ اور
 اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا تاکہ تم اس کی
 فراخ راہوں میں چلو۔

- نوح ۷۱: ۱-۲۰ -

۲۔ قوم نوح کاتبوں کی پرستش پر اصرار اور نوح
 علیہ السلام کے ساتھ بڑا دواؤ کھیلنا

۸۔ نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! انہوں نے میری
 نافرمانی کی اور اس کے پیچھے ہو لیے جس کے مال اور اولاد نے
 اس کے لیے گھانا ہی بڑھایا۔ اور انہوں نے بہت بڑا دواؤ کھیلنا
 اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ نہ دو کو چھوڑو نہ
 سواع کو اور نہ یعقوب اور یعقوب اور نسر بت کو اور انہوں نے
 بہتوں کو گمراہ کیا۔ اور تو ظالموں کی گمراہی ہی بڑھا۔

- نوح ۷۱: ۲۱-۲۳ -

۳۔ نوح علیہ السلام کا تنگ آ کر اپنی قوم کے
 لیے بددعا کرنا

۹۔ کہا: اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو
 تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور
 میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

- الشعراء ۲۶: ۱۱۸-۱۱۹ -

نہ ہو، جو وہ کر رہے ہیں اور ہماری زیر نگرانی اور ہمارے حکم کی مطابق کشتی بنا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے بارے میں مجھ سے گفتگو نہ کر کہ وہ غرق کئے جائیں گے۔ اور وہ کشتی بناتا تھا اور جب جب اس کی قوم سے کوئی جماعت اس کے پاس سے گزرتی تو وہ لوگ اس سے ٹھٹھا کرتے۔ نوح نے کہا کہ اگر تم ہم سے ٹھٹھا کرتے ہو تو جیسے تم ٹھٹھا کرتے ہو ہم تم سے ٹھٹھا کریں گے۔ غمگین ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اس پر پائیدار عذاب نازل ہوگا۔

ہود ۱: ۳۶-۳۹

۵۔ نوح علیہ السلام کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا

۱۳۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنورا ایلنے لگا تو ہم نے (نوح علیہ السلام کو) حکم دیا کہ اس میں ہر جنس کے دو جوڑے اور اپنے گھر والوں کو سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم (عذاب) صادر ہو چکا ہے اور سب ایمان داروں کو سوار کر لے اور اس کے ساتھ ہو کر تھوڑے ہی اشخاص ایمان لائے۔ اور نوح نے کہا کہ اس میں سوار ہو۔ اس کا بہنا اور لنگر اندوز ہونا اللہ ہی کے نام (کی برکت) سے ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

ہود ۱: ۴۰-۴۱

۱۴۔ پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری زیر نگرانی اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آپہنچے اور تنور جوش مارنے لگے تو ہر جنس سے اس میں دو جوڑے اور سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم صادر ہو چکا ہے، اپنے گھر والوں کو بٹھالے۔ اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے

تُخَاطِبُنِي فِي الْآيَاتِ طَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ وَيَسْمَعُ الْفُلُكَ وَكُلُّمَا مَرَّةً عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنِّي سَخِرْتُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝

۱۳۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ الثِّنَيْنِ ۚ وَاهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ امْكُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۱۴۔ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْمَعْ الْفُلُكَ بِأَعْيُنِنَا ۚ وَحِينَذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ۖ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ الثِّنَيْنِ ۚ وَاهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الْآيَاتِ طَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ قَالُوا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلْ الْغَدُ لِلَّهِ الْآيَةُ تَجْعَلُنَا مِنْ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَقُلْ رَبِّ أُنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا ۚ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَبَشِيرِينَ ۝

۱۵۔ فَكُنَّا بُوَّةً فَانْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ ۚ وَآخَرُ قَوْمِ الْآيَاتِ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝

میں مجھ سے بات نہ کر کہ وہ ڈبوئے جائیں گے۔ پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں سوار ہو جائیں تو کہہ کہ سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! مجھے برکت والا اتارنا اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور بے شک ہم آزمائے والے ہیں۔

البؤمنون ۲۳: ۲۷-۳۰

۶۔ قوم نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا نجات پانا

۱۵۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچالیا۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ آنکھوں کے اندھے تھے۔

الاعراف ۷: ۶۴

۱۶۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا اور انہیں جان نشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا برا انجام ہوا۔

-یونس ۱۰: ۷۳-

۱۷۔ اور وہ کشتی انہیں موجوں میں لیے بہ رہی تھی جیسے پہاڑ۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ تھا۔ بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں کسی ایسے پہاڑ پر ٹھکانا بنا لوں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ صرف وہی بچے گا جس پر وہ رحم کرے اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبوں ہوؤں میں ہو گیا۔

-ہود ۱۱: ۴۲-۴۳-

۱۸۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے نجات دی۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، ان کے مقابلے میں ہم نے اس کی مدد کی۔ بے شک وہ برے لوگ تھے۔ سو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۷-۷۸-

۱۹۔ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لیے نشانی ٹھہرایا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۳۷-

۱۶۔ فَكَذَّبُوا عَنْ جَنَّتِهِ وَ مِنْ مَّعَةٍ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنَاهُمْ خُلُوفًا وَ أَعْرَضُوا عَنِ الْآيَاتِ الَّتِي كُنَّا نُرِيهِمْ فِي الْفُلْكِ وَ كَانُوا فِي مَعْزِلٍ ۝ ۱۷۔ وَ هِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَ نَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَ كَانَ فِي مَعْزِلٍ يُبْنَى الْأَرْكَبَ مَعًا وَ لَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۝ ۱۸۔ قَالَ سَاوِي إِلَى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۝ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ۝ ۱۹۔ وَ نُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَجَعَلْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَافِرِ الْعَظِيمِ ۝ ۲۰۔ وَ نَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سَوَؤًا فَاعْرِضْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ ۲۱۔ وَ قَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ ۝ أَعْرَضْنَاهُمْ وَ جَعَلْنَاهُمْ لِبَاسًا آيَةً ۝ وَ أَخَذْنَا لِلظَّالِمِينَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ الْبَاقِيَ ۝ ۲۲۔ وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوحًا فَلَنِعْمَ الْجَائِبُونَ ۝ وَ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَافِرِ الْعَظِيمِ ۝ ۲۳۔ وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوحًا فَلَنِعْمَ الْجَائِبُونَ ۝ وَ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَافِرِ الْعَظِيمِ ۝ ۲۴۔ وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوحًا فَلَنِعْمَ الْجَائِبُونَ ۝ وَ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَافِرِ الْعَظِيمِ ۝ ۲۵۔

۲۰۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں بٹھا کر بچا لیا پھر اس کے بعد باقیوں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۱۹-۱۲۲-

۲۱۔ پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے اور پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس کشتی کو جہاں والوں کے لیے ایک نشانی ٹھہرایا۔

-العنکبوت ۲۹: ۱۵-۱۶-

۲۲۔ اور ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا اچھا جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے

الْعَظِيمِ ۝

۲۳۔ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝

- الصُّفَّت ۴۵:۳۷-۴۶-

۲۳۔ پھر دوسروں کو ہم ڈبو دیا۔

۲۴۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

- الصُّفَّت ۴۲:۳۷-

۲۵۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمَ نُوحٍ فَمَا أَتَوْا عَبْدًا مِنَّا وَلَوْ آمَنُوا مَجْزُونًا ۖ وَأَزْدُ حِر ۝

۲۶۔ قَدَعَا رَبِّيَ إِلَىٰ مَغْلُوبٍ فَلْيُصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

مُنْهَرٍ ۖ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوَامِرِ دُسْرًا ۖ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءُ لِّمَن كَانَ كُفْرًا ۝

وَلَقَدْ شَرَكْنَا بِآيَةِ الْفَهْلِ مِنْ قَوْمِ كُر ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرًا ۝

۲۷۔ وَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْقَوْمُ فَأَدْخَلُوا نَارًا ۖ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

أَنْصَارًا ۝

- الذَّٰرِيَّت ۵۱:۴۶-

۲۸۔ وَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْقَوْمُ فَأَدْخَلُوا نَارًا ۖ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

أَنْصَارًا ۝

۲۹۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

۳۰۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا أَهْلًا طَغَىٰ ۖ وَأَطْعَىٰ ۝

۳۱۔ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَلَا يَسْبَأْ أَقْلَبِي وَخَبِضِ الْمَاءُ وَفُضِّي

الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَىٰ الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۸۔ قومِ نوح بدکار اور ظالم تھی

۲۹۔ اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ کچھ شک نہیں کہ وہ

بدکار لوگ تھے۔

- القمر ۵۳:۱۰-۱۶-

- الذَّٰرِيَّت ۵۱:۴۶-

۳۰۔ اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ بے شک کہ وہ

بڑے ظالم اور بڑے گمراہ تھے۔

- نوح ۴۱:۲۵-

- النجم ۵۳:۵۲-

۹۔ طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا

۳۱۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان!

تھم جا۔ اور پانی خشک کیا گیا اور کام ہو چکا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا کر

ٹھہری اور کہا گیا کہ ظالم لوگوں کے لیے پھنکار ہے۔

- ہود ۱:۴۴-

- نوح ۴۱:۲۵-

۲۶۔ تب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں

تو بدلہ لے اور پھر ہم نے آسمان کے دہانے کھول دیے ریلا

مارنے والے پانی سے اور زمین سے چشمے بہا دیے پھر پانی

ایک کام پر مل گیا، جو ٹھہرایا ہوا تھا۔ اور ہم نے اسے تختوں اور

کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا، جو ہماری زیرگرانی بہ رہی

تھی۔ بدلہ تھا اس کی طرف سے جس کی ناشکری کی گئی تھی۔

اور اس کو ہم نے نشانی کے طور پر رہنے دیا، تو کوئی نصیحت

پکڑنے والا ہے۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈر ادا کیا تھا۔

۲۷۔ وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل

کئے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے

کوئی مددگار نہ پایا۔

۲۸۔ وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل

کئے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے

کوئی مددگار نہ پایا۔

۳۲۔ وَكَأَيُّ نُوْحٍ رَبِّهِ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي مِنْ أَهْلِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ يُؤْمِرُ بِكَ رَبُّكَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُ أَرْسُلَ عِبَادٍ إِلَىٰ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْخٰٓفِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنَ مِنَ الْخٰٓسِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

۳۳۔ قَبِلَ يُؤْمِرُ أَهْبَاطُ سَلَمٍ مِّنَّا وَبَرَكَتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۖ وَأُمَمٌ سَنُوعِمُهُمْ ثُمَّ يَسْأَلُكَ عَنَّا عَادِلٌ أَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

۳۴۔ إِنَّا لَنَآ خَلَا الْبَاءُ حَسَنَتُهُمْ فِي الْبَارِيَةِ ﴿٣٦﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِبَهَا أُولَٰئِكَ ۖ وَاعْيَةٌ ﴿٣٧﴾

۳۵۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَاتِ نُوْحٍ وَامْرَأَاتِ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَالَتْهُمَا فَلَمَّ يَغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ الْوَسْوَءِ ذَوَيْلٍ ۖ اذْخَلَا الثَّامِرَ مَعَ الدَّجَلَيْنِ ﴿٣٨﴾

۳۶۔ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ الْيَتَامَىٰ ﴿٣٩﴾

۳۷۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهُتَدٍ ۖ وَكَثِيْرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُوْنَ ﴿٤٠﴾

کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی۔ وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو انہوں نے ان بندوں کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے اور کہا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

-التحریم ۱۰:۶۶-

۱۴۔ نوح علیہ السلام کی ذریت باقی

۳۶۔ اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رکھا۔

-الصفۃ ۷۷:۳۷-

۱۵۔ نوح علیہ السلام کی ذریت میں نبوت اور کتاب

۳۷۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو رکھا۔ تو کوئی تو ان میں ہدایت پر ہے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔

-الحدیث ۲۶:۵-

۱۰۔ نوح علیہ السلام کی اپنے بیٹے کی نجات کے لیے اللہ سے سفارش اور اللہ کا عتاب

۳۲۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر کہا کہ اے میرے پروردگار! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔ فرمایا: اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔ اس کے کام اچھے نہیں تو تو مجھ سے اس امر کی بابت سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں شامل نہ ہو۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں گھانا اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔

-ہود ۴۵:۱۱-۴۷-

۱۱۔ نوح علیہ السلام کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا

۳۳۔ حکم دیا گیا کہ اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر اور تیرے ساتھ والے لوگوں پر ہیں۔ اور کچھ لوگ ہیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے پھر ہماری طرف سے انہیں ایک دردناک عذاب آچھے گا۔

-ہود ۴۸:۱۱-

۱۲۔ نوح علیہ السلام کی کشتی نصیحت اور موجب

عبرت ہے

۳۴۔ ہم نے جب پانی اٹھانے لگا تمہیں بہتی کشتی میں لا دیا تا کہ اسے تمہارے لیے ایک یادگار قرار دیں اور سننے والے کان اسے سن کر محفوظ رکھیں۔

-الحاقہ ۱۲:۱۱:۶۹-

۱۳۔ نوح علیہ السلام کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں

۳۵۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو کافر ہوئے ہیں نوح

- ۳۸۔ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَمَّتْ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۝
 ۳۹۔ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَآبْرَهِيمَ ۝
 ۴۰۔ ذُرِّيَّةً مِنْ حَمَلِنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا هَكْمًا ۝
 ۴۱۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۖ سَلَّمَ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۖ إِنَّكَ نَجَّيْتَ الْمُخْسِرِينَ ۝
 ۴۲۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝
 ۴۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ
 الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

۱۔ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنَ الْوَعْدِ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝
 ۲۔ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ ۚ وَإِنَّا لَنُحِيطُكَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝
 ۳۔ قَالَ يَقُولُوا لَيْسَ فِي سَفَاهَةٍ ۚ
 لَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
 ۴۔ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝
 ۵۔ أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ
 ظالموں کے لیے ہلاکت ہی بڑھا۔

نوح ۷۱: ۲۸۔

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

۱۔ ہود علیہ السلام کا اپنی قوم عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا

۱۔ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوچھو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے بیوقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۱۶۔ نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ساڑھے نو سو برس رہے
 ۳۸۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہا۔

العنکبوت ۲۹: ۱۴۔

۱۷۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کی جماعت میں

۳۹۔ اور کچھ شک نہیں کہ اسی کی جماعت سے ابراہیم ہے۔
 الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳۔

۱۸۔ نوح علیہ السلام اللہ کے شکر گزار
 ۴۰۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا، وہ تو شکر گزار بندہ تھا۔

بنی اسرائیل ۷۷: ۳۔

۱۹۔ نوح علیہ السلام پر سلام
 ۴۱۔ اور پچھلے لوگوں میں ہم نے ان کا ذکر باقی رکھا کہ جہاں میں نوح پر سلام۔ بے شک ہم نیکو کاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۸۔ ۸۰۔

۲۰۔ نوح ایمان دار بندے

۴۲۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۱۔

۲۱۔ نوح کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لیے دعائے مغفرت

۴۳۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان دار میرے گھر میں داخل ہو، اسے اور سب ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بخش دے اور

وَمِنْكُمْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ وَاذْكُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَ
 زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَضْعَةً ۚ فَادْكُرُوا الْاَوَّلَ ۗ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَفْقَهُونَ ۝
 ۲- قَالُوا اَاِجْتَنَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ وَحَدَّاهُ وَنَدَّاهُ مَا كَانَ يَعْْبُدُ اِلَّا وَاُنَا قَانِتًا لِّمَا
 تَعْبُدْنَ اِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ
 رَحْسٌ وَعَصَبٌ ۚ اَسْجَادُ لَوْ تَتَّبِعُوْنَ فِيْ اَسْمَاءٍ سَيِّئَةٍ مِّمَّا هِيَ اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ
 مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ قَالَتْ طَرَفَا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ ۝
 قَالَتْجِنَّةٌ وَّالَّذِيْنَ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَاۤیْرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
 وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

۳- وَاِیْ عَادٍ اِذَا هُمْ هٰۤؤُلَاۤءُ ۚ قَالَ یٰۤاَقْرَبُ عِبُدِ اللّٰهِ مَا لَکُمْ مِّنَ الْاِلٰهِ غَیْرِہٖ ۚ اِنْ
 اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝ یَقُوْمُوْنَ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِۭ اَجْرًا ۚ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی
 الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَ یَقُوْمُوْنَ اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تَرْجِعُوْا
 اِلَیْہِۭ یُرْسِلِ السَّحَابَ عَلَیْکُمْ وَیَنْزِلُ مِنْۢ مَّوَدِّہٖۭ زَمْزَمًا ۚ اِلٰی قُوَّتِکُمْ وَلَا
 تَسْکُنُوْا مُجْرِمٰتٍ ۝ قَالُوا یٰۤاَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِمَارِیِّ
 الْاِلٰہِۭ ۚ کَا عَنْ قَوْلِکَ وَاَمَّا نَحْنُ لَکَۢ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اٰمَنَّا بِکَ
 بَعْضَ الْاِلٰہِۭتِنَا یُسُوْءٌ ۚ قَالَ اِنِّیْ اَشْہَدُ اللّٰہَ وَاَشْہَدُ اَنَّ اِنِّیْ بِرَبِّیْ وَاَمَّا
 تَشْرِیْکُوْکُ ۚ مِّنْ دُونِہٖۭ لَکُمْ دُوْنِیْ جَمِیْعًا لَّمَّا لَمْ تُنْظَرُوْنَ ۝ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی

سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو صرف اس کے
 ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور بھائیو!
 اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اس کی جناب میں توبہ کرو کہ وہ
 تم پر آسمان کے دہانے چھوڑ دے اور تمہاری قوت میں اور قوت
 زیادہ کر دے اور گنہگار بن کر مونہہ نہ موڑو۔ بولے: اے ہود! تو
 ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے
 معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تیرا یقین کرنے والے
 نہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی معبود تجھے بری طرح آ
 چمٹا۔ ہود نے کہا: میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ
 میں ان سے بیزار رہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کے سوا۔
 تم تو سب مل کر مجھ پر اپنا داؤ چلا لو۔ پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو۔
 میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار

بولا بھائیو مجھ میں یوقونی نہیں ہے لیکن میں جہانوں کے
 پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے
 پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار، خیر خواہ
 ہوں۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تم ہی
 میں سے ایک آدمی کی زبانی تمہارے پروردگار کی
 طرف سے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور وہ
 وقت یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد
 جانشین بنایا اور بدن میں تمہیں زیادہ پھیلا دیا۔ تو تم
 اللہ کا احسان یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-الاعراف ۷۵: ۶۹-

۲- بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم
 صرف اکیلے اللہ کو پوجیں اور جن (معبودوں) کو
 ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انہیں چھوڑ
 دیں۔ تو تو ہمارے پاس وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم
 سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے۔ ہود نے کہا کہ تم پر
 تمہارے پروردگار کی طرف سے آفت اور غضب
 نازل ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان چند ناموں میں
 جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ
 لیے ہیں؟ اللہ نے ان کے بارہ میں کوئی سند نہیں
 اتاری۔ تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار
 کرتا ہوں۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو
 اپنی رحمت سے بچا لیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو
 جھٹلایا تھا اور ایمان لانے والے نہ تھے، ان کی جڑ
 کاٹ ڈالی۔

-الاعراف ۷۰: ۷۲-

۳- اور ہم نے عاد کی طرف ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ
 بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم
 تو نرا بہتان باندھتے ہو۔ بھائیو! میں اس نصیحت پر تم

تَكُنْ مِنَ الْوَظِلِينَ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۖ وَمَا تَحْنُ
بِعُذَابَيْنِ ۖ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۶۔ وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَلَكِنَاهُمْ ۖ وَكَانَ لَكُمْ الشَّيْطَانُ
أَعْيَانَهُمْ قَسْصَةً مِنَ السَّبِيلِ ۖ وَكَانُوا مُسْتَبِيرِينَ ۝

۷۔ قُلْ أَنْعَمُوا أَفَعُلَ الْأَنْدَرُكُمْ صُفْعَةً ۖ وَثَلْ صُفْعَةً عَلَٰوْا وَثَمُودَ ۖ إِذْ
جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَنِي آدَمَ ۖ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ
قَالُوا أَوْشَاعَ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً ۖ قَالُوا هِيَ أَنْزَلْنَاهُ ۖ قَالُوا
فَلَسْتَ بِكَ زَوَايَا الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنْهُ شَأْنًا ۖ أَوَلَمْ يَذَرُوا
اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا ۖ أَيَّامًا نَحْسَبُ ۖ لِيُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخُزْيِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْثَرُ ۖ وَمَنْ لَا يُنْصَرِفْ ۝

۸۔ وَإِذْ كُنَّا فِي الْأَفْقَادِ ۖ إِذْ أَنْذَرْنَاهُمْ أَنَّ مَائِدَةً بِالْأَحْقَابِ ۖ وَقَدْ خَلَقْتُ الْإِنْسَانَ مِنْ نَجْوَى
يَدَيَّ ۖ وَمِنْ خَلْقِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا بِكُنْزٍ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ سَمَاءٍ ۖ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ
مِنْ الْغُبُونِ ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنْزَلْنَاهُ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَإِنَّمَا تَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ

بناتے ہو اور کارخانے بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔
اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو ظلم سے ڈالتے ہو تو اللہ سے
ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس ذات سے ڈرو جس نے
تمہیں وہ کچھ دیا جو تم جانتے ہو۔ تمہیں چوپائے اور
بیٹے دیے اور باغ اور چشمے۔ میں تمہاری نسبت ایک
بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے کہ
ہمارے نزدیک تو خواہ تو نصیحت کرے یا نہ کرے، برابر
ہے۔ یہ تو پہلوں کی ایک عادت ہے اور بس۔ اور ہمیں
عذاب نہیں دیا جائے گا۔ غرض انہوں نے اسے جھٹلایا تو
ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی
ہے اور اس میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور
بے شک تیرا پروردگار وہی غالب، مہربان ہے۔

الشعراء: ۲۶، ۲۳، ۱۲۰۔

۶۔ اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور ان کے گھروں سے تم
پر ظاہر ہو چکا ہے۔ اور شیطان نے ان کے کام ان کی نظر
میں اچھے کر دکھائے تو اس نے انہیں راہ راست سے
روک دیا اور وہ ہوشیار تھے۔

العنکبوت: ۲۹، ۳۸۔

۷۔ پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ مونہہ موڑیں تو کہہ
دے کہ میں تمہیں ایک کڑک سے ڈرا چکا، جو عاد اور ثمود
کی کڑک کی طرح ہوگی۔ جب ان کے پاس ان کے
آگے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے (اور کہا) کہ
سوائے اللہ کے کسی کو نہ پوجو۔ تو کہا کہ اگر ہمارا پروردگار
چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اتار دیتا۔ جو پیغام تم دے کر بھیجے
گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے لیکن وہ جو عاد تھے انہوں
نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ زور والا
کون ہے؟ کیا انہوں نے یہ خیال نہیں کیا کہ اللہ جس
نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ زور والا ہے اور وہ

ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے۔ تب ہم نے ان پر منحوس
دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کا
عذاب چکھائیں اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا
کرنے والا ہے اور ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

حکم السجدة: ۳۱، ۱۶۔

۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب
اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا اور اس کے آگے اور اس
کے بعد اور بھی ڈرانے والے ہو کر مرے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی
کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے
ڈرتا ہوں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا کہ ہمیں
ہمارے معبودوں سے منحرف کر دے؟ تو جس عذاب کا تو ہم

وَلِكَيْ تَرَوُنَّ أَنَّكُمْ قَوْمًا تُجَاهِلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ
أُودِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُنْطَرِفٌ ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۚ
رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ لِيُذَوِّكُنَّ سُنْئَ مَا يَصْنَعْنَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَصْحَبُوكُمْ إِلَّا
أَسْلِحُكُمْ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۚ وَلَقَدْ مَكَنْتُمْ فِيهَا
مَكْنَكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَبْعَ آوَابَ ۚ وَآوَابَهُمْ ۚ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ
سَبْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَعْيُنُهُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ ۚ إِذْ كَانُوا يَجْعَدُونَ ۚ بِأَيِّتِ
اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ

۹۔ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۚ مَا تَذَرُونَ مِنْ شَيْءٍ ۚ أَتَتْ
عَيْنُهُمْ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالْهَبِ ۚ

۱۰۔ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادَ الْأُولَىٰ ۚ

۱۱۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهِ ۚ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ رِيحًا
صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَبِيرٍ ۚ تَتَّبِعُمُ الْتَّاسَ ۚ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ تُحُلٍ
مُتَفَعِّفَةٍ ۚ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ

۱۲۔ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۚ فَاكْتَرَوْا فِيهَا الْفَسَادَ ۚ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ
رَبُّكَ سَوَاطِعَ ۚ

۱۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهِ ۚ فَآتَاهُمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۚ وَ

رہی، ان پر سخت زور کی آندھی بھیجی۔ جو لوگوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتی
تھی گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجور کی جڑیں ہیں۔ تو میرا عذاب اور میرا
ڈراوا کیسا تھا۔

-القبر ۱۸:۵۳-۲۱-

۱۲۔ وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں بڑا فساد ڈالا۔ تب
ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا برسایا۔

-الفجر ۱۱:۸۹-۱۳-

۲۔ قوم عاد بادِ صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور
آٹھ دن برابر چلتی رہی

۱۳۔ ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تو ثمود تو بھونچال سے ہلاک
کئے گئے۔ لیکن عاد سخت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے، جو ان پر

سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے تو اس کو ہم پر لے
آ۔ کہا: علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ
پیغام پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن
تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر
جب انہوں نے اس عذاب کو ابر کی شکل میں اپنے
اپنے نالوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے کہ یہ ایک
بادل ہے جو ہم پر برس جائے گا۔ کوئی نہیں بلکہ وہ تو وہ
چیز ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک ہوا ہے جس
میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم
سے ہر شے کو تباہ کر دے گا۔ تو وہ ایسے ہو گئے کہ
سوائے ان کے گھروں کے کوئی نظر نہ آتا تھا۔ یوں ہم
گنہگار لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور (اہل مکہ) ہم
نے انہیں وہ مقدور دیا تھا جو مقدور ہم نے تمہیں نہیں
دیا اور انہیں ہم نے کان اور آنکھیں اور دل دیے
تھے۔ تو نہ ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آئے اور نہ
ان کی آنکھیں ہی اور نہ ان کے دل ہی۔ کیونکہ وہ
اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور ان پر وہی
عذاب الٹ پڑا، جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۱-۲۶-

۹۔ اور (ایک نشانی ہے) عاد میں جب ہم نے ان پر بانجھ
ہوا بھیجی۔ جس شے پر وہ گزرتی تھی اس کو بوسیدہ ہڈیوں کی
طرح کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔

-الذٰرِیٰۃ ۴۱:۵۱-۴۲-

۱۰۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ نے عادِ اولیٰ کو غارت کیا۔

-النجم ۵۳:۵۰-

۱۱۔ عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا کہ
ہم نے ان پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست دائم

أَمَّا عَادُ فَاهْتَكُوا بَيْتَ رَبِّهِمْ صَارَ عَلَيْهِمْ سَعِيرٌ مَّا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَ
ثَلَاثِينَ أَيَّامٍ صُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَارَ لَهَا كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ
نَحْلٍ خَاوِيَةً ۖ قَهْلَ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝
۱۲- أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۖ إِمْرَءَاتٍ الْوَاصِدَاتِ الْعَوَادِ ۖ الْتَقَيْنَ يَوْمَ يَخْلُقُ
وَمَلَهَا فِي الْيَلَادِ ۖ

۱- وَ اِذْ كُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَ بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
تَتَخَوَّونَ مِنْهُمْ لِهَيْبَتِهِمْ وَ تُنَجُّونَ الْوَجَالَ بِيُوتًا ۖ قَاذِ كُرُوا الْآءِ
اللَّهُ وَ لَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝
۲- وَ كَانُوا يَنْجُسُونَ مِنَ الْوَجَالَ بِيُوتًا وَ مَنِينَ ۝
۳- وَ تَتَخَوَّونَ مِنَ الْوَجَالَ بِيُوتًا لِهَيْبَتِهِمْ ۝
۴- وَ تَتَوَدَّ الْأَنْبِيَاءُ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۖ
۵- وَ اِذْ كُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَ بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
تَتَخَوَّونَ مِنْهُمْ لِهَيْبَتِهِمْ وَ تُنَجُّونَ الْوَجَالَ بِيُوتًا ۖ قَاذِ كُرُوا الْآءِ
اللَّهُ وَ لَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝
۶- وَ اِذْ كُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَ بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
تَتَخَوَّونَ مِنْهُمْ لِهَيْبَتِهِمْ وَ تُنَجُّونَ الْوَجَالَ بِيُوتًا ۖ قَاذِ كُرُوا الْآءِ
اللَّهُ وَ لَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۲- اور شمود کو ہلاک کیا جو وادی میں پتھر تراشتے تھے۔

- الفجر ۸۹: ۹-

۵- اور ہم نے قوم شمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس
نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود
نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے کھلی سند آچکی ہے..... اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قوم
عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں بسایا کہ تم اس کی
ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے
ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

- الاعراف ۷۳: ۷- ۷۴-

۶- اور ہم نے قوم شمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے

متعین کر دی تھی سات رات اور آٹھ دن، جو جسم کر
دینے والے تھے۔ سو تو ان دنوں میں لوگوں کو کچھڑا دیکھتا
گویا وہ کھوکھلی کھجور کے تنے ہیں۔ کیا تو دیکھتا ہے کہ کوئی
ان میں سے باقی رہا؟

- الحاقة ۲۹: ۸-۴-

۳- عادِ ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے
۱۳- (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے
پروردگار نے عاد کے ساتھ کیسا برا سلوک کیا۔ جو ارم (کی
اولاد) تھے، بڑے ستونوں والے۔ (وہ عادِ ارم) جن کی
مانند سارے شہروں میں پیدا نہیں کئے گئے۔

- الفجر ۸۹: ۶-۸-

صالح علیہ السلام و شمود

۱- حضرت صالح علیہ السلام کا شمود کو نصیحت کرنا
۱- اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں
جانشین کیا اور تمہیں زمین میں رسایا بسایا کہ تم اس کی
ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر
بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد
پھیلاتے نہ پھرو۔

- الاعراف ۷۳: ۷- ۷۴-

۲- اور وہ لوگ اطمینان کے ساتھ پہاڑوں سے گھر
تراشتے تھے۔

- الحجر ۸۲: ۱۵-

۳- اور تم پہاڑوں سے تکلف کے گھر تراشتے ہو۔

- الشعراء ۱۳۹: ۲۶-

عَبِيدُهُ ۱۰ هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝

۷۔ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ فَامْرَأَتَانِ مِنْهُمْ رَاوَدَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْهُمَا
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

۸۔ لَكَبَّيْتُمُودَ أَمْرًا سَلِيلًا ۖ إِذْ قَالَ لَهُم أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَالَا تَتَّقُونَ ۖ إِنَّ

لَكُمْ رَسُولًا أَمِينًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَطِيعُونَ ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي الْعَلِيمِينَ ۖ أَتُؤْكِرُونَ فِي مَا هُمْ بِأَمِينِينَ ۖ فِي

جَنَّتْ وَعَيُونٌ ۖ وَذُرُوعٌ وَكُلٌّ فَلَهَا مِنْهُمْ صَنِيمٌ ۖ وَتَتَّخِذُونَ مِنَ الْجِبَالِ

بُيُوتًا لِّمُرْهَبِينَ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَطِيعُونَ ۖ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرًا يُفْسِدُ فِرْعَوْنَ ۖ

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝

۹۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَادَّاهُمُ فِرْعَوْنُ

يَتَخَصَّمُونَ ۖ قَالَ لِيَقُومُوا لِيَمَسَّكُمْ فَلَا يُسْتَعْتَبُ عَمَلُهُمْ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْ لَا

سُتُغْفَرُونَ ۖ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

۱۰۔ قَالَ الْمَلَائِكَةُ إِنَّا نُسَبِّحُكَ وَإِنَّا نُكْرِمُكَ إِنَّا نُسَبِّحُكَ وَإِنَّا نُكْرِمُكَ إِنَّا نُسَبِّحُكَ وَإِنَّا نُكْرِمُكَ

مُؤْمِنُونَ ۖ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝

رہے ہو۔ اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانا، ان کی نصیحت

سے اعراض، اور کفر و عناد

۱۰۔ اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو متکبر تھے، ان غریب

لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہا: کیا تم یقین

کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انہوں

نے کہا کہ ہم تو ان باتوں پر جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان

رکھتے ہیں۔ متکبروں نے کہا کہ ہم تو اس بات کے جس پر تم ایمان

لائے ہو، منکر ہیں۔

۹۔ اور بے شک ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی

صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تو وہ اس کے آتے ہی دو

فریق بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا کہ

یہ ایسا تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی چا

کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی

معبود نہیں۔ اس نے زمین سے تمہیں پیدا کر کے اس میں

تمہیں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ پھر اس کی طرف

رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار قریب ہے، قبول کرنے

والا۔

۷۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کی۔ پھر

ہم نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو

پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم

ڈرتے نہیں؟

۸۔ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے

بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ کچھ شک نہیں کہ

میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو

اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ

اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو صرف جہانوں کے

پروردگار پر ہے۔ کیا تم اس (عیش و نشاط) میں جو یہاں

پر ہے امن سے چھوڑ دیے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں

میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نازک

ہیں؟ اور پہاڑوں سے تراش کر تکلف کے گھر بناتے

ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور حد سے باہر نکلنے

والوں کا حکم نہ مانو، جو ملک میں فساد پھیلاتے ہیں اور

اصلاح نہیں کرتے۔

۹۔ اللہ کے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے

بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ کچھ شک نہیں کہ

میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو

اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ

اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو صرف جہانوں کے

پروردگار پر ہے۔ کیا تم اس (عیش و نشاط) میں جو یہاں

پر ہے امن سے چھوڑ دیے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں

میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نازک

۱۱۔ قَالُوا يٰصَلِّحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَا اَلَمْ نَكُنْ اَنْ تَعْبُدْ مَا يَعْبُدُ

اٰبَاؤُنَا وَاٰتَالْنٰفِيْ سَلٰكٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ مَرْيَبٌ ۝۱۱

۱۲۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۲ وَاتَّبَعْتَهُمْ اَيْتٰنَا فَكَانُوا

عَنْهَا مُعْرَضِيْنَ ۝۱۳

۱۳۔ وَقَالَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰتٰنَا الْاٰخِرَةِ وَ

اَشْرَقُوْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يٰۤاَكُلُ مِنْهَا

ثٰمًا كُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبْ وَمِنَ الشَّارِبُوْنَ ۝۱۴ وَلَمَّا اَصْعَقَهُمُ يَسْرًا اَوْشَكْتُمْ

اِيْنَكُمْ اِذَا لَحِصُوْا ۝۱۵ اَيُّعِدْكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مَوْتُمْ وَكُنْتُمْ تُرٰبًا وَحِطًّا مَا

اَنْتُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝۱۶ فَمَيِّتَاتٌ مِّمَّاتٌ لِّمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۱۷ اِنْ هِيَ اِلَّا

حَيٰثَاتُ الدُّنْيَا تَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۱۸ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ

اِفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كِبٰٓرًا وَّمَنْحَرٌ لَّهٗ يَبْذُرُوْنَ مِثْرًا ۝۱۹ قَالَ رَبِّ اَنْصُرْنِيْ بِمَا

كُذِّبْتُ ۝۲۰ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لِّيُصْبِحُنَّ لَدُنِّيْ ۝۲۱

۱۴۔ قَالُوا اَلَمْ اَنْتَ مِنَ الْمُنْصَرِّفِيْنَ ۝۲۲ مَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۝۲۳

۱۵۔ قَالُوا اَطِيعُوْا نٰٓيِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۝۲۴ قَالَ طٰٓئِفَةٌ مِّنْكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

قَوْمٌ مُّتَفَتِنُوْنَ ۝۲۵

۱۶۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝۲۶ فَقَالُوا اِهْبِطْ اِيْمًا وَاٰتٰنَا الْاٰخِرَةَ ۝۲۷ اِنَّا اِذَا

۱۴۔ انہوں نے کہا کہ تُو تو جادو کا مارا ہوا ہے اور بس تم بھی ہم جیسے آدمی

ہو۔

- الشعراء: ۲۶-۱۵۳-۱۵۴-

۱۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تجھے اور جو تیرے ساتھی ہیں انہیں منحوس پایا (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ تمہاری نحوست اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جو فتنے میں ڈالے گئے ہو۔

- النمل: ۲۷-۳۷-

۱۶۔ ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ کہا: کیا ہم ایک آدمی کا جو ہم ہی میں سے ہے، حکم مانیں؟ ذرا شک نہیں کہ اس صورت میں تو ہم گمراہی اور دیوانے پن میں جا پڑیں گے۔ کیا ہمارے درمیان سے اسی پر نصیحت القا کی گئی ہے؟ کوئی نہیں بلکہ وہ جھوٹا شیخی خور ہے۔ کل (قیامت کو) معلوم کر لیں گے کہ کون جھوٹا اور

۱۱۔ کہا کہ اے صالح! اس سے پہلے تو ہمارے درمیان تجھ سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم اس چیز کو پوچھیں، جسے ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور بے شک ہم تو اس بات کی طرف سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے، قوی شک میں ہیں۔

- ہود: ۱۱-۶۲-

۱۲۔ اور بے شک حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور انہیں ہم نے اپنی نشانیاں دیں تو وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

- الحجر: ۸۰-۸۱-

۱۳۔ اور اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انہیں خوش حال کیا تھا، کہا: یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے۔ اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت کی تو کچھ شک نہیں کہ اس صورت میں تم گھائلے میں رہو گے۔ کیا یہ تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے بہت بعید ہے، بہت بعید ہے، جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے یہ تو محض ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا: یہ تھوڑے ہی عرصے میں نادم ہوں گے۔

- المؤمنون: ۲۳-۳۰-

پیشی خور ہے۔

لَقَدْ ضَلِلُوا سُبُلًا ۝ اَلْقَى الَّذِي عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ

اَشِيْرُ ۝ سَيَعْلَمُوْنَ عَذَابِنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْاَشْمُ ۝

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ اِذِ امْبَعَثْنَا اَسْفَهَا ۝

۱۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝

۱۹۔ قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۝

۲۰۔ قَالَ يَقَوْمِ اَسْرَءْتُمْ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّيْ وَ اَشْبٰى مِنْهُ

رَاحِمَةً فَمَنْ يَضُرُّنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهُ ۚ فَمَا تَزِيْدُوْنِيْ غَيْرَ

تَخْسِيْنٍ ۝

۲۱۔ مَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاتَّبِعْنِيْ اِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

۲۲۔ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ ۚ فَذُرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَسْخَوْهَا

بِسَوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۲۳۔ وَيَقَوْمِ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ ۚ فَذُرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا

تَسْخَوْهَا بِسَوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝

۲۴۔ وَمَا مَعَكُمْ اَنْ تُرْسِلَ بِالْاٰلِيَّتِ اِلَّا اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۚ وَ اَتَيْنَا

ثَمُودَ النَّاقَةَ مُّجِيْمَةً ۚ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ وَمَا تُرْسِلُ بِالْاٰلِيَّتِ اِلَّا تَخُوْفُهَا ۝

۲۵۔ قَالَ هٰذِهِ نَاقَةُ لِّهَاشِرٍ ۚ وَلَكُمْ شِرْبٌ يَوْمَ مَعْلُوْمٍ ۚ وَلَا تَسْخَوْهَا

ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

-الاعراف ۷: ۷۳-

۲۳۔ اور بھائیو! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا

پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے سے

اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں عذاب جو قریب ہی ہے، آ پکڑے گا۔

-ہود ۱۱: ۶۴-

۲۴۔ اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اس بات نے روک دیا کہ

پہلوں نے انہیں جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی، جو آنکھیں

کھول دینے والی تھی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں

محض ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۷: ۵۹-

۲۵۔ کہا، یہ اونٹنی ہے (ایک دن) پانی پینے کی اس کی باری ہے اور

-القمر ۵۳: ۲۳-۲۶-

۱۷۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب کہ ان میں سے

سب سے زیادہ بد بخت اٹھا۔

-الشمس ۹۱: ۱۱-۱۲-

۱۸۔ ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھوٹ جانا۔

-الحاقة ۶۹: ۴-

۳۔ حضرت صالح علیہ السلام کا اللہ کی طرف

سے کھلی سند ملنے کا دعویٰ

۱۹۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف

سے کھلی سند آ چکی ہے۔

-الاعراف ۷: ۷۳-

۲۰۔ (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر

میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس

نے اپنی طرف سے مجھے رحمت دی ہو تو اللہ کے مقابلے

میں میری کون مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی

کروں؟ تم تو میرے لیے گھانا ہی بڑھاتے ہو۔

-ہود ۱۱: ۶۴-

۴۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام سے نشانی مانگنا

۲۱۔ تو تو ہم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ سو اگر تو سچا ہے تو کوئی

نشانی لا۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵۴-

۵۔ حضرت صالح علیہ السلام کا بطور نشانی اونٹنی

پیش کرنا

۲۲۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا

پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے

ایک مقرر دن باری کا تمہارے لیے ہے۔ اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آپکڑے گا۔

- الشعراء ۲۶: ۱۵۵-۱۵۶ -

۲۶۔ ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو ان (کے عذاب) کا منتظر رہو اور صبر کرو اور انہیں آگاہ کر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک باری پر باری والا حاضر ہو۔

- القمر ۲۷: ۲۸ -

۶۔ قوم شمود سے نو مفسد شخصوں کا حضرت صالح علیہ السلام کے قتل پر عہد باندھنا

۲۷۔ اور اس شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

- النمل ۲۷: ۳۸ -

۲۸۔ انہوں نے کہا کہ سب مل کر اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھروالوں پر رات کو چھا پاماریں گے۔ پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھروالوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیسا (برا) ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب ہی کو ہلاک کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر ہیں جو خالی پڑے ہیں اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ہم نے انہیں بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

- النمل ۲۷: ۴۹-۵۳ -

يَسْأَلُونَكَ عَنِ ابْنِ مَرْيَمَ عَزَّيْزٍ

۲۶۔ اِنَّا مَرْسِلُوهُنَّ اِلَيْكَ فَاتَّقِ اللَّهَ مَا تَقِيهِمْ وَاصْطَلُوا

قَسْبَهُ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْضَرٌ

۲۷۔ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا

يُؤْمِنُونَ

۲۸۔ قَالُوا اتَّقُوا اللَّهَ لَيْسَ بِهِ نَبِيٌّ لَهُ أَهْلٌ لَهُ لَقَدْ كُنَّا يَوْمَئِذٍ لَّشَهِيدًا

مَهْلِكِ أَهْلِهِمُ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ إِنَّا دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ

أَجْمَعِينَ قَتَلْنَاكُم بَيْنَهُمُ حَاوِيَةً سَاظِلَمُوا إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

يَعْلَمُونَ وَأَنْجَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ أَمْوًا وَكَانُوا يَنْجُونَ

۲۹۔ فَعَقَّرُوا النَّاتِقَ وَعَتَوَاعِنَ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا لِيُطْلِعُوا إِلَيْنَا يُعَذِّبُنَا

إِن كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

۳۰۔ فَعَقَّرُوهُمَا فَقَالَ تَسْتَعِينَا فِي دَارِنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ

مُكْدُوبٍ

۳۱۔ فَعَقَّرُوا هَآؤُلَاءِ صَبَحُوا لِأُولَئِينَ

۳۲۔ فَكَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَعَذَابِهِمْ

۷۔ قوم شمود کا اونٹنی کی کوچیں کاٹنا

۲۹۔ پھر انہوں نے اونٹنی کی کوچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے

حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ اے صالح! اگر تو بھیجے ہوؤں میں ہے تو ہم

پر وہ عذاب لے آ، جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے۔

- الاعراف ۷: ۷۷ -

۳۰۔ پھر انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔ تب صالح نے کہا کہ تم تین

دن اور اپنے گھر میں بس لو۔ یہ وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں ہے۔

- ہود ۱۱: ۶۵ -

۳۱۔ پھر انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہوئے۔

- الشعراء ۲۶: ۱۵۷ -

۳۲۔ پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے اس کو پکڑا، پھر اس کی

کوچیں کاٹ ڈالیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا۔

- القمر ۲۷: ۵۳-۳۰ -

۳۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۖ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۖ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۖ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِهَا ۖ فَكَذَّبُوا بِوَعْدِ اللَّهِ فَكَفَرُوا ۖ

۳۴۔ فَآخَذَ اللَّهُ نَارَهُمُ الرِّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّمِينَ ۖ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمُ لَقَدْ آنَبْتُكُمْ رَسُولًا مِّنِّي فَانصَحْتُمْ لِي وَلَكِنَّ لَكُم مِّنْ آلِهِ جُثْيُونَ ۚ لَأُصْحَبَنَّ ۖ

۳۵۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّمِينَ ۖ لَآ كَانُوا يَعْنُونِ ۖ فَآخَذَهُمْ فِيهَا ۖ لَآ إِن شَرُّهُمُ أَكْفَرُوا أَمَّا لَهُمْ ۖ لَآ بَعْدَ الْيَمُودِ ۖ

۳۶۔ فَآخَذَ اللَّهُ الصَّيْحَةَ مُصِيبَةً ۖ لَآ غِنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ

۳۷۔ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنتُ مِّنْ دُونِ ۖ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِيَةً ۖ فَآخَذَهُمْ الصَّيْحَةُ بِأَلْحَقٍ فَجَعَلْنَاهُمْ نَسَاءً ۖ فَبَعْدَ الْيَمُودِ ۖ لَآ يَنْظُرُونَ ۖ

۳۸۔ فَآخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۖ

۳۹۔ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ ۖ فَآخَذَهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ

۴۰۔ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعُوا حَتَّىٰ حَبِين ۖ فَتَوَاعَنُ أَمْرًا بِهِمْ ۖ فَآخَذَهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۖ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۖ

۳۸۔ پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور اکثر ان میں ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

- الشعراء: ۲۶-۱۵۸-۱۵۹-

۳۹۔ لیکن ثمود کو ہم نے ہدایت کی تو انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا۔ اس کی سزا میں انہیں ذلت کے عذاب کی چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ بدلہ اس کا جو کمائی وہ کرتے تھے۔

- حم السجدة: ۴۱-۱۷-

۴۰۔ اور (ایک نشانی) ثمود میں ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ اس کی سزا میں انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ سو وہ نہ نواٹھ سکے اور نہ کہیں سے مدد لے سکے۔

- الذریت: ۵۱-۳۳-۳۵-

۳۳۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب اس قوم کا بد بخت اٹھا تو ان سے اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے میں مزارع نہ ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس کی کوئی بھی کاٹ ڈالیں۔

- الشمس: ۹۱-۱۱-۱۲-

۸۔ قوم ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا

۳۴۔ تب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھنٹوں پر گرے رہ گئے۔ صالح نے ان سے مونہہ پھیرا اور کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

- الاعراف: ۷۸-۷۹-

۳۵۔ اور انہیں جنہوں نے ظلم کیا تھا، چنگھاڑ نے آ پکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں گھنٹوں پر گرے رہ گئے گویا ان میں بے ہی نہ تھے۔ سن لو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی۔ سن لو کہ ثمود راندے گئے۔

- ہود: ۶۷-۶۸-

۳۶۔ پھر صبح ہوتے ہی انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ جو کمائی وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئی۔

- الحجر: ۸۳-۸۴-

۳۷۔ (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا وہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہوں گے۔ پھر انہیں چنگھاڑ نے، جو حق تھی پکڑ لیا۔ پھر ہم نے انہیں کوڑا کر دیا۔ تو ظالم لوگوں پر پھٹکار ہے۔

- المؤمنون: ۲۳-۳۹-۴۱-

۴۱۔ اور شمود کو ہلاک کیا پھر باقی نہ چھوڑا۔

النجم ۵۳: ۵۱۔

۴۲۔ ان پر ہم نے ایک چیخ بھیجی تو وہ کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔

القمر ۵۳: ۳۱۔

۴۳۔ لیکن وہ جو شمود تھے، وہ بھونچال سے ہلاک ہو کر رہ گئے۔

الحاقة ۶۹: ۵۰۔

۴۴۔ پھر انہوں نے جھٹلایا اور اونٹنی کی کوچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں الٹ کر (زمین کے) برابر کر دیا۔ اور وہ اس کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

البلد ۹۱: ۱۵۔

۹۔ حضرت صالح علیہ السلام اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا

۴۵۔ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے صالح اور اس کے ایمان دار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی بچا لیا۔ بے شک تیرا پروردگار ہی قوت والا، زبردست ہے۔

ہود ۱۱: ۶۶۔

۴۶۔ اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے، بچا لیا۔

خَمَّ السَّجْدَةِ ۴۱: ۱۸۔

فضائل ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کے پیرو تھے اور اس (نوح علیہ السلام) کی جماعت میں سے ابراہیم ہے۔

الصُّفَّت ۳۷: ۸۳۔

۴۱۔ وَشَمُودَاقْتَابِلٰی ﴿۱﴾

۴۲۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاجِدَةً فَكَانُوا لَهَا شِمْشِمْ مَحْطَرَةً ﴿۲﴾

۴۳۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ بِالْإِطَاعَةِ ﴿۳﴾

۴۴۔ قَدْ كَانَ يَوْمَ فَعَقْرُوْهَا قَدْ مَدَّ عَلَيْهِمْ رَاٰیَهُمْ يَدُّهُمْ فَمَسُوْهَا ﴿۴﴾ وَلَا

يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿۵﴾

۴۵۔ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَآلَیْنِیْنَ أَمْوَامَهُ بِرَحْمَتِنَا وَنَاوَمِنْ

خِزْيَیْمُونِ ۱۱ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۶﴾

۴۶۔ وَنَجَّيْنَا آلَیْنِیْنَ أَمْوَامًا وَكَانُوا یَسْتَفْتُونَ ﴿۷﴾

۱۔ وَآلَیْنِیْنَ مِنْ شِیْعَتِهِ لَا بَرَهَیْمَ ﴿۸﴾

۲۔ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹﴾

۳۔ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ اَسْلِمْ ۱۱ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَوَضٰی بِهَا

اِبْرٰهٖمَ بَنِیْنَهُ وَیَعْقُوْبَ ۱۱ یٰبَنَیْ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَتَّبِعُنَّ

اِلَّا وَآئِنَّمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۱

۴۔ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۱﴾

۲۔ ابراہیم علیہ السلام خدا کے ایمان دار بندے تھے

۲۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

الصُّفَّت ۳۷: ۱۱۱۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام مسلمان تھے

۳۔ جب اس سے اس کے پروردگار نے کہا کہ فرمان بردار ہو۔ کہا: میں جہانوں کے پروردگار کا فرمان بردار ہو گیا۔ اور اسی کی وصیت اپنے بیٹوں کو ابراہیم اور یعقوب نے کی۔ بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہ دین پسند کیا ہے، تو تم اسلام ہی پر مرنے۔

البقرة ۱۳۱: ۱۳۲۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام مشرک نہ تھے

۴۔ اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

البقرة ۱۳۵: ۱۳۵ و آل عمران ۹۵، ۹۶ و الانعام ۱۶۱: ۱۶۱ و التحل ۱۲: ۱۲۳۔

۵۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

- الانعام: ۶: ۷۹۔

۶۔ اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

- النحل: ۱۶: ۱۲۰۔

۵۔ ابراہیم برد بار، نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے

۷۔ بے شک ابراہیم نرم دل، برد بار ہے۔

- التوبة: ۹: ۱۱۴۔

۸۔ بے شک ابراہیم برد بار، نرم دل، (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا ہے۔

- يهود: ۱۱: ۷۵۔

۶۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے

۹۔ (ابراہیم علیہ السلام) اس کی نعمتوں کا شکر گزار۔

- النحل: ۱۶: ۱۲۱۔

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں صلہ

۱۰۔ اور اسے ہم نے دنیا میں خوبی دی۔

- النحل: ۱۶: ۱۲۲۔

۱۱۔ اور اسے ہم نے دنیا میں اس کا ثواب دیا۔

- العنكبوت: ۲۹: ۲۷۔

۸۔ ابراہیم علیہ السلام آخرت میں نیکوں میں ہوں گے

۱۲۔ اور بے شک آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

- البقرة: ۲: ۱۳۰ و النحل: ۱۶: ۱۲۲ و العنكبوت: ۲۹: ۲۷۔

۹۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا

۱۳۔ اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا۔

- النساء: ۴: ۱۲۵۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا

۱۴۔ اور بے شک ہم نے اسے دنیا میں منتخب کیا۔

- البقرة: ۲: ۱۳۰۔

۵۔ وَمَا أَكَا مِنْ الشُّرَكِيِّ ۝

۶۔ وَلَمْ يَكُ مِنَ الشُّرَكِيِّ ۝

۷۔ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ ۝

۸۔ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَخَلِيمٌ ۝

۹۔ شَاكِرًا لِلْعُومِ ۝

۱۰۔ وَاتَّبِعْهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۝

۱۱۔ وَاتَّبِعْهُ أَجْرًا فِي الدُّنْيَا ۝

۱۲۔ وَارْتَبِطْ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّالِحِينَ ۝

۱۳۔ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝

۱۴۔ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۝

۱۵۔ وَ إِذْ كُنَّا عَبْدًا لِّإِبْرَاهِيمَ وَ رَسَقَ وَ يَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْمَانِ وَ

الْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذُكِّرَى الدَّارِ ۝ وَ لَقَدْ كُنَّا

لِمَنِ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ ۝

۱۶۔ وَ إِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝

۱۷۔ وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب

کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک صفت کے

ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک

پسندیدہ چنے ہوؤں میں سے ہیں۔

- ص: ۳۸: ۳۵-۳۷۔

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام صدیق تھے

۱۶۔ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کر۔ بے شک وہ بڑا ہی سچا نبی تھا۔

- مریم: ۱۹: ۱۱۔

۱۲۔ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کا ذکر خیر بلند کیا

۱۷۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا۔ اور ان کا ذکر خیر

بلند کیا۔

- مریم: ۱۹: ۵۰۔

۱۸۔ اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے پورا حق ادا کیا۔

النجم ۵۳: ۲۴۔

۱۳۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی آزمائش میں

پورے اترے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں امام بنایا

۱۹۔ اور جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند کاموں

کے ساتھ آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دکھلایا۔ فرمایا: میں

تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ کہا: اور میری اولاد

میں سے بھی۔ فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

البقرة ۲: ۱۲۳۔

۱۵۔ کیا ابراہیم علیہ السلام یہودی یا نصرانی تھے

۲۰۔ کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور

یعقوب اور اولاد یعقوب یہودی یا نصرانی تھے؟ (اے

نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟

البقرة ۲: ۱۳۰۔

۱۶۔ نہیں وہ مسلم تھے

۲۱۔ ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔ بلکہ وہ ایک طرف کا ہو

کر مسلمان تھا۔

آل عمران ۳: ۶۷۔

۲۲۔ ہم صحیح دین کے ابراہیم کے مذہب پر ہیں جو ایک

طرف کا ہو رہا تھا۔

الانعام ۶: ۱۶۱۔

۲۳۔ اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو

ہدایت پاؤ گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے نہیں بلکہ ہم

تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔

البقرة ۲: ۱۳۵۔

۲۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے: اللہ نے سچ فرمایا ہے تو

تم ابراہیم کے مذہب کی پیروی کرو جو ایک طرف کا تھا۔

آل عمران ۳: ۹۵۔

۲۵۔ اور اس سے اچھا دین کس کا، جس نے اپنا رخ اللہ کے

۱۸۔ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۝

۱۹۔ وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَتْهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ

إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ دُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۝

۲۰۔ أَمْ تَتَّقُونَ إِنَّا بِإِبْرَاهِيمَ وَاسْمُعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

كَانُوا أَهْوَادًا أَوْ نَصْرًا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ

۲۱۔ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا

۲۲۔ وَدِينًا قَبِيلًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

۲۳۔ وَقَالُوا لَوْلَا هُوَ إِذْ أَنْصَرَىٰ تَهْتَدُوا ۚ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

۲۴۔ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

۲۵۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

۲۶۔ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا

۲۷۔ إِنَّا إِبْرَاهِيمَ كَانَ رُءُوسًا قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۚ

۲۸۔ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

۲۹۔ وَقَالُوا لَوْلَا هُوَ إِذْ أَنْصَرَىٰ تَهْتَدُوا ۚ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

حکم پر رکھ لیا اور وہ نیک ہے اور ابراہیم کے مذہب پر چلا جو ایک طرف کا

ہو رہا تھا۔

النساء ۴: ۱۲۵۔

۲۶۔ میں نے ایک طرف کا ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس

نے آسمان اور زمین بنائے۔

الانعام ۶: ۷۹۔

۲۷۔ بے شک ابراہیم ایک جماعت تھا اللہ کا فرماں بردار ایک طرف کا۔

التحل ۱۶: ۱۲۰۔

۱۷۔ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ پر چلنے کا حکم

۲۸۔ پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم کے مذہب کی پیروی کر،

جو ایک طرف کا تھا۔

التحل ۱۶: ۱۲۳۔

۲۹۔ اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۵﴾

۳۰۔ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۰﴾
۳۱۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿۳۱﴾

۳۲۔ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا ۚ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ وَمَنْ يَزْعُبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ

۳۵۔ قُلْ إِنِّي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قَبِيلاً مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

۳۶۔ اِجْتَبَا وَهَدَانِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۳۷﴾ سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾

۱۔ وَكَذَلِكَ نُورِي إِبْرَاهِيمَ مَلَائِكَتِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَلِيَكُونُ مِنَ

سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبران سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

- البقرة: ۱۳۵:۲

۳۰۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

- آل عمران: ۹۵:۳

۳۱۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو ایک (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

- النساء: ۱۲۵:۴

۳۲۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

- النحل: ۱۶:۱۲۳

۱۸۔ ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے بیوقوف

ہی پھرتے ہیں

۳۳۔ اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے (اے نبی!) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھا۔

- البقرة: ۱۳۵:۲

۳۴۔ اور ابراہیم کے مذہب سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنالیا اور کون مومنہ پھیرتا ہے۔

- البقرة: ۱۳۰:۲

۱۹۔ ابراہیم سیدھی راہ پر تھے

۳۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک مجھے میرے پروردگار نے سیدھی راہ پر لگا دیا ہے، صحیح دین ابراہیم کے مذہب پر جو ایک طرف کا تھا۔

- الانعام: ۶:۱۶۱

۳۶۔ اللہ نے اسے چنا اور اسے سیدھی راہ پر لگا دیا۔

- النحل: ۱۶:۱۲۱

۲۰۔ ابراہیم پر سلام

۳۷۔ اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر باقی رکھا۔ کہ ابراہیم پر سلام۔ اس طرح ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

- الصافات: ۱۰۸:۳-۱۰۹

حالاتِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحید باری پر استدلال

۱۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھانے لگے اور

الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُفْرَ ۚ قَالَ هَذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ
قَالَ لَا أَجِبُ الْأَوَّلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا
أَفَلَ قَالَ لَيْنَ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى
الشَّمْسَ بَازِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّي ۚ هَذَا أَكْبَرُ ۚ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي
بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۲۔ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا
تُشْرِكُونَ بِهِ ۚ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ رَبِّي شَيْئًا ۚ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ أَفَلَا
تَتَذَكَّرُونَ ۝ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ
بِاللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِإِذْنٍ مِنْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ
لَهُمُ الْإِيمَانُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ
نُزِّلْنَاهُ مِنْ رَبِّكَ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝

۳۔ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ وَمَنْ لَدُنْهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ
بِدْعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

۴۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبْنَيْهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ۖ إِلَّا

نبی ﷺ! بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

الانعام ۶: ۸۰-۸۳

۳۔ ابراہیم علیہ السلام کی معبودانِ باطلہ سے بیزاری اور

اپنی اولاد میں تو حید چھوڑ جانا

۳۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ
کش ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے
پروردگار کو پکار کر بد نصیب نہ ہوں گا۔

مریم ۱۹: ۳۸۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ
اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو۔ مگر
ہاں وہ، جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہِ راست پر لگائے گا۔
اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ (اللہ کی طرف)

اس لیے دکھلانے لگے کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ پھر
جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ
میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ میں چھپنے
والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب اس نے چاند چمکتا دیکھا
تو کہا، یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا کہا اگر میرا
پروردگار مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو
جاؤں۔ پھر جب سورج چمکتے دیکھا تو کہا یہ میرا پروردگار ہے۔
یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ بھائیو میں
تو تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ میں نے تو اپنا رخ اس کی
طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ایک
طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں۔

الانعام ۶: ۷۵-۷۹۔

۲۔ قوم کا ان سے جھگڑنا

۲۔ اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا۔ اس نے کہا: تم
مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ اس نے
مجھے رستہ دکھلایا ہے اور میں ان سے نہیں ڈرتا، جنہیں تم اس
کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا پروردگار علم میں ہر چیز کو
سمائے ہوئے ہے۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں
تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کس طرح ڈروں
جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم اللہ کے ساتھ انہیں
شریک ٹھہراتے ہو جن کے بارے میں اس نے تم پر کوئی
سند نہیں اتاری۔ تو (ہم) دونوں فریقوں میں سے امن کا
زیادہ حق دار کون ہے، اگر تم جانتے ہو تو بھلاؤ؟ جو لوگ
ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم نہیں ملایا
انہیں کے لیے امن ہے اور وہی راہِ ہدایت پر ہیں اور یہ
ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے
میں دی۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ (اے

رجوع ہوں۔

الَّذِينَ فَطَرَ فِي قُلُوبِهِ سَمْعًا ۖ وَجَعَلَهَا كَتُمًا بِأَقْيَةِ فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

-الزحرف ۲۶: ۲۸-

۵۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا
لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُوكُمْ وَمَا نَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ
بَدَّلْنَا بَيْنَكُمْ الْأَوَدَاقَ ۚ وَالْبَعْضُ أَهْدَىٰ مِنَ الْآخَرِ ۚ تَوْمِنُوا بِاللَّهِ وَخَدَّ
إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبْنَيْهِ لَا يَدْعُوا سَمْعًا وَلَا شُعْبَرَ ۖ لَكَ وَمَا أَمْرُكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ شَيْءٍ ۚ رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَكَ مَا تَشَاءُ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢٩﴾

۶۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبْنَيْهِ لَا يَدْعُوا سَمْعًا وَلَا شُعْبَرَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢٩﴾

۷۔ وَإِذْ كُنَّا فِي الْكُتُبِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا لِّبَنِي ۚ إِذْ قَالَ لِأَبْنَيْهِ يَا بَنِيَّ
لِمَ تَعْبُدُونَ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۚ يَا بَنِيَّ إِنِّي
قَدْ جِئْتُكَ مِنَ الْغَيْبِ ۚ هَاتِيكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۚ يَا بَنِيَّ
لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۚ يَا بَنِيَّ إِنِّي أَخَافُ
أَنْ يَسْكَتَ عَذَابَ مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونُوا لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۚ قَالَ أَرَأَيْتَ
أَنْتَ عَنْ الْهَقْلِ يَا إِبْرَاهِيمُ ۚ لَكِنْ تَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَ بَنِي ۚ قَالُوا
سَلِّمْ عَلَيْنَا ۚ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِنَا حَفِيًّا ۚ وَأَعْتَزِلْكُمْ وَمَا

۵۔ (مسلمانو!) تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہیں۔ ہم تمہاری نہیں مانتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور نفرت پیدا ہو گئی۔ تا آنکہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا نمونہ نہیں ہے کہ تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور اللہ سے میں تیرے لیے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف اخیر ٹھکانا ہے۔

-الممتحنہ ۲۰: ۴۰-

۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف بلانا

۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے؟ ذرا شک نہیں کہ میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

-الانعام ۶: ۷۴-

۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں ابراہیم کا ذکر پڑھ۔ بے شک وہ بڑا سچا نبی تھا۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے باپ! ایسی چیزوں کو کیوں پوجتا ہے

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ تجھے کچھ نفع پہنچائیں۔ اے باپ! کچھ شک نہیں کہ میرے پاس وہ علم آیا ہے، جو تیرے پاس نہیں آیا۔ تو میرا کہنا مان، میں تجھے سیدھی راہ پر لگا دوں گا۔ اے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان رحمن کا نافرمان ہے۔ اے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمن کی طرف سے تجھے عذاب آچھے پھر تو شیطان کا دوست بن جائے۔ کہا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منحرف ہوتا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگ سار کر دوں گا اور کچھ مدت تک مجھ سے دور رہ۔ کہا: سلام علیک، میں تیرے لیے

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَدْعُوهَا ۚ عَسَىٰ أَنْ أَتُونَ بِدُعَاءِ رَبِّكُمْ سَاقِيًا ۝
 ۸- وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُسُودًا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ غُلَامِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَا يَبُوءُ
 وَتَوَكَّلْ بِمَا هَلَكُوا مِنَ النَّاسِ ۚ لَئِنْ لَمْ يَنْجِيهِمُ اللَّهُ لَيَكُونَنَّ سَاقِيًا ۝
 لَهَا عَمِيدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قَالُوا
 أَجِئْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتُمْ نَجْمٌ ۝ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ ۚ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۚ وَأَنَا عَلَىٰ ذَلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

۹- وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِذْ قَالَ لَا يَبُوءُ وَتَوَكَّلْ بِمَا هَلَكُوا مِنَ النَّاسِ ۚ
 لَئِنْ لَمْ يَنْجِيهِمُ اللَّهُ لَيَكُونَنَّ سَاقِيًا ۝ قَالَ هَلْ يَسْعَوْنَ كُنُوزَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ
 آدِيَةً فَتَعْبُدُونَ ۚ أَوْ يُصْرُونَ ۝ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝
 قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۚ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ۚ قَالَتْهُمْ
 عَذُوًّا بِالْحَقِّ ۚ أَلَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ الَّذِي خَلَقَنِي فَهَؤُلَاءِ يَهْدُونِي ۚ وَالَّذِي هُوَ
 يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي ۚ وَإِذَا مَرِئْتُ فَهُوَ يَشْفِينِي ۚ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ
 يُحْيِينِي ۚ وَالَّذِي أَطَاعُ أَتَىٰ يَوْمَ الدِّينِ ۝

۱۰- وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ
 الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَاتَّبِعُوا عِندَ اللَّهِ
 الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهِ ۚ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَقَدْ

اپنے پروردگار سے مغفرت مانگوں گا۔ بے شک وہ مجھ پر
 مہربان ہے۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا
 پکارتے ہو، ان سے کنارہ کشی کرتا ہوں اور اپنے پروردگار
 کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکارنے
 سے بد نصیب نہ ہوں گا۔

مریم: ۱۹: ۳۸-

۸- اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی نیک راہ
 عطا فرمائی اور ہم اس سے خبردار تھے۔ جب اس نے
 اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ صورتیں جن پر تم
 ججے بیٹھے رہتے ہو، کیا ہیں؟ بولے: ہم نے اپنے باپ
 دادوں کو انہیں پوجتے پایا۔ کہا: بے شک تم اور تمہارے
 باپ دادا کھلی گمراہی میں ہیں۔ بولے: کیا تو ہمارے
 پاس حق لے کر آیا ہے یا تو دل لگی کرنے والوں میں
 ہے۔ کہا: نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا
 پروردگار ہے، جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس پر
 گواہ ہوں۔

- الانبیاء ۲۱: ۵۱-۵۶-

۹- اور (اے نبی ﷺ!) ان پر ابراہیم کا حال پڑھ
 جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا چیز
 پوجتے ہو؟ بولے ہم بتوں کو پوجتے ہیں۔ سو انہیں پر ججے
 بیٹھے رہتے ہیں۔ کہا: کیا جب تم انہیں پکارتے ہو، وہ
 تمہاری سنتے ہیں یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان۔
 بولے: نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح
 کرتے پایا۔ کہا: بھلا تم نے یہ بھی معلوم کیا کہ جنہیں تم
 پوجتے ہو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا۔ وہ تو سب
 سوائے جہانوں کے پروردگار کے میرے دشمن ہیں۔ وہ
 پروردگار جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راہ دکھاتا ہے اور
 وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا

ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ
 کرے گا۔ اور وہ جس سے میں توقع رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن
 میری خطا معاف کر دے۔

- الشعراء ۲۶: ۶۹-۸۲-

۱۰- اور ابراہیم کو (یاد کر) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ
 اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم
 جانتے ہو۔ تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑتے
 رہتے ہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو، وہ
 تمہارے لیے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ تو تم اللہ کے
 پاس روزی ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔
 تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی
 امتوں نے بھی جھٹلایا تھا اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پہنچا

دینا ہے اور بس۔

-العنکبوت ۱۶:۲۹-۱۸-

۱۱۔ اور کہا: تم نے جو اللہ کے سوا بتوں کو معبود ٹھہرایا ہے، تو دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت سے ٹھہرایا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک ایک سے منکر ہو جاؤ گے اور ایک ایک پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

-العنکبوت ۲۵:۲۹-

۱۲۔ اور بے شک اس کی جماعت میں سے ابراہیم تھا جب وہ اپنے پروردگار کے پاس بے روگ دل لے کر آیا، جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا پوجتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبود چاہتے ہو؟ تو جہانوں کے پروردگار کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے؟

-الصفّٰت ۸۳:۳۷-۸۷-

۱۵۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔ ان کا ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے کی دھمکی دینا

۱۳۔ اور اللہ کی قسم! جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔ تو اس نے ان کو چوراچورا کر دیا۔ صرف ان کے بڑے بت کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے: جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کیا ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔ بعض نے کہا: ہم نے ایک جوان کی نسبت سنا ہے، وہ انہیں برائی سے یاد کرتا رہتا ہے، اس کا نام ابراہیم ہے۔ کہنے لگے: تو سب لوگوں کے سامنے اسے لے آؤ شاید وہ (اس بات کی)

گدب اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

۱۱۔ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ نَّصِيرِينَ ۝

۱۲۔ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۚ إِذْ جَاء رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ أَفَبِكُلِّ إِلَهَةٍ دُونِ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝ قَسًا ظَلَمْتُمْ يَدِ الْعَالَمِينَ ۝

۱۳۔ وَتَاللَّهِ لَإَيُّدُنَّ أَصْنَامِكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَيْدَ إِبْرَاهِيمَ ۖ إِنَّهُمْ لَعَالِمُ الْيُنُوعُونَ ۝ قَالُوا مَن فَعَلَ هَذَا بِإِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا سُبْحَانُ قُدُّوسٌ يُدَارِكُهُ الْيَقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالُوا فَاتَّبِعْهُ عَلَىٰ آغَيْنِ الْثَّانِينَ لَعَلَّهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِبْرَاهِيمَ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْتَئْذِنُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝ فَارْجِعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ثُمَّ تَحَكُّمُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

گوای دیں۔ پوچھا: اے ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے یہ کام کیا ہے۔ کہا: بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے۔ اگر وہ بولتے تو ان سے پوچھ لو۔ تب انہوں نے اپنے دل میں سوچا۔ کہنے لگے کہ لوگو تم خود ہی ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اوندھے ہو گئے۔ (کہا) کہ تو تو جانتا ہی ہے، یہ بولتے نہیں۔ ابراہیم نے کہا: تو کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکیں۔ میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہوں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔ بولے: اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اور ہم نے کہا کہ اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور بے ضرر ہو جا اور وہ اس کا برا چاہنے لگے تو ہم نے ان ہی کو گھائے میں ڈال دیا اور ہم نے اس کو اور لوٹ کو اس زمین کی طرف

بچا نکالا جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔

- الانبیاء ۲۱: ۵۷-۷۱ -

۱۴۔ تو اس کی قوم سے صرف یہی جواب ملا کہ کہنے لگے یا تو اسے قتل کر دیا اسے جلا دو۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کو آگ سے بچالیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

- العنکبوت ۲۹: ۲۴ -

۱۵۔ پھر اس نے ستاروں میں ایک نظر کی اور کہا کہ میں بیمار ہوں۔ تب وہ اس سے پیٹھ پھیر کر اٹھے پھرے۔ پھر ان کے بتوں میں جا گھسا اور کہا کہ تم کیوں نہیں کھاتے، تمہیں کیا ہوا جو بولتے نہیں۔ پھر انہیں دہنے ہاتھ سے مارتا ہوا ان پر پل پڑا، پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے۔ ابراہیم نے کہا: کیا انہیں پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو، اسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ اور اسے آگ میں ڈال دو غرض انہوں نے اس کا برا چاہا تو ہم نے انہیں نچا کر دیا۔

- الصافات ۸۸: ۳۷-۹۸ -

۲۔ ابراہیم علیہ السلام کا خدائی کا دعویٰ کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ

۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس شخص کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے سلطنت دی

تَعْقِلُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُعِلِّينَ ﴿۱۶﴾ قُلْنَا يَبْنَؤُكَ نَارُكَ وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَاَسْرٰدُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِزِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۴۔ قَسَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجَلَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۵۔ فَتَنَّا كُتُوْبًا فِی النَّجْمِ ﴿۱۶﴾ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۱۷﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ صَرْبًا بِالْیَمِیْنِ ﴿۱۹﴾ فَاقْبَلُوْا الْیَسْوَرَ فَاَنْجَلُوْهُ ﴿۲۰﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَتَّبِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالُوْا اِهْمُوْا لَنَا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾ فَاَسْرٰدُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۲۴﴾

۱۶۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَرَ اِبْرٰهِيْمَ فِی رَسْمَةٍ اَنْ اَشْرَكَ اللّٰهُ اِلٰهَکَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحٰی وَیُحِیْتُ قَالَ اَنَا اُحٰی وَاُمِیْتُ ﴿۱۷﴾ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاَنْتَ بِهَا مِنَ الْمَعْبُوْدِ ﴿۱۸﴾ فَبُهِتَ الَّذِیْ کَفَرَ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۰﴾

۱۷۔ وَقَالَ اِنِّیْ ذٰهَبٌ اِلَی رَبِّیْ سَیِّئِدِیْنَ ﴿۲۱﴾

تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اس نے کہا: میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا: تو اللہ مشرق سے سورج نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال دے۔ اس پر وہ کافر بھونچا گیا۔

- البقرة ۲: ۲۵۸ -

۱۷۔ اور ابراہیم نے کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں۔ وہ مجھے اپنی راہ پر لگا لے گا۔

- الصافات ۳۷: ۹۹ -

۱۸۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُنْجِي السُّوْفٰی ۖ قَالَ اَوْ لَمْ تُؤْمِنُ ۚ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قُلُوبُی ۚ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ ۖ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يٰ تَبٰیئَتِكِنَّ سَعٰیًا ۚ وَاعْلَمَنَّ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝

۱۹۔ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهٖمَ بِالْبَشْرِی ۚ قَالُوْا اَسَلٰمًا ۚ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَیْسَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِیْنٍ ۝ فَلَمَّا رَاَ اَنۡ یُّدٰیئُهُمْ لَا یُصِلُ اِلَیْهِۦ ذَكَرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ۚ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۖ اِنَّا اُرْسَلْنَا اِلٰی قَوْمٍ لُّوْطٍ ۚ وَ اَمْرًا۟ۤهُ قَابِیۡۤةٌ فَصَحَّۙتْ فَبَشِّرْهُمَا بِاِسْحٰقَ ۚ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبُ ۝ قَالَتِ یٰوَسَّیْۤکَیْ ؕ اَلٰیۤدِی وَاَنَا عِجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلٰی شَیْخًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ قَالُوْا اَتَعْجَبِیۤنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَاحِۙتِ اللّٰهُ وَ بَرَکٰتُہٗ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیۡتِ ۚ اِنَّہٗ حَبِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۝

۲۰۔ وَ نَبِّیُّہُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهٖمَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْہِ فَقَالُوْا اَسَلٰمًا ۚ قَالَ اِنَّا مِنْکُمْ وَ جَلُوْۤنَ ۝ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ ۖ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِعِلْمٍ عَلِیۡمٍ ۝ قَالَ اَبَشِّرْهُنَّ بِاَنۡ مَّسٰی اَکْبَرُ فَبَشِّرُوْنِ ۝ قَالُوْا اَبَشِّرْکَ بِالْحَقِّ ۚ فَکَلَّا تَکُنْ مِنَ الْغٰظِلِیۡنَ ۝ قَالَ وَ مَنۡ یُّقَظُّ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّہٖ اِلَّا الْغٰثِلُوْنَ ۝ ۲۱۔ فَبَشِّرْہٖ بِعِلْمٍ حَلِیۡمٍ ۝

۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے حال سے خبردار کر۔ جب وہ اس کے پاس داخل ہوئے تو بولے سلام۔ اس نے کہا ہم تو تم سے خوف زدہ ہیں۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم تجھے ایک دانا لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ کہا: کیا تم مجھے اس حالت میں بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا چھا گیا ہے۔ اب تم کس بات کی بشارت دیتے ہو بولے: ہم تجھے سچی بشارت دیتے ہیں، تو ناامید نہ ہو۔ کہا: اپنے پروردگار کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے؟

-الحجر ۵۱: ۵۶-

۲۱۔ تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصُّفٰت ۳۷: ۱۰۱-

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کا اللہ سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا قصہ

۱۸۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے دکھا دے کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔ فرمایا: کیا تو ایمان نہیں لایا؟ کہا: کیوں نہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔ فرمایا: تو چار پرندے پکڑ لے، پھر انہیں اپنی طرف ہلا لے۔ پھر ان میں سے ایک ایک حصہ ہر ایک پہاڑ پر رکھ دے پھر انہیں ہلا۔ وہ تیرے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان لے کہ اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرة ۲: ۲۶۰-

۸۔ ابراہیم کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لیے فرشتوں کا آنا

۱۹۔ اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ کہا سلام۔ اس نے جواب دیا سلام۔ پھر توقف نہ کیا کہ ایک بھٹنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اٹھتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور دل میں ان سے ڈرا۔ وہ بولے: خوف نہ کر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی عورت کھڑی تھی، وہ ہنس پڑی۔ پھر ہم نے اسے اسحق کی اور اسحق کے بعد یعقوب کی بشارت دی۔ بولی ہائے میری خرابی! کیا میں جنوں کی حالانکہ میں بڑھیا ہوں۔ اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔ یہ تو ایک اچھے کی بات ہے۔ فرشتوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے اس گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ بے شک وہ قابل تعریف، بڑائیوں والا ہے۔

-ہود ۶۹: ۷۳-

۲۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثٌ ضَئِيفَ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۖ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۖ فَنَارَ إِلَىٰ أَهْلِهِمُ فَجَاءَ بِوَجْهِهِ سَمِينٌ ۖ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۖ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۖ فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَقٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۖ قَالُوا كَذَابٌ لَّيْ ۖ قَالَ رَبِّ ائْتِنَا هَؤُلَاءِ حَكِيمٌ ۖ عَلِيمٌ ۖ

۲۳۔ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرٌ بِكَ ۖ وَإِنَّهُمْ لَيَبْتَغُونَ عَذَابَ عَیْزٍ مَرْدُودٍ ۖ

۲۴۔ وَلَا يَكْفُتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ

۲۵۔ قَالُوا إِنَّا مَهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّا أَهْلُهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۖ

۲۶۔ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رَاجِعًا مِنَ السَّمَاءِ مَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۖ

۲۷۔ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ

۲۸۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ

۲۹۔ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعٌ الدُّعَاءِ ۖ

۳۰۔ فَلَمَّا عَزَّزْنَاهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ

والے ہیں۔

-العنکبوت ۳۳:۲۹-

۱۰۔ ابراہیم علیہ السلام کو اسحق علیہ السلام کی بشارت

۲۷۔ اور ہم نے اسے اسحق کی بشارت دی جو نبی تھا نیک بختوں میں۔

-الصافات ۱۱۲:۲۹-

۲۸۔ اور ہم نے اسے اسحق اور یعقوب بخشا۔

-الانعام ۸۳:۶-

۲۹۔ شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحق بخشا۔ بے شک میرا پروردگار ضرور دعا سننے والا ہے۔

-ابراہیم ۳۹:۱۲-

۳۰۔ پھر جب وہ ان سے اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، ان

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا، تیرے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر بھی پہنچی ہے جب وہ اس پر داخل ہوئے۔ تو بولے سلام۔ اس نے کہا سلام۔ تم اجنبی لوگ ہو پھر وہ اپنے گھر کی طرف سٹک گیا اور ایک موٹا بچھڑا لے آیا۔ اس کو ان کے پاس رکھ دیا۔ کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ تب وہ اپنے دل میں ان سے ڈرا۔ بولے خوف نہ کر اور انہیں نے اسے ایک دانا لڑکے کی بشارت دی۔ پھر سامنے سے اس کی عورت چلتی آئی۔ پھر اپنے منہ پر دو ہنر مار کر کہا: میں بڑھیا بانجھ! وہ بولے تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے۔ بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

-الدُّرِّیْتُ ۲۳:۵۱-۳۰-

۹۔ فرشتوں کا قوم لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا

۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آپ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو مل نہیں سکتا۔

-ہود ۷۶:۱۱-

۲۴۔ اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تیری عورت دیکھے گی۔ بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے، وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ ان کا وعدہ صبح کا ہے۔

-ہود ۸۱:۱۱-

۲۵۔ بولے: بے شک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۳۱:۲۹-

۲۶۔ بے شک ہم اس بستی کے لوگوں پر ان کی بدکاری کی پاداش میں آسمان سے عذاب نازل کرنے

سے کنارہ کش ہو گیا تو ہم نے اسے اسحق اور یعقوب بخشا اور سب کو ہم نے نبی کیا۔

-مریم ۱۹:۲۹-

۳۱۔ اور ہم نے اسے اسحق بخشا اور انعام میں یعقوب اور سب کو ہم نے نیک بخت کیا اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کاموں کے کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا اور وہ ہمارے پرستار تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۴۲-۴۳-

۳۲۔ اور ہم نے اسے اسحق اور یعقوب بخشا۔

-العنکبوت ۲۹:۲۷-

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا قوم لوط کے بارہ میں اللہ سے جھگڑنا

۳۳۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس کے پاس بشارت آئی تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ بے شک ابراہیم بردبار، نرم دل، اللہ کی طرف رجوع ہونے والا تھا۔ اے ابراہیم! اس بات کو جانے دے۔ کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

-ہود ۱۱:۴۴-۴۶-

۱۲۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لیے استغفار

۳۴۔ اور ابراہیم جو اپنے باپ کے لیے استغفار کرتا تھا، وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھا، جو وہ اس سے کر بیٹھا تھا۔ پھر جب اس پر یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔ بے شک ابراہیم نرم دل، متحمل مزاج تھا۔

-التوبة ۹:۱۱۴-

يَعْقُوبُ ۱۰ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

۳۱۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً يَهْتَدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ۝

۳۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

۳۳۔ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝ لِيَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ إِنَّكَ قَدْ جَاءَ أَمْرُكَ ۚ وَإِنَّهُمْ لَبِهِمُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۳۴۔ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدْنَاهَا يَا بَنِي آدَمَ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَكَرَّرَ أَمْنُهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَذِي حَلِيمٍ ۝

۳۵۔ قَالَ سَلِّمْ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِنِ حَفِيًّا ۝

۳۶۔ وَاعْفُورِلَا بَنِي إِثْنَةَ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۳۷۔ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا اسْتَغْفِرُ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

۳۸۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۳۹۔ رَبَّنَا عَلَيْنِكَ مَوَدَّةُ آبَائِنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

۳۵۔ کہا: سلام علیک۔ میں اپنے پروردگار سے تیرے لیے مغفرت مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ مجھ پر مہربان ہے۔

-مریم ۱۹:۴۷-

۳۶۔ اور میرے باپ کو بخش دے۔ بے شک وہ گمراہوں میں تھا۔

-الشعراء ۲۶:۸۶-

۳۷۔ مگر ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے یہ کہنا کہ میں تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور میں اللہ کی طرف سے تیرے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتا (تمہارے لیے نمونہ نہیں ہے)۔

-الممتحنة ۲۰:۴-

۳۸۔ اے میرے پروردگار! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

-الصفٹ ۳۷:۱۰۰-

۳۹۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف

فَتَنَّا لَدَيْنَ كَفَرُوا وَاعْفُوكُمْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ قَبْلُ نُهُ بِعِلْمِ حَلِيمِ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ فَلَکُمَا بَدَعُ مَعَهُ السَّعَى قَالَ یٰ یٰبٰی اِنِّیْ اِنَّمٰی فِی السَّمَاءِ اِنِّیْ اَذْبَحُکَ فَاَنْظُرْ

مَاذَا اَسْرٰی قَالَ یٰ اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَجْدَیْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ

الضَّرِیْنِ ﴿۴۱﴾ فَلَکُمَا اَسْلَمَا وَ تَلَّہُ لِلْجَیْنِ ﴿۴۱﴾ وَ تَادِیْنِہُ اَنْ

یٰ اَبْرٰہِیْمُ ﴿۴۱﴾ قَدْ صَدَقْتَ الرَّعِیَّ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۴۱﴾

اِنْ هٰذَا اِلَّا هَوٰ اَلْبَلٰؤُا النَّبِیْنِ ﴿۴۱﴾ وَ قَدْ یُنٰہُ بِیْ عَظِیْمِ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَہُ لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا وَ اَتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰہِیْمَ

مُصَلِّ ۚ وَ عِہْدَنَا اِلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِیَ لِلطَّآءِفِیْنِ وَ

الْعٰفِیْنِ وَ الرَّغْبَةِ السُّجُودِ ﴿۴۲﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰہِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَدْعًا اَمِنًا

اَرْضِیْ اَهْلَہُ مِنَ النَّسَبِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَ مَنْ

کَفَرَ فَاَمِیْعَہُ قُلِیْلًا لَّہُمْ اَصْطِرَآءٌ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ وَ یُسِّسُ الْمُحْصِیُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِذْ

یُرْفَعُ اِبْرٰہِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ

اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۴۲﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً

مُسْلِمَہً لَّکَ ۚ وَ اٰرِنَا مَنَاسِکَنَا وَ ثَبَّ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ

الْجَبِیْمُ ﴿۴۲﴾ رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِیْہِم رَسُوْلًا فَمِنْهُمْ یَتْلُو عَلَیْہِم الْاٰیٰتِ وَ

رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں کو جو کوئی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے، پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کافر ہوگا اسے بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا۔ پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسماعیل بھی۔ (دونوں کہہ رہے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی ہے سننے والا، جاننے والا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرمان بردار رکھ اور ہماری اولاد سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار پیدا کر اور ہمیں ہمارے حج کے دستور بتلا اور ہم پر مہربان ہو۔ بے شک تو ہی مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کے درمیان ان ہی میں سے

آخر ٹھکانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں زیر مشق نہ بنا اور ہمیں بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

-الصفحتہ ۶۰: ۴-۵-

۴۰۔ تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصفحتہ ۱۰۱: ۳-۵-

۱۳۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور اللہ کا اس کے بدلے ذنبہ ذبح کرانا

۴۱۔ پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے کی حد کو پہنچ گیا تو کہا: بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو سوچ کہ تو کیا رائے رکھتا ہے؟ کہا: اے باپ! جو تجھے حکم دیا جاتا ہے وہ کر گذر۔ مجھے تو انشاء اللہ صابروں میں پائے گا۔ پھر جب وہ دونوں فرمان بردار ہو گئے۔ اسے ماتھے کے بل پچھاڑا اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم! تو نے خواب کو سچا کر دکھلایا۔ ہم نیکوکاروں کو یوں بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی کھلی آزمائش ہے اور ہم نے اس کے عوض ذبح کرنے کے لیے ایک بڑا جانور دیا۔

-الصفحتہ ۱۰۲: ۳-۵-

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا تعلق کعبہ اور مکے سے

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ) وہ وقت یاد کر) جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور باعث امن ٹھہرایا اور (کہا کہ) مقام ابراہیم کو تم سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور

ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلائے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرة: ۱۲۵-۱۲۹-

۴۳۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو موجب امن قرار دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پوجا سے دور رکھ۔ اے میرے پروردگار! انہوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری تابع داری کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو ایک ایسے جنگل میں لاسایا ہے جہاں کبھی نہیں۔ تیرے عزت والے گھر کے پاس۔ اے ہمارے پروردگار! یہ میں نے اس لیے کیا کہ وہ نماز کو قائم رکھیں۔ تو تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور پھلوں سے انہیں روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۵-۳۸-

۴۴۔ اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانے کعبے کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور نمازیوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے۔ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر ایک دہلی اونٹنی پر جو ہر ایک دور دراز سے چلی آ رہی ہوں گی، سوار ہو کر آ موجود ہوں گے تاکہ اپنے فائدے کے لیے مقامات پر آ موجود ہوں۔ اور جو

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۴۳۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُمْ أَصْلَحْنُ كَثِيرًا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۚ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْهَدَ ۚ مِنَ التَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَامْرَأَتُهُمْ مِنَ الْمَكَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يُفْشِلُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا تُخْفِي وَمَا تُخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝

۴۴۔ وَإِذْ يُوْثِقُ الْإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي لَلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعَ السُّجُودَ ۝ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِيُشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَأْرَأَرٍ لَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْفَقِيرِ ۝

۱۔ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ ثَلَاثًا عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝

موسیٰ، چوپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں، مقررہ دنوں میں ان پر اللہ کا نام لے کر انہیں ذبح کریں۔ پھر اس میں سے خود کھائیں اور محتاج فقیر کو بھی کھلائیں۔

-الحج ۲۲: ۲۶-۲۸-

نسلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کی نسل کو اللہ کے انعامات

۱۔ تو ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور انہیں ہم نے بڑی سلطنت دی۔ پھر کوئی تو ان میں سے اس پر ایمان لایا اور کوئی ان میں سے ٹھک رہا۔ اور دوزخ بھڑکتی آگ کافی ہے۔

-النساء ۴: ۵۴-۵۵-

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَأَيُّوبَ ۚ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَذَكَرْنَا وَآيَاتِهِ وَيُحْيِي وَيَمِيتُ ۚ وَالْيَاسَ ۚ كُلًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ ۚ وَالْيَسَعَ ۚ وَيُونُسَ ۚ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ۝ وَمِنَ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَأَخْوَانِهِمْ وَأَجْبَبْنَا لَهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَّ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْتِيبُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْبَلَهُ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

۳۔ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۚ وَأَجْرُهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَعَنِ الصَّالِحِينَ ۝

۴۔ وَلَوْ كُنَّا عَلَيْنَا عَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ ۚ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝

۵۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ ۚ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۚ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

۶۔ إِنَّ أَوَّلَىٰ النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝

جان پر ظلم کرنے والا ہے۔

-الصفّٰت ۱۱۳:۳۷-

۵۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ پھر کوئی تو ان میں سے ہدایت پر ہے اور بہت سے ان میں بدکار ہیں۔

-الحديد ۲۶:۵۷-

۲۔ ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ تر تعلق ان کے پیروں اور آنحضرت ﷺ کو ہے

۶۔ ابراہیم کے ساتھ سب سے زیادہ تعلق ان کا ہے جو اس کے پیرو ہیں۔ اور اس نبی کا اور مسلمانوں کا۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

-آل عمران ۶۸:۳-

۲۔ اور ہم نے اسے اسحق اور یعقوب بخشا۔ ان سب کو ہم نے ہدایت کی۔ اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت کی تھی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور ذکر کیا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو۔ یہ سب نیک بختوں میں تھے اور اسمعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ان سب کو ہم نے جہان والوں پر بزرگی دی اور بعض کو ان کے باپوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ہم نے انہیں چنا اور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے یہ ہدایت دے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے اعمال جو وہ کرتے تھے، اکارت جاتے۔ یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور قوت فیصلہ اور نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کو نہ مانیں تو ہم نے اس کے لیے ایسے لوگ تعینات کر رکھے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان ہی کی ہدایت پر چل۔ کہہ دے کہ میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

-الانعام ۸۴:۶-۹۰-

۳۔ اور ہم نے ہی ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور دنیا میں اسے اس کا اجر دیا اور آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۲۷-

۴۔ اور ہم نے اسے اسحق کو برکتیں دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلے بندوں اپنی

۷۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ
 ۸۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
 وَمَن يَتَّبِعِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْعَمِيدُ ①

۱۔ وَإِن لُّوْطَ الْبَنُ الْمُرْسَلِينَ ②
 ۲۔ قَامَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي ③ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④
 ۳۔ وَتَجَنَّبَهُ وَلُوطًا إِلَى الْإِمْرَةِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِّلْعَالَمِينَ ⑤
 ۴۔ وَلُوطًا ائْتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا
 ۵۔ وَادْخُلْهُ فِي رَحْمَتِنَا ⑥ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑦
 ۶۔ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ
 الْعَالَمِينَ ⑧ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ⑨
 أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ⑩

۷۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ⑪ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ⑫
 ۸۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ⑬ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا
 تَتَّقُونَ ⑭ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا عَمَلَكُمْ ⑯ وَمَا
 أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ⑰ إِن أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑱ أَتَأْتُونَ

۴۔ لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے
 حیائی و بد اعمالی

۶۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب کہ اس نے اپنے ہاں کے لوگوں سے کہا
 کہ کیا تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں
 سے کسی نے نہیں کیا: تم عورتیں چھوڑ کر شہوت کے مارے، مردوں پر
 گرتے ہو بلکہ تم حد سے باہر نکل جانے والے لوگ ہو۔

۸۱۔ الاعراف ۷: ۸۰-۸۱

۷۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے
 برے کام کر رہی تھے۔

۷۸: ۱۱۔ ہود

۸۔ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط
 نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول

۳۔ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین کی تقلید
 خوب ہے

۷۔ مسلمانو! تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں
 میں ایک اچھا نمونہ ہے۔

۳: ۶۰۔ الممتحنة

۸۔ مسلمانو! تمہارے لیے یعنی اس کے لیے جو اللہ اور روز
 آخرت کا امیدوار ہے، ان میں ایک اچھا نمونہ ہے اور جو منہ
 موڑے گا تو بے شک اللہ جو ہے وہ بے پروا، قابل تعریف ہے۔

۶: ۶۰۔ الممتحنة

لوط علیہ السلام

۱۔ لوط علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور بے شک لوط رسولوں میں تھا۔

۱۳۳: ۳۷۔ الصّٰفّٰت

۲۔ لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے

۲۔ پھر اس پر لوط ایمان لایا اور (ابراہیم علیہ السلام نے)
 کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔
 کچھ شک نہیں وہی غالب ہے، حکمت والا۔

۲۶: ۲۹۔ العنکبوت

۳۔ لوط علیہ السلام پر اللہ کے انعامات

۳۔ اور ہم نے اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں
 ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے، بچا نکالا۔

۷۱: ۲۱۔ الانبیاء

۴۔ اور لوط کو بھیجا۔ اسے ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا۔

۷۳: ۲۱۔ الانبیاء

۵۔ اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ
 نیک بختوں میں ہے۔

۷۵: ۲۱۔ الانبیاء

الدُّنْيَا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ
أَزْوَاجِكُمْ لِيُتْلَىٰ أُنثَىٰ تَوْمَرٌ عُدُونِ ﴿١٠﴾

۹۔ وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ أَمْ لَكُمْ

لِتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ﴿١٠﴾ أَلَمْ تَكُنْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِ إِنْكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ

مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ أَمْ لَكُمْ لِتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ﴿١١﴾ وَتَأْتُونَ فِي

ثَوْبِكُمْ الْبِشْرَ ﴿١١﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبِعْنَا بَعْدَ اللَّهِ الْإِن

كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٢﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣﴾

۱۱۔ وَلَقَدْ أَتَدَّاهُمْ بِطُسْتَيْنَا فَتَبَارَكُوا بِاللَّهِ ﴿١١﴾

۱۲۔ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ؕ لَهُمْ

أُنَاسٌ يَبْتَغِهُمْ ﴿١٢﴾

۱۳۔ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ إِنِّي لَعَلَّكُمْ

مِنَ الْغَالِينَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ ؕ أَلْ لُوطُ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ؕ

لَهُمْ أُنَاسٌ يَبْتَغِهُمْ ﴿١٥﴾

۱۵۔ وَلَمَّا جَاءَتْهُمْ أُنْسُنَا لُوطًا يَتِيًّا بِهِمْ وَصَلَّىٰ بِهِمْ وَذَمَّ عَالُوهُ قَالَ هَذَا

كُنْهِي لَكُمْ: انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ بڑے پاک باز لوگ ہیں۔

۱۳۔ بولے: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور نکالا جاوے گا۔ اس

نے کہا میں تو تمہارے کام سے عداوت رکھتا ہوں۔

۱۴۔ لوط علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ

۱۵۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ

پاک باز لوگ ہیں۔

۱۶۔ لوط علیہ السلام کو جلاوطن کرنے کا

۱۷۔ اور اس کی قوم کا سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ

۱۸۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے

ڈرانے میں شک کیا۔

۱۹۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے

ڈرانے میں شک کیا۔

ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر

تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو جہانوں کے

پروردگار کے ذمے ہے۔ کیا تم سارے جہان میں سے

مردوں پر گرتے ہو اور اپنی بیویاں جو تمہارے پروردگار

نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں، چھوڑتے ہو بلکہ تم حد سے

باہر ہو جانے والے لوگ ہو۔

۹۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ

کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھالتے

ہو۔ کیا تم عورتیں چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے

ہو۔ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

۱۰۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ

تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں

میں سے کسی نے نہیں کیا۔ کیا تم مردوں پر گرتے ہو اور

انسانی پیدائش کی راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں کھلم کھلا برا

کام کرتے ہو؟ تو اس کی قوم کا بجز اس کے اور کچھ جواب نہ

تھا کہ کہنے لگے: اگر تو سچا ہے تو ہم پر اللہ کا عذاب لے

آ۔ کہا: اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ

میں میری مدد کر۔

۱۱۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے

ڈرانے میں شک کیا۔

۱۲۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے

ڈرانے میں شک کیا۔

۱۳۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے

ڈرانے میں شک کیا۔

۱۴۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے

ڈرانے میں شک کیا۔

۱۵۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے

ڈرانے میں شک کیا۔

يَوْمَ عَصِيبٍ ۝ وَجَاءَ الْقَوْمَ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلِ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطَهَرُنَّكُمْ فَأَتَقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي صَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ۝ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَالَنَا فِي بَيْتِكِ مِنْ حَقٍّ ۖ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُنَّ مَا تَزِيدُنَّ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أُوَدِّعُ إِلَيْ رُجُلٍ شَدِيدٍ ۝

۱۶- وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ صَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ نَكُنْ مِنْهُمْ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝ لَعَنَّاكَ أَهْلُكَ إِنَّهُمْ فِي سَعَتٍ مُبِينَةٍ ۝

۱۷- وَلَقَدْ رَاوَدُوهَا عَنْ صَيْفِهِمْ فَطَسَّأَتْ عَنْهُمْ قَدْ قُوَاعِدًا بِي وَنَذَرًا ۝ قَالُوا ایْلُوْطُ إِنَّا رَأْسُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسَرُّ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝

۱۸- قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۖ إِلَّا آلُ لُوطٍ ۖ إِنَّا لَنَخْشَوهُمْ أَجْمَعِينَ ۖ إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۖ قَدْ كُنَّا آتِئَاتٍ لَهُمُ الْغُورِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ آلُ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّسْكِرُونَ ۖ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِي يَمِينِكُمْ مُّسْكِرُونَ ۖ

دے اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت دیکھے گی۔ بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ بے شک ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

ہود ۱۱: ۸۱-

۱۹- کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں لیکن لوط کے جو گھر والے ہیں، انہیں سب کو ہم بچالیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی۔ پھر جب لوط کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے آئے تو وہ بولا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو۔ بولے نہیں بلکہ ہم تیرے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں وہ شک

ان کے آنے سے غم گین ہوا۔ اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی۔ اور پہلے سے وہ برے کام کر ہی رہے تھے۔ لوط نے کہا: بھائیو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا کوئی تم میں نیک آدمی نہیں ہے؟ بولے: تو تو جانتا ہی ہے کہ تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں وہ تو جانتا ہے۔ کہا: کاش مجھ میں تمہارے لیے قوت ہوتی یا کسی محکمہ ہمارے میں جا بیٹھتا!

ہود ۱۱: ۷۷-۸۰-

۱۶- اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔ لوط نے (ان سے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں۔ مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ بولے: کیا ہم نے تجھے جہان والوں میں دخل دینے سے منع نہیں کر رکھا؟ کہا: اگر تم کرنے والے ہو تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ (اے نبی ﷺ) تیری جان کی قسم وہ لوگ نشے میں مدہوش تھے۔

الحجر ۱۵: ۶۷-۷۲-

۱۷- اور انہوں نے اس سے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (اور کہا) کہ اب میرا عذاب اور ڈراوا چکھو۔

القصص ۵۴: ۳۷-

۱۸- قوم لوط پر عذاب

۱۸- بولے: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچیں گے۔ سو تو کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چل

کرتے تھے۔ اور ہم تیرے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔

-الحجر ۱۵: ۵۷-۶۳-

۲۰۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۱-

۲۱۔ کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے حد سے باہر نکلنے والوں کے لیے نشان لگائے گئے ہیں۔

-الذاریت ۵۱: ۳۳-

۸۔ لوط علیہ السلام کو باہر نکل جانے کا حکم

۲۲۔ انہوں نے کہا: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ تجھ تک ہر گز نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت تو ضرور دیکھے گی۔ اسے بھی وہی عذاب پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔ ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

-ہود ۱۱: ۸۱-

۲۳۔ تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور ان کے پیچھے رہ کر نہ دیکھے۔ اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے، چلے جاؤ اور ہم نے اس کو وہ کام پورا کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کی جڑ

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۲۰﴾
۲۰۔ وَكُنَّا جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشَرَىٰ ۖ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّا أَهْلُهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ قَالَ قَبَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۲۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۲۲﴾ لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنَ طِينٍ ﴿۲۳﴾ مَسْوَمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُؤْسِفِينَ ﴿۲۴﴾

۲۲۔ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنِ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُنُ إِنَّهُ مَوْصِيئُهَا مَا آصَابَهُمْ ۖ إِن مَوْعِدُهُمُ الصُّبْحُ ۖ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُ وَاحِدٌ تَوْمَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَقَصِينَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿۲۵﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ صَیْغِهِمْ فَصَمَسًا أَعْيَيْنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنَذِيرًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ وَأَمَطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۶﴾
۲۶۔ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنَ طِينٍ ۖ لَّئِيْلَ مَا يَصِفُونَ ﴿۲۷﴾

کٹ جائے۔

-الحجر ۱۵: ۶۶-

۹۔ اللہ تعالیٰ کا قوم لوط کی آنکھوں کا مٹانا

۲۴۔ اور بلا شک انہوں نے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا ڈالیں۔ سواب میرا عذاب اور میرا ڈراوا دیکھو۔

-القصص ۵۴: ۳۷-

۱۰۔ قوم لوط پر پتھروں کی بارش

۲۵۔ اور ہم نے ان پر ایک بارش برساتی۔ تو دیکھ ان گنہگاروں کا انجام کیسا برا ہوا؟

-الاعراف ۷: ۸۴-

۲۶۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے وہ بستی نیچے اوپر کر ڈالی اور

مَنْصُودٌ ۝ مُسَوِّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِعَبِيدٍ ۝
 ۲۷- فَأَخَذَتْهُمُ الصَّبَاحَةُ مُشْرِقِينَ ۝ فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمْ سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا
 عَلَيْهِمْ جَارِسَةً مِنْ سِجِّيلٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّينَ ۝ وَ
 إِنَّهَا لَیْسَبِلُ مُقِيمٌ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
 ۲۸- وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرِ السَّوْءِ ۝ أَفَلَمْ يَكُونُوا
 يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَتَذَكَّرُونَ ۝
 ۲۹- ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ۝ وَآمَطْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ
 الْمُنْذَرِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
 ۳۰- وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ
 هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۝ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝
 ۳۱- إِنَّا مُنْذِرُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رَجْرًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
 يَفْسُقُونَ ۝ وَلَقَدْ نَزَّلْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
 ۳۲- ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَسُودُونَ عَلَيْهِمْ مُّصْحِحِينَ ۝ وَ
 بِأَنبِلٍ ۝ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
 ۳۳- قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ
 مُّجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَارِسَةً مِّنَ طِينٍ ۝ مُّسَوِّمَةٌ عِنْدَ

اس سے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ایک کھلی نشانی چھوڑ رکھی۔

- العنکبوت ۲۹: ۳۴-۳۵

۳۲- پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور تم صبح کے وقت ان پر
 گزرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

- الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۸-۱۳۹

۳۳- کہا: پس اے بھیجے ہو! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم
 گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے
 پتھر گرائیں، جو حد سے باہر نکل جانے والوں کے لیے تیرے
 پروردگار کے نشان لگے ہوئے ہیں۔ پھر مومنوں میں سے جو کوئی
 اس بستی میں تھا، اسے ہم نے نکال دیا اور ہم نے وہاں مسلمانوں
 میں سے سوائے ایک (لوط کے) گھر نہ پایا اور اس میں ہم نے
 ایک نشانی ان لوگوں کے لیے چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے

اس پر تہہ بر تہہ کھنگر کے پتھر برسائے۔ جن پر تیرے
 پروردگار کے ہاں سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ بستی
 (مکے کے) ظالموں سے دور نہیں ہے۔

- ہود ۱۱: ۸۲-۸۳

۲۷- پھر انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑنے آلیا۔ پھر ہم نے وہ
 بستی اوپر نیچے کر ڈالی اور اس پر کھنگر کے پتھر برسائے۔ بے
 شک اس میں تاڑنے والوں کے لیے (قدرت کی)
 نشانیاں ہیں۔ اور وہ بستی کھلی سڑک پر ہے۔ بے شک اس
 میں ایمان داروں کے لیے ایک نشانی ہے۔

- الحجر ۱۵: ۷۷-۷۸

۲۸- اور یہ (اہل مکہ) اس بستی میں ہو آئے ہیں جس پر
 بری بارش برسائی گئی تھی۔ تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں؟ بلکہ وہ
 قیامت کی امید نہیں رکھتے۔

- الفرقان ۲۵: ۲۰

۲۹- پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور ان پر ایک پارش
 برسائی۔ تو ان ڈرائے ہوؤں کی بارش بہت ہی بری تھی۔
 بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں اکثر ماننے
 والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب،
 مہربان ہے۔

- الشعراء ۲۶: ۱۷۵-۱۷۶

۳۰- اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس
 بشارت لے کر آئے۔ بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں
 کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک یہاں کے لوگ
 ظالم ہیں۔

- العنکبوت ۲۹: ۳۱

۳۱- ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل
 کرنے والے ہیں اس لیے کہ وہ بدکار ہیں۔ اور ہم نے

ڈرتے ہیں۔

- الذریت ۵۱: ۳۷-

۳۴۔ اور الٹی ہوئی بستیوں کو اس نے دے پٹکا۔ تو ان پر جو تباہی آئی سو آئی۔

- النجم ۵۳: ۵۴-

۳۵۔ لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان پر ایک پتھروں والی آندھی بھیجی، سوائے لوط کے گھر کے۔ انہیں ہم نے پچھلی رات میں بچا لیا، اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے۔

- القمر ۵۴: ۳۵-

۳۶۔ اور انہیں صبح سویرے ہی ایک عذاب نے آ لیا جو مقرر ہو چکا تھا۔ اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

- القمر ۵۴: ۳۸-

۱۱۔ لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ

۳۷۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی، بچا لیا۔

- الاعراف ۷: ۸۳-

۳۸۔ سوائے لوط کے گھر والوں کے ان سب کو ہم بچالیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہے۔

- الحجر ۱۵: ۵۹-

۳۹۔ اور لوط کو بھیجا۔ اسے ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا۔ اور اسے اس بستی سے جو بدکاریاں کیا کرتی تھی، بچا نکالا۔ بے شک وہ لوگ برے تھے بدکار۔

- الانبیاء ۲۱: ۷۴-

رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَنِيٍّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

۳۴۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا عِشْيَ ۝

۳۵۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِينَ ۝ إِذْآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا ۝ إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نَحْنُ وَنَحْنُ ۝ كَذَّبَكَ نَجَرِيٍّ مِّنْ شَكَمٍ ۝

۳۶۔ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرًا عَدَاةً مُّسْتَقَرَّةً ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ۝

۳۷۔ فَانْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۝ كَانَتْ مِنَ الْغَايِبِينَ ۝

۳۸۔ إِلَّا آلَ لُوطٍ ۝ إِذْآ لَمَسُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۝ قَدَرْنَا ۝ إِنَّا هُمْ لَكِنَّا ۝ لَكِنَّا الْغَايِبِينَ ۝

۳۹۔ وَلَوْ كُنَّا اِتِّينَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَايَةِ ۝ إِنَّكَ كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ مُّسْقِطِينَ ۝

۴۰۔ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَانْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوًا فِي الْغَايِبِينَ ۝

۴۱۔ فَانْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۝ قَدَرْنَا لَهَا مِنَ الْغَايِبِينَ ۝

۴۲۔ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ

۴۰۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عملوں سے بچا۔ تب ہم نے اسے اور اس کے سارے گھرانے کو بچا لیا۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

- الشعراء ۲۶: ۱۶۹-۱۷۱-

۴۱۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جس کی نسبت ہم نے ٹھہرا رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچا لیا۔

- النمل ۲۷: ۵۷-

۴۲۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ کہا: اس میں لوط ہے۔ بولے: ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے۔ ہم اس کی عورت کے سوا جو

الْقَرْيَةِ إِنْ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنْ فِيهَا لُوطًا فَلَا يُنْجِيهِمْ عَنْهُ لُوطٌ ذُو الْعِلْمِ بِالْظَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَكَانَ آتِياً مِنْهُمْ لُوطٌ عَلَيْهِمْ ذُنُوبُهُمْ لِيَكُونَ لَهُمْ مَرْجِعٌ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَحْزَنْ إِنْ لَمْ يَجْعَلْ لَكَ الْإِمْرَةَ كَالَّذِي مِنْ لَدُنْكَ ﴿٣٤﴾ وَإِنْ تَجِدُنَهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٣٥﴾ إِلَّا عَجُوزَانِ مِنَ الْغُورِيِّنَ ﴿٣٦﴾ إِنْ أَرَأَيْتُمْ أَنْ تَسَلُّنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا أَلْ لُوطُ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَابٍ ﴿٣٧﴾ لِقَوْمٍ عَصَيْنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٨﴾

۳۳۔ إِذْ تَجِدُنَهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٣٥﴾ إِلَّا عَجُوزَانِ مِنَ الْغُورِيِّنَ ﴿٣٦﴾

۳۴۔ إِنْ أَرَأَيْتُمْ أَنْ تَسَلُّنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا أَلْ لُوطُ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَابٍ ﴿٣٧﴾ لِقَوْمٍ عَصَيْنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٨﴾

۳۵۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطَ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَفَّتْهُمَا فَجَاءَتْهُمَا قَنَازٌ يُغَيِّبَانِ عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاسِينَ ﴿٣٩﴾

۱۔ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٤٠﴾

۲۔ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٤١﴾

۳۔ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٢﴾ وَادْكُرْهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۚ إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٣﴾

۴۔ وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَإِيسَى وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِنَ الْغُورِيِّنَ ﴿٤٤﴾

۲۔ آپ کے دیگر اوصاف

۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا رہتا تھا۔ اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھا۔

-مریم ۵۵:۱۹-

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یاد کر۔ یہ سب صابروں میں تھے اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۸۶:۲۱-۸۵:۲۱-

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسماعیل اور یسوع اور ذوالکفل کو یاد کر۔ اور یہ سب نیک لوگوں میں تھے۔

-ص ۳۸:۳۸-

پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے مغموم ہوا۔ اور ان کے باعث دل تنگ ہوا۔ اور انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر اور غم کین نہ ہو۔ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچالیں گے۔

-العنکبوت ۳۱:۲۹-۳۳-

۳۳۔ جب ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو بچا لیا مگر ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

-الصف ۱۳۴:۳۷-۱۳۵-

۳۴۔ ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ مگر لوط کے گھر والوں کو آخر رات میں ہم نے بچا لیا اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں، جو شکر کرے۔

-القصص ۳۴:۵۴-۳۵-

۱۲۔ لوط علیہ السلام و نوح علیہ السلام کی بیوی کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا

۴۵۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے اللہ نے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی ہے۔ وہ ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو ان دونوں عورتوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

-التحریم ۱۰:۶۶-

اسماعیل علیہ السلام

۱۔ آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں اسماعیل کو یاد کر۔ بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول (اور) نبی تھا۔

-مریم ۵۴:۱۹-

۳۔ تعمیر کعبہ ہمراہ والد خود

۵۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسلعل بھی۔

- البقرة ۲: ۱۲۷ -

السنع وزواکفل

۱۔ آپ صابر تھے۔

- الانبياء ۸۵: ۲۱ -

۲۔ نیک بخت تھے۔

- الانبياء ۸۶: ۲۱ -

۳۔ اخیر میں تھے۔

- ص ۳۸: ۳۸ -

اسحق علیہ السلام

۱۔ اسحق کے پیدا ہونے کی بشارت

پھر ہم نے اسے اسحق اور اسحق کے بعد یعقوب کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔

- يهودا ۱: ۷ -

۲۔ اور ہم نے اسے اسحق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

- الصفت ۱۱۲: ۳۷ -

۳۔ آپ پر برکت

۴۔ اور ہم نے اسے اسحق کو برکت دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلم کھلا اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے۔

- الصفت ۱۱۳: ۳۷ -

۵۔ آپ زبان کے سچے تھے

۶۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سب کچھ دیا۔ اور انہیں سچی زبان والا، بلند مرتبہ کیا۔

- مريم ۵۰: ۱۹ -

۵۔ وَاذِذْهُمْ اَبْرَاهِمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلَ

۱۔ كُلٌّ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ

۲۔ اِنَّهُمْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ

۳۔ وَكُلٌّ مِنَ الْاَخْيَارِ

۱۔ فَبَشِّرْهُمَا بِاسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبُ

۲۔ وَبَشِّرْهُمَا بِاسْحٰقَ نَبِیًّا مِنَ الصّٰلِحِیْنَ

۳۔ وَبَرَكْنَا عَلَیْهِ وَعَلٰی اِسْحٰقَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَحَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِیْنٌ

۴۔ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُم لِسَانَ صِدْقٍ عَلَیْهَا

۵۔ وَبَشِّرْهُمَا بِاسْحٰقَ نَبِیًّا مِنَ الصّٰلِحِیْنَ

۶۔ وَبَشِّرْهُمَا بِاسْحٰقَ نَبِیًّا مِنَ الصّٰلِحِیْنَ

۷۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولٰٓئِیْنِ وَاَلَّا بَصَارًا

۸۔ اِنَّا اَخْصَيْنٰهُمْ بِخَاصَّةٍ ذِكْرِی الدّٰارِیْنَ

۴۔ نبی تھے

۵۔ اور ہم نے اسے اسحق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

- الصفت ۱۱۲: ۳۷ -

۵۔ نیک بختوں میں تھے

۶۔ اور ہم نے اسے اسحق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

- الصفت ۱۱۲: ۳۷ -

۶۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے

۷۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق و یعقوب کو یاد کرو۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔

- ص ۳۸: ۳۵ -

۷۔ اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے

۸۔ بے شک ہم نے انہیں ایک خصوصیت سے خاص کیا۔ یعنی آخرت کی یاد (کے لیے)۔

- ص ۳۸: ۴۶ -

۹۔ وَرَأَاهُمْ عِنْدَ الْوَعْدِ الْمُبْتَطَفِينَ الْأَخْيَارِ ۝

۱۔ وَكَأَلَّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُم لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

۳۔ وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَاسْمُحْ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝
إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذُكِّرَى الدَّارِ ۝ وَرَأَاهُمْ عِنْدَ الْوَعْدِ الْمُبْتَطَفِينَ الْأَخْيَارِ ۝

۴۔ أَمَرْنَا نَبِيًّا إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَآلَهُ أَبَاكَ وَإِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ وَاسْمُحْ إِلَهُا وَاجِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

۱۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذِهِ الْقُرْآنُ ۖ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِذْ قَالَ يُسُفُ لَا يَبُوءُ يَا بَتِّ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ سَاقِطَيْنِ لِي سَاجِدَيْنِ ۝ قَالَ يَبُوءُ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنَ الْكِتَابِ وَيُؤَيِّدُكَ بِرُوحٍ أَلْفَاكٍ ۝

یوسف علیہ السلام

۱۔ یوسف علیہ السلام کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا

۱۔ ہم تجھ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں۔ اس لیے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا۔ اگرچہ اس سے پہلے تو بے خبروں میں تھا۔ وہ وقت یاد کر جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: اے باپ میں نے گیارہ ستارے اور چاند اور سورج کو دیکھا۔ میں انہیں دیکھتا ہوں کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ کہا: بیٹا! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ کہیں تیرے ساتھ کچھ چال چلیں۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تجھے تیرا پروردگار نوازے گا۔ اور تجھے خوابوں کی تعبیر سکھائے گا اور تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنا انعام پورا کرے گا۔ جیسا

۸۔ اللہ کے برگزیدہ اور اختیار تھے

۹۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

ص ۳۸: ۴۔

یعقوب علیہ السلام

۱۔ یعقوب کو اللہ نے نبی کیا

۱۔ اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔

مریم ۱۹: ۴۹۔

۲۔ آپ کا ذکر خیر بلند کیا

۲۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں حصہ بخشا اور ان کا ذکر خیر بلند کیا۔

مریم ۱۹: ۵۰۔

۳۔ اللہ کے منتخب بندے

۳۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک خاص صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

ص ۳۸: ۳۵-۳۷۔

۴۔ یعقوب علیہ السلام کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت

۴۔ کیا تم اس وقت موجود تھے، جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کسے پوجو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق کے معبود ایک ہی معبود کو پوجیں گے اور ہم اسی کے فرمان بردار ہیں۔

البقرة ۲: ۱۳۳۔

کہ پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر پورا کر چکا ہے۔
بے شک تیرا پروردگار جاننے والا، حکمت والا ہے۔

- یوسف ۱۲: ۳-۶ -

۲۔ بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کو قتل کرنے یا
غیر آباد کنوئیں میں ڈالنے کا مشورہ

۲۔ بے شک یوسف اور اس کے بھائیوں کے ذکر میں
پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا
کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ سے ہم کو زیادہ
پیارا ہے۔ حالانکہ ہم قوت والے لوگ ہیں۔ بے شک ہمارا
باپ کھلی غلطی پر ہے۔ تو یوسف کو قتل کر ڈالو یا کسی جگہ اسے
بھینک دو کہ تمہارے باپ کی توجہ تنہا تم پر ہی رہے اور اس
کے بعد تم نیک لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والے
نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اگر تم کچھ کرتے ہی ہو تو
اسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دو کہ اس کو کوئی قافلہ اٹھا
لے جائے۔

- یوسف ۱۲: ۷-۱۰ -

۳۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل
میں لے جانا اور غیر آباد کنوئیں میں ڈالنا

۳۔ بولے: اے باپ! تجھے کیا ہوا کہ تو یوسف کے بارے
میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ
ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے کہ کھائے اور کھیلے
اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ بولا: مجھے اس بات کا غم ہے کہ
تم اسے لے جاؤ۔ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ
کھا جائے۔ اور تم اس کی طرف سے بے خبر ہو۔ بولے:
اگر اسے بھیڑیا کھا گیا حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں،
پھر تو ہم بڑے گھائے میں رہیں گے۔ پھر جب وہ اسے
لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اسے غیر آباد کنوئیں

تھا ویل الا حادِیثَ وَیُذِیْعُ نَفْسَهُ عَلَیْكَ وَعَلَىٰ اِلٰی یَعْقُوبَ کَمَا اَنْتَ مَعَهَا عَلٰی
اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلِ اِبْرٰهَیْمَ وَاسْحٰقَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ عَلَیْمٌ حَکِیْمٌ ۝

۲۔ لَقَدْ کَانَ فِیْ یُوسُفَ وَ اِخْوَتِهِ الْاِیْثَ لَیْسًا بِلَدِیْنٍ ۝ اِذْ قَالُوْا لَیُّوْسُفَ
وَ اِخُوهُ اَحَبُّ اِلَیْ اٰبِنَا مَنَا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ اِنَّ اٰبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ ۝ اِثْمُوْا یُوسُفَ اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّحِلُّ لَکُمْ وَجْهُ اٰیٰتِکُمْ
وَ تَکُوْنُوْا مِنْ بَعْدِہٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ۝ قَالَ قَابِلٌ مِنْهُمْ لَا تَفْعَلُوْا
یُوسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیْبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطُہٗ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ
کُنْتُمْ لٰعِلَیْنَ ۝

۳۔ قَالُوْا اٰیَا بَاۡنَا مَا لَکَ لَا تَأْمُرُ عَلٰی یُوسُفَ وَ اِخْوَتِہٖ لَیُّوْسُفَ ۝ اَمْرًا سَلٰطِنًا
مَعًا عَدَاۤیْرُکُمْ وَ یَلْعَبُ وَ اِذَا لَکُمْ لُحُوظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ
تَذٰہِبُوْا بِہٖ وَ اَخَافُ اَنْ یَّاْکُلَہُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْہُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا
لَیْنِ اَکَلَہُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّا اِذَا الْخِیْرُوْنَ ۝ فَلَمَّا ذٰہَبُوْا بِہٖ
وَ اَجْمَعُوْا اَنْ یَّجْعَلُوْہُ فِیْ غَیْبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحٰیْنَا اِلَیْہِ لَنُفِیْسَہُمْ
بِاَمْرِہُمْ ۚ هٰذَا وَہُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝

۴۔ وَ جَاۤءُوْا اٰبَاہُمْ حَسْبًا ۚ یَبْتَئُوْنَ ۝ قَالُوْا اٰیَا بَاۡنَا اِنَّا ذٰہِبْنَا نَسْتَبِیْطُ وَ
تَرٰکُمَا یُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاکْلَہُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَا اَنْتَ بِمُوْمنٍ لَّنَا وَ

میں ڈال دیں۔ اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ایک دن تو انہیں
اس کام سے آگاہ کرے گا اور وہ بے خبر ہوں گے۔

- یوسف ۱۲: ۱۱-۱۵ -

۴۔ بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھر کر باپ کے پاس روتے آنا
۴۔ اور شام کو اپنے باپ کے پاس روتے آئے۔ بولے: اے ہمارے
باپ! ہم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو دوڑنے لگے اور یوسف کو ہم نے
اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور تو تو ہمارا یقین
کرنے والا نہیں گو ہم سچے ہوں اور اس کے کرتے پر جھوٹا ہوا لگالائے۔
یعقوب نے کہا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک
بات بنالی ہے۔ اچھا صبر جمیل کرنا چاہیے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ
ہی سے مدد مانگتا ہوں۔

- یوسف ۱۲: ۱۶-۱۸ -

۵۔ یوسف علیہ السلام کا کنویں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا

۵۔ اور ایک قافلہ آ نکلا۔ انہوں نے اپنا پنہارا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ بولا کیا خوشی کی بات ہے، یہ تو ایک لڑکا ہے! اور انہوں نے پونجی سمجھ کر چھپا لیا۔ اور اللہ جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے اسے کھوٹے داموں گنتی کے چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا۔ اور وہ اس سے بے زار تھے۔ اور مصریوں سے جس نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا کہ اسے عزت سے رکھ۔ شاید وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں ٹھکانا دیا۔ اور اس واسطے دیا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

یوسف ۱۲: ۱۹-۲۱

۶۔ یوسف علیہ السلام کو قوت فیصلہ اور علم

۶۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو اسے ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا اور اسی طرح کا ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

یوسف ۱۲: ۲۲

۷۔ عزیز مصر کی عورت آپ پر ریفیتہ

۷۔ اور اسے اس عورت نے جس کے وہ گھر میں تھا اپنا جی تھانسنے سے پھسلا لیا۔ اور دروازے بند کر دیے اور بولی لے آ جلدی کر۔ بولا اللہ کی پناہ! وہ (عزیز) میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت نے اس کے ساتھ چاہا اور وہ بھی اس

لَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۝ وَجَاءَ عَلَى قَبِيضِهِ يَدٌ وَكَذِبَ ۝ قَالَ بَلَى سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۝ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۝ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝
۵۔ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً ۝ قَالَ يَبُشْأَىٰ هَذَا عِلْمٌ ۝ وَأَسْرَوْهُ بِضَاعَتُهُ ۝ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۝ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الرَّاغِبِينَ ۝ وَقَالَ الْكِنَانِيُّ اشْتَرِهِ مِنْ قَوْمٍ لَا مَرَاتِبَةَ أَكْبَرُ مِنْ ثَمَنِهِ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۝ وَكَذَلِكَ مَكَانُ يُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۝ وَلِعَلَّكَ مِنَ تَأْوِيلِ الْآحَادِيثِ ۝ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۝ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝
۶۔ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝
۷۔ وَرَأَوْنَهُ الْآتِي هُوَ فِي بَيْتِنَا عَنْ نَفْسِهِ ۝ وَعَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْت لَكَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۝ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۝ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأْيَهَا رَأَاهُ ۝ وَكَذَلِكَ نُنْصِرُ عَنْهُمْ الشُّعْرَ وَالْفَحْشَاءَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝
۸۔ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيضَهُ مِنْ دُبُرٍ ۝ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۝ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۝ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۝ إِنَّ

کے ساتھ چاہتا اگر اپنے پروردگار کی قدرت نہ دیکھتا۔ یوں ہوا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ہٹائیں۔ بے شک وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

یوسف ۱۲: ۲۳-۲۴

۸۔ یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی

۸۔ اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے پیچھے سے اس کا کرتہ پھاڑ دیا۔ اور دروازے کے پاس دونوں اس عورت کے خاوند سے مل گئے۔ کہنے لگی: جو تیرے گھر والی سے برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا سوائے اس کے نہیں ہو سکتی کہ اسے قید کیا جائے یا دکھ کی مار ہو۔ یوسف نے کہا: اسی نے مجھے پھسلا لیا کہ اپنا جی قابو میں نہ رکھوں۔ اور اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

كَانَ قَبِيضَةً قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ
قَبِيضَةً قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ قَبِيضَةً
قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ ۚ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ۝ يُوسُفُ
أَعْرَضَ عَنْ هَٰذَا ۖ وَسْتَغْفِرُ لِمَن يَلْمِزُكَ ۚ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝
۹- وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ قَدْ
شَغَفَهَا حُبًّا ۚ إِنَّا كُنَّا لَمَنَّا فِي صَلَاتِ مُؤْمِنِينَ ۝

۱۰- فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ ۖ وَأَعْتَدَتْ لِهِنَّ مَثَاقِمًا
وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا ۖ وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ ۖ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا
بَشَرًا ۚ إِن هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝ قَالَتْ قَدْ لَبِئْسَ الَّذِي نُنْشِئُنِي
فِيهِ ۖ وَكَقَدَرْنَا وَدَّعْنَاهُ عَنْ نَفْسِهِ ۖ فَاسْتَعْصَمَ ۚ وَلَٰكِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا
أُمِّرَ ۖ لَيَسْجُنَنَّ ۖ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الصَّغِيرِينَ ۝

۱۱- قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَلَا تَصْرَفْ عَنِّي
كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ ۖ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ
فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۱۲- ثُمَّ بَدَأَ الَّتِي فِي بَيْتِهَا مِمَّا أُوذِيَ ۖ لَيْسَ جُنَّتُهُ حَتَّىٰ جُنِّتَ ۝

اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ
جھوٹا ہے اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی
ہے اور وہ سچا ہے۔ جب اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا
دیکھا تو عزیز نے کہا: بے شک یہ تم عورتوں کا ایک فریب
ہے، بے شک تمہارا فریب بڑا ہے۔ اے یوسف! اس
بات کو جانے دے۔ اور اے عورت! اپنے گناہ کی معافی
مانگ۔ تو ہی خطاوار ہے۔

- یوسف ۱۲: ۲۵-۲۹

۹۔ شہر میں اس قصے کا چرچا

۹۔ اور اس شہر میں کئی عورتوں نے کہا کہ عزیز کی عورت
اپنے غلام کو اس کے جی سے بھسلاتی ہے۔ وہ اس کی
محبت پر فریفتہ ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں
دیکھتے ہیں۔

- یوسف ۱۲: ۳۰

۱۰۔ عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے

۱۰۔ پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو انہیں بلوا بھیجا
اور ان کے لیے ایک مجلس تیار کی۔ اور ان میں سے ہر
ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان
کے سامنے نکل۔ پھر جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو
اسے بڑا سمجھا اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے۔ اور کہا ماشاء اللہ
یہ آدمی نہیں، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔ عزیز کی عورت
نے کہا: یہی وہ ہے جس کے بارے میں تم نے مجھے
ملامت کی اور میں نے اسے اس کے جی سے بھسلایا تو وہ
محفوظ رہا۔ اور اگر اس نے میرا حکم نہ مانا تو وہ ضرور قید کیا
جائے گا اور ذیلیوں میں ہوگا۔

- یوسف ۱۲: ۳۱-۳۲

۱۱۔ یوسف علیہ السلام کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند

۱۱۔ یوسف نے کہا: اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف وہ عورتیں
مجھے بلاتی ہیں، اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے مجھ سے
ان کا فریب دور نہ کیا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور جاہلوں میں
ہو جاؤں گا۔ تب اس کے پروردگار نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ اور اس
سے ان کا فریب ہٹا دیا۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

- یوسف ۱۲: ۳۳-۳۴

۱۲۔ یوسف علیہ السلام قید خانہ میں

۱۲۔ پھر اس کے بعد کہ وہ نشانیاں دیکھ چکے، انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ
ایک مدت تک اسے قید خانہ میں رکھیں۔

- یوسف ۱۲: ۳۵

۱۳۔ قیدیوں کے خواب کی تعبیر

۱۳۔ اور قید خانہ میں اس کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب پھوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں سر پر روٹیاں رکھے ہوئے ہوں، اس میں سے پرندے کھاتے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتلا۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: تمہارے پاس تمہارا کھانا جو ہر روز تمہیں ملتا ہے، نہیں آنے پائے گا کہ میں اس سے پہلے ہی کہ وہ تمہارے پاس آئے اس کی تعبیر تمہیں بتلا دوں گا۔ یہ وہ علم ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں اپنے باپ دادوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں۔ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانہ کے دور فقیو! بھلا متفرق معبود بہتر ہیں یا اللہ، جو اکیلا، نہایت زبردست ہے۔ تم جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ محض نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ تم اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ یہ صحیح دین ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔ اے میرے قید خانہ کے دور فقیو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو سولی دی جائے گی۔ پرندے اس کا سر نوچیں

۱۳۔ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنُ فَمَنْ يَنْتَبِهُ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِمُ حَرًّا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَمُنُّكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِي إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَيْكَ رَأْيِي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ تُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَئِنْ أَكْثَرَ النَّاسُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَصَاحِبِي السِّجْنِ ۚ أَمَّا بَابُ مُتَقَرِّقُونَ خَيْرًا أَمَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَيَّمُوهَا أَنْثَمَ وَأَبَاءُكُمْ ۚ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَدِيمُ وَلَكِنْ أَكْثَرَ النَّاسُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَصَاحِبِي السِّجْنِ ۚ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ حَرًّا ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ قَضَىٰ الْأَمْرَ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتَيْنِ ۝

۱۴۔ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَمَّا فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝

گے۔ وہ کام فیصل ہو چکا جس کی تم تحقیق چاہتے ہو۔

— یوسف ۱۲: ۳۶-۳۱ —

۱۴۔ قید خانے میں کئی سال

۱۴۔ اور جس کی نسبت اس نے یہ خیال کیا کہ وہ ان دونوں میں سے بچنے والا ہے، اس سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس مجھے بھی یاد کرنا۔ سو شیطان نے اسے اپنے مالک کے پاس یاد کرنا بھلا دیا۔ اس لیے وہ چند سال قید خانہ میں رہا۔

— یوسف ۱۲: ۳۴ —

۱۵۔ بادشاہ مصر کا خواب

۱۵۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں، انہیں سات دبلی گائیں کھائے جا رہی ہیں۔ اور سات سبز بالیں اور دوسری سوکھی۔ اے دربار والو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور ان دونوں قیدیوں میں سے جو بچا تھا اس نے ایک عرصہ کے بعد یاد کیا اور کہا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا۔ مجھے یوسف کے پاس بھیجو۔ اس نے جا کر کہا: اے یوسف، اے سچے! ہمیں اس خواب کی تعبیر بتلا۔ سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور (اسی طرح) سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک۔ تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں۔ شاید وہ معلوم کر لیں۔ کہا: تم سات سال لگا تارکھتی کرو گے تو جو تم کا ٹاس کا دانہ اس کے بالوں میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔ وہ سنبھال لو۔ پھر اس کے بعد سات سال سختی کے آئیں گے۔ وہ اس سب کو کھا جائیں گے جو تم نے پہلے سے ان کے لیے تیار رکھا ہو گا۔ مگر تھوڑا سا جو تم (بچ) کے لیے روک رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسا یا جائے گا اور اس میں وہ رس نہ چھوڑیں گے۔

یوسف ۱۲: ۴۳-۴۹

۱۶۔ یوسف علیہ السلام بلایا جاتا ہے اور بے گناہ

ثابت ہوتا ہے

۱۶۔ اور بادشاہ نے (یہ سن کر) کہا کہ اسے میرے پاس

۱۵۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَنَةِ بَقَرَاتٍ سَمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَنَمٌ عَجَافٌ وَسَنَةِ سُلَيْمَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَبُوسٍ ۚ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ۖ قَالُوا أَضَعَاثُ أَخْلَامٍ ۖ وَمَا نَعْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَخْلَامِ بِعِلْمِنَا ۖ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَنْسِلُون ۖ يُوسُفُ أَيُّهَا الصَّادِقُ أَفْتِنَا فِي سَنَةِ بَقَرَاتٍ سَمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَنَمٌ عَجَافٌ وَسَنَةِ سُلَيْمَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَبُوسٍ ۚ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۖ قَالَ تَزْرَعُونَ سَنَةً سَيِّئَةً دَأْبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذُرْوَاهُ فِي سُبُلٍ إِلَّا فِيلًا دَمَتَا تَاكُلُون ۖ هُمْ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَنَةً شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُمْ إِلَّا فِيلًا دَمَتَا حُصُون ۖ هُمْ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يُفْصَمُ الْوَسْطَانُ ۖ

۱۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ أَتُؤْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالِ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكِ إِذَا رَأَوْهُنَّ يُوسُفُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ النَّحْصَ الْحَقُّ ۚ أَنَا رَأَوْهُنَّ عَنْ نَفْسِي وَإِنَّهُنَّ لَفِي الضُّلْمِ ۖ

لے آؤ۔ پھر جب اس کے پاس اپنی آیا تو اس نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کے فریب کو جانتا ہے۔ بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: اس وقت کیا سرگزشت تھی جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلا یا تھا۔ انہوں نے کہا: حاشاء للہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا: اب حق ظاہر ہو گیا۔ میں نے واقعی اسے اس کے جی سے پھسلا یا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ وہ (عزیز) معلوم کر لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب چلنے نہیں دیتا۔ اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا۔ بے شک نفس سوائے اس کے جس پر میرا

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنْتَیْ لَمْ اَخْنَهُ بِالْعِیْبِ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخٰیثِیْنَ ۝ وَمَا اُبْرِئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَءٍۙ بِالسُّوْرِۙ اِلَّا مَارَءٍۙ حَمِیْ ۚ اِنْ رَءِیْتَ عَفْوَ رَءِیْ حَمِیْ ۝

۱۷۔ وَقَالَ الْمَلِكُ اَتُنُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلَصُهٗ لِنَفْسِیْ ۚ فَاِنَّا نَخْشِیْكَ ۚ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدُنِّیَا مُكِنٌّ ۚ اَمِیْنٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآءِیْنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمۡ ۝ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا یُوسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَّبِعُوْا مِنْہَا حَیْثُ یَشَآءُ ۚ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْمُ اِلَّا الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَلَا جُنْدٍۙ اِلَّا خَدَۃٌۙ حٰزِلٌۙ دِیْنٌ اَمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ ۱۸۔ وَجَآءَ اِخُوْةُ یُوسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْہِ فَعَرَفُوْهُمۡ وَہُمْ لَہٗ مُکْرِوْنَ ۝ لَمَّا جَہَّزُوْهُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ اَتُنُوْنِیْ بِاَیْمٍۙ تَکُمۡ مِنْ اَیْمِیْکُمْ ۚ اَلَا تَسْزُوْنَ اَیَّیَّ اَوَّلِیِّ الْکِیْلِ وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَأْتُوْنِیْ بِہٖۤ فَاَکْذِبُوْا لَکُمۡ عَذٰبٌۙ وَّ لَا تَنْفَرُیۡوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَہٗ اَوْدُعْنٰہُ اِنَّا لَفَاعِلُوْنَ ۝ ۱۹۔ وَقَالَ لِفَتٰیہِۙ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَہُمْ فِیْ رِحَالِہِمۡ لَعَلَّہُمْ یَعْرِفُوْنَہَا ۚ اِذَا انْقَلَبُوْا اِلَیْ اٰہْلِہِمۡ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ ۲۰۔ فَاِنَّا رَاجِعُوْا اِلَیْ اَیْمِیْہِمۡ قَالُوْا یٰۤاَبَا نَا مُنِیْعٌۙ مِّنَّا الْکِیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَا اَخًا لِّکُلِّ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اَمْنٰکُمْ عَلَیْہِۙ اِلَّا کَمَا

۱۹۔ غلہ مفت دیا گیا

۱۹۔ اور اس نے اپنے خدمت گاروں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خرچیوں میں رکھ دو۔ شاید جب وہ اپنے گھر لوٹ کر جائیں، اسے پہچان لیں اور شاید وہ پھر آئیں۔

- یوسف ۱۲: ۶۱-۶۲۔

۲۰۔ بھائیوں کا باپ سے یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی کو مانگنا

۲۰۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو بولے کہ اے باپ ہمارے! ہم سے بھرتی روک لی گئی ہے۔ تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ بھرتی لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ کہا

پروردگار رحم فرمائے گا بری بات کا حکم دینے والا ہے۔
بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

- یوسف ۵۰: ۱۲-۵۳۔

۱۔ یوسف علیہ السلام کو شاہی خزانے سپرد

۱۔ اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لیے خاص کر لوں۔ پھر جب اس سے بات کی تو کہا کہ آج تو ہمارے نزدیک مقرب، امانت دار ہے۔ یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر کہ میں نگہبان ہوں، جاننے والا۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں جمایا کہ وہاں جہاں چاہے، رہے۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے حصہ دیں اور ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور بے شک آخرت کا اجر ان کے لیے جو ایمان لائے، اور ڈرتے رہے بہت ہی اچھا ہے۔

- یوسف ۵۴: ۱۲-۵۷۔

۱۸۔ بھائیوں کا آپ کے پاس غلہ لینے آنا اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا

۱۸۔ اور یوسف کے بھائی آئے۔ پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا۔ اور جب اس نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی دفعہ) میرے پاس اپنے علاقے بھائی کو لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپ دیتا ہوں اور اچھی مہمان داری کرنے والا ہوں۔ اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو پھر میرے پاس نہ تمہارے لیے کیل ہے اور نہ تم میرے پاس آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے باپ سے مانگیں گے اور ہم ضروریہ کام کر کے رہیں گے۔

- یوسف ۵۸: ۱۲-۶۰۔

أَمْسِكْهُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالَ لَهُ عَزِيزٌ خُفْطًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ
قَالُوا يَا بَنَاءَ مَا نَحْنُ بِكَ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَبِيْرُ أَهْلِنَا
نَحْفَظُ أَخَانًا وَنَزَدًا دَكَيْنًا بَعِيْرًا ۖ ذَلِكَ كَيْلٌ لَيْسِيْرٍ ۝ قَالَ لَنْ
أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ
بَكُمْ ۖ فَلَمَّا اتَّوَعُّوا مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝

۲۱۔ وَقَالَ لِيَزْنِي لَاتَنَّا خَلُومًا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَ
مَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ
مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ فِي أَنْفُسِهِمْ يَقُوبُ قَضَاهَا
وَأَنَّ لَهُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۲۲۔ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَمَيَّضْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ مِنْ جَمَاهِرِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ
فِي رَحْلِ أَخِيهِمْ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَتَيْنَاهَا أَعْدِيْرًا فَنُكِّلَ لَسْرِقَتِهِمْ ۝ قَالُوا
أَقْبَلُوا عَالِيَهُمْ مَاذَا اتَّفَقُوا عَلَى ۝ قَالُوا اتَّفَقُوا عَلَى صَوَاعِ الْمَلَائِكَةِ وَلَمَّا جَاءَ
بِهِمْ جُنْدٌ بَعِيْرٌ وَأَنَّا بِهِمْ رَعِيْمٌ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْتُمْ

کیا میں اس پر تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس
کے بھائی پر تمہارا اعتبار کیا تھا۔ سو اللہ بہتر نگہبان ہے۔
اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا
ہے اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی کو پایا
کہ ان ہی کی طرف لوٹا دی گئی ہے۔ بولے: اے باپ
ہمارے! اور ہمیں کیا چاہیے۔ یہ ہماری پونجی ہے جو
ہماری طرف لوٹا دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے گھر والوں کے
لیے کھانا لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں
گے اور ایک اونٹ کی بھرتی زیادہ لائیں گے۔ یہ بھرتی
آسان ہے۔ اس نے کہا: میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ
نہ بھیجوں گا تا وقتیکہ تم مجھ سے اللہ کو درمیان لا کر عہد نہ دو
کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے۔ بجز اس کے
کہ تم سب محصور کر لیے جاؤ۔ پھر جب انہوں نے اس
سے قول و قرار کر لیا۔ تو بولا: ہم جو کہتے ہیں اس پر اللہ کا
ذمہ ہے۔

— یوسف ۱۲: ۶۳-۶۶ —

۲۱۔ یعقوب علیہ السلام کا بیٹوں کو مصر میں متفرق
دروازوں سے داخل ہونے کی ہدایت کرنا

۲۱۔ اور کہا بیٹو (مصر میں سب) ایک دروازے سے
داخل نہ ہونا، مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور
میں اللہ کے مقابل تمہارے کچھ کام تو آ نہیں سکتا۔ حکم تو
بس اللہ ہی کا ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ
کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور جب
وہ اسی جگہ سے داخل ہوئے، جہاں سے ان کے باپ
نے انہیں کہا تھا۔ تو وہ اللہ کے مقابل ان کے کچھ کام
نہیں آ سکتا تھا۔ مگر یہ یعقوب کے دل میں ایک
خواہش تھی، جسے اس نے پورا کیا۔ اور بے شک وہ

اس علم کا عالم تھا جو ہم نے اسے سکھایا تھا۔ لیکن اکثر آدمی
نہیں جانتے۔

— یوسف ۱۲: ۶۷-۶۸ —

۲۲۔ یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں
اپنے پاس رکھنا

۲۲۔ اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے
بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو ان
باتوں کا غم نہ کر جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پھر جب اس نے ان کا
سامان مہیا کر دیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کی خرجی میں رکھ
دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے کہا: اے قافلے والو! بے شک
تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف منہ کر کے بولے کہ تم اپنی کیا چیز گم

لِنَفْسِكَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا لِنُؤْتِيَنَّهُ ۖ قَالُوا قَسَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ
 كَذِبِينَ ۖ قَالُوا جَزَاؤُهُ مِنْ وَجَدٍ فِي سَرْحِلِمَ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۖ كَذَلِكَ
 نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۖ قَبْلَ أَنْ يَأْوِجَتَهُمْ قَبْلَ وَعَاءِ أَخِيهِمْ ۖ اسْتَخْرَجَهَا
 مِنْ وَعَاءِ أَخِيهِ ۖ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي
 دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَن نَّشَاءُ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ
 ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۖ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَأَسْرَهَا
 يُوسُفَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّنْهَا لَهُمْ ۖ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
 بِمَا تَصِفُونَ ۖ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبَا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ
 أَحَدًا مَّكَانَهُ ۖ إِنْ أَتَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ
 تَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۖ إِنَّا إِذَا ظَلَمْنَا لَنَا
 اسْتَيْسِرْنَا وَإِنَّهُ خَاصُّونَا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَكُنْ تَعْلَمُونَ أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ
 أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ فَكُنْ
 آتِزِمِ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِيَ آتِي ۖ أَوْ يَحْكَمْ اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ
 الْحَاكِمِينَ ۖ ائْرِجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَتَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۖ وَمَا
 شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا لِنُغَيِّبَ خُوفَيْنِ ۖ وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ
 الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۖ قَالَ بَلَىٰ
 سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ أَمْرًا فَعَصَوْا جَوِيلٌ ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ

دے کر عہد و پیمان لے چکا ہے اور پہلے تم یوسف کے بارے میں
 قصور کر ہی چکے ہو۔ تو میں تو اس ملک سے اس وقت تک نہ ٹلوں
 گا، جب تک میرا باپ اجازت نہ دے یا اللہ میرے لیے کچھ حکم
 کرے۔ وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ تم اپنے باپ کے پاس
 واپس جا کر کہو کہ اے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم
 اسی کی شہادت دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا۔ اور ہم غیب کے
 نگہبان نہیں ہیں۔ اور اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس
 قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، تحقیق کر لے اور بے شک ہم
 سچے ہیں۔ بولا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے نفسوں نے تمہارے لیے
 ایک بات بنالی ہے۔ اچھا میرا کام خوبی سے صبر کرنا ہے۔ امید
 ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لا موجود کرے۔ بے شک وہی

پاتے ہو؟ وہ بولے کہ ہم بادشاہ کا پیانا گم پاتے ہیں۔
 اور جو کوئی اسے لا دے اس کے لیے ایک بار شتر ہے
 اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے: واللہ! تم جانتے
 ہو کہ ہم ملک میں فساد ڈالنے نہیں آئے اور ہم چور نہیں
 ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اس چور کی
 کیا سزا ہے؟ کہا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کی
 خرجی میں پیانا پایا جائے، وہی اس کے بدلے میں
 پکڑا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔
 تب یوسف نے اپنے بھائی کی خرجی دیکھنے سے پہلے
 ان کی خرجیاں دیکھنی شروع کیں۔ پھر وہ پیانا اپنے
 بھائی کی خرجی سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف کو
 تدبیر بتلائی۔ اس بادشاہ کے قانون کے بموجب وہ
 اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا۔ جزا اس کے کہ اللہ ہی
 چاہتا۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ اور ہر
 عالم کے اوپر ایک عالم ہے۔ بولے: اگر اس نے
 چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی
 چوری کی تھی۔ تب یوسف نے اس کو اپنے دل میں
 چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم درجے میں زیادہ
 بدرت ہو: اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔
 بولے: اے عزیز! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے۔
 تو تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے۔ ہم تجھے نیکی
 کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم سوائے
 اس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اور کسی کو
 پکڑیں۔ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوئے۔ پھر
 جب وہ اس کی طرف سے ناامید ہو گئے تو باہم مشورہ
 کرنے بیٹھے۔ جوان میں بڑا تھا اس نے کہا: کیا تمہیں
 معلوم نہیں ہے کہ تمہارا باپ تم سے اللہ کو درمیان

جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۶۹-۸۳-

۲۳- یوسف علیہ السلام کی جدائی میں یعقوب علیہ

السلام کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہو جانا

۲۳- اور ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا: ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔ پھر وہ دل ہی دل میں گھٹا کیا۔ بولے: اللہ کی قسم! تو برابر یوسف کو یاد کرتا رہے گا۔ یہاں تک تو گھل جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا۔ کہا: میں تو اپنے رنج و غم کی شکایت بس اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۸۴-۸۶-

۲۴- بھائی غلہ کے لیے سہ بارہ گئے اور خطا کی معافی

۲۴- بیٹو جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔ پھر جب وہ اس پر داخل ہوئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سختی نے آ گھیرا ہے۔ اور ہم کھوٹی پونجی لائے ہیں۔ تو ہمیں پوری بھرتی دے اور ہم پر خیرات کر۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ بولا: کیا تمہیں کچھ خبر ہے کہ جب تمہیں سمجھ نہ تھی تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ بولے: کیا تو ہی یوسف ہے؟ کہا کہ میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ کچھ شک نہیں کہ جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع

جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

۲۳- وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَعْدِي عَلَى يَدَيْكَ وَيَدَيْكَ عَمَلُهُ مِنَ الْخُزْنِ فَهُوَ كَوْنِي ۝ قَالُوا تَاللّٰهِ تَفْتُنُا ذُنُوبًا كَرِهًا اَمْ يُزِدُّكَ يُوسُفُ حَالًا تَكُونُ حَرَمًا اَوْ تَكُونُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا اَسْكُوْا بِعَثْرَتِيْ وَخُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۴- لِيَبَيِّنَ اِلَيْهِمْ اَفَحَسِبُوْا مِنْ يُّوسُفَ وَآخِيْهِ اَوْ لَا تَأْتِيْهُم مِّنْ رَّبِّهِمْ اِنَّهُمْ لَا يَخْلِكُوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا اَوْ هَلَكْنَا مِنَ الْعَمَلِ وَجِئْنَا بِوَصَاعَةٍ مُّرْجُوَّةٍ قَاوِفْ لَنَا الْكَيْلَ وَنَصَّدَّقْ عَلَيْهَا اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ عَمِلْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَآخِيْهِ اِذْ اُنْتُمْ جَاهِلُوْنَ ۝ قَالُوا عَرَّيْنَاكَ اَلَا تَتَذَكَّرُ ۝ قَالَ اِنَّمَا يُوسُفُ وَلَهُدَا اَنْعَمَ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مِنْ يَّاقَتٍ وَيَصْدُرُ قُلُوبُ اللّٰهِ لَا يُصْنِعُ اَجْرًا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اَشْرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخُطِيْئِيْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يُعْفُو اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝

۲۵- اِذْ هَبُوا بَيِّضُوْا هٰذَا فَاَلْقَوْهُ عَلَىٰ وَجْهِ اَبْنِ يَاقَتٍ يَبْسُجُوْا وَاَتُوْنِيْ بِاَهْلِيْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعَذِيْرُ قَالَتْ اَبُوْهُمُ اِنِّيْ لَا جِدُ رَحْمَةً يُوسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفْعِدُوْنَ ۝ قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

نہیں کرتا: بولے: اللہ کی قسم! بے شک اللہ نے تجھے ہم پر پسند کیا اور بے شک ہم خطا دار تھے۔ کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۸۷-۹۲-

۲۵- یوسف علیہ السلام کا باپ کے پاس اپنی قمیص بھیجنا اور

اس کا مینا ہو جانا

۲۵- میرا یہ کرتے لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو۔ وہ مینا ہو جائے گا۔ اور میرے پاس اپنے سب گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں اگر تم مجھے بوڑھا سٹھپایا ہو انہ کو۔ بولے: اللہ کی قسم! تو

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْيَحْيَىٰ آلَهُ عَلَىٰ وَجْهِهِمْ فَأَمَرَهُمْ بِأَعْيُنِهِمْ أَنْ يَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ وَمِنْ ثَمَرِهِمْ فَلَمَّا أَكَلُوا بَصُرُوا بِآلِهِمْ فَبُذِلُوا ۖ قَالَ لَمَّا بَصُرُوا بِآلِهِمْ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
 ۲۶- قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝ قَالَ سَوْفَ
 اسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝
 ۲۷- فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوَىٰ الْيَهُودَ إِلَىٰ أَبِيهِمْ وَقَالَ اذْخُلُوا بَيْتِي فَمِنْ هُنَا
 اأَمْنٌ لَكُمْ ۖ وَرَفَعْنَا بَنِيكُمْ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا بَنِي هَذَا
 تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ
 أَخْرَجَنِي مِنَ سِجْنٍ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي
 وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ ۖ إِنَّكُمْ هُمْ لَعَلِيمٌ بِحَكِيمٍ ۝
 ۲۸- رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ
 فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنْتَ وَلِيِّ الْإِنْسَانِ فِي الْأُولَىٰ ۖ وَكَفَىٰ
 مُسْلِمًا وَآلِ حَقِيقٍ بِالصِّدْقِ ۝
 ۲۹- وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا
 جَاءَكُمْ بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۖ
 كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝

(خواب کی) باتوں کی مجھے تعبیر سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ مجھے اسلام پر مار اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر۔

- یوسف ۱۲: ۱۰۱ -

۲۸- یوسف قوم فرعون کی ہدایت کے لیے آئے

۲۹- اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ تو جو وہ لے کر آیا تھا اس میں ہمیشہ تم شک کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا، شک کرنے والا ہوتا ہے۔

- المؤمن ۳۰: ۳۴ -

اپنی پرانی گمراہی میں ہے۔ پھر جب اس کے پاس بشارت دینے والا آیا تو اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو وہ بیٹا ہو گیا۔ کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

- یوسف ۱۲: ۹۳-۹۶ -

۲۶- یوسف علیہ السلام کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں

۲۶- بولے: اے باپ! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی معافی مانگ۔ بے شک ہم خطاوار ہیں۔ کہا: میں اپنے پروردگار سے تمہارے گناہوں کی معافی مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بخشے والا، مہربان ہے۔

- یوسف ۱۲: ۹۷-۹۸ -

۲۶- یوسف علیہ السلام کا خواب پورا ہونا

۲۷- پھر جب وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: اللہ نے چاہا تو مصر میں امن سے داخل ہوا اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھالیا اور وہ سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑے۔ اور یوسف نے کہا: اے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان آکودا تمہیں جنگل سے لے آیا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہے تدبیر کرے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

- یوسف ۱۲: ۹۹-۱۰۰ -

۲۷- یوسف علیہ السلام کی دعا خاتمہ بالخیر کے لیے

۲۸- اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت سے حصہ دیا اور

ایوب علیہ السلام

۱۔ ایوب علیہ السلام کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) ایوب کی یاد کر جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔ پھر جو تکلیف اسے تھی وہ دور کردی اور اسے ہم نے اس کی ساری اولاد اور ان کے ساتھ اتنی ہی اور عطا فرمائی۔ یہ ہمارے ہاں سے ایک رحمت اور عبادت کرنے والوں کے لیے یادگار ہے۔

- الانبیاء ۲۱: ۸۳-۸۴ -

۲۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف لگا دی ہے (ہم نے کہا کہ) اپنا پاؤں مار۔ یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کو اور پینے کو۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کئے۔ یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل مندوں کے لیے یادگار ہے۔ اور اپنے ہاتھ میں سنیوں کا مٹھالے کر اس سے (اپنی بیوی کو) مار اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔ بے شک ہم نے اسے صابر پایا۔ اچھا بندہ۔ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔

- ص ۳۸: ۳۱-۳۴ -

شعیب علیہ السلام و اہل مدین

۱۔ شعیب کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا

۱۔ اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو

۱۔ وَ الْيُوسُفُ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسْنَى الظُّلُمِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٠﴾ فَلَنَسْتَجِيبُنَا لَهُ فَكُفُّنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَأَنْجَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَ مَثَلْنَاهُمْ مَعَهُم رَاحَةً مِنْ غَدَائِكَ وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ ﴿١٠١﴾

۲۔ وَ إِذْ ذُكِّرَ عَبْدُنَا أَيُّوبُ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسْنَى الشَّيْطَانِ بِبُغْضٍ وَعَذَابٍ ﴿١٠٢﴾ أَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ رَحْمَةً هَذَا مُعْتَسِلٌ بَارِدٌ وَ شَرَابٌ ﴿١٠٣﴾ وَ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَ مَثَلْنَاهُمْ مَعَهُم رَاحَةً وَ تَذَكُّرًا لِلْأُولَى ﴿١٠٤﴾ وَ أَخَذَ بِيَدِكَ مُضْغًا فَاصْرَبْتَ بِهِ وَ لَا تَحْضُتُ إِلَّا وَ لَدُنَّا صَلَواتُ نِعْمٍ لِعَبْدٍ إِنَّكَ أَوْابٌ ﴿١٠٥﴾

۱۔ وَ إِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَاقُوزَاعُ عَبْدُ اللَّهِ مَا لَكُم مِّنَ الْيُوسُفَينَا قَدْ جَاءَ كُلُّكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَادْعُوا آلَ الْيُوسُفَينَا وَ لَمْ يَزِنَا وَ لَا تَبْخُسُوا الْفُلَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٦﴾ وَ لَا تَقْعُدُوا عَلَى رِجْلِ صِرَاطٍ تُوَعِّدُونَ وَ تَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ مَن آمَنَ بِهِ وَ تَبْغُوا بِهَا عِوَجًا وَ أَذْكَرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَوِيلًا فَكُذِّبْتُمْ وَ أَنْظَرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٧﴾ وَ إِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَتْ بِهِ وَ طَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٨﴾

بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آچکی ہے۔ تو ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خرید کردہ) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں اس کی اصلاح ہوئے پیچھے فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور ہر راہ پر اس لیے نہ بیٹھو کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اسے دھمکاؤ اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں عیب تلاش کرو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں بڑھایا اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک فریق اس بات پر ایمان لے آیا ہے جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں اور دوسرا فریق ایمان نہیں لایا تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے (تمہارے) درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

- الاعراف ۷: ۸۵-۸۷ -

۲۔ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَيْكَالَ وَالْوَيْزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۱۰ وَيٰقَوْمِ أَدْعُوا الْهَيْكَالَ وَالْوَيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۱۱ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن لَّنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِخَفِيضٍ ۝۱۲
 ۳۔ كَذَّبَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ النَّبَرِ لَمَّا جَاءَهُ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي لَكُم مَّرْسُولٌ مُّبِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ۚ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَدْعُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۚ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَلْسِنَتِكُمْ ۚ وَلَا يَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبَالَ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳

۴۔ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْأُخْرَ وَلَا تَتَّبِعُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۱۴

۵۔ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَمُخْرِجِكَ لِيُشْعِبِ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قُرَيْبَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ۚ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ إِن عَدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَحْنُ مِنَ اللَّهِ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

۲۔ قوم شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلا وطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیب علیہ السلام کا جواب

۵۔ اس کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھے اور جو لوگ تیرے ساتھ ہو کر ایمان لائے، انہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر واپس آ جاؤ۔ کہا۔ اگرچہ ہم اسے برا جانتے ہوں؟ اگر ہم تمہارے مذہب میں اس کے بعد بھی کہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، واپس آ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس میں واپس آ جائیں بجز اس کے کہ اللہ ہمارا پروردگار ہی چاہے۔ ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کی سمائی رکھتا

۲۔ اور ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور بھائیو! انصاف سے ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اللہ کا دیا جو نفع رہے تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

—ہود ۸۲:۱۱-۸۶

۳۔ بن والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو پروردگار کے ذمہ ہے۔ ماپ پورا بھر کر دو اور کمی کرنے والے نہ ہو۔ اور تولتے وقت ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔

—الشعراء ۱۷۶:۲۶-۱۸۳

۴۔ اور ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو اور روزِ آخرت پر یقین رکھو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

—العنکبوت ۲۹:۳۶

رَبَّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَبِيرُ الْفَاحِشِينَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِن قَوْمِكُمْ هَٰؤُلَاءِ لَكُمْ شُعَيْبٌ أَتَمُكُمُ إِذَا الْغَمُّ وَنَ ۝
قَالُوا الشَّعَيْبُ أَبْصَلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَكُونَ مَعَ عِبْدِ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي
أَمْرِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَرِيمُ الرَّشِيدُ ۝ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَدَّقَنِي مَنَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أُخْلِقَكُمْ إِلَّا مَا أَلْهَمَكُمْ عَنْهُ ۝ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا
تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ وَلَقَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ شِقَاقِي
أَنْ يُصِيبَكُمْ مِّمَّنْ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ
لُوطٍ مِّنْكُمْ بِحَسِبٍ ۝ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكُمْ ثُمَّ تَوَبَّ إِلَى اللَّهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ
وَدُودٌ ۝ قَالُوا الشَّعَيْبُ مَا لَقِيتَهُ لَمَّا جِئْتَنَا نَفْعًا وَلَا ظَهْرًا ۝ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْتُكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعِزِّينٍ ۝ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ
أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ وَأَخْذَتُهُ وَكَرَاهَتُهُ ۝ إِنْ رَبِّي بِالتَّائِبِينَ
مُعِظٌ ۝ وَلَقَوْمٌ أَعْلَنُوا عَلَى مَكَاتِبِكُمْ لِي إِلَى عَامِلٍ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ
يَأْتِيهِمْ عَذَابٌ يُخْزِيهِمْ وَيَخْتَلُونَ ۝ وَمَا أَتَى مَعَكُمْ رَبِّقِبِ ۝
قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَخَّرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ

ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے
پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق
فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر
ہے۔ اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم
نے شعیب کا اتباع کیا تو اس صورت میں بے شک تم
گھائے میں جا پڑو گے۔

- الاعراف ۷: ۸۸-۹۰ -

۶۔ بولے: اے شعیب! کیا تجھے تیری نماز یہ سکھاتی ہے
کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے
آئے ہیں۔ یا ہم اپنے مالوں میں جو چاہیں نہ کریں؟ بے
شک تو بڑا بردبار، نیک چلن ہے۔ کہا: بھائیو! دیکھو تو اگر میں
اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے
مجھے اپنے ہاں سے نیک روزی دی ہو (تو بھی میری نہ مانو
گے) اور میں نہیں چاہتا کہ میں ان باتوں میں تمہارے
خلاف کروں جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو جہاں
تک بھی مجھ سے ہو سکتا ہے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے
اس کی توفیق اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ
کیا اور اسی کی طرف میں رجوع ہوتا ہوں۔ اور بھائیو!
میری مخالفت کہیں تم سے یہ نہ کروائے کہ تم پر ویسا ہی
عذاب آپڑے جیسا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آپڑا
تھا۔ اور لوط کی قوم بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور اپنے
پروردگار سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے
شک میرا پروردگار مہربان، محبت کرنے والا ہے۔ بولے:
اے شعیب! تو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سی
باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تو تجھے اپنے درمیان

کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرا کنبہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگ سار کر
دیتے اور تو ہم پر کچھ غالب نہیں ہے۔ کہا بھائیو! کیا تمہارے نزدیک
میرا کنبہ اللہ سے زیادہ غالب ہے۔ اور اسے تم نے فراموش کر کے پس
پشت ڈال رکھا ہے۔ بے شک میرا پروردگار گھیرے ہوئے ہے جو تم
کرتے ہو۔ اور بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔
عنقریب ہی تم جان لو گے کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب
آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔

- الاعراف ۷: ۸۷-۹۳ -

۷۔ بولے: تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے اور تو تو ہم ہی جیسا ایک

فَنُفِثَ لَكُمْ الْكَذِبَ بَيْنَ ۙ فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّیْ اْعْلَمْ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

۸۔ وَإِن كَانَ أَصْحَبُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ۖ فَانْتَقْنَا مِنْهُمْ ۖ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّؤْمِنِينَ ۝

۹۔ فَآخَذْتُهُمُ الرِّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثِيْنَ ۖ الَّذِينَ كَذَبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَعْنُوا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ۝ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آتَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كُفْرًا ۝

۱۰۔ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثِيْنَ ۖ كَأَن لَّمْ يَعْنُوا فِيهَا ۚ آلَا بَعْدَ الْمَدِينِ كَمَا بَعْدَتْ تُسُودُ ۝

۱۱۔ فَلَمَّا بُوِّهَ فَآخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلُمِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ يُّوْ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَكَلِمٍ ۖ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

۱۲۔ فَلَمَّا بُوِّهَ فَآخَذْتُهُمُ الرِّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثِيْنَ ۖ

آدمی ہے اور ہم تو تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ سو اگر تو سچا ہے تو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے۔ کہا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

الشعراء: ۲۶-۱۸۵-۱۸۸۔

۸۔ اور بے شک بن والے ظالم تھے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا اور یہ دونوں شہر کھلی سڑک پر (واقع) ہیں۔

الحجر: ۱۵-۷۸-۷۹۔

۳۔ قوم شعیب کی زلزلہ اور چٹکھاڑ کے عذاب سے ہلاکت

۹۔ پھر انہیں زلزلے نے آ لیا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا، وہی گھٹائے میں رہے۔ تب شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا کہ بھائیو! میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا چکا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ تو میں کافر لوگوں پر کس طرح رنج کروں؟

الاعراف: ۷۹-۹۳۔

۱۰۔ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے انہیں بچا لیا اور جو ظالم تھے انہیں چٹکھاڑ نے آ پکڑا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا وہاں بسے ہی نہ تھے۔ سنتا ہے مدین والوں پر پھٹکا رہے جیسے کہ ثمود پر پھٹکا رہی۔

ہود: ۱۱-۹۴-۹۵۔

۱۱۔ انہوں نے اسے جھٹلایا تو سائبان کے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

الشعراء: ۲۶-۱۸۹-۱۹۱۔

۱۲۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔

العنکبوت: ۲۹-۳۷۔

موسیٰ علیہ السلام و فرعون

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش

۱۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں، صحیح صحیح حال پڑھتے ہیں۔ فرعون ملک میں بہت بڑھ رہا تھا۔ اور اس نے وہاں کے لوگوں کے کئی فریق بنا دیے تھے۔ ان میں سے ایک فریق کو وہ کمزور کرتا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کر داتا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فساد ڈالنے والوں میں تھا اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ اس ملک میں کمزور کئے گئے تھے ان پر احسان کریں اور انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں وارث کریں اور انہیں ملک میں رسائیں بسائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہی بات دکھلائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف حکم بھیجا کہ اسے دودھ پلا۔ پھر جب تو اس پر خوف کرے تو اسے دریا میں ڈال دے۔ اور کسی طرح کا خوف و غم نہ کر۔ ہم اسے پھر تیرے پاس لوٹا کر لائیں گے۔ اور اسے پیغمبر بنائیں گے۔ پھر اسے (دریا سے) فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کا دشمن اور باعث غم ہو۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر ہی غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی عورت بولی: یہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو۔ شاید وہ ہمیں کچھ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور

۱۔ طَسَمَ ۝ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْكُبْرَى ۝ تَنَزَّلُ عَلَيْكَ مِنْ سُبْحَانَكَ وَفِرْعَوْنُ بِالْحَقِّ يَكْفُرُ يُدْمِنُونَ ۝ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضَعِفُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَهْلًا وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۚ وَنُفِثَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَوَاضَتْ عَلَيْهِ ۖ فَالْقَوِيُّ يُبَيِّنُ الْيَمِيمَ وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا صَرَّافُونَ ۚ وَجَاعَلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ فَالْقَلِيلَةُ أَلْ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۚ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِلِينَ ۝ وَقَالَتْ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْتُ عَيْنِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِعًا ۚ إِنَّ كَادَتْ لَتَكْنِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَافَقَتُنَا عَلَىٰ قُلُوبِنَا الْمَلَائِكَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ قَصَصْتُ بِهِ عَنْ جُذَيْبٍ وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۚ وَحَدَّثْنَا عَلَيْهِ الْمَرَضَةَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كُنْ تَعْرِ عَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلَنَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

انجام کی انہیں کچھ خبر نہ تھی۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔ وہ تو اس کو ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو ڈھارس نہ بندھاتے، تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ اور اس نے اس کی بہن سے کہہ دیا کہ تو اس کے پیچھے چلی جا۔ سو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔ اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی اور ہم نے پہلے سے اس پر دایاں حرام کر دیں۔ تو (اس کی بہن نے) کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والے بتلاؤں جو اسے تمہارے لیے پال دیں اور وہ اس کے خیر خواہ رہیں۔ اس طرح ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

اور یقین کر لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

-القصص ۲۸: ۱-۱۳-

۲- اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف حکم بھیجا جو بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اسے صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دے۔ دریا اسے کنارے پر پھینک دے گا۔ اور اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھالے گا۔ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی اور اس لیے ڈالی کہ تو میری زیر نگرانی پرورش پائے۔ جب تیری بہن جارہی تھی اور کہتی تھی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتلاؤں جو اسے پال دے۔ غرض ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

-طہ ۲۰: ۳-۳۰-

۲- سن بلوغ

۳- اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور سنبھلا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو اسی طرح کی جزا دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸: ۱۴-

۳- ایک شخص کو قتل کرنا

۴- اور وہ شہر میں اس وقت داخل ہوا جب وہاں کے لوگ بے خبر سو رہے تھے۔ تو اس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ یہ اس کی جماعت سے تھا اور یہ اس کے دشمنوں میں سے۔ تو اس شخص نے جو اس کی جماعت میں سے تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کے دشمنوں سے تھا فریاد کی۔ موسیٰ نے اسے مکارا اور

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۲- وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىكَ مَوْعِدًا آخَرَ ۖ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُؤْتَىٰ ۖ

أَنِ اقْنُتِي فِي السَّابُوتِ فَأَقْنِي فِيهِ الْيَمِيمَ فَلْيَكُنْ لَهُ الْيَمِيمُ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوِّي وَعَدُوُّكَ ۖ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مَّوْنِي ۖ وَلَوْضَعْتُ عَلَىٰ عَيْنِي ۖ إِذْ تَبَسَّيْتُ أَخْشَاكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَحْتُ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۖ

۳- وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۴- وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَنَّاكَ الْزَنَىٰ مِنَ شِيعَتِهِ عَلَىٰ الْزَنَىٰ مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَّرَ هُوَ مُوَلًىٰ فَكَفَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي فَلَكَ نَفْسِي فَاعْفُزْنِي لَعَفْوِكَ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَفْوُ الْوَارِثُ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أُنْعَمْتُ عَلَىٰ فُلَانٍ أَكُونُ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِبًا يَتَرَقَّبُ ۖ فَإِذَا الْزَنَىٰ اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوَلًىٰ إِنَّكَ لَعَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا أَنِ ارَّادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالزَّنَىٰ هُوَ عَدُوٌّ لِّهَآ ۖ قَالَ يُمُوَلُّو

اس کا کام تمام کر دیا۔ (پھر) کہا یہ شیطانی کام ہوا۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے معاف کر۔ اللہ نے اسے معاف کر دیا۔ بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر فضل کیا۔ میں بھی گنہگاروں کا مددگار تبھی نہیں ہوں گا۔ پھر صبح کو اس شہر میں ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا اٹھا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ کچھ شک نہیں کہ تو کھلا گمراہ ہے۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس شخص پر جو ان دونوں کا دشمن تھا، ہاتھ ڈالے تو اس نے کہا: اے موسیٰ! کیا مجھے قتل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ تو کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے۔ یہی چاہتا ہے کہ ملک میں ظلم کرتا پھرے اور اصلاح کرنے

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَفْشَلُوا كَمَا فُشِلْتُمْ أَنْفُسًا بِآلِ مُوسَىٰ ۖ إِنَّ كَثِيرًا مِنْكُمْ لَأَكْثَرُونَ ۝
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُونَ أَنْ تَتَّخِذُوا مِنَ الْأَرْضِ مَصْرُوحِينَ ۝

٥- وَقَتَلْتُ نَفْسًا فَتَجَنَّبُكَ مِنَ الْغَنَمِ وَقَتَلْتُكَ فَتُوتَا*

۵۔ اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے کسی قدر آرمائش میں ڈالا۔

ظه: ۲۰: ۴۰۔

۴۔ فرعونیوں کا آپ کے قتل کرنے کا مشورہ

۶۔ اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا۔
اس نے کہا: اے موسیٰ! اہل دربار تیرے بارے میں مشورہ
کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں۔ سو تو یہاں سے نکل
بھاگ۔ میں تیرا خیر خواہ ہوں۔

-القصص ٢٨:٢٠-

۵۔ مدین کو ہجرت اور نکاح

۷۔ تب وہ وہاں سے ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا نکلا۔ کہنے لگا: اے میرے پروردگار! مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور جب وہ مدین کی طرف روانہ ہوا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر لگا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر پہنچا تو اس پر لوگوں کی ایک بھیڑ پائی، جو اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے تھے۔ اور ان کے علاوہ دو عورتیں پائیں جو روکے کھڑی تھیں۔ کہا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں تا وقتیکہ کل چرواہے واپس نہ چلے جائیں ہم نہیں پلا تیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ تب موسیٰ نے ان کے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر سایہ کی طرف ہٹ آیا اور کہا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک شرم سے چلتی ہوئی اس کے

٢- وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَسْتَلِي قَالَ يَبُوءُ لَكَ الْبَلَا
يَأْتِيُونَكَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاحْزَنْ بِرَأْيِكَ مِنَ الْفُجُورِ ۝

٤- وَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَ
لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَلَىٰ رَبِّيَ أَنِّي مُضْطَرٌّ ۖ سَوَاءٌ
الْيُسْبِيلُ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ
وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۚ قَالَتَا لَا نَسْقِي
حَتَّىٰ يُصَدَّى الْوِجَاءُ ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝ فَسَقِيَ لَهُمَا مَاءً تَوَلَّىٰ إِلَى
الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَتَيْتُكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَبْدَلْتَنِي ۖ فَجَاءَتْهُ
إِحْدَاهُمَا تَتَكَبَّرُ عَلَيَّ اسْتَوْخِيئًا ۚ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ
أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۖ قَالَ لَا تَخَفْ ۚ
نَجَّوْتُمَنِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ
خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أَهْرِيذُ أَنْ أَفْكِكَ
إِحْدَى ابْنَتَيَّ فَتَكُنْ فِتْنَةً عَلَيَّ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِي حَجَاجَ ۚ فَإِنْ أَكُنْتَ عَشِيرًا

پاس آئی۔ کہنے لگی: میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا عوض دے کہ تو نے ہمارے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا اور اس سے سارا حال بیان کیا تو اس نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو تو ان ظالم لوگوں سے بچ آیا۔ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے کہا کہ اے باپ! اسے نوکر رکھ لے۔ بے شک بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے زور آور، امانت دار ہو سکتا ہے۔ اس نے موسیٰ سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک تجھے بیہاہ دوں، اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے۔ پھر اگر تو پورے دس کر دے تو وہ تیری طرف سے ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تجھ پر دشواری ڈالوں۔ تو انشاء اللہ مجھے نیک لوگوں میں پائے گا۔ کہا: میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی۔ دونوں مدتوں میں سے جو کسی میں پوری کر دوں تو مجھ پر

فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أَرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥٠﴾ قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْصِيئُوا عَنَّا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٥١﴾

۸۔ فَلَبِثْتُ سِنَيْنِ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۖ لَمَّا جِئْتُ عَلَىٰ قَدْرٍ يُؤَسَّى ۖ

٩- فَلَمَّا أَتَى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا تَلْعَلْ أَتَيْتُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ الشَّجَرِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا أَنهَا نُوذِيَ مِنْ شَاطِئِ التُّورِ الَّذِينَ فِي الْمُبْعَةِ السَّارِكُونَ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَمُوتَ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

• وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ

ثُمَّ أَلْقَى الْقِتْمَنَ فِيهَا فَقَبِلَ ۖ وَأَجْدَدَ عَلَى الْغَابِ هُدًى ۖ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ
بِأُورُسَى ۖ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِأَمْرٍ ذِكْرُكَ ۖ إِنَّكَ بِأَلْوَامٍ الْمُقَدَّسِ طَوْسَى ۖ وَ
أَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُدْعَى ۖ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۖ وَ
أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۖ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِيُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ
بِمَا تَعْمَلُ ۖ فَلَا يُصَدِّكَ عَنْ عَهْدِهِمْ إِلَّا طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَهْوَىٰ إِلَىٰ هَذِهِ فَتَقَرَّدُوا ۖ

۱۱۔ اِذْ قَالَ مُوسٰى لٰهٖلِهٖ اِنِّىۤ اَنْتَ نَارُۤا سَآئِیْکُمْ مِّمَّہَا یٰمُوسٰى اَوَاتِیْکُمْ
بِشَہَابٍ قَبْرِیۡ لَعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا جَآءَہَا نُوۡیۡ اَنْ یُّوۡرِکَ مِنْ

اسے سن۔ میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز کو قائم رکھ۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں اسے چھپائے رکھوں گا تا کہ ہر شخص کو اس کا عوض ملے، جو وہ کماتا ہے۔ تو کہیں تجھے اس سے وہ شخص بد اعتقاد نہ کر دے جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات پر چلتا ہے کہ اس صورت میں تو ہلاک ہو جائے گا۔

ظه ۰۲:۹-۱۶

۱۱۔ جب موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس کوئی انگاراجلتا لاؤں گا تا کہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ برکت والا ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے۔ اور اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے۔ اے موسیٰ! کچھ شبہ

زیادتی نہ ہو۔ اور جو بات ہم کہتے ہیں اللہ پر اس کا
بھروسہ ہے۔

-القصص ٢٨:٢١-٢٨-

۸۔ پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں میں رہا۔ یہاں تک کہ اے موسیٰ تو پختگی کی حد کو پہنچ کر (ہمارے حضور) میں آیا۔

ظہ: ۲: ۴

۶۔ مدین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی

۹۔ پھر جب موسیٰ مدت پوری کر چکا اور اپنی بیوی کو لے کر روانہ ہوا تو طور کی طرف آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر یا آگ کا ایک انگرا لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو اس میدان کی دہنی طرف سے اس مبارک قلعے سے اس درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں، جہانوں کا پروردگار۔

-القصص ٢٨:٢٩-٣٠-

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں اس میں سے تمہارے پاس ایک شعلہ لے آؤں یا آگ سے راہ کا پتا پاؤں۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں تیرا پروردگار ہوں۔ سو تو اپنی جوتیاں اتار دے کہ تو طوی کے پاک میدان میں ہے۔ اور میں نے تجھے منتخب کیا۔ سو تجھے جو حکم دیا جائے

نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں۔ غالب، حکمت والا۔

- النمل ۲۷: ۹ -

۷۔ وادی مقدس میں نومعجزات عطا ہوئے

۱۲۔ (اے نبی ﷺ) بھلا تیرے پاس موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس کے پروردگار نے اسے طوی کے میدان میں پکارا۔

- النورث ۱۵: ۷۹ -

۱۳۔ اور اے موسیٰ یہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا یہ میری لاشی ہے۔ میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں۔ اور مجھے اس میں اور کئی فائدے ہیں۔ فرمایا: اے موسیٰ! اسے زمین پر ڈال دے۔ اس نے اسے ڈال دیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ ایک سانپ ہے، جو دوڑتا ہے۔ فرمایا: اسے پکڑ لے اور خوف نہ کر ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگا کہ بغیر کسی برائی کے چٹا ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھلائیں۔

- طہ ۲۰: ۱۷ -

۱۴۔ فرعون کے پاس جا کہ وہ گمراہ ہے۔ پھر کہہ کہ کیا تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ دکھلاؤں۔ پھر تو ڈرے۔

- النازعات ۱۷: ۱۹ -

۱۵۔ اے موسیٰ! کچھ شک نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں

فی الکآرِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰمُوسٰی اِنَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

۱۲۔ هَلْ اَشْكُ حَدِیْثُ مُوسٰی ۝ اِذْ نَادٰهُ رَبُّهُ بِالْوَادِی الْمُقَدَّسِ طُوًی ۝

۱۳۔ وَمَا تِلْكَ بِیْسَیْنِكَ یٰمُوسٰی ۝ قَالَ هِیْ عَصَایْ ۚ اَنْتَ كُنْتَ اَخْبَرْتَهَا وَاَمْضٰی بِهَا عَلٰی عَمِّیْ وَلِیْ فِیْهَا مَآرِبٌ اٰخَرٰی ۝ قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوسٰی ۝ فَالْقَهَا فَاِذَا هِیْ سَعْفَةٌ تَسْفٰی ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَحْزَنْ ۚ سَنُعْبِدُهَا وَنُعِزُّكَهَا اَلْاَوَّلٰی ۝ وَاضْمُمْ یَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَیْضًا مِّنْ غَیْرِ سُوِّ اٰیَةٍ اٰخَرٰی ۝ اَلْمُرِیْكَ مِنْ اٰیَتِنَا اَلْكَلْبُ ۝

۱۴۔ اِذْ هَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰی اَنْ تَرْكَبَ ۚ وَاَهْدِیْكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخْلُسٰی ۝

۱۵۔ یٰمُوسٰی اِنَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ وَاَنْتَ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ یٰمُوسٰی لَا تَخَفْ ۚ اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدُنَّی الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حِسَابًا بَعْدَ سُوِّ قَوْلٰی غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ وَاِذْ خَلَّیْكَ فِیْ جَنِّكَ تَخْرُجُ بَیْضًا مِّنْ غَیْرِ سُوِّ ۚ فِیْ تِلْكَ اٰیٰتِ اِلٰهِ فِرْعَوْنَ وَتُحُوْرٌ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا مِّنْ قَبْلِ ۝

غالب، حکمت والا۔ اور اپنی لاشی زمین پر ڈال دے۔ پھر جب اس نے اسے ہلتے دیکھا گویا ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! خوف نہ کر۔ رسول میرے پاس ڈرا نہیں کرتے۔ مگر وہ جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کو) نیکی سے بدل ڈالا۔ تو میں بخشنے والا، مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔ وہ بغیر کسی برائی کے سفید نکلے گا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہے۔ جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجی گئی ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔

- النمل ۲۷: ۹ -

۱۶۔ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ
لَمُوسَى أَقْبَلُ وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝ أَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ
تَتَحَرَّجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ وَأَضْمَمَ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ فَذَلَّكَ
بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَلَآمُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
فَاسِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝
۱۷۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۚ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۚ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ
لِسَانِي ۚ لِيَقْضُوا قَوْنِي ۚ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِمَّنْ أَهْلِي ۚ هَلُوْنَ أَعْمَى ۚ
اشْدُدْ يَدِي أَرْمَى ۚ وَأَشْرِكْ لِي أَمْرِي ۚ كُنْ لِي مُسْتَعِذًا كَمَا كُنْتَ
مُسْتَعِذًا ۚ إِنَّكَ كُنتَ بِنَايِبِي ۚ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَى ۝
۱۸۔ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ابْتَاعُوا بِأَنْفُسِهِمُ الظَّالِمِينَ ۚ هَلُوْنَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا
يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَلِّمُونِي ۚ وَيَخِينُنِي صَدْرِي وَلَا
يُعْطِيَنِي لِسَانِي فَأَرْسِلْ لِي هَلُوْنَ ۚ وَ لَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ
يَقْتُلُونِي ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَإِذَا هِيَ بَأْيِتَارُكَ ۚ فَامْعَمْكَ مُسْتَعْصِفُونَ ۚ فَأَتَيْنَا فِرْعَوْنَ
فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ
۱۹۔ وَأَخْنِي هَلُوْنَ هُوَ أَفْصَحُ ۚ وَفِي لِسَانِكَ فَارْسِلْهُ مَعِيَ رِجَا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي
أَخَافُ أَنْ يُكَلِّمُونِي ۚ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلَ لَكَ

۱۶۔ اور اپنی لاشھی زمین پر ڈال۔ پھر جب اس نے اسے حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے آ اور خوف نہ کر۔ تجھے کوئی خطرہ نہیں۔ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر کہ بغیر کسی برائی کے چٹا نکلے اور خوف دور کرنے کے لیے اپنا بازو اپنی طرف چمٹا لے۔ یہ تیرے پروردگار کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف دوسندیں ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔ کہا اے میرے پروردگار! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔

-القصص ۲۸: ۳۱-۳۳-

۱۷۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت کے لیے دعا

۱۷۔ کہا اے میرے پروردگار! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرے کام میں آسانی پیدا کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے میرا ایک وزیر مقرر کر۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر اور میرے کام میں اسے میرا شریک کر۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ! تیری درخواست منظور کی گئی۔

-طہ ۲۵: ۳۶-

۱۸۔ اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو آواز دی کہ ظالم لوگوں کے پاس جا۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں؟ کہا: اے میرے پروردگار! میں

ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں اور میرا دل تنگ ہو اور میری زبان نہ چلے۔ تو ہارون کو پیغام بھیج۔ اور ان کا مجھ پر ایک جرم ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۰-۱۷-

۱۹۔ اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ چلتی ہے۔ تو اسے میری مدد کے لیے میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ فرمایا: ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کریں گے۔ اور تمہیں غلبہ دیں گے کہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانوں سے تم اور جو تمہارے پیرو ہیں،

آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا یہ نشانیاں کسی نے نہیں اتاریں۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون! میں یقین کرتا ہوں کہ تیری موت آئی ہے۔

- بنی اسرائیل ۱۰۱: ۱-۱۰۲-

۲۵۔ اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے اس غم سے تجھے نجات دی۔ اور تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔ پھر تو کئی سال مدین والوں میں رہا۔ پھر اے موسیٰ! تو تقدیر سے آگیا۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے خاص کر لیا۔ تو تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ بے شک وہ گمراہ ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے۔ بولے: اے ہمارے پروردگار! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آجائے۔ فرمایا: ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ سو اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے اور انہیں عذاب نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔

- طہ ۲۰: ۴۰-۴۷-

۲۶۔ پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ہلاک کر مارا۔

- الفرقان ۲۵: ۳۶-

۲۷۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ ایک جادوگر ہے جھوٹا۔ پس جب موسیٰ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِصَاحِبِهِمْ لَا يُلٰكُفُكَ يٰفِرْعَوْنُ مٰثِيُوۡرًا ۝۲۵- وَتَمَتَّتْ نَفْسًا مِّنْكَ مِّنَ النِّعَمِ وَفَتَنَّاكَ فُتُوۡنًا ۚ فَلَمَّحْتَ سِنِيۡنَ فِيۡ اَهْلِ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يُّمُوۡسٰى ۝۲۶ وَ اَصْطَفٰىكَ لِنَفْسِيۡ ۚ اِذْ هَبَّ اِنَّتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰتِيۡنِيۡ وَلَا تَنِيۡا فِيۡ ذِكْرِيۡ ۚ اِذْ هَبَا اِلٰى فِرْعَوۡنَ اِنَّهُ عَلٰى ۚ فَقُوۡلَا لَهُ قَوْلًا لَّيۡسًا لَّعَلَّكَ يَسۡدُرُ اَوْ يَخۡطُبٰى ۝۲۷ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يُفۡرِطَ عَلٰيۡنَا اَوْ اَنْ يَّطۡغٰى ۝۲۸ لَا تَخَافَاۤ اِنَّا اِنۡنٰى مَعَكُمَا وَاٰمَنُوۡا ۝۲۹ فَاَتٰىهُمَا قَوْلَا اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاٰمَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيۡ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَا تَعۡذِبۡنَهُمۡ ۚ قَدْ جِئۡكَ بِاٰيٰتٍ مِّنۡ رَبِّكَ ۚ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنۡ اَتٰىهُمۡ اِلَٰهِيۡ ۝۲۹

۲۶۔ فَقُلْنَا اِذْ هَبَاۤ اِلَى النُّفُوۡرِ وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰتِيۡنَا ۚ قَدْ مَرَّۢنَهُمۡ تَدْوِيۡرًا ۝۲۷ وَلَقَدْ اٰمَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰتِيۡنَا وَسُلٰطِيۡنَ مَعَهُۥ ۚ اِلٰى فِرْعَوۡنَ وَقَاۡمَنۡ وَفَقَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سِحَرٌ كَذٰبٌ ۝۲۸ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالْحَقِّ مِنْ عِبۡدِنَا قَالُوۡا اٰتٰىنَاۤ اِلٰهِيۡنَ اَمۡنُوۡا مَعَهُۥ وَنَسِيۡوۡا نِسَاءَهُمۡ وَمَا كُنۡدِ الْكَافِرِيۡنَ اِلَّا نٰفِیۡ صُلٰبٍ ۝۲۹ وَلَقَدْ اٰمَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰتِيۡنَا اِلٰى فِرْعَوۡنَ وَمَلَإِٓمِهٖ فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الْعٰلَمِيۡنَ ۝۳۰ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰتِيۡنَا اِذْ هَبۡمۡ مِّنۡهَا یُصۡحٰقُوۡنَ ۝۳۱ وَمَلٰٓئِیۡمُهُمۡ مِّنۡ اٰیۡتِ الْاٰلِہِ الْاَكۡبَرِ مِنْ اٰخِثٰہَا ۚ وَاصۡدَقۡنَاۤ اِلَیۡہُمۡ قَوْلَ فِرْعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلُ کَرِیۡمٍ ۝۳۲ اَنْ اَدۡوَاۤ اِلَیَّ

لے آئے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو۔ اور ان میں جو عورتیں ہیں، ان کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیر غلط ہی ہو کر رہتی ہے۔

- المؤمن ۲۳: ۴۰-۲۵-

۲۸۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو لگے اس کی ہنسی اڑانے۔ اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ رہی ہوتی تھی۔ اور انہیں ہم نے عذاب میں پکڑا تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع ہوں۔

- العنکبوت ۲۶: ۴۳-۴۸-

۲۹۔ اور بے شک ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا اور ان

عِبَادَ اللَّهِ إِنَّكُمْ رَسُولُ آمِنِينَ ۖ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّي أَنَا بَيْنُكُمْ
وَسُلْطَنٌ مُّبِينٌ ۖ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۖ وَإِنْ لَمْ
تُؤْمِنُوا بِي فَاعْتَرِضُوا ۖ قَدْ عَارَبْنَا أَنْ هَلْ لَكُمْ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ۖ
۳۰۔ وَفِي مَوْسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۖ فَتَوَلَّىٰ بِوَجْهِهِ
قَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۖ

۳۱۔ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ قَالَ كَسَنَ
رَبِّكُمَا يَوْمَئِذٍ ۖ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ
هَدَىٰ ۖ قَالَ فَمَنْ آتَاهُ الْغُرُوبُ الْأُولَىٰ ۖ قَالَ عَلِمَهَا جِنَّةٌ رَبِّي تَوَلَّىٰ
كُتُوبٌ لَا يُفْصِلُ رَبِّي وَلَا يَمُنُ ۖ

۳۲۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۖ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
وَمَلَائِكِهِمْ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۖ فَقَالُوا أَأَتُونَا بِسِحْرٍ جَدِيدٍ
وَمَا نَحْنُ بِمُؤْمِنِينَ ۖ فَكَلَّمْنَاهُ فَاكْفُرْنَا مِنْهُ ۖ فَكَلَّمْنَاهُ فَاكْفُرْنَا مِنْهُ ۖ
۳۳۔ قَالَ أَلَمْ تَرَ يَتَنَزَّلُ فِيْنَا وَلِيْدٌ ۖ وَلَكَيْتُمْ فَتِنًا مِنْ عُرْبٍ مِّنْ سَنِينَ ۖ

فَقُلْتُ فَعَلَيْكَ
الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۖ قَالَ فَعَلَيْهَا إِذَا وَكُنَّا مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۖ
فَقَرِهْتَ مِنْكُمْ لَنَا خِفَافًا قَوَّاهُ فِي رَبِّي حُلْمًا وَجَعَلْتَنِي مِنْ

کے پاس ایک معزز رسول آیا کہ اللہ کے بندوں کو
میرے سپرد کرو۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک
امانت دار رسول ہوں اور اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ میں
تمہارے پاس کھلی سند لایا ہوں۔ اور میں اپنے
پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ
مانگتا ہوں کہ مجھے سنگ سار کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان
نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہی رہو۔ پھر اس نے اپنے
پروردگار کو پکارا کہ بے شک یہ گنہگار لوگ ہیں۔

-الدخان ۴۴: ۱-۲۲-

۳۰۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب ہم
نے اس کو کھلی سند دے کر فرعون کے پاس بھیجا تو اس نے
اپنی قوت کے گھمنڈ میں سرکشی کی اور کہا کہ یہ جادوگر ہے
یاد یوانہ۔

-الذاریت ۵۱: ۳۸-۳۹-

۱۰۔ مناظرہ و مباحثہ اور باہمی گفتگو

۳۱۔ ہماری طرف سے یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر
آئے گا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ فرعون نے کہا:
پھر اے موسیٰ! تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار
وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی مناسب صورت عطا کی
پھر راہ بھائی۔ کہا پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ کہا اس کا
علم میرے پروردگار کے ہاں لکھا ہوا ہے۔ نہ میرا
پروردگار نہکے اور نہ بھولے۔

-طہ ۲۰: ۴۸-۵۲-

۳۲۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی
نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا فرعون اور اس کے
درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ
چڑھ رہے تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو

آدمیوں پر ایمان لے آئیں، حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام
ہے۔ پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں
میں ہو گئے۔

-الزمر ۲۳: ۴۵-۴۸-

۳۳۔ فرعون نے کہا: کیا ہم نے تجھے بچپن سے نہیں پالا۔ اور کیا تو
ہم میں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا۔ اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر
گیا۔ اور تو ناشکر گزاروں میں ہے۔ کہا میں نے وہ کام اس وقت
کیا تھا جب میں ناسمجھ تھا۔ پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے
پاس سے بھاگ گیا۔ پھر مجھے پروردگار نے قوت فیصلہ عطا فرمائی
اور مجھے رسولوں میں کیا۔ اور کیا یہ بھی کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر
رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا۔ فرعون نے کہا کہ
جہانوں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟ کہا آسمانوں اور زمین اور ان کے

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَسُدُّهَا إِلَهُكَ أَنْ عَبْدَكَ بَنَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْمَعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لَكُمْ لِكُلِّ دِينٍ أَتُحَدِّثُ إِلَهُاتٍ غَيْرِي لَا جَعَلَكَ مِنَ الْمُسْتَجِرِينَ ۝

۳۴۔ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۝ إِنَّكَ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي ۝ فَأَوْقَدْنَا يَدَيْهِمَا مِنَ الْوَقْدِ ۝ فَذَلَّلْنَاهُ عَلَىٰ هَذِهِ ۝ فَذَرْنَاهُ فِي مَرْحِلَتِنَا ۝ فَأَعْلِمْنَا إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ ۝ وَإِنِّي لَا أَكْفُهُ مِنَ الْكُذِبِ ۝ وَاسْتَكَبَرَهُ وَجُودُهُ فِي الْأَرْضِ ۝ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَطَنُوا آلَهُمْ إِنْ يَنْتَظِرُونَ ۝

۳۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي ۝ فَأَوْقَدْنَا يَدَيْهِمَا مِنَ الْوَقْدِ ۝ فَذَلَّلْنَاهُ عَلَىٰ هَذِهِ ۝ فَذَرْنَاهُ فِي مَرْحِلَتِنَا ۝ فَأَعْلِمْنَا إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ ۝ وَإِنِّي لَا أَكْفُهُ مِنَ الْكُذِبِ ۝ وَاسْتَكَبَرَهُ وَجُودُهُ فِي الْأَرْضِ ۝ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَطَنُوا آلَهُمْ إِنْ يَنْتَظِرُونَ ۝

۳۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں میں پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے رستوں میں۔ پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے کام اچھے کر کے دکھلائے گئے۔ اور وہ راہ (راست) سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جوداؤ تھا وہ تباہ ہونے کے لیے تھا۔

۔ المؤمن ۳۶: ۴۰-۳۷۔

درمیان کی چیزوں کا پروردگار، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ فرعون نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا تمہارا پروردگار اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار۔ فرعون نے کہا: بے شک تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے کہا، مشرق اور مغرب اور اس کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار اگر تم سمجھو۔ بولا، اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے جیل خانہ بھیج دوں گا۔

۔ الشعراء ۲۶: ۱۸-۲۹۔

۳۴۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔ گھڑا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں تو یہ بات سنی نہیں۔ اور موسیٰ نے کہا: میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے، جو اس کے ہاں سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے دارِ آخرت ہے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور فرعون نے کہا اے درباریو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کرتا کہ میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اس نے اور اس کے لشکر نے ناحق ملک میں تکبر کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۔ القصص ۲۸: ۳۶-۳۹۔

۱۱۔ فرعون نشانی مانگتا ہے

۳۶۔ کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے ہمارے سامنے لا، اگر تو سچا ہے۔

الاعراف ۱۰۶:۷۔

۳۷۔ کہا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں تجھے ضرور جیل خانہ بھیج دوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگر چہ میں تیرے پاس کھلی سند لاؤں؟ کہا اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

الشعراء ۲۹:۲۶-۳۱۔

۱۲۔ نشانیاں دکھلانا

۳۸۔ تب اس نے اپنی لاشی زمین پر ڈال دی تو فوراً ہی ایک صریح اثر دہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ اندر سے نکالا تو وہ اسی دم دیکھنے والوں کو چٹا نظر آیا۔

الاعراف ۱۰۷:۱۰۸ و الشعراء ۳۲:۲۶-۳۳۔

۳۹۔ پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

النور ۷۹:۲۰۔

۴۰۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ تو اب تم کیا صلاح دیتے ہو؟ وہ بولے کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہر کارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے۔ بولے: اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں کچھ صلہ ملے گا؟ کہا: ہاں اور تم بادشاہ کے مقربوں میں ہو گے۔ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تو ہی پہلے ڈال اور یا ہم ہی ڈالیں۔ کہا تم ہی ڈالو۔

۳۶۔ قَالَ إِنْ كُنْتَ جئتُ بِآيَةٍ فَآتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

۳۷۔ قَالَ كَلِمَیْنِ اِذْ عَلَتِ اِلٰهَآ غَیْرِیْ لَا جَعَلَكَ مِنَ السّٰجُوْدِیْنَ ۝ قَالَ اَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَالَ لَا تَبِیْہِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

۳۸۔ قَالَ فِیْ عَصَاہٖ قَاذًا ۝ فَاِذَا هِیْ تُعْبِثُ اَنْفُسَیْنَ ۝ وَ تَرْءُیْہَا قَاذًا ۝ فَاِذَا هِیْ بِیَضَاءٍ

لِلنُّوْرِ ۝

۳۹۔ قَاہِرَہٗ اِلَآیْہِ الْکُبْرٰی ۝

۴۰۔ قَالَ الْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ تُوْرِ فُزْعٍ اِنَّ هٰذَا السّٰحِرُ عَلٰیہِمْ ۝ یُرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَکُمْ

مِنْ اَرْضِکُمْ ۝ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَرْجُوْہٖ وَاَخَاہٗ وَاَرْسِلْ فِی

الْمَدَآئِنِ حَاشِرَیْنَ ۝ یَاٰتِیْکَ بِکَلِّ سِحْرِ عَلَیہِمْ ۝ وَ جَآءَ السّٰحِرُ

فُزْعُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَآحْمَۃَ لِّکَآءِ غَیْرِ الْفٰلِطِیْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَاِنِّکُمْ

لَمِنَ الْمُنْقَرِبِیْنَ ۝ قَالُوْۤا یٰمُوسٰی اِمَّا اَنْ تُلْقٰی وَ اِمَّا اَنْ تَکُوْنَ نَحْنُ

الْمُنْقَرِبِیْنَ ۝ قَالَ اَلْقُوا ۝ فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیْنَ النَّاسِ وَ اسْتَزْهَبُوْهُم

وَ جَآءُوْۤا بِسِحْرِ عَزِیْزٍ ۝ وَ اَوْحٰیْنَا اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَتٰی عَصَاکَ ۝ قَاذًا ۝

تَلْقٰی مَا یُلْقُوْنَ ۝ فَوَكَهَ الْحَقُّ وَ یَظَلُّ مَا کَاٰثُرًا یَعْمَلُوْنَ ۝ فَعَلِمُوْۤا

هٰذَا لَکَ وَ اَنْتَ لَبِیْظٌ ۝ وَ اَلْقٰی السّٰحِرُ سُجُوْدًا ۝ قَالُوْۤا اِمَّا نَبِیٌّ

اَلْمَلٰٓئِکَیْنِ ۝ رَبُّ مُوسٰی وَ هٰرُوْنَ ۝ قَالَ فُزْعُوْنَ اَمْنٰنٌ مِّنْ قَبْلِ اَنْ اَذٰنَ

پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈر دیا اور بڑا بھاری جادو لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنی لاشی ڈال دے تو وہ پڑتے ہی جو جھوٹ وہ بنا رہے تھے، وہ اسے نکلنے لگی۔ سو حق ثابت ہو گیا۔ اور جو وہ کر رہے تھے، نابود ہوا۔ غرض وہ اس موقع پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ ایک مکر ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تاکہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ تو عنقریب ہی تم (مزرہ) معلوم کرو گے۔ میں خود تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹاؤں گا۔ پھر ضرور

لَكُمْ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ مَكْرُومُهُ فِي الْمَدِينَةِ تَخْرُجُوا مِنْهَا أَهْلُهَا كَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ لَأَقْطَعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا نُنْقِمُ مِنْكَ إِلَّا أَنْ آمَنَّا
بِآيَاتِ رَبِّكَ لَمَّا جَاءَنَا فَرِيقٌ عَلَيْنَا صَدْرُوا وَتَوَقَّعْنَا مُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾
٣١- وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتُسَوِّي بَيْنَ كُلِّ سَحَرٍ عَلَيْنِي ﴿٣٤﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ
لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا
جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَمَلٍ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ وَحُشِيَ اللَّهُ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٧﴾
٣٢- وَلَقَدْ آتَيْنَاهُ الْيَتِيمَ كُلًّا مِمَّا كُتِبَ عَلَيْهِ ﴿٣٨﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا بِسَحَرٍ أَمْ
أَرْضَا بِسَحَرِكَ لِيُؤْتَى ﴿٣٩﴾ فَلَمَّا بَيَّنَّنَا لِسُحْرِهِ وَثَلَاهُ فَأَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَالًا سُوًى ﴿٤٠﴾ قَالَ
مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّمَانِ وَأَنْ يُخْسَرَ النَّاسُ فُجْعًا ﴿٤١﴾ فَنُكَلِّفُ فِرْعَوْنَ فَجْعًا
كَبِيرَهُ ثُمَّ آتَى ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيَكُنْ لَكُمْ آيَاتُ اللَّهِ كَذِبًا
فَيُسْجَنُّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ وَقَدْ خَابَ مِنَ الْفِتْنَةِ ﴿٤٣﴾ فَتَنَّا عَمَّا مَرَّمْ بِهِمْ وَ
أَسْرَأَ النَّجْوَى ﴿٤٤﴾ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَسَحَرٌ يُرِيدُنَا أَنْ يُخْرِجَنَا مِنْ
أَرْضِنَا بِسُحْرِ هَٰؤُلَاءِ وَإِذَا بَطُلُ بَقَرَتُمْ لَنُكَلِّفَنَّكُمْ الْفُلَّ ﴿٤٥﴾ فَأَجْعَلُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتَوُوا

جائے۔ پھر فرعون پلٹا۔ پھر اپنی ساری تدبیریں جمع کیں۔ پھر آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا ابراہو اللہ پر جھوٹ نہ بولو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے کھپا دے۔ اور بے شک وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے کام میں اپنے درمیان جھگڑا کیا۔ اور خفیہ مشورہ کیا۔ کہا: بے شک یہ دونوں دو جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا اچھا منہب مٹا ڈالیں۔ تو تم اپنے داؤ اکٹھے کرو، پھر صرف باندھ کر آؤ۔ اور آج وہی جیتے گا جو غالب

تھیں سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور تو ہم سے صرف اس بات سے ناخوش ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی آیتوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں، ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان مار۔

-الاعراف ٩: ١٠٩-١٢٦-

۴۱۔ اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے کر آؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تمہیں ڈالنا ہے ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو، وہ جادو ہے۔ اللہ اسے مٹا دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اپنی باتوں سے حق کو قائم رکھتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو برا لگے۔

١٠: ٤٩-٨٢- يونس

۴۲۔ اور ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں دکھلائیں۔ اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہا اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ ہم بھی تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر دے۔ نہ اس کے خلاف ہم کریں اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان۔ کہا: تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھتے جمع کیا

فِرْعَوْنَ أَيْنَ لَكَ أَجْرٌ إِنْ كُنَّا عَنْ الْعُلَمَاءِ ۖ قَالَتْ نَعْمَ وَإِنَّكُمْ إِذَا لُمْتُمُ الْمُفْرَبِينَ ۖ قَالَتْ لَهُمْ مَوْلَى اللَّهِ مَا أَنْتُمْ مُلْكُونَ ۖ قَالُوا جَاءَ لَكُمْ وَعَصِيَّتُمْ وَقَالُوا بَعْضٌ فِرْعَوْنُ إِنْ كُنَّا عَنْ الْعُلَمَاءِ ۖ قَالَتْ مَوْلَى مَوْلَى عَصَاءُ قَرَادَا هِيَ تُلْقِي مَا يَأْفِكُونَ ۖ قَالَتْ لَقِيَ السَّحَرَةُ سَاحِرِينَ ۖ قَالُوا إِنَّمَا بَرِيءُ الْعُلَمَاءِ ۖ رَبُّ مَوْلَى وَهَرُونَ ۖ قَالَتْ أَمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَكَيْدِكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السَّحَرَ ۖ فَكُتِبَ لَكُمْ تَعْلُونَ ۖ لَا تَقْطَعْنَ أَيْدِيَكُمْ وَأَنْتُمْ جُنُودٌ خِلَافٌ ۖ لَا وَصَلِيَّتْكُمْ أَجْمَعِينَ ۖ قَالُوا لَا صَبِيرٌ ۖ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۖ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَتَنَا ۖ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

۴۴۔ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَنْبَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۖ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۖ

۴۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۖ

۴۶۔ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُثْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۖ وَقَالَ رَبُّ لِّمُؤْمِنٍ قَوْلٍ لِّفِرْعَوْنَ يَكُتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَإِنْ يَكُ

بولے کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کر لو گے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹاؤں گا۔ اور ضرور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا۔ بولے: کچھ مضائقہ نہیں۔ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کرے کہ ہم پہلے ایمان لائے۔

الشعراء ۲۶: ۴۴-۵۱۔

۴۴۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے پاس سے حق لے کر آیا تو کہنے لگا کہ جو لوگ اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کرو۔ اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو۔ اور کافروں کا جو داؤ ہے وہ نری گرا ہی ہے۔

المومن ۴۰: ۲۵۔

۱۴۔ فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور

ایک مومن کا جو خفیہ ایمان لایا تھا انہیں نصیحت کرنا۔

۴۵۔ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو مار ڈالوں۔

اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد ڈالے۔

المومن ۴۰: ۲۶۔

۴۶۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر ایک متکبر سے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور فرعونیوں میں سے ایک ایمان دار آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بولا: کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے

كَذٰلِكَ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَنَجْزِيَنَّكَ صَاحِبُكَ بِمَا كَانَتْ تَعْمَلُ ۝۱۰۱ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِى كَذٰبًا ۝۱۰۲ يَقُومُ لَكُمْ الْمَلَكُ الْيَوْمَ فَظَهِّرْ بَنِي اِلٰهِيْكَ ۝۱۰۳ فَمَنْ يُّضْعِفْ مِنْ بَنِي اِلٰهِيْكَ فَقَالَ فِرْعَوْنُ مَا اُرِيْكُمْ اِلَّا مَا اُرِيْ وَمَا اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۱۰۴ وَقَالَ الَّذِيْ اٰمَنَ يَقُومُ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ وَقَالَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ ۝۱۰۵ وَشَلْ دَابَّ تَوْمُ تَوْمُ وَعَلَوْ دُ تَمُودُ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝۱۰۶ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْكُمْ اِلَّا لَعْنَةُ الْاَلْعَمَادِ ۝۱۰۷ وَيَقُومُ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۱۰۸ يَوْمَ تَوْتُوْنَ مِنْ مَّوْبِقٍ ۝۱۰۹ مَا لَكُمْ مِنْ اللّٰهِ مِنْ عَلَيمٍ ۝۱۱۰ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۱۱۱ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا جَاءَكُمْ بِهِ ۝۱۱۲ حَتّٰى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنَنْبِيعَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهِ رُسُوْلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِى مُّذْتَابٍ ۝۱۱۳ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ الْاٰيَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ رُسُلِنَا اَلَمْ نَكُِّرْ مُّقْتَدِرًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ ۝۱۱۴ وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيْهَا مَنْ اٰتٰنِيْ صَرَاحًا عَلٰى اَنْبَلِكُمْ اِلَّا سَبَابَ ۝۱۱۵ اَسْبَابَ السَّلٰوَاتِ فَالْكَلْبُ اِلٰى اِلْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّيْ لَا اُفْلِكُهُ كَاِبًا ۝۱۱۶ وَكَذٰلِكَ يُزِيْنُ لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِمْ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۝۱۱۷ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبٰلُغٍ ۝۱۱۸ وَقَالَ الَّذِيْ اٰمَنَ يَقُومُ اَتَمُوعُونَ اَهْدِيْكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۱۱۹ يَقُومُ اَلْبَاهِلُ

ہو۔ وہ جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔ یوں اللہ ہر ایک غرور والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں پر پہنچ جاؤں۔ یعنی آسمان کے رستوں پر۔ اور موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل اچھے دکھلائی دیے۔ اور وہ راہ

کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر بعض وہ عذاب جس کا وہ وعدہ کرتا ہے، پڑے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہو۔ بھائیو! آج تمہارا راج ہے کہ ملک میں بڑھ چڑھ رہے ہو۔ تو اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ گیا، ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون بولا: میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور جو ایمان لایا تھا، اس نے کہا بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ان (اگلے) فرقوں کا سادن آ جائے۔ جیسا کہ قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد کے سرکش لوگوں میں رسم پڑ چکی ہے۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ایک پکار کا دن آ جائے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے؟ تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا تھا۔ تو تم ہمیشہ اس بات کی طرف سے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا۔ شک میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکلنے والا، شک کرنے والا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتٰنًا ۚ وَاِنَّ الْآخِرَةَ لَهِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىْ اِلَّا اَمْلَئُهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ دُوْنِ مَا دُعِيَ لَهٗ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلْيُجْزَ بِكَ يَنْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُدْرِكُوْنَ فِيْهَا بِعْدَرٍ حٰسِبًا ۝ وَلَيَقُوْمَنَّ لِيْ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجْوٰى وَتَدْعُوْنِيْ اِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُوْنِيْ لَا كُفْرًا بِاللّٰهِ وَاَشْرِكُ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْعَقَابِ ۝ لَا جَرَمَ اَكُنَّا تَدْعُوْنِيْ اِلَى الْبَيْتِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْآخِرَةِ وَاَنْ مَّرَدُّهَا اِلَى اللّٰهِ اَنْ اَنْسُرُوْهُمْ اَوْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ فَسَتَكُوْنُ مِمَّا اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاَقُوْضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِعَصِيٍّ بِالْعِجَالِ ۝ فَوَقَّعَ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرْتُمْ ۚ وَحَاقَ بِالْاِلٰهِيْنَ فِرْعَوْنُ سُوْءَ الْعَذَابِ ۝

۴۷۔ وَلَقَدْ اَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَتَقْصِيْرٍ مِّنَ الْغَمْرِ لَعَلَّهُمْ يَلْعَنُوْنَ ۝

۴۸۔ فَاِذَا جَاءَتْهُمْ الْحُسْنٰى قَالُوْا الْاٰتٰىهُ ۚ وَاِنْ جِئَتْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقِيْطُوْنَ ۚ وَهُمْ لَیْسُوْا مِنْ مَّعْنٰى ۚ اِلَّا اِنَّا طَلَعُوْهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتٰنَا مِنْ اٰیٰتٍ تَسْحَرٰنَا بِهَا فَاِنَّمَا مِنْ لَّدُنْكَ بُرْهٰنٌ ۝

۴۹۔ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ الْاِیْنٰتُ مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَمْتَقَتْ اَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَاَعْمٰی ۚ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

ہے۔ اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ سن لو کہ ان کی نحوست اللہ ہی کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ جب کبھی بھی تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائے گا کہ اس سے تو ہم پر جادو کرے تو ہم تو تجھ پر ایمان لانے والے نہیں۔

-الاعراف: ۱۳۱-۱۳۲-

۴۹۔ پھر جب ہماری راہ بھانے والی نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور انہوں نے ان کا انکار کیا۔ اور ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا۔ انکار کیا ظلم اور تکبر سے۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

-النیل: ۱۳۰-۱۳۱-

سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا، سوتا ہوا ہونے کے لیے۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرا کہا مانو۔ میں تمہیں راہ ہدایت پر لگا دوں گا۔ بھائیو! یہ دنیا کی زندگی تو بس چند روزہ فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جو برائی کرے گا اس کو برائی کے برابر ہی سزا دی جائے گی۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ہو ایمان دار، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔ اور بھائیو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ سے منکر ہوں اور اس کا شریک ٹھہراؤں اسے، جس کی مجھے خبر نہیں۔ اور میں تو تمہیں غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں بھی نہیں۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور یہ جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں، وہی دوزخی ہیں۔ سوچو میں تم سے کہتا ہوں۔ تم اسے یاد رکھو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ تو اللہ نے موسیٰ کو ان کے برے داؤں سے بچالیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔

-البؤمن: ۲۷-۳۵-

۱۵۔ فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات
۴۷۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تاکہ وہ سوچیں۔

-الاعراف: ۱۳۰-

۴۸۔ سو جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لیے

۵۰۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْذَّمَ

الْبَعِثَ مُمْضِلَاتٍ ۖ فَاَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝

۵۱۔ وَلَمَّا وَفَّقَهُمْ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا الْيَوْمَ نَسِيَ لَنَا رَبُّكَ يَا عِهْدَ عُنْدَكَ ۚ لَكُنْ

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ فَلَمَّا

كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِنَّا أَجَلُ هُمْ بِالْعَوَةِ إِذَا هُمْ يَنْتَفُونَ ۝

۵۲۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِنَّا إِذَا هُمْ يَنْتَفُونَ ۝

۵۳۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الشَّجَرُ اذْمُغْ لَنَا رَبِّكَ يَا عِهْدَ عُنْدَكَ ۚ إِنَّا

لَمُهْتَدُونَ ۝

۵۴۔ وَكَأَذَى فُزِعُونَ فِي قَوْمِهِمْ قَالَ لَیْقَوْمُ الْاِیْسَ لِنِ مُلْكُ وَضَرَّ وَهَلْوَ

الْاَنْهَرُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تَبْصُرُونَ ۝ اَمْرًا اَنَا خَیْرٌ مِنْ هٰذَا

الَّذِیْ هُوَ مَهْمَنْ ۚ وَلَا يَكْذِبُ بَیِّنٌ ۝ فَلَوْ لَا اَلْقَیْ عَلَيْهِ اَسْوَرَةٌ مِنْ

ذَهَبٍ اَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقَرَّرٰی ۝

۵۵۔ وَقَالَ فُزِعُونَ يَا أَيُّهَا الْمَلَا مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاقْوَدُوا

لِیْهَا مَنْ عَلٰی الظُّلُمِیْنِ فَاَجْعَلْ لِّیْ صَرَْحًا عَلَیْ اَظْلَمَ اِلٰی اِلٰهٍ مُّؤْمِنِیْ ۚ وَرَیْتُ

لَا ظُلْمَ مِنْ اِلٰهِیْ ۝

۵۶۔ فَصَحَّرْنَا ذِی ۚ فَقَالَ اَنَّا رَبُّكُمْ اَلَا تَعْلَمُونَ ۝

نہیں آئے؟

- الزخرف ۴۳-۵۱-۵۳-

۱۸۔ فرعون کا دعوائے خدائی

۵۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے درباریو! میرے علم میں تو میرے سوا

تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے میں

آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر۔ شاید میں موسیٰ کے معبود کو

جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

- القصص ۲۸-۳۸-

۵۶۔ پھر اس نے جمع کیا پھر آواز دی۔ کہا کہ میں تمہارا سب سے اعلیٰ

پروردگار ہوں۔

- الشعرت ۲۳-۲۴-۲۹-

۵۰۔ پھر ہم نے ان پر ٹنڈیاں اور چمڑیاں اور مینڈکیں اور خون کا عذاب بھیجا۔ جو کھلی نشانیاں تھیں۔ تو انہوں نے غرور کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

- الاعراف ۷-۱۳۳-

۱۲۔ فرعونیوں کی عہد شکنی

۵۱۔ اور جب ان پر عذاب آپڑا تو بولے کہ اے موسیٰ!

ہمارے لیے اپنے پروردگار سے، جیسا اس نے تجھ سے

عہد کیا ہے دعا کر۔ اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا

تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور ضرور تیرے

ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان

سے ایک مدت تک کے لیے جس تک انہیں پہنچنا تھا، وہ

عذاب ہٹا لیا تو اسی دم وہ لگے بدعہدی کرنے۔

- الاعراف ۷-۱۳۴-۱۳۵-

۵۲۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ عذاب دور کر دیا تو اسی

دم وہ بدعہدی کرنے لگے۔

- الزخرف ۴۳-۵۰-

۵۳۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! تو اپنے پروردگار سے

اس عہد کے بموجب جو اس نے تجھ سے کیا ہے، ہمارے

لیے دعا کر، تو ضرور ہم راہ پر آ جائیں گے۔

- الزخرف ۴۳-۴۹-

۱۹۔ فرعون کا بادشاہت مصر پر تکبر

۵۴۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ بھائیو!

کیا ملک مصر اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے

بہتی ہیں، میری نہیں ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بھلا میں

اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے اور صاف بول تک

نہیں سکتا۔ تو اس پر اوپر سے سونے کے کنگن کیوں نہیں

ڈالے گئے یا اس کے ساتھ پر اباندہ کرفرشتے کیوں

۵۷۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی۔

طہ ۷۹:۲۰۔

۵۸۔ تو اس نے اپنی قوم کی عقل کھودی۔ انہوں نے اس کی اطاعت کی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

الزحرف ۵۳:۳۳۔

۵۹۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

القصص ۳۲:۲۸۔

۱۹۔ فرعون اور اس کی قوم گنہگار اور نافرمان

۶۰۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکری غلطی پر تھے۔

القصص ۸:۲۸۔

۶۱۔ اور فرعون اور اس سے پہلی امتیں اور اٹنی بستیوں والے خطا کے مرتکب ہوئے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی۔ پھر ان کو بڑے سخت عذاب نے آ پکڑا۔

الحاقة ۱۰:۹۰۔

۶۲۔ پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت پکڑ میں دھر پکڑا۔

الزمر ۷۳:۷۳۔

۶۳۔ پھر اس نے اسے وہ بڑی نشانی دکھائی تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیر تلاش کرتا چلا۔

النور ۲۰:۲۲۔

۲۰۔ موسیٰ علیہ السلام پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے

کچھ آدمی ایمان لائے

۶۴۔ تو موسیٰ پر اس کی قوم سے چند اشخاص کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔ وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں مبتلائے مصیبت نہ کر دیں اور بے شک فرعون ملک میں چڑھ رہا تھا اور بے شک وہ حد سے باہر نکلنے والوں میں تھا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر

۵۷۔ وَأَقْبَلَ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۝

۵۸۔ فَاسْتَحَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

۵۹۔ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

۶۰۔ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ۝

۶۱۔ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكْتُ بِالْغَاظِطَةِ ۖ فَخَصَّوْا رَسُولَ

رَأْيِهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخَذَةً رَآيَاهَا ۝

۶۲۔ فَخَصَّىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذَهُ أَخَذًا أُوبِيًا ۝

۶۳۔ فَأَمَرَهُ الْآيَةُ الْكُبْرَىٰ ۖ فَلَدَّبَ وَعَصَىٰ ۖ ثُمَّ أَدْبَرَ يَمْسِي ۖ

۶۴۔ فَمَا أَمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ

أَنْ يَقْتُلَهُمْ ۚ وَإِنْ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ

السَّافِرِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْكُمْ

تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۝ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۶۵۔ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسْدِيْنَ ۝

۶۶۔ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِنَ السَّافِرِينَ ۝

۶۷۔ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَئَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي

تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر تم مسلمان ہو۔ بولے کہ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا زیرِ مشق نہ بنا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

یونس ۸۳:۱۰۔

۲۱۔ فرعون مفسد اور حد سے باہر

۶۵۔ بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

القصص ۳:۲۸۔

۶۶۔ فرعون سے تمہیں نجات دی۔ بے شک وہ چڑھ رہا تھا حد سے باہر نکل جانے والا۔

الدخان ۳۱:۳۳۔

۲۲۔ فرعون کے حق میں موسیٰ علیہ السلام کی بددعا

۶۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّانَا لِلْآخِرَةِ حَسْبُنَا عَمَلُكُمْ رَبَّنَا اُنصِرْ عَلٰى اَمْوَالِنَا وَ
اَشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِنَا فَلَا يُؤْوِيُنَا وَاَحْلِيْ نَا وَ اَلْعَذَابُ الْاَلِيمُ ۝ قَالَ قَدْ
اُجِيبْتُ دَعْوَكُمْ اَلَا تَتَّقِيْنَ اَوْ لَا تَتَّقِيْنَ سَبِيلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
۶۸- وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَسْرِ بِصَاوِيْ فَاَصْرَبْ لَكُمْ طَرِيْقًا
اَلْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفْ دَرَكًا وَّلَا نَخْسًا ۝ فَاَتَّبَعَهُمْ فُزَعُوْنَ بِحُجُوْدٍ
فَعَشِيْمٌ مِّنَ الْيَمِّ مَاعْشِيْمٌ ۝ وَاَصْلَ فُزَعُوْنَ تَوَمَّةٌ مَّا هَلٰى ۝
۶۹- وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَسْرِ بِصَاوِيْ اِنْ كُنْتُمْ مُّسْتَعُوْنَ ۝ فَاَرْسَلَ
فُزَعُوْنَ فِي الْبِلَادِ اَيْنَ حَضَرُوْنَ ۝ اِنْ هٰؤُلَاءِ لَشُرُوْمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝ وَاِنْ
اِنَّهُمْ لَلْكَافِرُوْنَ ۝ وَاِنَّا لَجٰئِيْكُمْ حُمُوْمٌ ۝ فَاَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّتِ
وَاَعْيُوْنَ ۝ وَاَعْمُوْنَا وَاَمَّاوَرَكُنِيْمٌ ۝ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنَاهَا بَنِي
اِسْرٰءِيْلَ ۝ فَاَتَّبَعُوْهُمْ مُّسْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا كَانَتْ رَاٰ الْجَبْنَ اَصْحٰبُ
مُوسٰى اِنَّا لَنَدِمٰكُوْنَ ۝ قَالَ كَلٰٓءَ اِنْ مَّعِيَ رَبِّيْ سَيَتَّبِعُنِيْ ۝
فَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَصْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَاَتَّقَلٰكُ كَانَ كُلُّ فُزَعٍ
كَالْكَلْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَلْقَيْنَا اَلسَّحَابَ الْاَخْرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا مُوسٰى وَمَنْ
مَّعَهُ اَجْمَعِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَاهُ الْاَخْرِيْنَ ۝ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ وَّمَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنْ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنایا۔ پھر سورج نکلے
انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل
ہوئیں، تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ کہا:
ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ مجھے راہ پر لگا
دے گا۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاشیٰ سمندر پر
مار۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہر ایک پھانک ایسی ہو گئی جیسے بڑا
پھاڑ اور وہاں ہم نے دوسروں کو قریب کر دیا اور موسیٰ اور اس
کے سب ساتھیوں کو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بے شک
اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر
ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب،
مہربان ہے۔

- الشعراء ۲۶: ۵۲-۶۸-

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی
میں ہر قسم کی زینت اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے
پروردگار! کیا اس لیے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ
سے بہکا نئیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے
مالوں کو ملیا میٹ کر دے اور ان کے دل سخت کر
دے کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں،
ایمان نہ لائیں۔ فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کی
گئی تو تم قائم رہو۔ اور ان کی راہ پر نہ پڑو جو علم
نہیں رکھتے۔

- یونس ۱۰: ۸۸-۸۹-

۶۸- اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے
بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ پھر انہیں سمندر میں
خشک راہ میں ڈال دے۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا
خوف اور نہ ڈر۔ تو فرعون نے اپنے لشکروں کے
ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو
چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ پر نہ
لگایا۔

- طہ ۲۰: ۷۷-۷۹-

۲۳- موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر نکلے،
فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا
۶۹- اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے
بندوں کو راتوں رات لے کر نکل، تمہارا پیچھا کیا
جائے گا۔ پھر فرعون نے شہر میں ہر کارے بھیجے۔ کہا
کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے اور انہوں نے
ہمیں غصہ دلایا ہے۔ اور ہم سب ڈرتے ہیں۔ پھر ہم
نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا اور
خزانوں اور عزت کے مقام سے۔ اور یوں ہی ہوا۔

۷۳۔ پھر اللہ نے موسیٰ کو برے دادوں سے جو وہ کرتے تھے، بچا لیا۔ اور فرعونیوں کو برے عذاب نے

۷۵۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔
اور قیامت کے دن وہ بری حالت میں ہوں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۲۔

۷۶۔ اور اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی عورت کی مثال بیان کی ہے۔ جب اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اس کے کاموں سے بچا۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

۔التحریم ۱۱:۶۶۔

۷۷۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی طرف سے غافل تھے۔ اور جو لوگ کمزور کیے جا رہے تھے، انہیں ہم نے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی۔ اور تیرے پروردگار کا نیک وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ کر رہے تھے اسے اور جو وہ ٹیوں پر انگو چڑھا رہے تھے، اسے تباہ کر دیا۔

۔الاعراف ۱۳۶:۷۔

۷۸۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں دھر پکڑا۔

۔الانفال ۵۲:۸۔

۷۹۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے گناہوں کی سزا میں ہم نے انہیں ہلاک کر

۷۵۔ وَأَتَيْنَهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْتُولِينَ ۝
۷۶۔ وَصَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَاتِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۷۷۔ فَأَتَيْنَهُنَّ مِنْهُمْ فَاغْرَقْنَهُنَّ فِي الْيَمِّ بَأْتُهُنَّ كَذِبًا وَأَكْتُنَّ كَأَصَدَقَاتِهِنَّ ۝ وَأَوْسَيْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُصْصَعُونَ مَسَاجِدَ الْأَرْضِ وَمَعَارِبَهَا الَّذِينَ يُرْكَبُونَ ۝ وَتَبَتَّ لِحْمَتُ رَبِّكَ الْمُسْلَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ بِمَا صَبَرُوا ۝ وَدَفَعْنَا مَا كَانَ يُصْغَرُ عَنْ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۝
۷۸۔ كَذَّابٌ إِلِ فِرْعَوْنُ ۝ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

۷۹۔ كَذَّابٌ إِلِ فِرْعَوْنُ ۝ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۝ وَكُلُّ كَاذِبٍ ظَالِمٍ ۝
۸۰۔ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنْزَلَ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَافِرٍ ۝ وَإِنِّي لَأَكْظُمُكَ لِفِرْعَوْنَ مُمْبُؤًا ۝ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَقِرَ هُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝
۸۱۔ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَفَشَلَ هُمْ مِنَ الْيَمِّ مَآخِذُهُمْ ۝

دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

۔الانفال ۵۳:۸۔

۸۰۔ موسیٰ نے کہا بے شک تو جانتا ہے کہ یہ آیتیں آسمانوں اور زمین کے پروردگار ہی نے سمجھانے والی بنا کر اتاری ہیں اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اس نے چاہا کہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو ڈبو دیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۰۳:۱۷۔

۸۱۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت ان کا پیچھا کیا تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا۔

۔طہ ۷۸:۲۰۔

۸۲۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ ان ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا۔

- القصص ۲۸: ۳۰ -

۸۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جاسکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا جس پر ہم نے پھراؤ بھیجا اور ان میں سے کسی کو چنگھاڑنے پکڑ لیا اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ان میں ہم نے ڈبو دیا اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

- العنکبوت ۲۹: ۳۰ -

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو ڈبو دیا۔ پھر ہم نے انہیں گزرا اور پچھلوں کے لیے ایک کہاوت بنادیا۔

- الزخرف ۴۳: ۵۵-۵۶ -

۸۵۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔ اور اس پر ملامت پڑی۔

- الذریت ۵۱: ۳۰ -

۸۶۔ اور بے شک فرعونوں کے پاس ڈراوے آئے۔ انہوں نے ہماری ساری نشانوں کو جھٹلایا۔ تو ہم نے انہیں غالب، قدرت والے کی پکڑ پکڑا۔

- القمر ۵۴: ۳۲ -

۸۷۔ پھر اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس میں اس شخص کے لیے سوچنے کی جگہ ہے جو ڈرتا ہے۔

- الشرح ۷۹: ۲۵-۲۶ -

۸۸۔ اور فرعون میخوں والے سے (تیرے پروردگار

۸۲۔ فَأَخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَكَبَدْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَلَمَّا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝
۸۳۔ وَقَارُونُ وَ فِرْعَوْنُ وَ هَامَانَ ۖ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَ مَا كَانُوا اسْمِقِينَ ۖ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِمْ فَنَقَرْنَاهُمْ مِنْ أَسْفَلَ حَاصِبًا ۖ وَ مِنْهُمْ مَنْ أَخَذْنَا الصَّيْحَةَ ۖ وَ مِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِيَ الْأَرْضَ ۖ وَ مِنْهُمْ مَنْ أَعْرَقْنَا ۖ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

۸۴۔ فَلَمَّا أَسْفَوْا اتَّقَيْنَا مِنْهُمْ فَأَعْرَضْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۖ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَ مَثَلًا لِلْآخِرِينَ ۝

۸۵۔ فَأَخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَكَبَدْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُوَلِّمٌ ۝

۸۶۔ وَ لَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذْرَانِ ۖ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذْنَا لَهُمْ آخِذًا عَزِيزًا مُقْتَدِرًا ۝

۸۷۔ فَأَخَذْنَا اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَ الْأُولَىٰ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَعْلَمُ ۝

۸۸۔ وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَارِ ۖ الذِّبْنَ طَعَنُوا فِي الْبِلَادِ ۖ فَالْتَمَزُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۖ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْأَعْيُنِ ۖ

۱۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

۲۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

نے کیا سلوک کیا)۔ یہ سب وہ ہیں جنہوں نے شہروں میں سراٹھایا تھا کہ ان میں بہت فساد پھیلایا۔ تو ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا۔ بے شک تیرا پروردگار گھات میں ہے۔

- الفجر ۸۹: ۱۰-۱۳ -

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا

۱۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔

- البقرة ۲: ۵۷ -

۲۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔

- الاعراف ۷: ۱۶۰ -

۲۔ بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلوی اتارا

۳۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلوی اتارا۔ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں، کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

البقرة: ۵۷۔

۴۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من وسلوی اتارا۔

الاعراف: ۱۶۰۔

۳۔ پھر سے بارہ چشمے نکلے

۵۔ اور ہم نے بڑی بڑی جماعتوں میں ان کے جدا جدا بارہ قبیلے بنا دیے اور موسیٰ کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا، وحی کی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

الاعراف: ۱۶۰۔

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد پھیلانے نہ پھرو۔

البقرة: ۶۰۔

۷۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا

۷۔ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے تو ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے۔ جو زمین اپنی

۳۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُوكَ وَاللَّكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۵۷﴾

۴۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ ۖ وَقَطَّعْنَاهُمْ أَشْتَىٰ عَشْرَةَ أَصْبَاطًا أَمْثَلًا ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَمَ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

۶۔ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْلُوا فِي الْأَفْرَاسِ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾

۷۔ وَإِذْ قُلْنَا لِمُوسَىٰ إِنَّ نُصِيرُكَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاجِدٍ فَادْعُ لِقَوْمِكَ يُعْطَوْنَ لَكَ مِمَّا مَنَّا تُثِيبُ الْأَرْضِ مِنْ بَقْلِهَا وَفُتَاهَا وَفُؤُومَهَا وَعَدْسِهَا وَبَصِلَهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْلُونَ الْأَنْبِيَءَ هَؤُلَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَمُرُّونَ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ يَاسْتَغْفِرُونَ عَلَىٰ أَصْنَامِهِمْ ۖ قَالُوا لِمُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ تَقْتُلُونَ ۖ تَجْعَلُونَ ۖ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُم بِعَالِمُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا عَجِبْ لِمَا أَتَيْنَاكَ بِهِ يَا هَؤُلَاءِ هُوَ قَصَصُكُمْ عَلَى الْعُلَمَاءِ ۖ

سبزی اور کلزی اور گیہوں اور مسور اور پیاز کی قسم سے اگاتی ہے۔ کہا گیا: تم وہ جو ادنیٰ ہے اس چیز کے بدلے لیتے ہو، جو بہتر ہے۔ کسی شہر میں جا اترو تو تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم مانگتے ہو۔

البقرة: ۶۱۔

۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا تو ان کا گزرا ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے کھڑے رہتے تھے۔ بولے: اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود مقرر کر دے۔ کہا: بے شک تم جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ جس کام میں یہ لگے ہوئے ہیں، وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔ کہا گیا: میں تمہارے لیے اللہ کے سوا معبود ڈھونڈوں حالانکہ اس نے تمہیں جہان والوں پر بزرگی دی ہے۔

الاعراف: ۱۳۸۔ ۱۴۰۔

۵۔ اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

۹۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اس کے بعد تم نے پھڑپھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم غلام تھے۔

البقرة ۵۱:۲-

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔ تو اس کے پروردگار کی معین چالیس راتیں پوری ہو گئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔ اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

الاعراف ۷:۱۲۲-

۶۔ اللہ کی تجلی سے موسیٰ علیہ السلام کا بے ہوش ہو جانا

۱۱۔ اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا اور اس کے پروردگار نے اس سے بات کی۔ تو کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔ فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے چورا چورا کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

الاعراف ۷:۱۲۳-

۷۔ رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی

۱۲۔ اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

النساء ۴:۱۶۳-

۹۔ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَنُحَدِّثَكَ الْقُرْآنَ مِنْ بَعْدِهَا وَاتَّقِ اللَّهَ ۖ تَذَكَّرْ ۚ

۱۰۔ وَأَوْعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَّمْنَا فِي عَشْرِ فَنَمَّ وَبَيَّنَّا رَأْيَهُ ۚ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۚ

۱۱۔ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِبِيعَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرَانِي ۚ وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

۱۲۔ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۚ

۱۳۔ قَالَ يٰمُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي ۖ فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۚ وَكُتِبَ لَهُ فِي الْأَوَّلِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ مَوْعِدَةٌ وَتَفْصِيلٌ لِكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاقِينَ ۚ

۱۴۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۚ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ

۱۳۔ فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے لوگوں میں سے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اسے لے اور شکر گزار ہو۔ اور الواح میں ہم نے اس کے لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی تفصیل لکھ دی۔ تو اسے قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی اچھی باتوں پر عمل کریں۔ میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

الاعراف ۷:۱۲۴-۱۲۵-

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۱۴۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر کوہ طور کو بلند کیا۔ اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے تھامو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پر ہیزگار بن جاؤ۔

البقرة ۲:۶۳-

۱۵۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمِعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْوَجَلَ يُكْفَرُهُمْ قُلْ بِسْمَايَا مُرْكَبَةٍ إِنِّي آتَاكُمُهَا إِن لَّكُم مِّنْهُم مَّا مَوْزُونٌ ۝

۱۶۔ وَإِذْ تَنْقَضُ الْجِبَلُ فَوْقَهُمْ كَالْهَلَكَةِ وَظَنُوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

۱۷۔ وَإِذْ قُلْتُمْ لِمُوسَى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۱۸۔ وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الشَّعْطَةُ مِنَّا إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَالْكَتُوبُ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا إِنَّا إِلَهِكُمْ قَالِ عَذَابِي أَصِيبُ بِهِم مِّنْ أَشْيَاءٍ وَرَاحَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاءَ لَكُم مَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۵۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور بلند کیا اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے لو اور سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔ اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں پھڑے کی محبت پلا دی گئی۔ کہہ دے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں اس چیز کے کرنے کا حکم دیتا ہے جو بہت ہی بری ہے۔

-البقرة ۲: ۹۳-

۱۶۔ اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کھڑا کر دیا۔ گویا وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں، اسے مضبوطی سے لو۔ اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو۔ تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ۔

-الاعراف ۷: ۱۷۱-

۱۷۔ بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے

۱۷۔ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تیرا یقین ہرگز نہیں کریں گے۔ جب تک اللہ کو کھلے طور پر نہ دیکھ لیں۔ اس پر تمہیں کڑک نے آ پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔

-البقرة ۲: ۵۵-۵۶-

۱۸۔ اور موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے وقت کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کئے۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو کہا کہ اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے

نادانوں نے کیا ہے؟ یہ تو محض تیری آزمائش ہے۔ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں نیکی لکھ۔ ہم تیری طرف رجوع ہوئے۔ فرمایا اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور خیرات دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۱۵۵-۱۵۶-

موسیٰ علیہ السلام و سامری

۱۔ موسیٰ علیہ السلام و سامری

۱۔ اور اے موسیٰ! تو نے (آنے میں) اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟ کہا وہ یہ میرے پیچھے ہیں۔ اور اے میرے پروردگار! میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تاکہ تو خوش ہو۔ فرمایا: تو ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔

ظہ ۲۰: ۸۳-۸۵۔

۲۔ اور موسیٰ کی قوم نے اس کے چلے جانے کے بعد ان کے زیوروں سے ایک بچھڑا (یعنی) ایک پنجر بنا لیا جس میں گائے کی آواز تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا تھا اور نہ انہیں راہ دکھلاتا تھا۔ انہوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب وہ نادام ہوئے اور سمجھے کہ وہ گمراہ ہو گئے تو کہا کہ اگر ہم پر ہمارے پروردگار نے رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور گھائے میں جا پڑیں گے۔ اور جب موسیٰ افسوس اور غصے میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہا کہ تم نے میرے پیچھے میری بری نیابت کی۔ تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے کیوں جلدی کی۔ اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف گھسیٹا۔ اس نے کہا کہ اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں۔ تو تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملا۔ کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف

۱۔ وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰی ؕ قَالَ هُمْ اُولٰٓئِکَ عَلٰی اٰقْوٰی وَاَعَجَلْتُ اِلَیْکَ رَبِّیْ لِتَقْبَلَنِیْ ؕ قَالَ فَاِنَّکَ فِتْنٰتٌ قَوْمَکَ مِنْۢ بَعْدِکَ وَاَصْلَهُمُ السَّامِرِیّ ؕ

۲۔ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰی مِنْۢ بَعْدِہٖ مِنْ خُلَیْطِهِمْ عِجْلًا جَسَدًا اِلٰہَ خُورًا ؕ اَلَمْ یَرَوْا اَنَّهُ لَا یُحْیِیْہُمْ وَلَا یَمِیْتُہُمْ سِوَیْکَ ؕ اِتَّخَذُوْهُ وَکَالُوْا ظَلِیْمِیْنَ ؕ وَلَمَّا سَقَطَ فِیْ اَیْدِیْہِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ صَلُّوْا قَالُوْا لَیْسَ لَہُمْ حَسَنًا رَّحْمٰنًا وَّیَعْرِضُوْنَ لَنَا لَکَیْذُوْنَ مِنَ الْغٰسِقِیْنَ ؕ وَلَمَّا رَاجَعَ مُوسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ غَضِبَانَ اَسْفًا قَالَ بِئْسَ خَلْقَہُمْ فِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ اَعَجَلْتُمْ اَمْرًا سَیِّئًا ؕ وَالَّذِیْ اِلَّا لَوَاۤءُ وَاَخَذَ بِرَاسِیْ اَجِیْبٍ یَّجْزِیْہُ اِلَیَّہِ ؕ قَالَ ابْنُ اٰمَرَ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِیْ وَكَادُوْا یَفْتِنُوْنِیْ ؕ فَلَا تُشِیْءْ فِی الْاَعْدَآءِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ؕ قَالَ رَبِّ اَعْفُوْنِیْ وَلَا تَجْزِیْ وَاَدْخِلْنِیْ رَحْمَتَکَ ؕ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اِتَّخَذُوْا الْعِجْلَ سِیِّئًا لَّہُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّہُمْ وَذِلَّةٌ فِی الْاَحْیَوةِ الدُّنْیَا ؕ وَکَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُفْسِدِیْنَ ؕ

۳۔ وَلَمَّا سَاکَتْ عَنْ مُّوسٰی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاۡءَ ؕ

۴۔ فَرَجَعَ مُّوسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ غَضِبَانَ اَسْفًا قَالَ یَقُوْمُ اَلَمْ یَعِدْکُمْ رَبُّکُمْ وَعَدًا حَسَنًا ؕ اَقْبَالْ عَلَیْکُمُ الْعِہْدَ اَمَّا اَرَدْتُمْ اَنْ یَّجْعَلَ عَلَیْکُمْ غَضَبًا

فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جنہوں نے بچھڑا بنایا ان پر ان کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی میں ان کی ذلت ہوگی اور افترا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

الاعراف ۷: ۱۳۸-۱۵۲۔

۳۔ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو اس نے تختیاں اٹھالیں۔

الاعراف ۷: ۱۵۳۔

۴۔ تب موسیٰ غصے میں بھرا، افسوس کرتا اپنی قوم کی طرف واپس آیا۔ کہا بھائیو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی۔ یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے

قَوْمَ رَبِّكُمْ فَاخْلَقْتُمْ مَوُجِدِي ۝ قَالُوا مَا آخُلَقْنَا مَوْجِدَكَ بِمَلَكِنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا آدَمَ وَآدَمَ زَيْنَةُ الْقَوْمِ فَلَقْنَا قُلُوبَهُمْ لَنُحَدِّثَ لَكَ الْقُلُوبَ السَّامِيَّةَ ۝ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا لَهُ حَوَامٍ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ قَسِي ۝ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ صَرْفًا وَلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلِ يَقُومُوا إِلَهُاتِكُمْ بِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبَعُونِي وَآطِيعُوا أَمْرِي ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْكَ عَرُوفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ لِيُطْرُقَ مَا مَعَكَ إِذْ رَأَيْنَهُمْ صَلُّوا ۝ أَلَا تَتَّبِعُونَ ۝ أَفَعَصَيْتُمْ أَمْرِي ۝ قَالَ يَبْنَؤُكُمْ لَا تَأْخُذْ بِالْحَقِيقَةِ وَلَا بِرَأْسِي ۝ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَفَرِّقْ بَيْنَ قَوْمِي ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّيْتُ لِي نَفْسِي ۝ قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۝ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلَعْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِلَهُاتُ الْهِنْدِ وَالْأَنْدَلُسِ وَغُلَّتْ عَلَيْهِمْ عَاكِفًا ۝

۵۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمُوا إِلَهُاتِكُمْ أَطِيعُوا أَمْرِي ۝

زندگی بھریہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ مجھے چھوٹا نہیں۔ اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو جما ہوا تھا۔ ہم اسے جلائیں گے پھر ہم اسے اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلحاظ علم ہر شے پر حاوی ہے۔

ظہ ۲۰: ۸۶-۹۸

۵۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم نے بسبب اس

اپنے اختیار سے تیرے وعدہ کے خلاف نہیں کیا۔ لیکن ہم پر قوم کے زیوروں سے کتنے ہی بوجھ لاد دیے گئے تھے۔ سو ہم نے انہیں پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر ان کے واسطے ایک پتھر اٹکا یعنی ایک پنجر، جس میں گائے کی آواز تھی۔ پھر سب نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود۔ سو وہ بھول گیا۔ کیا وہ یہ بات نہیں دیکھتے تھے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان ہی پر قدرت رکھتا ہے اور نہ نفع ہی پر؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بھائیو! تم تو اس کے ذریعے آزمائے گئے ہو۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار رحمن ہے تو تم میرا اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر برابر جے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئے۔ موسیٰ نے کہا: اے ہارون! تجھے کیا مشکل پیش آئی، جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا۔ کیوں تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑ۔ میں اس بات سے ڈرا کہ تو کہنے لگے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا۔ کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے رسول کے پاؤں کے نیچے سے ایک مٹھی خاک بھر لی۔ پھر میں نے اسے ڈال دیا اور یہی بات مجھے میرے جی نے بھائی۔ کہا دور ہو تیرے لیے

الْعَجَلُ فَتَوَبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَأَقْبَلُوا أَنفُسَهُمْ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
بَارِئِكُمْ ۖ فَكُتِبَ عَلَيْكُمُ ۚ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الثَّوَابَ الرَّحِيمَ ۝

۶۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمُوا ۖ ذُكِّرُوا نِعْمَةً ۖ اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُم
أَنْبِيَاءَ ۖ وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ لَّدُنْكُمْ مَا تَبْتَغُونَ ۖ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يُقَوْمُوا
ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمَقْدَسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ
فَتَكْفُرُ بِآيَاتِ الْخَبِيرِينَ ۝ قَالُوا يَهُودَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَرْتُمْ ۖ وَإِنَّا لَكُنْ
لَّدُخْلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنهَا ۖ فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنهَا فَإِنَّا لَدْخُلُونَ ۝ قَالَ
رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخْفَوْنَ ۖ أَلَعَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ۖ ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ
فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَآلَكُمْ عَلَيْهِ ۖ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا ۖ إِنَّ كُنْتُمْ مِّنْ مُّؤْمِنِينَ ۝
قَالُوا يَهُودَىٰ إِنَّا كُنْ لَّدُخْلَهَا أَبَدًا ۖ مَا دُمُوا فِيهَا ۖ فَادْخُلْ ۖ أَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا ۖ إِنَّا هُمَا مُّفْعَدُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي ۖ وَأَخِي
فَالْقَوْمُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْيَقِينِ ۝ قَالَ فَأَتَاهَا مَعْزَمَةٌ عَلَيْهِمْ
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيئُهُنَّ فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝
۷۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ
إِحْسَانًا ۖ وَبِالْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَفَوَاقُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۖ وَاقِيمُوا
الصَّلَاةَ ۖ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ ۖ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ ۖ وَأَنْتُمْ

کے درمیان جدائی کر دے۔ فرمایا تو وہ چالیس برس ان پر حرام
ہے۔ ملک میں پڑے سر مارا کریں تو تو نا فرمان لوگوں پر افسوس
نہ کر۔

۲۶۔ ۲۰: ۵۔ المائدة

۳۔ بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا
۷۔ جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ
پوجنا۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں
کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز
پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پھر تم نے سوائے چند شخصوں کے
مونہ پھیر لیا اور تم مونہ پھیرنے والے ہو۔ اور جب ہم نے تم
سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو ان

کے کہ پھڑپھڑا کر اکیلا اپنی جانوں پر ظلم کیا تو تم اپنے
خالق کی طرف رجوع ہو اور اپنے آپ کو مار ڈالو۔ یہ
تمہارے لیے تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے۔ پھر
اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول
کرنے والا، مہربان ہے۔

البقرة ۲: ۵۴۔

۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ارض
مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم دیا

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اللہ کا
احسان جو تم پر ہے یاد کرو۔ جب اس نے تم میں نبی
پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اور
جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ بھائیو! اس پاک
زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی
ہے۔ اور اپنی پیٹھ پر لٹے نہ پھرو کہ تم گھائے میں جا
پڑو گے۔ بولے: اے موسیٰ! اس میں تو بڑے
نزدست لوگ ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ
جائیں تب تک ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ سو
اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔
وہ شخصوں نے جو ڈرتے تھے اور اللہ نے ان پر فضل کیا
تھا، کہا کہ ان پر حملہ کر کے دروازے میں گھس جاؤ۔
پھر جب تم اس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب رہو
گے۔ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بولے:
اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں ہم تو کبھی ہرگز بھی
اس میں داخل نہ ہوں گے۔ تو اور تیرا پروردگار جاؤ
اور دونوں لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا: اے میرے
پروردگار! میں سوائے اپنی ذات اور اپنے بھائی کے
اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تو ہمارے اور بدکار لوگوں

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذَلِكَ يُخَيِّ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَعَلَّمُونَ ﴿٥٠﴾

۱۔ اِنْ قَارُونُ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنْ اَنْكُرٍ مَّا اِنْ
مَقَاتِحِهِ لَتُنَزَّلُ بِالْعَصْبَةِ ۚ اُولَى الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللَّهَ لَا
يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٥١﴾ وَابْتَغَىٰ فِيمَا اَشْكَبَ اللَّهُ الدَّارَ الْاُخْرَىٰ وَلَا تَنْسَ
نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ وَاحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللَّهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي
الْاَرْضِ ۚ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُنْفِسِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالَ اِنَّمَا اُوْتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ
عَيْنِي ۚ اَوْلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللَّهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يَسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٣﴾ فَحَرَّ عَلٰى
قَوْمِهِ فِي رِيْبَتِهِ ۚ قَالَ الْاَلْبَنِيُّ يَرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا لَيْكُنْ لَنَا مِثْلُ مَا
اُوْتِيَ قَارُونُ ۚ اِنَّهُ لَكُوْهُ حَظٌّ عَظِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَقَالَ الْاَلْبَنِيُّ اُوْتُوْا الْعِلْمَ وَيَكُنْ لَكُمْ
ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهُ اِلَّا الضَّالُّوْنَ ﴿٥٥﴾

۲۔ فَخَسَفْنَا بِهِ وَاَصْحَابَهُ الْاَرْضَ ۚ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فَوْتٍ يَّضُرُّوْهُ مِنْ
ذُوْنِ اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاصْبَحَ الَّذِيْنَ تَسْتَوٰ
مَكَانَهُمْ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيَحْكِيَنَّ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَا اَنْ مِّنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللَّهُ عَلَيْنَا لَحَسَفَ بَنُوْا وَيَحْكِيَنَّ لَهُ

جنہیں علم دیا گیا تھا، بولے کہ کم بختی مارو۔ اللہ کا ثواب اس کے
لیے جو ایمان لائے اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور یہ بات تو
صابروں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

القصص ۷۶: ۲۸-۸۰

۴۔ قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا

۲۔ تو ہم نے اسے مع اس کے گھر کے، زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ
کے سوا اس کی کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ
مددلا سکا۔ اور جو لوگ اس کے درجے کی خواہش کرتے تھے، کہنے
لگے ہائے خرابی! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی
فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو
ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی مگر لوگ فلاح نہیں پاتے! یہ دار

کے ایک ٹکڑے سے مارو۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور
تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

البقرة ۷۶: ۲-۷۳

قارون

۱۔ قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور
جماعت سے نہ اٹھ سکتیں

۱۔ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا تو اس نے ان پر
زیادتی کی۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے
کہ اس کی کنجیاں ایک قوی جماعت کو تھکا دیتیں۔
جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اتر امت۔ کچھ
شک نہیں کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور
جو اللہ نے تجھے (دھن) دیا ہے اس سے دار آخرت
حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور
بھلائی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔
اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ فساد
کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بولا: یہ (مال) تو مجھے
ایک علم سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے یہ
نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلی امتوں کو، جو اس
سے قوت میں بڑھ کر اور جتنے میں زیادہ تھیں، ہلاک
کر دیا۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہ نہیں پوچھے
جاتے۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے
نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے:
کاش ہمارے پاس بھی وہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا
ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحب نصیب ہے! اور

يُغْلِيحُ الْكُلْمُونَ ﴿٢٨﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ
عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٩﴾

۳۔ وَقَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَوَاقِينَ ﴿٣٠﴾ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِمْ
فَمِنْهُمْ مَن أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَن أَخَذْنَاهُ الصَّيْحَةُ
وَمِنْهُمْ مَن خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَن أَعْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣١﴾

۱۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لَا آتِبُكُمْ حَتَّىٰ أَهْبَأَ لَكُمْ مَجِئَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْكُ
حُقُبًا ﴿٣٢﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حَوْكُهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿٣٣﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِقَوْمِهِ إِتَابَا عِدَاءَنَا ۚ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا
هَذَا نَصَبًا ﴿٣٤﴾ قَالَ أَسْرَيْنَا ۚ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ
الْحُوتَ ۚ وَمَا أَتَسْمِينِي إِلَّا الشَّيْطَانُ أَن أَذْكُرَكَ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي
الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٣٥﴾ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَانزِلْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿٣٦﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا اتَّبِعَهُ مَرَجًا ۚ وَنَحْنُ عِنْدَ مَا
عَلَيْنَا مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٣٧﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَيْنَا عَلَىٰ آلَ ثَعْلَبِينَ هَٰذَا

آخرت ہے، یہ ہم ان لوگوں کو دیں گے۔ جو ملک میں
نہ چڑھنا چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام نیک متقیوں
کا ہے۔

۔ القصص ۲۸: ۸۱-۸۳۔

۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک
موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں
نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جاسکے۔ تو ہم
نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا
کہ ہم نے اس پر پتھر اوڑھ دیا۔ اور کسی کو ان میں سے
چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین
میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے ڈبو دیا۔ اور
اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ آپ اپنے اوپر
ظلم کرتے تھے۔

۔ العنکبوت ۲۹: ۳۰-۳۹۔

موسیٰ اور خضر علیہما السلام

۱۔ موسیٰ و خضر علیہما السلام

۱۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں باز نہ
آؤں گا جب تک دو دریاؤں کے ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا
صدیوں چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان کے ملاپ پر
جا پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں
سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ جب وہ دونوں وہاں سے آگے
بڑھے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا
دے۔ ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی۔
بولا: تو نے یہ بھی دیکھا کہ جب ہم نے اس پتھر کے پاس
جگہ پکڑی تو میں مچھلی بھول گیا۔ اور یہ مجھے شیطان ہی نے

بھلایا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے عجیب طریقے سے سمندر
میں راہ بنالی۔ کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے پاؤں
کے نشان پہچانتے اُلٹے پھرے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں
میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی، اور
اپنے پاس سے ہم نے اسے علم سکھلایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا:
اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہوں اس واسطے کہ تو مجھے وہی راہ
کی بات سکھائے جو تجھے سکھائی گئی ہے۔ کہا: تو میرے ساتھ رہ کر
ہر گز صبر نہ کر سکے گا: اور تو اس بات پر کس طرح صبر کرے گا۔ جس کی
خبر پر تجھے کچھ احاطہ نہیں۔ کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا۔ اور میں
تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا: اگر تو میرے ساتھ رہنا
چاہتا ہے تو مجھ سے کسی بات کی بابت کچھ نہ پوچھنا، یہاں تک کہ خود
میں ہی تجھ سے اس کا ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں آگے چلے۔ یہاں

عَلَيْتَ مُرْشِدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيفَ تَصْبِرُ
 عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا
 أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ وَهَلْ
 أُحِثُّ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَإِذَا طَلَقْنَا ۝ قَالَ إِذَا رَكِبْنَا فِي السَّفِينَةِ
 خَرَقْنَاهُ ۝ قَالَ أَخَرَقْنَا ثَمَرَهُ أَهْلًا ۝ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ
 أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا
 نَسِيتُ وَلَا تُزِيقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ فَإِذَا طَلَقْنَا ۝ قَالَ إِذَا لَقِيتَنَا
 فَعَلَيْكَ ۝ قَالَ أَفَتَكُنْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۝ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا
 نُكْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِن
 سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّحْنِي ۝ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي
 عُذْرًا ۝ فَإِذَا طَلَقْنَا ۝ قَالَ إِذَا آتَيْنَا أَهْلَ قَرْيَةٍ فَاسْتَضْعَبْنَا أَهْلَهَا فَلَابُوا
 أَنْ يُصِيفُوا هَؤُلَاءِ فِيهَا جَدًّا أَوِ ابْنًا أَوْ ابْنَ أُمِّهِمْ فَاقَامُوا ۝ قَالَ لَوْ
 شِئْتُ لَخَذْتُ عَلَيْهِمْ أَجْرًا ۝ قَالَ هَذَا أَوْرَاقُ بَنِي وَبَنِيكَ ۝
 سَأَتُبِّحُّكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ
 فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ
 مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبُوهُمُ الْمُؤْمِنِينَ

وقت) ہے۔ اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتلاتا ہوں جن پر تو
 صبر نہ کر سکا۔ سو وہ جو کشتی تھی تو چند مسکینوں کی تھی، جو سمندر میں
 مزدوری کرتے تھے۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان
 کے آگے ایک بادشاہ تھا۔ جو ہر ایک سالم کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا

تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ
 ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تو نے اس لیے پھاڑا کہ اس کے
 سواروں کو ڈبو دے۔ تو نے ایک انوکھی بات کی۔ کہا: کیا
 میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز
 صبر نہ کر سکے گا۔ موسیٰ نے کہا: میری بھول پر مجھ سے
 مواخذہ نہ کر اور میرے کام میں مجھ پر مشکل نہ ڈال۔ پھر
 وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے
 ملے۔ تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: تو نے ایک
 پاک جان بغیر کسی جان کے بدلے مار ڈالی۔ بے شک تو
 نے یہ ایک نامعقول حرکت کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے
 نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکے
 گا۔ کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی بات کی بابت
 کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ بے شک تو میری
 طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا۔ پھر وہ دونوں آگے
 بڑھے۔ یہاں تک جب وہ ایک گاؤں والوں کے پاس
 پہنچے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ انہوں
 نے ان کی مہمان داری سے انکار کیا۔ پھر ان دونوں نے
 اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی۔ اس نے اس کو
 سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر مزدوری
 لے لیتا۔ بولا: یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی (کا

فَحَسْبُنَا أَنْ يَدْرُسَهُمَا طَعْنَانَا وَكُفْرَانَا ۖ فَكَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا سَرْمَهُمَا
خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْبًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ
يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ
رَبُّكَ أَنْ يُبَدِّلَهُمَا تَرْغِبًا ۖ فَنَزَّلْنَاهُمَا لَحْمًا عَصًا ۖ وَرَبُّكَ
وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ وَصْفًا ۝

۱۔ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝
۲۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ
۳۔ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَتَابَعًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ
وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّكُمْ يَلْقَآءُ رَبَّهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝
۴۔ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَءِيلَ أَلَّا يَتَّخِذُوا
مِنْ دُونِي وَكِيلاً ۝

۵۔ وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَ
نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيبًا ۝
۶۔ وَأَصْطَفَيْنَاكَ نَبِيًّا ۝
۷۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۝
الَّذِينَ يُخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝

لیے ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

- بنی اسرائیل ۲: ۱۷۔

۵۔ اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کر بے شک وہ منتخب تھا اور رسول اور نبی تھا۔ اور طور
کے دہنی طرف سے ہم نے اسے پکارا اور بھیجے کہنے کو اسے اپنے قریب کیا۔

- مریم ۵۱: ۱۹۔

۶۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے منتخب کیا۔

- طہ ۲۰: ۲۱۔

۷۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب فرق کرنے والی اور پرہیز
گاروں کے لیے روشنی اور نصیحت دی۔ وہ پرہیزگار جو بن دیکھے اپنے
پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱: ۳۸۔

تھا۔ اور وہ لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے۔ ہم
اس بات سے ڈرے کہ کہیں وہ انہیں گمراہی اور کفر پر مجبور
نہ کر دے۔ اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار انہیں
ستھرائی میں اور رشتے کا لحاظ رکھنے میں، اس سے بہتر
بدلہ دے۔ اور وہ جو دیوار تھی تو شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی
اور ان کے نیچے ان کا خزانہ گڑا تھا اور ان کا باپ نیک
تھا۔ اس لیے تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو
بچانے کر اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تیرے پروردگار کی رحمت
ہے اور میں نے یہ کام اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ حقیقت
ان باتوں کی، جن پر تو صبر نہ کر سکا۔

- الکہف ۱۸: ۶۰۔ ۸۲۔

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل و کمالات

۱۔ کتاب ملنا

۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور (حق و باطل میں)
فرق کرنے والی ایک چیز دی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

- البقرة ۵۳: ۲۔

۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد
لگا تا رسول بھیجے۔

- البقرة ۸۷: ۲۔

۳۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو نیکی کرنے والے پر
پورا فضل اور ہر شے کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ
وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

- الانعام ۱۵۳: ۶۔

۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے

۸۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

۔البؤمنون ۲۳:۴۹

۹۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۳۵

۱۰۔ اور بے شک اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جو لوگوں کو راہ سمجھانے والی اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔القصص ۲۸:۴۳

۱۱۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ تو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑ۔ اور اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت قرار دیا۔

۔السجدة ۳۲:۲۳

۱۲۔ اور ان دونوں (بھائیوں) کو ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔

۔الصفٹ ۳۷:۱۱

۱۳۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی۔ اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔ جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۔البؤمن ۴۰:۵۳-۵۴

۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے سے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں۔

۔حَم السجدة ۴۱-۴۵

۸۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۸﴾

۹۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿۹﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِمْ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ وَإِنِّي لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدًى وَأَوْشَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ﴿۱۳﴾ هُدًى وَذِكْرًا لِلَّذِينَ هَدَى اللَّهُ الْبَابَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاحْشَلْ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُومِي بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ وَلَمَّا بَدَغَ آسُفُهُ ۖ وَاسْتَوَىٰ إِلَيْهِ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ وَإِنِّي لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَآنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۷﴾

۲۔ قوت فیصلہ اور علم ملنا

۱۵۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور قوی ہو گیا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔القصص ۲۸:۱۴

۳۔ کھلے غلبے کا ملنا

۱۶۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلا غلبہ دیا۔

۔النساء ۴:۵۳

۴۔ آیات مبینات کا ملنا

۱۷۔ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ پھر تم نے اس کے پیچھے پھڑبھڑا کر کھڑا کیا اور تم ظالم ہو۔

۔البقرة ۲:۹۲

۱۸۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نوکھلی نشانیاں دیں۔ تو تو بنی اسرائیل سے پوچھ۔ وہ ان کے پاس آیا تھا۔

بنی اسرائیل ۱۷-۱۰۱

۵۔ ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر امداد کے لیے بخشا۔
۱۹۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا۔

مریم ۱۹-۵۳

۶۔ اللہ کے نزدیک عزت و آبرو

۲۰۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا۔ تو اللہ نے اسے اس الزام سے پاک کر دیا، جو انہوں نے لگایا تھا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک عزت والا تھا۔
- الاحزاب ۳۳-۶۹

۲۱۔ اور اس سے ہم نے قوم فرعون کا امتحان لیا۔ اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔

- الدخان ۴۴-۱

۷۔ موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے بچایا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔ اور انہیں ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور انہیں ہم نے سیدھی راہ پر لگایا۔ اور پچھلوں میں ہم نے ان کا ذکر خیر باقی رکھا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔ بے شک ہم نیکوں کو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں (بھائی) ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

- الصافات ۱۱۴-۱۲۲

۸۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی مانند ہونا

۲۳۔ لوگو! ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہ بنا کر ویسا ہی رسول

۱۸۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ بِبَيِّنَاتٍ لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ
۱۹. وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا آخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝

۲۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ إِذْ دَامُوا مُوسَى فَبَدَّ اللَّهُ وَمَا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجْهَهَا ۝

۲۱. وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝

۲۲. وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَى وَهَارُونَ ۚ وَجَعَلْنَاهُمَا قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَذِبِ الْعَظِيمِ ۚ وَنَصَرْنَاهُمْ فَمَا كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۚ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَوِينَ ۚ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْأَخْرَبِ ۚ سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَى وَهَارُونَ ۚ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۳. إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۚ

۱. وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۚ هَارُونَ أَخِي ۚ اشْدُدْ بِهِ أَزْرَأِي ۚ وَاشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۚ كُن تَسْمَعُ كَيْفَ يَرَى ۚ وَنَذَكْرًا لِّكَفَّيْرَا ۚ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَايُوسِيْرًا ۝

بھیجا ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

- المومل ۵۳-۱۵۰

ہارون علیہ السلام

۱۔ ہارون علیہ السلام کی وزارت و نبوت کے لیے موسیٰ کی دعا

۱۔ اور میرے کنبے میں سے میرا وزیر بنا۔ میرے بھائی ہارون کو اس سے میری ڈھارس بندھا۔ اور میرے کام میں اس کو شریک کرتا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں کہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

- طہ ۲۰-۲۹-۳۵

۲۔ اور میرا دم رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ تو تو ہارون کو بلا بھیج۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۳۔

۳۔ اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے۔ سو تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو اندیشہ ہے کہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۴۔

۴۔ کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی۔ تم ثابت قدم رہنا اور جاہلوں کی راہ پر نہ چلنا۔

۔یونس ۱۰: ۸۹۔

۲۔ آپ کی دعا قبول

۵۔ کہا، موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی۔

۔طہ ۲۰: ۳۶۔

۶۔ کہا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوت بازو بنائیں گے۔ اور تم کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ یہ ہمارے نشان لو۔ تم اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۵۔

۳۔ وزارت

۷۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بھائی ہارون کو اس کے ساتھ وزیر بنایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۵۔

۴۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت

۸۔ اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو مددگار دیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۳۔

۲۔ وَیَصِیْقُ صَدْرَهُی وَلَا یُطْلِقُ لِسَانُی فَأَرْسِلْ اِلَیْ هٰؤُنَ ۝

۳۔ وَ اٰخِیْ هٰؤُنَ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِیْ رَاٰ یَصْدُقْنِیْ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّکَذِّبُوْنِ ۝

۴۔ قَالَ قَدْ اُجِیْبْتُ دَعْوٰتُکُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَلَا تَتَّبِعَنِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

۵۔ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتُ سُوْلَکَ یٰمُوسٰی ۝

۶۔ قَالَ سَنَسُدُّ عَصَدَکَ بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا ۝ اٰتٰیْنٰکُمَا اَنْتُمَا وَمَنْ اَتٰبَعٰکُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝

۷۔ وَلَقَدْ اٰتٰیْنٰکُمَا مَوسٰی الْکُتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ اَخَا هٰؤُنَ وَزَیْرًا ۝

۸۔ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمٰتِنَا اَخَا هٰؤُنَ نَبِیًّا ۝

۹۔ اِنَّا اَوْحِیْنَا اِلَیْکَ کَمَا اَوْحِیْنَا اِلٰی نُوحٍ وَالْحٰمٰنِ مِنْ بَعْدِہٖ ؕ وَاَوْحِیْنَا اِلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَاسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ اِلٰسَآءَ وَ عِیْسٰی وَ اٰیُوْبَ وَ یُوْنُسَ وَ هٰؤُنَ وَ سُلَیْمٰنَ ؕ

۱۰۔ وَاَوْحِیْنَا اِلٰی مُوسٰی وَ اٰخِیْہٖ

۱۱۔ وَقَالَ مُوسٰی لَا خِیْرَ لَہٗؤُنَ اَخْلَفُوْا فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصٰدِیْہِمْ وَلَا تَتَّبِعِہُمْ سَبِیْلَ الْمُنٰفِیِّیْنَ ۝

۵۔ آپ پر وحی کا نازل ہونا

۹۔ اور ہم نے تیری طرف وحی بھیجی۔ جس طرح ہم نے نوح اور پیغمبروں کی طرف جو ان کے بعد ہوئے، وحی بھیجی اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔

۔النساء ۴: ۱۶۳۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔

۔یونس ۱۰: ۸۷۔

۶۔ موسیٰ کی قائم مقامی

۱۱۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرا نائب رہنا اور میل جول رکھنا اور مفسدوں کے رستے نہ چلنا۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۲۔

۷۔ آپ کو ہدایت الہی

۱۲۔ ان سب کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو بھی راہ راست دکھائی۔ اور ان کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔

۸۴:۶ الانعام۔

۸۔ آپ کو فرقان و نور ملا

۱۳۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت نامہ پر ہیزگاروں کے لیے دیا۔

۲۱ الانبیاء۔

۹۔ آپ کی یادگار تابوتِ سکینہ میں محفوظ

۱۴۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے بادشاہ ہونے کی یہ نشانی ہے کہ وہ صندوق جس میں تمہارے پروردگار کی تسلی ہے اور موسیٰ اور ہارون جو کچھ چھوڑ مرے ہیں، ان میں کی بچی ہوئی چیزیں ہیں، وہ تمہارے پاس آجائے گا اور فرشتے اس کو اٹھالائیں گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۲ البقرة۔

۱۰۔ موسیٰ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لیے گئے

۱۵۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۱۰ یونس۔

۱۶۔ تو اور تیرا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور ہماری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید سمجھ جائے یا ڈرے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب!

۱۲۔ گلا ہدایتاً وکوحا ہدایتاً من قبل و من ذریعتہ داؤد و سلیمان و ایوب و یوسف و ہارون

۱۳۔ و لقد آتینا موسیٰ و ہارون الفرقان و ضیاء و ذکر المر السقین

۱۴۔ و قال لہم نبیہم ان آیۃ ملکۃ ان یاتیکم التابوت فیہ سکنۃ من ربکم و بقیۃ و ما ترک ال موسیٰ و ال ہارون یحملہ الملکۃ ان فی ذلک لآیۃ لکم ان کنتم مؤمنین

۱۵۔ ثم بعثنا من بعدہم موسیٰ و ہارون ال فرعون و ملاہم بالیتنا فاستلکبوا و کانوا اقواما مجرمین

۱۶۔ اذھب انت و اخوک بالیتی و لا تھینا فی ذکرہ اذھب ال فرعون ائنا علی قلو لا کہ قولنا لعلہ یبدک اویحشی قال سہبتا ائنا نخاف ان یفرط علینا او ان یطعی قال لا تخافا ائنا معکم اسمہ

و امری فاتیۃ فقولوا لارسول ربک فامرہل معنا بیتی اسراءیل و لا تعذبہم فقد جعلتک بالیۃ من ربک و اسلم علیہم الہدی

۱۷۔ ثم امرسلنا موسیٰ و اخاہ ہارون بالیتنا و سلطن مؤمنین ال فرعون و ملاہم فاستلکبوا و کانوا اقواما عالین

۱۸۔ فقلنا اذھب ال القوم الذین کذبوا بالیتنا قد مررہم تدریجاً

ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر کہیں زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ کہا: تم ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا۔ سو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو ایذا نہ دے۔ ہم تیرے رب کے پاس سے نشان لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اس کے لیے جو راہ راست کی پیروی کرے۔

۲۰: ۲۴۔ ۴۔

۱۷۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ شیخی میں آگئے اور وہ سرکش لوگ تھے۔

۲۳: ۴۵۔ ۲۶۔

۱۸۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری

۱۹۔ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَا اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَعِيْنُوْنَ ۝ فَاٰتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَا اِنَّا رَاٰسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَنْ اَمْرًا سَلَّ مَعَنَا بَنِيْ اِسْرٰءٰیْلَ ۝

۲۰۔ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۚ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ صَرْآ وَلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُونُ مِنْ قَبْلُ يَقُوْمُوا اِنَّمَا اقْتَنِتُمْ بِهِ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبَعُوْا اَمْرِيْ ۝

۲۱۔ وَلَمَّا رَجِعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهِ غَضَبَانَ اَسْفًا ۚ قَالَ يٰٓاَسْمٰحُ خَلَقْتُنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجَلْتُمْ اَمْرًا بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ اَلَا تَوَاسِعُ وَاَخَذَ بِرَاسِ اَخِيْهِ يَجْرُدُ اِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنُ اَمْرٍ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنِيْ ۚ فَلَا تُشْمِتْنِيْ اَلَا عُدَاوَةً وَلَا تَحْضِلْنِيْ مِمَّ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۲۲۔ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ صَلُّوْا ۚ اَلَا تَتَّبِعُنِيْ ۚ اَفَعْصَيْتُ اَمْرِيْ ۝ قَالَ يَبْتَغُوْنَ مَا لَا تَحْدُ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَقْتُ بَيْنَ بَنِيْ اِسْرٰءٰیْلَ وَلَمْ تَرْجُبْ قَوْلِيْ ۝

۲۳۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلَا تَجْنِبْ اِنِّيْ رَحِيْمٌ ۚ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝

۲۴۔ وَلَقَدْ مَنَّآ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ۚ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَتٰبِ

نشانوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو ہم نے ان لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا۔

- الفرقان ۳۶:۲۵ -

۱۹۔ کہا ہر گز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم سنتے رہیں گے۔ غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

- الشعراء ۲۶:۱۵-۱۷ -

۱۱۔ بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا

۲۰۔ کیا ان لوگوں کو یہ بھی نہ سوجھ پڑا کہ بچھڑانہ ان کی بات کا جواب دیتا ہے نہ ان کے کسی نقصان یا نفع کا مالک ہے اور ہارون نے پہلے ان سے کہا بھی کہ بھائیو! یہ تو اس کے ذریعے سے تمہاری آزمائش کی جارہی ہے۔ ورنہ تمہارا رب رحمان ہے۔ تو میرے کہے پر چلو اور میری بات مانو۔

- طہ ۲۰-۸۹-۹۰ -

۱۲۔ آپ پر موسیٰ علیہ السلام کی خفگی

۲۱۔ جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرا لوٹا تو بولا کہ میرے پیچھے میری غیبت میں تم نے یہ بری حرکت کی۔ کیا تم لوگ اپنے رب کے حکم سے پہلے جلدی کر بیٹھے؟ اور موسیٰ نے تختیوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا۔ بولا: اے میرے ماں جانے! لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا۔ اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں۔ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اور مجھ کو ظالموں میں شریک نہ کر۔

- الاعراف ۷:۱۵۰ -

گمراہ ہو گئے تو تو نے کیوں میری پیروی نہ کی۔ کیا تو نے میری حکم عرولی کی؟ بولا: اے میرے ماں جانے! میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔ میں ڈرا کہ تو یہ کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس تک نہ کیا۔

- طہ ۲۰:۹۲-۹۳ -

۱۳۔ آپ کے لیے دعائے مغفرت

۲۳۔ اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

- الاعراف ۷:۱۵۱ -

۱۲۔ اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر

۲۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کئے اور ان کو اور ان کی

الْعَظِيمِ ۝ وَصَرَّاهُمْ فَكَفَرُوا هُمْ الْعَالِيَيْنِ ۝ وَابْتَلَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَهَدَاهُمَا الْقُرْآنَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَ الْسَّلَامِ بَنِي اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ اِذْ قَالُوا النَّبِيُّ لَهُمْ اَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَا تُقَاتِلُوْا ۚ قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَا نَقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَاءِنَا ۚ قُلْنَا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

۲۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوْا اِنَّا يَكُوْنُ لَكَ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحْسُ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُبُوْثْ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَصْلَفُكُمْ عَلَيْنَكُمْ وَرَادَا بَسْطَةً فِي الْوَلَمِ وَالْجَسَمِ ۚ وَاللّٰهُ يُؤَيُّتُ مُلْكَهُ مَن يَّشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

۳۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوُصَلٰى وَرِثَةُ الْوُصَلٰى ۚ قَالُوْا اِنَّا يَكُوْنُ لَكَ اٰيَةُ كَلٰٓئِهٖ كَلَّمْنَاكَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

بادشاہت کے حق دار ہیں۔ اور وہ مال میں بھی بڑا مقدور والا نہیں ہے۔ کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر برگزیدہ کیا۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہے دے۔ اور اللہ کشائش والا، جاننے والا ہے۔

- البقرة ۲: ۲۴۷-

۳۔ طالوت کے پاس بطور نشانی تابوت سکیں کا آنا

۳۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہت کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آ جائے گا۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کے ترکے سے کچھ بقیہ ہے۔ فرشتے اس کو اٹھالائیں گے۔ اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان دار ہو۔

- البقرة ۲: ۲۴۸-

نوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ان کی مدد کی۔ تو یہی لوگ غالب رہے۔ اور ان کو کتاب دی صاف بیان۔ اور دونوں کو سیدھا راستہ دکھایا۔ اور آنے والی امتوں میں ان کا ذکر خیر چھوڑا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

- الصفّت ۳: ۱۱۳-۱۲۱-

طالوت

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست

۱۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا، جنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ نبی نے کہا: کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض ہو جائے تو تم جنگ نہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کئے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو سوا تھوڑے سے آدمیوں کے وہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

- البقرة ۲: ۲۴۶-

۲۔ نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض، نبی کا جواب

۲۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ وہ بولے: وہ کیونکر ہمارا بادشاہ بنایا گیا۔ حالانکہ ہم اس سے زیادہ

۲۔ داؤد علیہ السلام ہاتھوں والے یعنی صاحب قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع تھے

۴۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔ ص ۳۸: ۱۷۔

۵۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔ ص ۳۸: ۱۷۔

۳۔ داؤد علیہ السلام اچھے بندے تھے

۶۔ وہ اچھا بندہ تھا۔

ص ۳۸: ۳۰۔

۴۔ سلطنت اور حکمت دی

۷۔ اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت دی۔

البقرة ۲: ۲۵۱۔

۸۔ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اسے حکمت اور معاملات کا فیصل کرنا دیا۔

ص ۳۸: ۲۰۔

۵۔ زبور دی

۹۔ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

بنی اسرائیل ۷: ۵۵۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی۔

سبا ۳۴: ۱۰۔

۶۔ لباس جنگ بنانے میں کمال عطا کیا

۱۔ اور ہم نے اسے تمہارے لیے ایک لباس بنانا سکھایا تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی کی زد سے بچائے۔ تو کیا تم شکر گزار ہو۔

الانبیاء ۲۱: ۸۰۔

۷۔ لوہے کو نرم کیا

۱۲۔ اور اس کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا کہ کشادہ زور بن جائے اور اندازے سے کڑیاں جوڑ۔ اور نیک کام

۴۔ اِصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدًا دَاوُدَ الَّذِي إِتَيْنَاهُ آيَاتٍ ۝

۵۔ اِتَيْنَاهُ آيَاتٍ ۝

۶۔ نِعَمَ الْعَبْدِ ۝

۷۔ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَلِكُ وَالْحَكِيمُ ۝

۸۔ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخُطَابَ ۝

۹۔ وَأَتَيْنَاهُ دَاوُدَ زَبُورًا ۝

۱۰۔ وَلَقَدْ آتَيْنَاهُ دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۝

۱۱۔ وَعَلَيْنَاهُ صَاعَةَ لَبُوسٍ لَّكُم لِيُخَوِّسَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ ۚ قَوْلُ أَنْتُمْ

لَشُكْرُونَ ۝

۱۲۔ وَأَتَيْنَاهُ الْغَبِيثَ ۝ أَنْ أَعْمَلَ سَبْعَ وَفُتًى فِي السَّيْرِ وَاعْمَلُوا

صَالِحًا ۝ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۱۳۔ فَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحُونَ وَالطَّيْرَ ۝ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝

۱۴۔ لِيُجِبَالَ آوِينَ مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۝

۱۵۔ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُونَ بِالْحَمْدِ وَالْإِنشَارُ ۝ وَالطَّيْرَ

مَحْشُورًا ۝ كُلُّ لَهْ آيَاتٍ ۝

کرتے رہو۔ جو تم کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔

سبا ۳۴: ۱۰۔ ۱۱۔

۸۔ پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا

۱۳۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا، جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی یہ کرنے والے تھے۔

الانبیاء ۲۱: ۷۹۔

۱۴۔ اے پہاڑ! اس کے ساتھ رجوع ہو کر تسبیح پڑھو۔ اور پرندوں کو بھی یہی حکم تھا۔

سبا ۳۴: ۱۰۔

۱۵۔ ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو شام کے وقت اور سورج نکلنے تسبیح کرتے تھے اور پرندے تابع کئے جو سب اکٹھے تھے۔ سب اس کے آگے رجوع تھے۔

ص ۳۸: ۱۸۔ ۱۹۔

۹۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا

۱۶۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

البقرة: ۲۵۱۔

۱۰۔ داؤد علیہ السلام کے پاس دو جھگڑا لو شخص
دیوار پھاند کر آئے، داؤد علیہ السلام نے پھر
ان دونوں کا فیصلہ کیا

۱۔ اور بھلا تجھے جھگڑا لوؤں کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جب وہ
عبادت خانے میں دیوار پھاند کر آئے۔ جب وہ داؤد پر
داخل ہوئے تو وہ ان سے خوف زدہ ہوا۔ بولے: خوف نہ
کر۔ ہم دو اہل مقدمہ ہیں۔ ہم میں سے بعض نے بعض پر
زیادتی کی ہے تو تو ہمارے درمیان صحیح فیصلہ کر اور التوا
میں نہ ڈال اور ہمیں سیدھے رستے پر لگا۔ یہ میرا بھائی ہے
اس کے پاس ننانوے دنیاں ہیں اور میرے پاس صرف
ایک دنیا ہے۔ اس نے کہا کہ وہ بھی میرے حوالے کر
دے اور بات کرنے میں مجھے دبا لیا۔ کہا: اس نے جو تیری
دنیا کو اپنی دنیوں میں ملانے کے لیے سوال کیا تو یہ تجھ پر
ظلم کیا۔ اور بے شک اکثر شریک بعض بعض پر ظلم ہی
کرتے رہتے ہیں۔ ہاں وہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور
نیک عمل کرتے ہیں اور وہ تھوڑے ہیں۔

ص ۳۸: ۲۱-۲۲۔

۱۔ داؤد علیہ السلام نے اپنی غلطی کی معافی مانگی،

اللہ نے انہیں معاف کر دیا

۱۸۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اسے آزمایا۔ تو اس نے
اپنے پروردگار سے معافی مانگی اور رکوع میں گر پڑا۔ اور (اللہ کی
طرف) رجوع ہوا۔ تب ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی۔
اور بے شک اس کے لیے ہمارا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔

ص ۳۸: ۲۴-۲۵۔

۱۶۔ وَقَتَلَ دَاوُدَ جَالُوتَ

۱۷۔ وَهَلْ أَلَمْتَ يَمْوَا الْخَصْمُ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۖ إِذْ دَخَلُوا عَلَى
دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصَصْنَا لَكَ إِهْذَىٰ سِوَاءَ الْقَوْمِ ۖ إِنْ
فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۖ إِنَّ
هَذَا آخِرُ ۚ لَهُ تَسْمَعُونَ نَجْعَةً وَلِي نَجْعَةً ۚ وَاحِدٌ ۚ فَقَالَ
أَكُونُ بَيْنَا وَعَرَفَنِي فِي الْخَطَابِ ۖ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ لَوْ أَلَّا نَجْعَتِكَ إِلَىٰ
نَجَاحِهِ ۚ وَإِنْ كَثُرَ أَقْوَامُ الْخُلَاطَاءِ لَيَبْقَىٰ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَيُنْزِلُنَّ سَامًا ۖ

۱۸۔ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّهُ الْقَاتِلُ فَاسْتَقَرَّ رَأْيُهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَكَانَ ۖ فَفَزَعْنَا
لَهُ ذَلِكَ ۚ وَإِنْ لَهُ عُنْدَنَا لَكِرْتٌ لِّفٍ وَحُسْنِ مَآبٍ ۖ

۱۹۔ يٰدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ
لَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَهْتَكُونَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ يَمَانُؤُا يَوْمَ الْحِسَابِ ۖ

۲۰۔ وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَخُذَلْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ عَنَمُ
الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۖ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكَلَّا أَتَيْنَا

۱۲۔ اللہ کا داؤد علیہ السلام کو ملک میں خلیفہ کرنا

۱۹۔ اور اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں جانشین بنایا۔ تو تو لوگوں کے
درمیان صحیح فیصلہ کیا کر اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ پڑتا کہ وہ تجھے
اللہ کی راہ سے کھودے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکے
ہوئے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اس لیے کہ وہ حساب کے
دن کو بھولے ہوئے ہیں۔

ص ۳۸: ۳۶۔

۱۳۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا بکریوں کی کھیتی چر جانے
کے بارے میں فیصلہ

۲۰۔ اور داؤد اور سلیمان کو (علم دیا) جب وہ کھیتی میں فیصلہ کرنے لگے۔
جب اس کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے

حُكْمًا وَعِلْمًا

پھر وہ واقعہ ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا۔

- الانبیاء ۴۱: ۷۸-۷۹ -

سلیمان علیہ السلام

۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے جانشین سلیمان
۱۔ اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔

- النمل ۲۷: ۱۶ -

۲۔ سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا

۲۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان کا فرہ تھا۔ مگر شیاطین کا فرہ تھے۔

- البقرة ۲: ۱۰۲ -

۳۔ آپ کا علم

۳۔ پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑ داؤد کے تابع کر دیے تھے کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

- الانبیاء ۴۱: ۷۹ -

۴۔ اور ہم نے داؤد و سلیمان کو ایک علم دیا اور ان دونوں نے کہا، اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت بخشی۔

- النمل ۲۷: ۱۵ -

۴۔ پرندوں کا علم

۵۔ اور بولا، لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے۔

- النمل ۲۷: ۱۶ -

۵۔ اللہ کی طرف سے ہر شے عطا

۶۔ اور ہمیں ہر شے دی گئی ہے۔ بے شک یہ صریح فضل ہے۔

- النمل ۲۷: ۱۶ -

۱۔ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ

۲۔ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطَانَ كَذِبٌ مُّذِرٌ

۳۔ فَقَهَّمَهَا سُلَيْمَانَ ۖ وَكَلَّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝

۴۔ وَلَقَدْ اَتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۔ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عِلْمُنَا مَوْطِقُ الطَّيْرِ

۶۔ وَأَوْتَيْنَاهُم مَّا يَشَاءُونَ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ السُّبُّ ۝

۷۔ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَخْتَلِمُنِ فِي الْحَرْبِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ وُعْمَتُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فَقَهَّمَهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكَلَّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا

۸۔ وَلِسُلَيْمَانَ الْإِسْمَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَىٰ الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝

۹۔ وَلِسُلَيْمَانَ الْإِسْمَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَىٰ الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝

۶۔ بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ

۷۔ اور داؤد اور سلیمان کو یاد کر۔ جب وہ دونوں کھیت کا جھگڑا فیصل کرتے تھے۔ جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔

- الانبیاء ۴۱: ۷۸-۷۹ -

۷۔ تسخیر ہوا

۸۔ اور ہم نے سخت ہوا سلیمان کے قابو کی تھی کہ وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم نے برکت دی۔ اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے۔

- الانبیاء ۴۱: ۸۱ -

۹۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی۔

- سبا ۳۳: ۱۲ -

۱۰۔ پھر ہم نے ہوا اس کے قابو میں کر دی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا، اس کے حکم سے اسی طرف کو آہستہ آہستہ چلتی۔
- ص ۳۸: ۳۶ -

۸۔ تسخیر شیاطین

۱۱۔ اور شیطان بھی تابع کر دیے۔ وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور اس کے سوا دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی ان کے محافظ تھے۔

- الانبیاء ۸۲: ۲۱ -

۱۲۔ اور جنات میں سے وہ جن تابع کئے جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان جنوں میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

- سبا ۱۲: ۳۴ -

۱۳۔ اور شیاطین بھی تابع کئے۔ سارے عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ اب تو احسان کریا اپنے ہی پاس رکھ۔ تجھ سے کچھ حساب نہیں۔

- ص ۳۸: ۳۷-۳۹ -

۹۔ شیاطین اور جنوں نے آپ کے لیے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن بنائے

۱۴۔ وہ جنات اس کے لیے جوہ چاہتا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں، اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔ اے آلِ داؤد! شکر گزاری کرو۔ اور میرے بندوں میں تھوڑے شکر گزار ہیں۔

- سبا ۱۳: ۳۴ -

۱۰۔ پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا

۱۵۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو مخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک

۱۰۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْوِي بِأَمْرِهِ رُحَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝
۱۱۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۝ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝

۱۲۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۝ وَمَنْ يَزِغُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا لَأَخْلَقَنَّهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۱۳۔ وَالشَّيَاطِينُ كُلٌّ لِّهٖ أَهْلٌ مِّنْ عِوَاصٍ ۝ وَالْآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝
هَٰذَا عَظَامُنَا فَاكْمُلْهُنَّ أَزْوَاجًا ۝

۱۴۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبَ ۖ بَاطِلٌ أَفْهَامٌ ۖ وَجِفَانِ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسٍ ۚ سِيتَ ۚ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ مُغَوِّدَةً ۖ فَاخْلَاهَا سَهْبًا ۖ وَأَسْلَمْنَا لَهُ الْوُفُورَ ۝

۱۶۔ وَحِمْيَرًا لَّسِيْمًا ۖ جُذُودًا ۖ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝
۱۷۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النُّبْلِ ۖ قَالَتْ بُنْيَمُ ۚ يَأْتِيهَا النَّبْلُ اذْخُلُوا مَسَكِنَتَكُمْ ۖ لَّا يَجْهَلُكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُذُودُهُ ۚ وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اوزعني ۖ اَن اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

میں نے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی اور اس کے لیے ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کیا۔

- سبا ۱۲: ۳۴ -

۱۱۔ سلیمان علیہ السلام کا لشکر جن، انسان اور پرندوں سے مرکب تھا

۱۲۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے تھے۔ پھر وہ مثل بمثل اس کے سامنے کھڑے کئے گئے تھے۔

- النمل ۱۷: ۲۷ -

۱۲۔ لشکر وادی نمل پر گزرا۔ ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمان علیہ السلام کا ہنسنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا

۱۷۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک

أَتَعْمَتُ عَلَى وَعَلَى وَالِدَيْكَ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

۱۸۔ تَقْعُدُ الْعَلِيَّ فَقَالَ مَالِكٌ لَا أَرَى الْهَنْدُءَ أَمَرَ كَانَ مِنَ
الْعَبِيدِينَ ۝ لَا عِلَّيْكَ عَدَا بَشَرِيَّةً أَوْ لَا أَدْبَحَ أَوْ لِيَا بَنِي سُلَيْمَانَ
مُؤْمِنِينَ ۝ فَمَكَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِهَا لَمْ نَحْطُ بِهَا وَجِئْتُكَ مِنْ
سَمَاءٍ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ إِنِّي وَجَدْتُ أَمْرًا لَكَ تَكْلِمُهُمْ وَأَوْثَقْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ
لَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدْتُهَا وَتَوَمَّاهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّيْءِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ
زَعَمَ لَكُمْ الشُّبُطُ أَنْ عَابَلْتُمْ فَصَدَّكُمْ عَنْ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝

۱۹۔ أَلَا يَسْجُدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْغَبَّ فِي السَّالُوتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُعْمُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝
۲۰۔ قَالَ سَتُنظرُ أَصْدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ إِذْ هَبَّ رِيحٌ فَذُفِرَ هَذَا
فَالْقَوْمُ إِلَيْهِمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فَاظْطَرُّ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ إِنِّي الْبَغِيَّةُ الْكَاذِبَةُ كَرِهْتُمْ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَى وَأُتُوْنِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ۝
قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا فُتُوًّا وَأُولُو أَبَائِيسَ شَبِيهِ ۝ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي

۱۳۔ ملکہ سبا کو دعوتِ اسلام

۲۰۔ سلیمان بولا: ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے۔ میرا یہ خط
لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے۔ پھر ان کے پاس سے واپس
آ۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ بولی: اے درباریو! میری
طرف ایک عزت کا خط ڈالا گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ اور
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، شروع کیا گیا ہے کہ
تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور تابع دار بن کر میرے پاس چلے آؤ۔
بولی اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ
نہیں کیا کرتی، جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔ وہ بولے: ہم لوگ
بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔
سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی: جب کسی بستی میں بادشاہ

چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے
اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تب سلیمان اس چیونٹی کی بات پر
مسکرا کر ہنسا۔ اور کہا: اے رب! مجھے توفیق دے کہ
تیرے احسان کو جو تو نے مجھ پر کیا، شکر کروں۔ اور ایسے
نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور مجھے اپنی رحمت
سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

- النمل ۱۸: ۲۷-۱۹

۱۳۔ سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا
اور ملکہ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر

۱۸۔ اور اس نے پرندوں کی حاضری لی۔ پھر بولا کہ مجھے کیا ہوا
کہ میں ہند کو نہیں دیکھتا یا وہ غیر حاضر ہے۔ میں اسے سخت
سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی صاف جواب میرے
پاس لائے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد وہ آ گیا۔ کہا کہ مجھے ایک
بات معلوم ہوئی ہے، جو تجھے معلوم نہیں۔ اور میں شہر سبا سے
ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے عورت پائی جو ان پر
بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس
ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو
اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا اور شیطان نے ان کے
اعمال ان کے لیے مڑین کر دیے ہیں اور انہیں راہ سے روکا
ہے۔ سو وہ راہ نہیں پاتے۔

- النمل ۲۷: ۲۰-۲۳

۱۹۔ اللہ کو کیوں سجدہ نہ کریں۔ جو آسمانوں اور زمین کی چھٹی
چیز نکالتا اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، سب جانتا
ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرش
عظیم کا رب ہے۔

- النمل ۲۷: ۲۵-۲۶

مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٠﴾ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرَافَهُمْ آذِنَةً ﴿٣١﴾

٢١- وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ قُلْ هَٰذَا يَوْمَ يَمُوتُ الْفَاسِقُونَ ﴿٢١﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمُنُ قَالَ أَسُودُ وَكُنْ بِهَٰذَا قِمَا اتَّبَعَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّنَ الْبَشَرِ لَٰكُم بَلْ أَنتُمْ بِهَدِيَّتِهِمُ تَفْرَحُونَ ﴿٢٢﴾ ائْجِزْ إِلَيْهِمْ إِلَٰهَهُمْ فَلَمَّا تُبِيتُهُمْ بِجُودٍ لَا يُقَالُ لَهُمْ يَوْمَ لَا تَخْرُجُ عَنْهُمْ مَغَيًّا أَذْلَكُوا وَهُمْ صَغِيرُونَ ﴿٢٣﴾

٢٢- قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَسْكُوتُ أَتَيْتَنِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٥٠﴾ قَالَ عَفْوَيتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٍّ أَمِينٌ ﴿٥١﴾ قَالَ الْإِنْسِيُّ عِنْدَهُ عَلَّمَ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِي رَبِّي ﷻ يَجْعَلُونَ آلَ إِسْمَاعِيلَ كُفْرًا وَهُمْ شَكَرُوا ﷻ فَمَا يَشْكُرُوا لِفَضْلِهِمْ ﷻ وَمِنْ كُفْرٍ فَإِنَّ رَبَّنَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ غَفِيرٌ ﴿٥٢﴾

٢٣- قَالَ تَكُونُوا لَهَا عَزْشَهَا نَنْظُرَ أَتَهْتَبِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٥﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَزْشِكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٦﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٧﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے، تو میرا رب بے پروا، سخی ہے۔

-النمل ٢٤: ٣٨-٣٠-

۷۱۔ بقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا

۲۳۔ سلیمان نے کہا کہ اس کے لیے اس تخت کی شکل بدل ڈالو۔ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا ان میں ہوتی ہے، جو راہ نہیں پاتے۔ پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے۔ بولی: گویا یہ وہی ہے۔ اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم مسلمان ہو گئے تھے اور سلیمان نے اس عورت کو ان چیزوں سے روکا، جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا محل میں چلو۔ سو جب اس نے محل دیکھا تو گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ تو محل

داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں اور وہاں عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

-النمل ٢٤:٢٤-٣٣-

۱۵۔ ملکہ کا سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدیہ بھیجنا،
آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہر سبا پر لشکر کشی
کا ارادہ

۲۱۔ اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔ پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا۔ کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے، وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش ہو۔ ان کی طرف پھر جا۔ اب ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے۔ اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

-النمل ٢٤: ٣٥-٣٦-

۱۶۔ آپ کا تختِ بلقیس کو منگانا

۲۲- کہا: اے درباریو! تم میں کوئی ہے کہ اس عورت کا تخت میرے پاس اس سے پہلے اٹھا لائے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہوں۔ جنوں میں سے ایک دلیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھالانے پر امانت دار، زور آور ہوں۔ وہ شخص جس کو کتاب کا علم تھا، بولا کہ میں اسے تیرے پاس پلک مارنے سے پہلے لاؤں گا۔ پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا

فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ
فَرِحَ قَوْمًا رَمِيَهُ ۚ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَنَنْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۲۴۔ وَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّكَ أَوَّابٌ ۝ إِذْ عَرَّضَ عَلَيْهِ
بِالْعَيْنِ الشَّيْءَ الْجَبَدَ ۚ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ۚ
حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۚ مُرَادُّ هَاجِلٌ ۚ طَقِيقٌ مَسْحَابُ السُّوقِ وَالْأَغْنَقِ ۝
۲۵۔ وَكَفَدْنَا سُلَيْمَانَ وَالْعَيْنِ أَعْلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ۚ أَنْتَابٌ ۝ قَالَ رَبِّ
اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْقُصُ لِي حَرْمًا ۚ بَعْدِي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
۲۶۔ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّاهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةً الْأَرْضِ تَأْكُلُ
وَمِنْ سَاقِهِ ۚ فَلَمَّا حَزَّ تَبَايَعَتِ الْأُنثَى أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْعَيْبَ مَا لَهُمُوهَا
فِي الْعَذَابِ الْبُهِينِ ۝
۲۷۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّكَ أَوَّابٌ ۝
۲۸۔ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَكُفْلًا وَحُسْنَ مَآبٍ ۝

۱۔ لَقَدْ كَانَ لِسُلَيْمَانَ فِي مَسْكُونِهِمْ آيَةٌ ۚ جَاءَتْهُنَّ عَنْ يَمِينٍ وَشِئَالٍ ۚ كَلَّمُوا مِنْ
تَرْتُّقٍ رَمِيَهُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ ۚ بَلَدٌ ۚ طَبِيبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝ فَأَعْرَضُوا

۲۲۔ سلیمان علیہ السلام کے لیے اللہ کے ہاں قرب اور
اچھا ٹھکانا

۲۸۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔
- ص ۳۸: ۴۰ -

قصہ شہر سبا

۱۔ شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا
۱۔ کچھ شک نہیں کہ اہل سبا کے لیے ان کے گھروں ہی میں (قدرت کی)
ایک نشانی موجود تھی۔ (یعنی) دہنی طرف اور بائیں طرف دو باغ
تھے۔ اپنے پروردگار کی طرف سے روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہ)
ایک ستھرا شہر ہے اور بخشے والا پروردگار ہے۔ تو انہوں نے روگردانی کی۔

ہے۔ اس میں ششے جڑے ہوئے ہیں۔ بولی: اے رب!
میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ اللہ
جہانوں کے رب کے واسطے مسلمان ہو گئی ہوں۔

- النمل ۲۷: ۴۱ -

۱۸۔ سلیمان علیہ السلام کا گھوڑوں سے محبت کرنا

۲۴۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا۔ اچھا بندہ، وہ رجوع
کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے اکیل
گھوڑے پیش کئے گئے تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے
رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔ یہاں
تک کہ سورج اوٹ میں چھپ گیا۔ ان کو میرے پاس لوٹا
لاؤ۔ پھر پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔

- ص ۳۸: ۴۰: ۴۱ -

۱۹۔ سلیمان علیہ السلام کی آزمائش اور استغفار

۲۵۔ اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک
جسم لا ڈالا۔ پھر سلیمان نے توبہ کی۔ بولا: اے میرے
رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت دے کہ میرے
بعد کسی کو راست نہ آئے۔ بے شک تو بڑا فیاض ہے۔
- ص ۳۸: ۴۲: ۴۵ -

۲۰۔ سلیمان علیہ السلام کی موت

۲۶۔ پھر جب ہم نے اس پر موت کو مقرر کیا تو جنوں کو اس
کی موت کی خبر کسی نے ندی مگر گھن کے کیڑے نے کہ اس
کے عصا کو کھاتا رہا۔ پس جب وہ گر پڑا تو جنوں نے جانا
کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

- سبا ۱۴: ۳۴ -

۲۱۔ سلیمان علیہ السلام اچھے بندے اور اللہ کی
طرف رجوع تھے

۲۷۔ اچھا بندہ وہ رجوع کرنے والا تھا۔

- ص ۳۸: ۴۰ -

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرُوْرِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اَكْمَامٍ
خَضِرَ وَاُكْلُوْنَ وَاَشْيَوْا فِيْ سُدُبِهِمْ ذُلِيْلًا ۝۱۰ ذٰلِكَ جَزٰٓئُهُمْ بِمَا كَفَرُوْا
وَهَلْ يُجِزٰٓئِيْ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝۱۱ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرٰٓى الَّتِي بَرَكْنَا
فِيْهَا قُرٰٓى طٰٓهَرًا ۝۱۲ وَكُنَّا فِيْهَا السِّيْرَ ۝۱۳ سِيْرًا فِيْهَا اِلٰهًا وَاَيٰمًا
اَوْمِيْنًا ۝۱۴ فَقَالُوْا اِنَّا لَبَدِّلُوْا اَسْفَارَنَا وَكَلَبُوْا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
اَحَادِيْثَ وَمَزٰٓئِنًا ۝۱۵ كُلُّ مُبَرِّقٍ ۝۱۶ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٌ لِّحٰثِ صٰٓبِرٍ
شٰكِرٍ ۝۱۷ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْرٰٓئِيْمُ خَلْقَهُ فَاَتٰٓبُوْهُ اِلَّا فِرْيَاقًا وَاَن
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۸ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ
بِالْاٰخِرَةِ وَاَمَّنْ هُوَ مِّنْهَا فَاَنشَاَ ۝۱۹ وَرَبُّكَ عَلٰٓى كُلِّ شَيْءٍ حٰفِظٌ ۝۲۰

۱۔ وَاِنْ اِلٰیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱

۲۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۲ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَكْفُرُوْنَ اَحْسَنُ

الْعَالِقِيْنَ ۝۳ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاكُمْ اَلَا وَّلٰٓئِيْنَ ۝۴

۳۔ فَكَلِمَةُ فَاَتٰهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝۵ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِيْنَ ۝۶ وَتَرَكْنَا

عَلَيْهِمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۷

۴۔ سَلَّمَ عَلٰٓى اٰلِ يٰسِيْنَ ۝۸ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۹

کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو
چھوڑتے ہو؟ اللہ کو جو تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا
پروردگار ہے۔

- الصّٰفّٰت ۱۲۳:۳۷-۱۲۶-

۳۔ قوم کا الیاس علیہ السلام کو جھٹلانا

۳۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا، تو کچھ شک نہیں کہ وہ پکڑے آئیں
گے۔ لیکن اللہ کے منتخب بندے (نہیں) اور پچھلے لوگوں پر ہم نے اس
کا ذکر باقی چھوڑا۔

- الصّٰفّٰت ۱۲۷:۳۷-۱۲۹-

۴۔ الیاس علیہ السلام پر سلام

۴۔ کہ الیاس پر سلام۔ کچھ شک نہیں کہ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی عوض
دیتے ہیں۔

- الصّٰفّٰت ۱۳۰:۳۷-۱۳۱-

تب ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ہم نے ان کے
دونوں بانگوں کو ایسے دو بانگوں سے بدل دیا، جن کا میوہ بد مزہ
اور جھاؤ اور چند ایک بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی
ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔
اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جہن
میں ہم نے برکت رکھی تھی، گاؤں بسا دیے تھے۔ جو ظاہر نظر
آتے تھے۔ اور ان میں سفر کا اندازہ مقرر کر دیا تھا (اور کہہ دیا
تھا) کہ ان میں رات اور دن بے خوف و خطر سفر کیا کرو۔ تو
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں میں
دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ تب
ہم نے انہیں فسانہ بنا دیا۔ اور پورے طور پر ان کے چیتھڑے
بکھیر دیے۔ بے شک ان میں ہر ایک صابر، شکر گزار کے
لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور ان کے بارہ میں شیطان
نے اپنا خیال سچ کر دکھلایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا
وہ سب اس کے پیچھے لگ گئے اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر
یہ اس لیے ہوا کہ ہم انہیں جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان
لوگوں سے جدا کر دیں، جو اس کی طرف سے شک میں
(پڑے) ہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار ہر شے پر
نگہبان ہے۔

- سبا ۱۵:۳۳-۲۱-

الیاس علیہ السلام

۱۔ الیاس علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ الیاس رسولوں میں سے تھے۔
- الصّٰفّٰت ۱۲۳:۳۷-

۲۔ الیاس علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا

۲۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟

۵۔ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵﴾

- ۱۔ وَذَا النُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ؕ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّٰلِمِيْنَ ﴿۱﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾
- ۲۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ اَبٰى اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴﴾
فَسَاھَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۵﴾
- ۳۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلَمِّمٌ ﴿۶﴾ فَلَوْلَا اَنَّهُ كَانَ مِنَ السَّجِيْنِ ﴿۷﴾ لَكُنْتَ
فِي بَطْنِهٖ اِلٰى يَوْمٍ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸﴾
- ۴۔ فَكُنْ لَهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۹﴾ وَابْنُ نٰثَانَ عَلِيْهِ سَجَرَةٌ مِّنْ ثَمٰرِ طٰوْسٍ ﴿۱۰﴾
- ۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ۚ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۚ اِذْ نَادٰى وَهُوَ
مَكْمُوْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَا اَنْ تَدَارَكَ نِعْمَةً مِّنْ رَبِّهٖ لَنَبَذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ
مَذْمُوْمٌ ﴿۱۲﴾ فَاجْتَبَيْنَاهُ رَبُّهٖ فَجَعَلْنَاهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳﴾
- ۶۔ وَاٰمَرْنَاهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴﴾
- ۷۔ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ مَقْصِعًا لِّبَنَاتِهَا ۖ اِلَّا قَوْمُ يُوْنُسَ ؕ لَكِنَّا اٰمَنُوْا
كَشَفْنَا عَنْهُمْ غٰبَ الْخُزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۵﴾

علیہ السلام) کی طرح نہ ہو۔ جب اس نے دعا کی اور وہ غصے میں بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے اس کے رب کا فضل نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور بد حال ہوتا۔ پھر اس کے رب نے اسے نواز اور نیکیوں میں کر دیا۔
- القلم ۶۸: ۵۰۔

۴۔ ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے

۶۔ اور ہم نے اسے ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔

- الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۷۔

۵۔ قوم یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا

۷۔ پھر کیوں نہ کوئی اور بستی ہوئی جو (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو۔

اور ان کے ایمان نے انہیں نفع دیا ہو۔ سوائے قوم یونس کے کہ جب وہ

ایمان لائے تو ہم نے حیات دنیا کی رسوائی کا عذاب ان سے ہٹا لیا

اور ایک وقت تک انہیں فائدہ پہنچایا۔

- یونس ۱۰: ۹۸۔

۵۔ الیاس علیہ السلام اللہ کے ایمان دار بندوں میں تھے

۵۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

- الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۲۔

یونس علیہ السلام

۱۔ یونس علیہ السلام اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے

۱۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو یاد کر۔ جب وہ غصے

میں لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر

تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک

ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اس کی سنی اور اسے غم

سے نجات دی۔ اور یونہی ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

- الانبیاء ۲۱: ۸۷-۸۸۔

۲۔ اور بے شک یونس رسولوں میں تھا۔ جب وہ اس بھری

ہوئی کشتی کی طرف بھاگا پھر قمرہ ڈالا گیا، تو وہ دھکیلے ہوؤں

میں ہو گیا۔

- الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۹-۱۴۱۔

۲۔ مچھلی نے لقمہ کر لیا

۳۔ پھر اسے مچھلی نے لقمہ کر لیا۔ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا

تھا۔ پھر اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اللہ کی تسبیح کرنے والوں میں تھا تو اس

دن تک کہ مردے اٹھیں، اس کے پیٹ میں رہتا۔

- الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۲-۱۴۳۔

۳۔ بچ گئے

۴۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار

تھا اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگایا۔

- الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۵-۱۴۶۔

۵۔ سو تو اپنے رب کے حکم کا انتظار کر۔ اور مچھلی والے (یونس

۸۔ قَامُوا فَسَمِعْتَهُمْ اِلٰی حَبْنٍ ۝

۸۔ پھر وہ ایمان لائے۔ پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک بہرہ مند کیا۔

الصُّفْت ۳۸:۳۷

حزقی ایل نبی کا قصہ

۱۔ حزقی ایل علیہ السلام نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اور ان کا رویا

۱۔ یا! انداس شخص کے جو ایک گاؤں پر گزرا۔ اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گر پڑا تھا۔ تو اس نے کہا کہ اس شہر کو اس کے مرے پیچھے اللہ کیوں کر جلائے گا۔ سو اللہ نے اس کو مار کر سو برس تک مردہ رکھا۔ پھر اسے اٹھایا اور پوچھا کہ تو کتنی دیر تک مردہ پڑا رہا۔ اس نے کہا: ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ فرمایا: نہیں۔ بلکہ تو سو برس تک مردہ رہا۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ، وہ بالکل نہیں بگڑا اور تو اپنے گدھے کو بھی دیکھ۔ اور یہ اس لیے کہ ہم تجھے آدمیوں کے لیے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم کیونکر ان کو جنبش دیتے ہیں، پھر ان کو گوشت پہناتے ہیں۔ پھر جب اس پر یہ بھید ظاہر ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں، اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

البقرة ۲: ۲۵۹-۳۶۰

ذوالقرنین

۱۔ ذوالقرنین کا مطلع اشمس اور مغرب اشمس میں پہنچنا

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے ذوالقرنین

۱۔ اَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا ۚ قَالَ اِلٰی يَحْيٰ هٰذَا ۚ اَللّٰهُ بَعَثَ مَوْتَهَا ۚ قَامَتْهُ اَللّٰهُ مَاتَ عَامِرُكُمْ بَعَثَهُ ۚ قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ۚ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۚ قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مِائَةً عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٖ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۚ فَلَئِنَّمَا تَبَيَّنَ لَهُ ۚ قَالَ اَعْلَمْتُ اَنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۱۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْيَتَيْنِ ۚ قُلْ سَأَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ اِنَّمَا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْاَرْضِ وَالتَّيْنِ ۚ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝
۲۔ فَاتَّبَعَهُ سَبَبًا ۝ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۚ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۚ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْيَتَيْنِ اِنَّمَا اَنْتَ نَجْدٌ ۚ وَ اِنَّمَا اَنْتَ تَخْجِدُ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعْتَدُ بِهِ ۚ ثُمَّ

کا حال پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں اس کا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اسے ملک میں جمایا تھا اور اسے ہر شے کا سامان دیا تھا۔

الكهف ۱۸: ۸۳-۸۴

۲۔ تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے دلدل کے ایک چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں سے اس نے کچھ لوگ پائے۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا تو تو ان لوگوں کو تکلیف دے اور یا ان کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کر۔ کہا: جس نے ظلم کیا ہے اسے ہم عذاب دیں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے بری طرح کی مار دے گا۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کئے، اس کے لیے نیک بدلہ ہے اور ہم اپنے کام میں اس

سے نرمی برتیں گے۔

- الکہف ۱۸: ۸۵-۸۸ -

۳۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے نکلنے کے مقام پر پہنچا تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا، جن کے لیے ہم نے اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ یوں ہی ہے۔ اور اس کے پاس کی خبر پر ہمارا احاطہ ہے۔

- الکہف ۱۸: ۸۹-۹۱ -

۲۔ اس کا دود یواروں کے قریب پہنچنا

۴۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا۔ تو اس نے ان دونوں قوموں کے سوا ایک اور قوم پائی جو بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا جوج اور جوج ملک میں فساد ڈالتے رہتے ہیں۔ کہے تو ہم تیرے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں۔ اس پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دے۔ کہا: جو مقدور مجھے میرے پروردگار نے دیا ہے، وہ بہتر ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنائے دیتا ہوں۔ میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ یہاں تک کہ جب اس کے دونوں پھاٹکوں کا درمیان (بھر کر) ہموار کر دیا تو کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو آگ کر دیا۔ کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر بہادوں۔ پھر نہ وہ اس پر چڑھ ہی سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔

- الکہف ۱۸: ۹۲-۹۷ -

يُرْدِي رَأْيَهُ فَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ الْغَيْبِ ۖ وَآمَأَمْنٌ اٰمِنٌ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ اَحْسَنُ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝

۳۔ اُنہیں سبکپا ۝ حَقِّیْ اِذَا بَدَأْتُمُ الْمَطْلُوعَ الْفَجْرَ ۖ وَجَدَ مَا نَقَضْتُمْ عَلٰی قَوْلِنَا ۖ ثُمَّ جَعَلْنَا مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۖ كَذٰلِكَ ۚ وَكَذٰلِكَ اَحْطٰنَا بِمَا لَدَيْنَا مِنْ خُبْرًا ۝
۴۔ اُنہیں سبکپا ۝ حَقِّیْ اِذَا بَدَأْتُمُ الْبَيْنَ السَّانِنِ ۖ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَا يَكْفُرُوْنَ بِمَا كُفَرُوْا ۖ قَالُوْا اِيَّاكَ الْفَرَقْنٰ ۖ اِنْ يَّأْمُرْ بِمَا يُوْرِي ۖ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۖ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰی اَنْ نَّجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَال مَا مَكْنٰ فِيْهِ رَبِّیْ ۚ حٰزِمٌ فَاعْيُوْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ ۖ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اَلَا اِنَّنِیْ زَيْرُ الْحَدِيْدِ ۚ حَقِّیْ اِذَا سَاوٰی بَيْنَ الصَّدَقَيْنِ ۚ قَالَ اَنْفَعُوْا ۚ حَقِّیْ اِذَا جَعَلْنَا نَارًا ۚ قَالَ اَلَا اِنَّنِیْ اَلْمُرْغٰلُ عَلَیْهِ ۚ

۵۔ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّیْ ۚ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهُ دُكَّاءً ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ۚ وَتَرٰكُنَا بِعَفْوِهِمْ یَوْمَئِذٍ مُّؤْمِنًا ۚ فَاَبْعَثْ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ۚ فَجَعَلْنَاهُمْ جُنُودًا ۚ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِیْنَ ۚ عَرْضًا ۚ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِی غَطَاوَعٍ ۚ وَكَرِهُوا كَالْوَالِیْسَةِ طِیْعُوْنَ سَبْعًا ۝

۳۔ ذوالقرنین کی دیوار کے گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۵۔ کہا یہ میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے۔ پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اسے چوراچور کرے گا۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے۔ اور اس دن میں ہم مخلوق کو چھوڑ دیں گے کہ بعض بعض میں دھنستے ہوں گے اور صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور اس دن ہم کافروں پر دوزخ کو پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں۔ اور (حق کے) سننے کی تاب نہیں لاتے تھے۔

- الکہف ۱۸: ۹۸-۱۰۱ -

لقمان

۱۔ لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت

۱۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرے گا، وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرے گا۔ اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو بے شک اللہ بے پروا ہے، قابل تعریف۔

لقمن ۱۲:۳۱۔

۲۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ بیٹا اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا۔ کچھ شک نہیں کہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے اسے جھٹکے پر جھکا کھا کر پیٹ میں رکھا۔

اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا رہ۔ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہے۔ پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ میں تمہیں بتاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ بیٹا اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو، پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے (قیامت) کو لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ مخفیات کا جاننے والا، خبردار ہے۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ۔ اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کر۔ اور بری باتوں سے منع کر۔ اور جو

۱۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۖ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ①

۲۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعَلِّمُهُ الْيَتِيمَ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ② وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۖ حَسَنَةً أُمُّهُ وَهَنًا عَلٰی وَهْنٍ وَفُضِّلَ فِي ۖ عَامِلِينَ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِنَّكَ الْبَصِيرُ ③ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبِنَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ وَالْآخِرُ سَبِيلٌ مِّنْ أَنَا ۚ إِنَّكَ إِلَىٰ مَرْجِعِنَا فَأُنَبِّئُكَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ④ يٰبُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَحْرَةٍ أَوْ فِي السُّبُوتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ⑤ يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَآمُرْ بِالصَّدَقَاتِ وَارْتِزْ وَارْتِزْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذٰلِكَ مِّنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ⑥ وَلَا تُصَوِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَّبِعْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ⑦ وَأَقِصْ فِي مَسْجِدِكَ وَاعْصِصْ مِنْ صَوْتِكَ ۖ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ⑧

۱۔ كَهَيِّصَ ۖ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِيًّا ۖ

تکلیف تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ بھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے، شیخی خورے کو۔ اور اپنی رفتار میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز دھیمی رکھ۔ بے شک سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

لقمن ۱۲:۳۱۔۱۹۔

زکریا علیہ السلام

۱۔ زکریا علیہ السلام پر اللہ کی رحمت

۱۔ یہ بیان ہے کہ تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔

۲۔ ذکر یا علیہ السلام اللہ سے بیٹھا مانگتا ہے

۲۔ اسی موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہا: اے میرے رب! اپنی طرف سے مجھے پاک اولاد بخش۔ بے شک تو دعا سننا ہے۔

- آل عمران ۳: ۳۸ -

۳۔ جب اس نے اپنے رب کو ہلکی آواز سے پکارا۔ بولا:
اے میرے رب! میرے بدن کی ہڈیاں سست ہو گئیں اور
بڑھاپے سے سر مثل آگ کے ہو گیا۔ اور میں کبھی تجھ سے
اے میرے رب! دعا کر کے محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد
وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے۔ سو تو اپنی
طرف سے مجھے ایک وارث بخش۔ جو میرا وارث ہو اور اولاد
یعقب کا بھی وارث ہو۔ اور اے میرے رب! اسے
پسندیدہ کر۔

-مریم ۱۹: ۳-۶-

۴۔ اور زکریا کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

-الانبياء ٢١: ٨٩-

۳۔ فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی بشارت دینا

۵۔ پھر جب زکریا حراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، فرشتوں نے اسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ) کا مصدق اور ایک سید ہوگا۔ اور عورتوں سے برطرف رہے گا۔ اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

- آل عمران ۳: ۳۹ -

۶۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس وقت سے پہلے ہم نے کوئی آدمی

۲- هَذَا لَكَ دَعَا كَرِيْمًا رَبِّهِ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ
اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٠﴾

٣- إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۖ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ
اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَتِيًّا ۖ وَإِنِّي خِفْتُ
الْمَوَالَيَ مِنِّي وَارَأَىٰ وَكَانَتْ أَمْرًا اتِيَّ عَاقِلًا فَعَبَّبَ لِي مِنْ لَدُنْكَ
وَلِيًّا ۖ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

۴- وَذَكِّرْ يَا إِدْنَادِي رَبِّهَ رَبِّ لَا تَذْكُرْنِي قُرْءَاوَأَنْتَ حَكِيمٌ الْوَلِيَّ شَيْنٌ ﴿٥٥﴾

مُصَدِّقًا لِّكُتُوبٍ مِّنَ اللَّهِ وَبَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾
- يُذَكِّرُنَا إِنَّا بُدِّعْنَا فِيهِمْ اِسْمُهُ يُخْبِي لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَويًا ﴿٥١﴾

٤- قَالَ رَبِّ أَلَيْسَ لِي عِلْمٌ وَقَدْ بَلَغْنِي الْكِبَرَ وَأَمْرًا تَنصُرُ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

١- قَالَ رَبِّ أَلَيْسَ لِي عِلْمٌ وَكَانَتْ أُمْرَاتِي عَالِمًا أَوْ قَدْ بَعَثْتَ مِنْ
الْكُتُبِ رُسُلًا ۖ قَالَ كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبِّ لَكَ مُوعِدٌ هَؤُلَاءِ وَقَدْ خَلَقْتَنِي
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُنْ شَيْئًا ۝

اس کا ہم نام نہیں کیا۔

-مریم ۹:۷-

۴۔ زکریا علیہ السلام کا پیدائش یحییٰ علیہ السلام پر استعجاب
۵۔ زکریا نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ
میری عورت بانجھ ہے۔ میں بڑھا ہو گیا۔ فرمایا: اسی طرح اللہ جو
چاہے سو کرتا ہے۔

- آل عمران ۳: ۴۰ -

۸۔ بولا: اے رب میرے! لڑکا کیونکر ہوگا: حالانکہ میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے ضعیفی میں آ گیا۔ فرمایا۔ یوں ہی ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور میں نے تجھے پہلے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۸-۹-

۵۔ زکریا علیہ السلام کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا

۹۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بول نہ سکے گا۔ صرف اشارہ کرے گا۔ اور اپنے رب کو بہت یاد کرتا رہے گا۔ اور صبح و شام تسبیح کرے۔

- آل عمران ۳: ۴۱ -

۱۰۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو چنگا بھلا لوگوں سے تین رات بول نہ سکے گا۔ پھر وہ نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔ پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

- مریم ۱۹: ۱۰ - ۱۱ -

۶۔ اللہ کا زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا

۱۱۔ سوہم نے اس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا۔ اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

- الانبیاء ۲۱: ۹۰ -

۱۲۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

- آل عمران ۳: ۳۷ -

یحییٰ علیہ السلام

۱۔ آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا علیہ السلام کو بشارت

پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ فرشتوں نے سے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔

- آل عمران ۳: ۳۹ -

۹۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَبَّمَا وَادَّكُم بَرْبَاكٌ كَثِيرًا ۚ وَسَتَحْبِبُّ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۚ

۱۰۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۚ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُحْرًا وَعَشِيًّا ۚ

۱۱۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ ۖ وَأَصْلَحْنَاهُ ۖ ذُو جَهٍّ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۚ وَكَانُوا لَنَا خُشِعِينَ ۚ

۱۲۔ وَكَلَّمَهَا ۖ وَكَرَّمَهَا ۚ

۱۔ فَادَّعَاهُ إِلَهُكَ ۚ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۚ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ ۚ

۲۔ لِيُكْرِمَا ۖ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ ۚ

۳۔ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۚ

۴۔ لِيُحْيِيَ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۚ وَاتَّبِعْهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۚ

۵۔ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۚ

۲۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہوگا۔

- مریم ۱۹: ۷ -

۲۔ پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا

۳۔ اس سے پہلے ہم نے کوئی اس کا ہم نام پیدا نہیں کیا۔

- مریم ۱۹: ۷ -

۳۔ آپ بچپن ہی سے نبی تھے

۴۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی قوت فیصلہ عطا کی۔

- مریم ۱۹: ۱۲ -

۴۔ آپ کا تقویٰ و طہارت

۵۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور سہرائی دی۔ اور وہ پرہیزگار تھا۔

- مریم ۱۹: ۱۳ -

۵۔ ماں باپ سے نیک برتاؤ

۶۔ اور وہ اپنے ماں باپ سے نیک برتاؤ کرتا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔

—مریم ۱۹:۱۴—

۶۔ آپ کا کلمہ اللہ کی تصدیق کرنا

۷۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کا مصدق اور ایک سید ہوگا اور عورتوں سے برطرف رہے گا اور ایک نبی ہوگا نیکیوں میں سے۔

—آل عمران ۳۹:۳—

۷۔ آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام

۸۔ اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

—مریم ۱۹:۱۵—

مریم صدیقہ علیہا السلام

۱۔ مریم علیہا اللہ کا خاندان و پیدائش

۱۔ بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہانوں پر برگزیدہ کیا ہے۔ یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی۔ اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔ جب عمران کی عورت نے کہا کہ اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے خالص آزاد، وہ میں نے تیری نذر کیا۔ تو اسے میری طرف سے قبول کر۔ تو سنتا، جانتا ہے۔ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو بولی کہ اے میرے رب! میں نے لڑکی جنی ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ جنی اور بیٹا ایسا نہیں ہو سکتا جیسی وہ بیٹی تھی۔ اور میں نے اس کا نام

۶۔ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَنَاحًا عَصِيًّا ۝

۷۔ مُصَدِّقًا لِّمَا كُتِبَ مِنَّا لِلَّهِ وَسَيِّدًا وَحْشَوًّا وَأَوْتَيْنَاهَا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۸۔ وَسَلَّمْ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝

۱۔ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِزْرَ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ ذُرِّيَّتَهُ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ۝ وَاللَّهُ سَيِّدُ الْعَالَمِينَ ۝
قَالَتْ امْرَأَتُ عِزْرَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۝ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۚ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ۚ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۖ وَأَلْبَسَهَا ثِيَابًا حَسَنًا ۖ وَكَلَّمَهَا زَكْرِيَّا ۝

۲۔ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا مِزَاجًا ۚ قَالَ لَيْسَ مِنِّي ۚ لَكَ هَذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۳۔ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ پھر اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا۔ اور اچھی طرح بڑھایا۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

—آل عمران ۳۳:۳—

۲۔ بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت

۲۔ جب کبھی اس کے پاس زکریا محراب میں آتا تو اس کے پاس کچھ کھانا رکھا ہوا پاتا۔ کہا اے مریم! یہ کھانا کہاں سے تیرے پاس آتا ہے۔ بولی: یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔ بے شک اللہ جس کو چاہے بے حساب رزق دے۔

—آل عمران ۳۳:۳—

۳۔ کفالت پر جھگڑا

۳۔ یہ غیب کی خبریں ہیں۔ جن کو ہم بذریعہ وحی تجھے بتلاتے ہیں۔

يُنْقُوتُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَوِمُونَ ﴿٣٠﴾

۴۔ وَالَّتِي أَحْصَيْنَا مِنْ ذُرِّيَّتِهَا فِيهَا مِنْ مَرْجَانٍ وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٣١﴾

۵۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَيْنَا مِنْ ذُرِّيَّتِهَا فِيهَا مِنْ مَرْجَانٍ

۶۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ

۷۔ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُنْتِ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٣٢﴾

۸۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَكَةُ لِيِزْمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾

۹۔ لِيِزْمُ أَقْمَتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٣٤﴾

۱۔ إِذْ قَالَتِ الْمَلَكَةُ لِيِزْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجَعَلْنَاهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٣٥﴾

۲۔ قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ

اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر۔

۔ آل عمران ۳۳:۳

عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت

۱۔ اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے، خوش خبری سناتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا۔

۔ آل عمران ۳۵:۳

۲۔ حضرت مریم کا استعجاب

۲۔ مریم بولی اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ مجھے

حالانکہ تو ان کے پاس موجود نہ تھا۔ جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون ہو اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔

۔ آل عمران ۳۳:۳

۴۔ مریم علیہا السلام کی عصمت و عفت

۴۔ اور اس عورت (مریم) کو یاد کر۔ جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔ اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لیے نشانی قرار دیا۔

۔ الانبیاء ۹۱:۲۱

۵۔ اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔

۔ التحريم ۱۲:۶۶

۵۔ مریم علیہا السلام عبادت گزار و صدیقہ

۶۔ مریم کا بیٹا مسیح اور کچھ نہیں صرف ایک رسول ہے۔ بے شک اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ تھی۔

۔ الباندة ۵۵:۵

۷۔ مریم نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کو سچ جانا۔ اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔

۔ التحريم ۱۲:۶۶

۶۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت

۸۔ اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ نے تجھے پسند کیا اور تجھے پاک کیا۔ اور سارے جہان کی عورتوں پر تجھے برگزیدہ کیا۔

۔ آل عمران ۳۴:۳

۹۔ اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کر۔ اور سجدہ کر

کسی بشر نے نہیں چھوا۔ فرمایا: اسی طرح، اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کوئی کام ٹھہراتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ سو وہ ہو جاتا ہے۔

- آل عمران ۴۷:۳ -

۳۔ کیفیت ولادت عیسیٰ علیہ السلام

۳۔ اور کتاب میں مریم کو یاد کر۔ جب وہ اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں الگ ہو بیٹھی۔ پھر ان کی طرف سے ایک پردہ ڈال لیا۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیج دیا۔ پھر وہ روح اسے پورا انسان دکھائی دی۔ مریم نے کہا: میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے۔ کہا: میں تو تیرے رب کا رسول ہوں۔ تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ وہ بولی: میرے لڑکا کیونکر پیدا ہوگا اور کسی آدمی نے مجھے نہیں چھوا اور میں ہرگز بدکار نہیں۔ بولا یوں ہی ہوگا۔ میرے رب نے کہا کہ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو آدمیوں کے لیے معجزہ اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔ اور یہ امرازل سے مقرر ہے۔ پھر مریم کو اس بچہ کا حمل ہوا۔ پھر وہ اس کے ساتھ کسی دور کے مکان میں کنارے ہو بیٹھی۔ پھر جننے کا درد اسے ایک کھجور کی جڑ کے پاس لے آیا۔ بولی: کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بھری ہو جاتی! پھر اس کے نیچے سے اس کو آواز دی کہ غم نہ کھا۔ تیرے رب نے تیرے نیچے پانی کا ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے۔ اور تو اپنی طرف

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ اِذَا قُلْتُمْ اٰمُرًا قُلْنَا يَكُوْنُ لَهُ لَنْ يَكُوْنُ ۝
۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۚ اِذْ اَتَتْكَ مِنْ اٰهْلِهَا مَكَانًا شَرِيْعًا ۚ
فَاْتَتْكَ مِنْ دُوْنِهِمْ حَمَلًا ۚ فَارْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوْحًا فَانْسَلَتْ لَهَا بَسْرًا
سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ ۚ اِنْ كُنْتُ تُقِيِّيًّا ۝ قَالَ اِنَّمَا
اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ ۚ لَا تَحْزَنْ ۚ لَكَ عَلٰمٌ اَكْبَرٌ ۝ قَالَتْ اَنْ يُّكُوْنَ لِيْ عَلَمٌ وَّ
لَمْ يَسْتَفِنِيْٓ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكْ بِغِيِّيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۙ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ وَّكِتٰبٌ ۚ وَنَجْعَلُكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝
فَحَمَلَتْهُ فَاتَّبَعَتْ ذٰلِكَ بِهَا مَكَانًا قَوِيًّا ۚ فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِذْ جَدِعَ
النُّحْلُ ۙ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا بَنُوْٓ اِمْلِكُنِيْٓ ۙ وَتَقَبَّلْ هٰذَا ۙ كُنْتُ نَسِيًّا مِّنْ نِّسْيٰٓا ۙ فَاَدْبَحْتُ
مِنْ تَحْتِهَا اَلَا تَحْزَنُ ۙ قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا ۙ وَهٰرِيْٓ اِلَيْكَ
بِجَدْعِ النَّحْلِ ۙ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رُطْبًا خَبِيًّا ۙ فَكُوْنِ وَّاشْرَبِيْ ۙ وَفَرِيْ
عَيْنًا ۙ فَاَمَّا تَرِيْنَ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْٓ اَنْذَرْتُ لَلرَّحْمٰنِ
صَوْمًا ۙ اَكُنَّ اَكْثَرُ الْيَوْمِ اَنْسِيًّا ۙ فَاتَتْ بِهَا رُوْحًا مِّنْ رَّبِّهَا ۙ فَذٰلِكَ اَوَّلُ
لَقْدَحٍ جَنَّتْ شَيْئًا فَرِيًّا ۙ يٰٓاَحْتَلٰوْنَ مَا كَانَ اَبْوَنَ اَمْرًا سَوًى ۙ وَمَا
كَانَتْ اُمْلٰكُ بَغِيًّا ۙ فَاسْتَرْثٰٓ اِلَيْهِ ۙ قَالُوْٓا كَيْفَ نَحْكُمُ مَنْ كَانَ فِي
الْهَمْدِ صَبِيًّا ۙ قَالَ اِنِّيْٓ عَبْدُ اللّٰهِ ۙ اَللّٰهُنَّ الْكِتٰبُ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ وَ

کھجور کی شاخ ہلا، تجھ پر کچی کھجوریں گریں گی۔ سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔ اور جو تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہو کہ میں نے اللہ کے لیے روزہ کی منت مانی ہے۔ سو آج میں ہرگز کسی آدمی سے نہ بولوں گی۔ پھر مریم لڑکے کو اپنے لوگوں کے پاس اٹھا لائی۔ بولے: اے مریم! تو نے بہت بری حرکت کی۔ اے یاروں کی بہن! تیرا باپ بد آدمی نہ تھا۔ تیری ماں بھی خود سرنہ تھی۔ اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے جو گود کا بچہ ہے کیونکر کلام کریں۔ وہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ مجھے مبارک کیا۔

جہاں کہیں میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا، جب تک میں زندہ ہوں۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم، بد بخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام ہے، جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۱۶-۳۴-

۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

۴۔ وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کرے گا۔ اور وہ نیک بختوں میں ہے۔

-آل عمران ۳: ۴۶-

۵۔ کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لے کے آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لیے پرندے کی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ حکم الہی ایک پرندہ ہو جاتا ہے اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہوں اور باذن اللہ مردوں کو جلاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آؤ اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ، تو میں وہ بتلا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

-آل عمران ۳: ۴۹-

۶۔ جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میرا احسان یاد کر، جو میں نے تجھ پر اور تیری ماں پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔ تو لوگوں سے گود میں بولتا تھا اور بڑا ہو کر بھی۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھائی تھی۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت

جَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرَّأَوَالِدَیَّ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

۴۔ وَيَكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۵۔ اِنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ اِنِّي اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيِّئَةِ الطَّيْرِ فَانْفُخْ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَابْرِئِ الْاَكْمَةَ وَالْاَبْرَصَ وَامْحِ الْمَوْتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاتَّبِعْكُمْ بِمَا تَاْمُرُوْنَ وَمَا تَنْهَوْنَ ۚ فِیْ بُيُوْتِكُمْ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیةٍ لِّكُم اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۶۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ لِعِيسٰی ابْنَ مَرْيَمَ ۖ اِذْنِیْ نَعْبِقْ عَلَیْكَ وَعَلٰی وَاٰلِکَ ۚ اِذْ اَبَدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۚ تَكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْنَاکَ الْکُتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۚ وَاِذْ نَخَّسْنَا مِنَ الطِّیْنِ کَهَیِّئَةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ فَنَفَخْنَا فِیْهَا فَکُوْن طَیْرًا بِاِذْنِیْ وَتَبْرِئِ الْاَکْمَةَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتِ بِاِذْنِیْ ۚ وَاِذْ کَفَفْتَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ عَنْکَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

۷۔ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ لِعِيسٰی ابْنِ مَرْيَمَ ۖ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّکَ اَنْ یُّنْزِلَ

بناتا تھا۔ پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا، تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا تھا۔ اور جب تو میرے حکم سے مردے نکال کھڑے کرتا تھا۔ اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا تھا۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا تھا۔ تو جوان میں کافر تھے، کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

-المائدة ۵: ۱۱۰-

۵۔ مائدہ کا نزول

۷۔ جب حواریوں نے کہا تھا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تیرے رب میں ایسی قدرت ہے کہ وہ آسمان سے ہم پر ایک خوان نازل کرے۔ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ وہ بولے کہ ہم چاہتے

عَلَيْكُمْ مَا يَدَّ قَرْنُ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا
نُرِيدُ أَنْ نَمْلِكَ مِنْهَا وَنَحْمِلَ مِنْ ثِقَلِهَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَّقْتَنَا وَنَكُونُ
عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا
مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ
وَأَمْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ قَالَ اللَّهُ إِنَّي مُثَبِّتُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَنْ
يَكْفُرْ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَيُّ الْعَذَابِ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝

۸۔ وَاتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ

۹۔ إِذْ جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

۱۰۔ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ

۱۱۔ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ

۱۲۔ إِذْ آتَيْنَاكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ

۱۳۔ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِئْنَا فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۖ

۱۴۔ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ۖ أَلْقَاهَا إِلَى

مَرْيَمَ وَرُوِّحُ قَوْلُهُ ۖ

۱۵۔ وَجِئْنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۖ

۱۶۔ وَبَعَلَّمْنَاهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْحِيدَ وَالْإِنْجِيلَ ۖ

وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

۳۵:۳۔ آل عمران

۱۳۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔ جسے

اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا۔ اور روح ہے اس کی طرف سے۔

النساء ۴: ۱۷۱۔

۹۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دنیا و آخرت میں عزت

۱۵۔ اور دنیا میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

۳۵:۳۔ آل عمران

۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی

۱۶۔ اور اللہ عیسیٰ کو کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھائے گا۔

۳۸:۳۔ آل عمران

ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو
اور ہم جانیں کہ تو نے ہم کو سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ
رہیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ، ہمارے رب! ہم
پر آسمان سے ایک خوان نازل کر کہ ہمارے لیے عید ہو
ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لیے بھی۔ اور تیری طرف
سے ایک نشان ہو۔ اور ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق
دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا: وہ خوان میں تم پر نازل کروں
گا۔ پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں سے کافر ہو جائے گا،
اسے ایسا دکھ دوں گا کہ ویسا دکھ جہاں میں کسی کو نہ دوں گا۔
-المائدة ۵: ۱۱۲-۱۱۵-

۲۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں

۸۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلے نشان دیے۔ اور روح

القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرة ۲: ۲۵۳-

۹۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا۔

-المائدة ۵: ۱۱۰-

۱۰۔ اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

-الزخرف ۴۳: ۲۳-

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام کی اللہ نے روح القدس

سے تائید کی

۱۱۔ اور ہم نے روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرة ۲: ۲۵۳-

۱۲۔ جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدة ۵: ۱۱۰-

۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی

طرف سے روح

۱۲۔ اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔

۱۷۔ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا نِيَّ ۝

۱۸۔ وَفَقَيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

الْتَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَتُورَةٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

۱۹۔ ثُمَّ فَقَيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَفَقَيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ

الْإِنجِيلَ ۚ

۲۰۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

۲۱۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

۲۲۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

۲۳۔ وَلَا حُلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَاتٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ

۲۴۔ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

۲۵۔ لَن يَسْتَنْكِفَ الْمُسِيءُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمُلْكُ

الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَن يَسْتَنْكِفْ عَن عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرْهُمُ

الَّذِينَ جِئْنَا ۝

۲۶۔ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

پاس تمہارے رب سے نشانیاں لایا ہوں۔

- آل عمران ۵۰:۳ -

۱۴۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی

۲۴۔ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔

- مریم ۳۰:۱۹ -

۱۵۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں

۲۵۔ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز برا نہیں مانتا اور مقرب فرشتے

بھی۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے برا منائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان

سب کو اپنی طرف جمع کرے گا۔

- النساء ۱۷۲:۴ -

۱۶۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں

۲۶۔ اور مجھے نبی بنایا۔

- مریم ۳۰:۱۹ -

۱۷۔ اور جب عیسیٰ علیہ السلام روشن نشانیاں لے کر آیا۔ کہا کہ میں تمہارے پاس کچی بات لایا ہوں۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ تمہارے لیے بعض باتیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

- الزخرف ۶۳:۲۳ -

۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے انجیل دی

۱۸۔ اور ان نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو تورات کا مصدق بنا کر بھیجا جو اس کے آگے تھی۔ اور ہم نے اسے انجیل دی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ اور وہ تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی، مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

- المائدہ ۵:۲۶ -

۱۹۔ پھر ان کے پیچھے ان کے نقش قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے۔ اور رسولوں کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی۔

- الحديد ۲۷:۵۷ -

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے تورات کی تصدیق کی

۲۰۔ اور مجھ سے آگے تورات ہے، اس کا میں مصدق ہوں۔

- آل عمران ۵۰:۳ -

۲۱۔ اس کے آگے جو تورات تھی، اس کا مصدق بنا کر بھیجا۔

- المائدہ ۵:۲۶ -

۲۲۔ مجھ سے آگے جو تورات ہے میں اس کا مصدق ہوں۔

- الص ۶:۶۱ -

۱۳۔ تورات کے بعض احکام منسوخ کیے

۲۳۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہوئی تھیں، میں ان کو تمہارے لیے حلال کروں اور تمہارے

رسول ہیں

۲۷۔ اور مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں۔

المائدہ ۵: ۷۵۔

رسول اور کلمہ

۲۸۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔

النساء ۱۷۱: ۴۔

۱۷۔ عیسیٰ علیہ السلام برکت والے اور نماز و زکوٰۃ

کے پابند تھے

۲۹۔ اور مجھے مبارک کیا جہاں کہیں میں ہوں۔ اور مجھے

نماز و زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک کہ میں زندہ ہوں۔

مریم ۳۱: ۱۹۔

۱۸۔ اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے

۳۰۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا

نظہر آیا۔ اور مجھے ظالم و بد بخت نہیں بنایا۔

مریم ۳۲: ۱۹۔

۱۹۔ عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو توحید کی طرف

بلاتے تھے

۳۱۔ اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

آل عمران ۵۰: ۳۔ و الزخرف ۶۳: ۲۳۔

۳۲۔ بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔ سو اسی کی

عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

آل عمران ۵۱: ۳۔

۳۳۔ اور مسیح نے کہا تھا کہ اے نبی اسرائیل! اللہ کی

عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ بے شک جس

نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، اللہ اس پر جنت حرام کرے گا اور

اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

المائدہ ۵: ۷۲۔

۳۴۔ بے شک اللہ جو ہے وہ میرا رب ہے اور وہ تمہارا

۲۷۔ مَا الْمَسِيحُ إِلَّا رَسُولٌ

۲۸۔ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ

۲۹۔ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا آتِينَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا

دُمْتُ حَيًّا

۳۰۔ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا

۳۱۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

۳۲۔ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

۳۳۔ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَنْبَغِي لِي أَنْ أَسْأَلَ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ أَنْ يَجْعَلَ لِي

يُشْرِكَ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

مِنْ أَنْصَابٍ

۳۴۔ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاخْتَلَفَ

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ يَلْمُونَ

۳۵۔ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْ أَنْصَابِهِ قَالَ مَنْ أَنْصَابِي إِلَى اللَّهِ قَالَ

الْحَوَارِيُّونَ مَنْ أَنْصَابُ اللَّهِ أَمْثَلُ اللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ مُسْلِمُونَ

۳۶۔ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ أُوتُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا

وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ مُسْلِمُونَ

رب ہے۔ سو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھی راہ ہے۔ پھر جماعتوں

نے اپنے درمیان اختلاف ڈال لیا۔ سو دکھ دینے والے دن کے

عذاب سے ظالموں کے لیے افسوس ہے۔

الزخرف ۶۳: ۲۳۔ ۶۵۔

۲۰۔ عیسیٰ علیہ السلام پر حواریوں کا ایمان لانا

۳۵۔ پھر جب عیسیٰ نے ان کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا

کون مددگار ہے۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ ہم اللہ

پر ایمان لائے اور تو گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

آل عمران ۵۲: ۳۔

۳۶۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر

ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔ اور تو گواہ رہ کر ہم مسلمان ہیں۔

المائدہ ۵: ۱۱۱۔

۳۷۔ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا اَنْصَارًا لِلّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيْهِ مِنْ اَنْصَارِيْۤیْ اِلٰی اللّٰهِ ۚ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ قَاَمَنْتُمْ طَآئِفَةً مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرْتُمْ طَآئِفَةً ۚ قَاَيِدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝

۳۸۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ

۳۹۔ كَاٰیۤاُ كَلٰٓئِلِ الطَّاغُوْتِ ۚ

۴۰۔ اِنَّ مَثَلَ عِيسٰی عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۚ خَلَقْنٰهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ

كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

۴۱۔ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْوَحْيِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

اٰبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۚ ثُمَّ تَبَيَّنْهُمْ

فَمَنْ جَعَلَ لِّلّٰهِ عَلٰی اٰتِكُنَّ بَيِّنٰتٍ ۝

۴۲۔ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٖ اٰیَةً ۚ وَآوَيْنَاهُمَا اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ غَرَابٍ وَجُجُوْنٍ ۝

۴۳۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ لِعِيسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلَیَّ

یَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِنَّا مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فَمِنَا لَمُكْتَمٌ فِیْهِ

تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۲۵۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے

۴۲۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ان دونوں کو ایک ٹیلے پر جہاں پڑاؤ اور چشمہ تھا، جگہ دی۔

۔ المؤمنون ۵۰:۲۳

۲۶۔ عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت

۴۳۔ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا اور کافروں سے پاک کرنے والا۔ اور تیرے تابع داروں کو قیامت کے دن تک کافروں کے اوپر رکھنے والا ہوں۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا ہوگا۔ پھر جس میں تم اختلاف رکھتے ہو۔ اس میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

۔ آل عمران ۵۵:۳

۳۷۔ مومنو! تم اللہ کے انصار اور مددگار ہو جاؤ۔ جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے۔ حواری بولے: ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت کافر رہی۔ سو ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان دار تھے ان کے دشمنوں پر مدد دی۔ پھر وہ غالب رہے۔

۔ الصف ۱۴:۶۱

۲۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہیں

۳۸۔ بے شک وہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔

۔ المائدہ ۵:۲۰، ۷:۷۰

۲۲۔ عیسیٰ علیہ السلام اور مریم کے اللہ نہ ہونے کی دلیل

۳۹۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

۔ المائدہ ۷:۵۵

۲۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم سے

۴۰۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی مثال ہے کہ اس کو اللہ نے مٹی سے بنایا۔ پھر اس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔

۔ آل عمران ۵۹:۳

۲۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ

کا عیسائیوں سے مباہلہ

۴۱۔ پھر جو کوئی بعد اس کے کہ تجھے علم حاصل ہو چکا ہے۔ اس بارہ میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں ایک جگہ جمع کریں۔ پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۔ المائدہ ۶۱:۵

۳۴۔ وَلَمَّا صُوبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَشَا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝ وَكَانُوا
عَالِمِينَ خَيْرًا أَمْرًا مَوْ ۝ مَا صَبَرْتَهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ
خَوَّسُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا عِنْدَ أَعْيُنِنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مِثْلًا لِّبَنِي
إِسْرَآئِيلَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ لَكِهُنَّ فِي الْأَرْضِ
يَخْلِفُونَ ۝

۳۵۔ وَإِنَّهُ لَوَمْتُ لِّلْسَاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَ بِهَا وَالتَّوْحُونَ ۝ هَذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيمٌ ۝

۳۶۔ وَإِنْ قَوْمُ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِمْ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
يَكُونُونَ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝

۳۷۔ وَالسَّلَامُ عَلٰی يَوْمِ وُلْدِكَ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَلِكَ
وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۝ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

۳۸۔ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۝ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَ
أُمَّيَّ الْهِنِّ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا
لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۝ إِنْ كُنْتُ تُكَلِّمُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۝ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا
أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۝ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا
أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۝ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا

۳۴۔ جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے، تب ہی تیری قوم کے لوگ اس پر تالیاں بجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ جو اس کو مثال کے طور پر تیرے سامنے پیش کرتے ہیں تو محض جھگڑے کے لیے اور یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ کیا ہے؟ صرف ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال ٹھہرایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکالیں کہ وہ زمین میں جانشین ہوں۔

الزحرف ۴۳: ۵۷-۶۰۔

۲۷۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں

۳۵۔ وہ عیسیٰ تو قیامت کی نشانی ہے۔ سو تم اس میں شک نہ کرو اور میرے تابع ہو جاؤ۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

الزحرف ۴۳: ۶۱۔

۲۸۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو اہل کتاب پر گواہ ہوں گے

۳۰۔ قیامت کو عیسیٰ علیہ السلام سے توحید کی بابت سوال اور

ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزار

۳۸۔ اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ، دو خدا مانو۔ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوگا، تو تو جانتا ہوگا۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی نہیں جانتا۔ چھپی باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے۔ میں نے ان سے صرف وہی بات کہی، جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا، ان کا نگہبان رہا، پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ

۳۶۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوگا۔

النساء ۴: ۱۵۹۔

۲۹۔ عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام

۳۷۔ مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ (نصاری) شک کر رہے ہیں۔

مریم ۱۹: ۳۳-۳۴۔

غیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی
زبردست، حکمت والا ہے۔

- المائدة ۱۱۶:۵-۱۱۸-

۳۱۔ عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل کیے گئے نہ صلیب
دیے گئے

۴۹۔ حالانکہ نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب دی لیکن وہ
شبہ میں پڑ گئے۔ اور وہ جو اس کے بارہ میں اختلاف رکھتے
ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں، انہیں اس کا علم نہیں۔
لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور یقیناً اس کو قتل
نہیں کیا بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ
غالب، حکمت والا ہے۔

- النساء ۱۵۷:۴-۱۵۸-

۳۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کی
بشارت دی

۵۰۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی
اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ مجھ
سے آگے جو توریت ہے میں اس کا مصدق ہوں اور ایک
رسول کی بشارت دیتا ہوں، جو میرے بعد آئے گا اس کا
نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا۔ پھر جب وہ کھلی نشانیاں لے کر ان
کے پاس آیا تو بولے: یہ تو کھلا جادو ہے۔

- الصف ۶۱:۶-

۵۱۔ اور بنی اسرائیل کی طرف رسول۔

- آل عمران ۴۹:۳-

۳۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین کے دل میں نرمی
اور محبت

۵۲۔ اور جو لوگ اس کے تابع ہوئے ان کے دلوں میں

ذَمَّتْ فِیْهِمْ قُلُوبًا تَوَفَّقَتْ لِمَنْ أَنْتَ الرَّقِیْبُ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِیدٌ ۝۴۰ إِنَّ مُعَلِّمَهُمْ قَالَهُمْ عِبَادُكَ ۝۴۱ وَإِنْ تَعْفُو لَهُمْ فَاِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِیزُ الْحَكِیْمُ ۝۴۲

۴۹۔ وَمَا تَتْلُوهُ وَمَا صَلَوٰتُہُ وَلٰكِنْ شُبُوٰہُ لَهُمْ ۝۴۹ وَإِنَّ الَّذِیْنَ اِخْتَلَفُوْا فِیْہِ
لَفِیْ شَكٍّ مِّنْہٗ ۝۵۰ مَا لَهُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اَنْبَاءُ الظَّنِّ ۝۵۱ وَمَا تَتْلُوہُ
یَقِیْنًا ۝۵۲ بَلْ رَاقِعٌہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ ۝۵۳ وَكَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۝۵۴

۵۰۔ وَادَّٰقَالَ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیَّ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْ مِنَ التَّوْرٰتِ وَمُؤَمِّدًا اِیْرَسُوْلٍ یَّآئِیْ مِنْ بَعْدِی
اِسْمَہٗ اَحْمَدُ ۝۵۱ قُلْنَا جَاۤءَہُمْ بِالْحَقِّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّؤَمِّدٌ ۝۵۲

۵۱۔ وَرَسُوْلًا اِلٰی بَنِیِّ اِسْرَآءِیْلَ ۝۵۱
۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْہُ رَاقِعًا وَرَحْمَةً ۝۵۲ وَرَهْبَانِیَّةً
اِیْتَدَعُوْہَا مَا کُتِبَ عَلَیْہِمْ اِلَّا اِیْتِیَآءُ رِضْوَانِ اللّٰہِ فَمَا رَعَوْہَا حَقَّ
رِعَآیَتِہَا ۝۵۳ فَانْتَبَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْہُمْ اَجْرُہُمْ ۝۵۴ وَکَذٰبَتْہُمْ
فُیْسِقُوْنَ ۝۵۴

۱۔ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا ۝۵۱ أَصْحَابَ الْقَرْیَةِ ۝۵۲ اِذْ جَاۤءَہَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۳ اِذْ

شفقت اور رحمت ڈال دی۔ اور دنیا چھوڑنا جسے انہوں نے خود نکالا
اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ لیکن انہوں نے اس کو اللہ ہی کی
رضا مندی حاصل کرنے کے لیے ایجاد کیا۔ سو جیسا اس کو نباہنا چاہیے
تھا، ویسا نہ نباہ سکے۔ پھر جو ایمان دار تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور
ان میں بہت بدکار ہیں۔

- الحديد ۵۷:۵۷-۵۸-

قصہ اہل انطاکیہ

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ
والوں کی ہدایت کے لیے بھیجنا، شہر والوں کا انہیں جھٹلانا

۱۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ الْمُنِيرِينَ فَلَمَّا قَفَرُوا لَنَا بِمَا كَفَرُوا بَعَثْنَا إِلَيْكُمْ
مُزْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا آنَأْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَنُ مِن
شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا كَذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا يُفَكِّمُ إِلَيْنَا أَلْسِنَتَهُ
لَنُرْسِلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا الْإِلَهُ الْمُنِيرِينَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا لَنُكَلِّمُنَا بِكَلِمَتِكَ
لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ ۚ تَتَنَزَّلُ لَنَا لَكُنْجُكُمْ وَلَنَنصِتَنَّ ۚ وَمَا عَذَابَ الْغَنَمِ ۝ قَالُوا
طَاعِدٌ لَكُمْ مَعَكُمُ أَيْنَ ذُنُوبُهُمْ لَبَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنَ
أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَنَجُودٌ يُسْعَى قَالَ يَلْقَوْنَ الزُّبُرَ الْيَهُودَ الْمُنِيرِينَ ۚ انْجَعُوا
مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ إِلَٰهِي
فَطَرَتِي وَ إِلَٰهِي يُزْجِعُونَ ۝ وَأَنْتُمْ مِنَ دُونِهِ إِلَٰهَةٌ إِنْ يُرِيدَنَّ
الرَّحْمَنُ بِشَيْءٍ لَا تَعْنِ عَنْهُ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُؤْخَذُونَ ۚ إِنْ لِيَ إِذَا
لَقِيَ مُلَٰئِكُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِلَٰهِي أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ۚ قِيلَ ادْخُلِ
الْمَدِينَةَ ۚ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ إِنِّي مُّخْلِطُكُمْ فِيهَا لِقَوْمٍ قَالُوا
الْمَدِينَةُ ۚ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَى قَوْمِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ جُحُودٍ الْبُشَرِ
مَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
خُودُونَ ۝

سے سن لو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا۔ بولا: کاش میری قوم کو
معلوم ہو کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں
شامل کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی
فوج نہیں اتاری اور ہم فوجیں نہیں اتارا کرتے۔ ان کا عذاب
صرف ایک چٹکھڑی تھی کہ وہ فوراً بجھے رہ گئے۔

پس ۳۶: ۱۳-۲۹۔

کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔ جب ہم نے ان
کی طرف دو رسول بھیجے تو ان کو ان بستی والوں نے
جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیج کر ان کی مدد کی۔ تب
ان سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ
بولے: تم تو ہماری ہی مانند آدمی ہو اور رحمان نے تو
کوئی شے نازل نہیں کی۔ تم سب جھوٹ بولتے ہو۔
بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری
طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا ذمہ تو صرف کھول کر
پیغام پہنچا دینا ہے۔ وہ بولے: ہم نے تو
تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں
ضرور سنگسار کر دیں گے۔ اور ہم سے تمہیں ضرور
دردناک عذاب پہنچے گا۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی
تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس سے کہ تمہیں نصیحت دی گئی
تم یہ بات کہتے ہو۔ نہیں تم خود حد سے گذرے ہوئے
لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا
ہوا آیا۔ بولا: اے میری قوم! ان رسولوں کے تابع ہو
جاؤ۔ ان کے تابع ہو جاؤ جو تم سے مزدوری نہیں مانگتے
اور راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی
عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی
طرف پھر واپس جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا ایسوں کو
معبود مان لوں کہ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا
چاہے تو ان کی شفاعت میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھ
کو چھڑا سکیں۔ اس صورت میں میں خسران گمراہی
میں ہوں۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔ سو تم مجھ

